

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لُغْنِي الْيَلَّ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُنَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُومُ

اور جاتا ہے رات پر دن اوس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا اور سورج اور چاند اور تارے
مُسْحَرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَكَلَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
کام لگے اوس کے حکم پر سن لو اوسی کا کام ہے بنانا اور حکم فرمانا البیہڑی برکت والا اور صاحبِ عالم ہے

ولیلایاں پھیر تو حید بتایاں اسدے بد کمالاں
طلب کرے شب جلدی دن و کب و جب جب جہاں
جہاں سمجھو تیں وڈے اوہ رہاں میں پش چاری
تے حکم دیوں تدبیر کرن بھی خاص خلواں بھایا
رب وڈی عظمت والا اوہ لایق اوچاں شان
تاں فرمایا تاں رب نہ ڈورا بلکہ سمیع بھری
جویں اگلی آیت وچہ رب کیتا بہت پستلاں

جاں حشر نشروں ذکر کیتا رب بھی ثمرے اعمالاں
دن وچہ رات کتے رب پینوں اندرات چھپاواں
تے سورج چن تارے اوسدی وچہ فرماں زواری
تے کر و تھین جو پیدا کرنا اوہ سے لایق آیا
ہے اسد وڈی برکت والا پالنہار جہاناں
اصحاباں جاں دعائیں منگیاں نال آواز اوچیری
تیں ہولی ہولی عجز نیازوں کرو پکا خداوں

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً
پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے اور چپکے

سو عجز تزل خضیہ اندراچی وچہ نہ پاپا
اچی وچہ تناقض جا پے اہل الحق تبار
تے اوہ حاصل کرن اسد تھیں عاجز ہے ہر حال
تے قادر ہے پنچاوں اوہ چیز سائل دل میلنے

تضرعاً معنی عاجزی وچہ صراح قاموں بیجا
ہے شان نزول آیت و موافق خضیہ بچتارن
ہے عاجزی نال دعا جو جس شی کارن عبد ہولی
اوہ سمجھ ٹھیک عاربتے حاجت میری جانے

لے آیت ربکم تارب الخلیق
یا کور شان تہل ہے ماعلی
عفی عنہ لے اسوچہ رو
ہے اوہ تارک جو کیند ساریں
سورج چن تارے خود بخود
تائیراں کرو ساریں سوائے
جل جلالہ نے فرمایا
اس عقیقے نول، خانن
تے آقا تھیں والا تریبی
نیز دار ہو واسطے فرما ساری
ہے پیدا کرنا اسد حکم کرنا
سوا اوسدے ہر
نول لایق نہیں
پین مسوم پچا اس تھیں بچا
اسد مخلوق نہیں ہے اسواسطے
جو طے تھانے و سکا اوسوں
عظمت نہیں ہونکے بلکہ اونوں
پچھو فرمایا اسے جو جمع کرے
اونوں دوہاں یعنی امرائے مخلوق
نوں تہاں اوہ کا وجہ بوزق
کے تہاں انہاں دسے اوقارن
لے اسدے برکت والا ہے لیل
اسدے لیل جو تھیں بچا تھیں
دور ہونکے ایضاً تھیں
خازنہ لے
اسدو مانگنی چن تارے
چا اسواسطے پنہیں
جاں گناہ بندہ کر چھپا
چو ورتھیں اپنے
نول اوہ عاجز ہوکے
رویں تے حاصل
کرن تھیں خازنہ

ہر ہر مذہبوں خوشی مطابق چیزیں چند ہی
 انہاں پاسوں ہر دم لازم کچھ اہل ایمان
 ہر اخبار برابر جاتس الٹ حدیث قرآنوں
 ستر حصے چہریوں ستری فضل کر عایں
 بسا آئین جدی سنگ مکان موافق ہوئی
 مال فرشتیاں تہ سے موافق ہو آئین تار
 چہ حدیث نہ پایا اوچی ملک آواز کر نیدر
 ہولی آئین الاون بہت فضیلت آئی
 سے آئین وعاد تا ہولی خفیہ حکم عایں
 اذکر ربک فی نفسک تضرعاً و خفیۃ رب فرمایا
 مقدم و چہ احکام اعمال امی ہر جاہیں
 حد اجمیت و عوگنما و چہ سورت یونس آیا
 روح المعانی ہیچہ اس آیت سن تفسیر لیا

محمدی اہل حدیث کہاوں پر چون گمراہی
 تے لکھوی سچا بھی و چہ حاشے کیتا زور و ہگانا
 جو دون الجہر من القول اسدی خبر نہ اوں بھجاب
 جویں و چہ حدیث سچا گک گذر یا مون عمل کمایں
 گناہ اسدے بخشین پچھلے غور کری ہر کوئی
 جے ہولی دلو چہ کہے جو ناہیں اوچی ملک پوکاں
 نہ کدی آواز سنی کسے ملکوں بخدی جہکھام نیدر
 جویں اس آیت تھیں ثابت ظاہر ہو یا مال صفائی
 جے ذکر یہی تا بھی آہستہ ذکر کچھو و سائیں
 کریا و خدا نون دلو چہ ہولی عجز نہ زوں بجا یا
 جاں مسئلہ لے نہ وجہ قرآنوں ہر عملت تہا میں
 جاں موسیٰ و عاد منگی سنگ اس ہاروں آئین الایا
 چار سوائے ترا سی صفحہ تریجی جلدوں پایا

بخطابِ موسیٰ و ہارونَ عابِہما السلامَا اُضِیْفَتِ الدَّعْوَةُ
 اِلَیْہَا بِنَاءٍ کُلِّ اَنْ دَعْوَةُ مُوسٰی فِی حَکْمِ عَوْنِہِ مِکَانَ
 بِرِ تَابِعًا وَ وَرِیْرًا لَہُ وَالَّذِی تَضَاعَفَتْ بِہِ الْاَثَارُ اِنَّہُ
 لَہِ السَّلَامَ کَانَ یُؤْمِنُ لِدُعَاہِ اَخِیْہِ وَ التَّامِنُ دُعَاہُ
 مَعْنٰی اَمِیْنٍ اِسْتَجِیْبُ وَ لِبِسَ اِسْمًا مِنْ اَسْمَائِہِ تَعَالٰی لَمَا یُرْوٰہُ
 اِبْنُ ہُرَیْرَةَ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَبْلَ لِکُوْنِہِ دُعَاہُ اِسْتَجِیْبُ الخَفِیۃُ
 الْاَسْرَارِیۃُ

فِ موسیٰ ہارون ایہو خطاب لہوں | جو ہونی و عا قبول تساوی ربہ فضل عطا

۱۰ یعنی اسے حضرت موسیٰ اور ہارون کے خطاب میں
 ۱۱ یعنی ان دونوں کو جو ہر دو کو مال جانوری
 ۱۲ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۱۳ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۱۴ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۱۵ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۱۶ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۱۷ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۱۸ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۱۹ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۰ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۱ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۲ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۳ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۴ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۵ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۶ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۷ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۸ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۲۹ یعنی اس خطاب میں ہوا
 ۳۰ یعنی اس خطاب میں ہوا

آمین ہارون سندی نون جو رب فاص دعا فرمایا
 ابن عباس کہیا میں کچھیا آمینوں سرور تھیں
 کہے نووی شرح مسلم وچہ استجب معنی ہدا آیا
 واسمع واستجب منظر یو اسے لغوی کنوں الایا
 آمین واسنے اپنی یارب کریں قبول دعائیں
 اس وچہ قرآن حدیثاں ربکا نام منیوں سوئی
 وچہ مجمع البحار صحاح شدہ وحرکت کتاب آئی
 وکذا لک فلیکن اس معنی ایوں کر یا سیا یا
 یا آمین قبول کریں ایہ کہیا جو شمنی پیارے
 یا متواتر اخباروں جاں منابت کدہرے ہویا
 باہجہ قرآن حدیث خدا واسم نہ ثابت تھیندا
 تے وچہ تفسیر کبیر فخر رازی نے آکھ سنایا
 قَالَ اَجْبَبْتُ وَعَوَّلْتُ مَا هِيَ رَبُّ تَدْعُ فَرِيَا
 کہن آمین اسدا اس کارن مثل داعی وکھٹیو

بھی داعی آتے مومن استجبیں کہو ہوا
 سن نبی کہیا اس فعل کرن داعی ایوں کہیں
 وچہ شرح مؤطا علی قاری بھی ایوں فرمایا
 بھی قسطلانی وچہ شرح بخاری استجب کہ فرمایا
 جو کہن خداویاں سماں تھیں بک اسم آمین یائیں
 آمین خداوانام ہوں وچہ طے دلیل کوئی
 آمین زبردیال اس معنی کوں قبول الہی
 شمنی کہیا آمین خداویاں نواں تھیں نواں
 اس نووی روکتیا جو مال قرآن دلیل سوار
 جو نام خدا ہے آمین ایہ جاسی کوں منویا
 ایہ مجمع البحار عبارت ترجمہ لیا یا بندہ
 کہیا ابن عباس دعا موتی ہارون آمین الایا
 جو وقت دعا آمین کہے سو فعل داعی د آیا
 جو داعی کرے دعا مومن مگر آمین الاوے

یعنی دعا کر کے والا آمین کہتا ہے
 کہو کہیں ہیں جو میں ہوں دعا
 علیہ السلام دعا منگدے آپ
 اسے ہارون علیہ السلام آمین
 کہنے سے آپ ہیں جیکر آمین
 دعا نہ ہوندی تاسے علیہ
 السلام سے مال ہارون علیہ
 السلام ہمراہ نہ لیتا بازا وچہ
 دعا سے پس ٹھیک ثابت
 ہویا جو آمین دعا
 آتے ہر جگہ
 آمین کہنے والا دعا کرے
 ایہ دعا تھیں
 عبارت قسطلانی شام بخاری
 واصلواشی عفی اللہ عنہ
 پس میں ہوں دعا
 دلیل واضح زندگی ہوں
 نہ اوسنوں دعا کے قبول
 کیا ہوں سے بجز بعض
 سے پورا کیا اعتبار ہے
 اخبار اصل او کے چیز ہے
 ثابت ہوں مال

۱۱ مَنْ يَقُولُ عِنْدَ مَا يَدْعُو آمِينَ كَمَا يَدْعُو الْوَالِدَ لَوْلَا آمِينَ تَأْوِيلُهُ اسْتَجِبَ قَبْلَهُ سَأَلُ انِ النَّاسِ سَأَلُوا تَقِيًا
 یعنی کہا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مومنوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو آمین کہنے والے کو قبول فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا کو قبول فرمایا
 آمین کہے آہے جو میں فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے تحقیق قبول کیتی میں دعا تاملے دوہوں دی ۔ اتے
 تحقیق جو کہے کوئی آمین نزدیک دعا دعا کرنے والے سے پس آمین کرنے والا بھی مثل دعا کر دینے
 دے ہے ۔ اس واسطے جو اس دعا آمین کہنا سننے اوس دعا ایہ ہے قبول کریں آمین کرنے والا
 بھی سوال کتدہ ہے مثل سوال کتدہ دعا کرنے والے سے ۔ ایہ ترجمہ ہے عبارت تفسیر
 کبیر دا ۔ اتے حافظ محمد لکھوی عاشق ہے تفسیر کبیر دا ۔ فقیر حلواشی عفی اللہ عنہ ۱۱

بہت صحیح مرفوع ہے
 بلکہ جامع صحاح میں ہے
 تفسیر میں ہے کہ
 اس آیت میں دعا
 کرنے والے کو
 قبول فرمایا
 اور اللہ تعالیٰ
 نے اس کی دعا
 کو قبول فرمایا

اس میں اتنی سی باتیں ہیں

نہیں رکھا مگر اس میں

تعالیٰ خود رکھا ہے اور اس میں

تعمیر مطلب ہے جو شخص چھوڑ

دینے سے ہے جو نہ دوست رکھو اس

نہیں اتنی سی باتیں ہیں

نہیں اتنی سی باتیں ہیں

نہیں اتنی سی باتیں ہیں

نہیں اتنی سی باتیں ہیں

نہیں اتنی سی باتیں ہیں

نہیں اتنی سی باتیں ہیں

قال امام الرازی شافعی المذہب فی تفسیر الکبیر ان دعواتہا
 وَخُفِيَةٌ اِنَّهٗ لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ الْمَسْئَلَةُ الثَّانِيَةُ فِي تَقْرِيرِ الشَّرَاطِ
 الدَّعَاءِ اَعْلَمَانِ الْمَقْصُودِ مِنَ الدَّعَاءِ اَنْ يُصِيرَ الْعَبْدُ مَشَاهِدًا
 لِحَاجَتِ نَفْسِهِ وَمَشَاهِدًا لِيَكُونَ مَوْصُوفًا بِكَمَالِ الْعِلْمِ وَالْقُدْرَةِ
 وَالرَّحْمَةِ فَكُلُّ هَذِهِ لِلْمَعَانِي وَوَضَعَتْ تَحْتِ قَوْلِهِ تَعَالَى اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا
 وَخُفْيَةً ثُمَّ اِذَا حَصَلَتْ هَذِهِ الْاَحْوَالُ عَلَى سَبِيلِ الْخُصُوصِ فَلَا بُدَّ مِنَ
 الصُّورَةِ عَنِ الرَّيَاءِ الْمَبْطَلِ لِحَقِيْقَةِ الْاِخْلَاصِ وَهُوَ الْمُرَادُ مِنْ قَوْلِهِ
 تَعَالَى وَخُفْيَةً وَالْمَقْصُودُ مِنْ ذِكْرِ التَّضَرُّعِ تَحْقِيقُ الْحَالَةِ الْاَصْلِيَّةِ
 الْمَطْلُوبَةِ مِنَ الدَّعَاءِ وَالْمَقْصُودُ مِنْ ذِكْرِ الْاِخْفَاءِ صَوْنُ ذَلِكَ
 الْاِخْلَاصِ عَنِ شَوَابِ الرَّيَاءِ اِذَا عُرِفَتْ هَذَا مَعْنَى ظَهْرِكَ اَنْ
 قَوْلُهُ سُبْحَانَ تَعَالَى تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً مُشْتَقِلٌ عَلَى كُلِّ مَا يَزَادُ
 تَحْقِيقَهُ وَتَحْصِيلَهُ فِي شَرَائِطِ الدَّعَاءِ وَانَّهُ لَا مَزِيْدَ عَلَيْهِ الْبَتَّةَ
 بُوْجُهِ مِنَ الْوُجُوْهِ الْمَسْئَلَةُ الثَّلَاثَةُ وَالتَّخَشُّعُ وَهُوَ اِظْهَارُ
 ذَلِّ النَّفْسِ عَنِ قَوْلِهِمْ ضَرَعُ فُلَانٍ لِفُلَانٍ وَتَضَرُّعُهُ عَلَى اِظْهَارِ الذَّلِّ
 لَهُ فِي مَعْرُضِ سَوَالٍ وَالْخُفْيَةُ ضِدُّ الْعِلَانِيَّةِ يُقَالُ اَخْفَيْتَ الشَّيْءَ اِذَا
 سَتَرْتَهُ وَاعْلَمَانِ الْاِخْفَاءِ مَعْتَبَرٌ فِي الدَّعَاءِ وَيَدُلُّ عَلَيْهِ وَجُوْهُ هَذِهِ
 الْاٰيَةُ فَاِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى اِنَّ تَعَالَى اَمْرًا بِاللِّدْعَاءِ مَقْرُونًا بِالْاِخْفَاءِ وَ
 ظَاهِرُ الْاَمْرِ بِالْوُجُوْبِ فَاِنْ لَمْ يَجْزِلْ لَوْ جُوْبٌ فَلَا اَقْلَ مِنْ كَوْنِهِ تَدْبِيًّا
 ثُمَّ قَالَ تَعَالَى بَعْدَهُ اِنَّهٗ لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ وَهِيَ الْاِظْهَارُ الْمُرَادُ
 اِنَّهٗ لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ فِي تَرْكِ هٰذِيْنَ الْاَمْرِيْنَ الْمَذْكُوْرِيْنَ وَهِيَ
 التَّضَرُّعُ وَالْاِخْفَاءُ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَا يَحِبُّهُ وَمَحَبَّةُ اللّٰهِ عِبَادَةٌ عَنِ

جان اینها سے جو نہیں پوچھتا اس سے
 فانیوں نے ان سے پہلے کہا کہ
 جو اس کی تعریف میں ہے
 جو اس کی تعریف میں ہے
 جو اس کی تعریف میں ہے
 جو اس کی تعریف میں ہے
 جو اس کی تعریف میں ہے
 جو اس کی تعریف میں ہے
 جو اس کی تعریف میں ہے
 جو اس کی تعریف میں ہے
 جو اس کی تعریف میں ہے

اخفاءه يقول تعالى واذكر ربك في نفسك تضرعاً وخفية فان لم
 يثبت الوجوب فلا اقل من الندب ونحن بهذه القول نقول انتهى
 كلام الرازي يعني وان كان امين دعاء كما هو مذهب الجمهور وجب
 اخفاءه بقوله ادعوا ربكم تضرعاً وخفية وان كان اسم من اسما
 الله تعالى كما هو قول رازي وجب اخفاءه بقوله تعالى واذكر ربك
 في نفسك تضرعاً وخفية ودون الجهر من القول قال ابن عباس في
 تفسير قوله دون الجهر من القول المعنى ان تذكره على وجه يسمع
 نفسه انتهى ذكر هذا في تفسير الكبير وقال البخوي في تفسير معالم
 التنزيل تحت اية المذكورة ادعوا ربكم تضرعاً اي تذاً واستكانة
 وخفية اي سرّاً قال حسن بن علي بين دعوة السر ودعوة العلانية سبعون
 ضعفاً لكان المسلمون يجتهدون في الدعاء وما يسمع لهم صوت
 الا همساً بينهم وبين ربهم وذلك قال الله تعالى ادعوا ربكم تضرعاً
 وخفية وان الله تعالى ذكره عبد صالحاً ورضي فعله فقال اذ نادى
 ربه ناداً خفياً انه لا يجيب المعتدين قيل معتدين في الدعاء و
 قيل ارادة باعتداء بالجر قال ابن جرير من الاعتداء رفع الصوت
 واعتداء بالدعاء وايضا روي عن ابي موسى قال لما نزل رسول الله
 صلى الله عليه وسلم خبير شرف الناس على واد فرفعوا اصواتهم
 بالتكبير فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارجعوا على انفسكم
 انكم لاتدعون صم ولا غائباً انه تدعون سمياً قريباً معالم التنزيل
 وفي تفسير الخازن وخفيه يعني سرّاً في انفسكم وهو ضد العلانية و
 الادب في الدعاء ان يكون خفياً هذه الآية وقال الحسن بين دعوة

السر ودعوة العلائية سبعون ضعفاً وزادها ههنا عن ابي موسى كما
نقل البغوي تحت اية المذكورة وقال صاحب تفسير خازن وان كان
الدعاء ههنا لمعنى العبادت كما قيل فالدعاء ايضاً عبادة بل قال عليه السلام
الدعاء فتح العباداة وفضل في الشريعة الدعاء عن الشيخين بوجود كونه
من الشافعية فما بال وهاهنا التجديت ما يتركون عمل بالقران واحاديث
الصحيحة النبوية عليه الصلوة والسلام انهم يزعمون اننا موحدون
عامل بالقران فظهر انهم يكذبون في ادعائهم فاعلينا الا البلاغ فقير حلواني
وفي تفسير المدارك تحت اية المذكورة ادعوا ربكم تضرعاً وخفية
قال عليه السلام انكم لا تدعون اصماً ولا غائباً انما تدعون سمياً
قريباً انتم معكم ايما كنتم وعن الحسن بين دعوة السر ودعوة العلانية
سبعون ضعفاً انه لا يجب المعتدين المتجاوزين ما امر في الدعاء انتهى
وقال في التفسير البيان تحت هذه الآية فان الاخفاء دليل على الاخلاص
انه لا يجب المعتدين المتجاوزين ما امر في الدعاء وغيره وقال في الجلائين
ادعوا ربكم تضرعاً تذللاً وخفية سرّاً انه لا يجب المعتدين بالالتشد
ورفع الصوت انتهى وقال هكذا كلم الله بن نور الله في تفسيره وفي التفسير
روح البيان وروح المعاني ونيشاپوري وكشاف وعباسي وراصدى ابن
كثير وابن جرير ودر منثور والبوسعود ومواهب الرحمن وحضرت شاهي
وحسيني وغيرهم وقال في تفسير الخلاصة مولانا فتح محمد لکهنوي و
ادعوا ربكم تضرعاً وخفية انه لا يجب المعتدين بوجوه ربانية
كوكاليت تضرع وخفية تحقيقه وههنا من بتره منى والى كوكه دست منى ركعتنا
آيت میں تین امر نہ کور ہوئے پہلے دعاء دوسرا انشروع تیسرا انخفاً چاہا۔ مانکر

۱۳
انہ کی کیا صاحب تفسیر خازن
نے بیکرا ایک آیت اور عبادت
کے جو بھی تھے تاجبی دعا ہوتی
جس عبادت واجبہ فرمایا
رسول صلی اللہ علیہ وسلم انما
دعوا العبادۃ انہ یجلی دعاء
وسی فضیلت خازن مسلم
تھیں موی جب باوجود
تھا فی المنہب سے خازن
والے سے ہیں یا حال
۱۳
القران استدل بوجہ دعوات
سب سے خود ہی لغت قران
یہ دعویٰ ہے کہ وہ
تفسیر
کتابت سے کسی
قران مجید پر کسی شخص
کو دوسرا نسخہ
دراخ ہے تو اس سے
ظہر حلوانی علی غنہ

ہیں اور فریاد کرتے ہیں الی آخرہ صفحہ ۴۳۷ و ۴۳۸ جلد اول مطبوعہ بمبئی اور
 موضع القرآن منزل دوم کے صفحہ ۱۰۷ میں آیت ادعوا ربکم تضرعاً
 وَخَفِيَةً إِنَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِينَ کے ہے دعاء مانگو تم پروردگار اپنے سے
 رو کر اور پوشیدہ یعنی ظاہر اور رونا نشان محتاجگی کا ہے اور پوشیدہ دعاء کرنا نشان
 اخلاص کا ہے اور خالص کرنا والا نا امید نہیں ہوتا ہے تحقیق اتد دوست
 نہیں رکھتا ہے بلکہ دشمن رکھتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو دعاء میں اور
 زیادتی دعاء میں یہ ہے کہ دعاء بد کرنا اس کے حق میں کہ لائق دعاء بد کے نہ ہو
 یا دعاء میں شورا اور فریاد کرے یا وہ چیز خدا سے مانگے کہ لائق نہ ہو جسے
 مرتبہ پیغمبروں کا دعاء مانگے کہ مجھ کو پیغمبر کر دے یا آسمان کے اوپر چڑھا دے

تے وچہ تفسیر محمدی لکھوی رنگاں بدایا	جمہور مفسرین کنوں مخالف معنی گھروں بتایا
وچہ منزل دوچی ہسولتے چوہتر صوفی ثانی	مفسر ابن عباس اپرا تھ ہمت کر دیکھانی

نقل تفسیر محمدی

ادعوا ربکم تضرعاً و خفیةً انہ لا یحب المعتدین پستید پروردگار
 خود رازی کناں و پوشیدہ کناں ہر آئینہ خدا دوست ندارد از گذشتگان -
 پوکارو رب اپنے نون عاجزی کر کے اتے چھپا کے تحقیق دوست نہیں رکھدا
 اوہ تلکھن والیاں نون *

پوکارو رب اپنے نون زاری کر کے ہو پوشیدہ	اوہ ٹھیکت دوست رکھتے جہاں تلکھن نہ ہوں
تضرعاً و خفیةً یعنی اوچی وچہ عباسی لیبایا	تے وچہ انعام معالہ ہو رہا کسا ایہ بتایا
کہے مائیںہے دچہ انعام اندر جو معنی اچھی آیا	تشریحاً واکھے پھر کل تفسیر میں ایوں پایا
انعام والی ہے آیت ستوں پار وچہ پیار	وچہ پار تریکے کفاروں وحق وچہ خبر سوہار
قل من ینکم یتخیں تشکر کون تائیں پرہ سار	رب اهل شرک وحق نما وکون کن دیکر بار

کہ کبر اتساں بچاوسے سختیاں کنوں حاکم دیوا
تے وعدہ کرو جس اس سختی تھیں ہو وہاں اس
بھی تفسیر خلاصے معنی زاری ہوئی لیا یا

پوکار و جہنوں زاری کر کے ہرگز
تا ہوئی و چون شکر گزاراں نعمت حق کہاں
ایویں وچہ رونی لکھوی نا حق رولا پایا

قل من یحکم من ظلمات البر والبحر ندعوہ تضرعاً و خفیۃً لآتہ پوچھئے کون نجات
دیتا ہے تم کو تاریکیوں سے خشکی اور تری کی کہ پوکار تے ہو او سے عاجزی سے
اور چپکے چپکے (صفحہ ۲۶۳ جلد اول) عبارت تفسیر رونی :- پوکار تے
ہو تم نجات دینے والے اپنے کو عاجزی سے اور چھپا کر صفحہ ۲۰۵

نبوت لکھو یہ بہتا ندا تے چھوٹھ وا

جو کہے تضرعاً معنی اُچی کل تفسیریں آیا اوہ اسوچہ کوڑا ہو یا مستراں سر بہتان لگا

وہو کھا اتے فریے بیٹا لکھوی وا جاہلان نقل

تضرعاً معنی اُچی کہے جو وچہ مدارک لیا یا
اوہ بلکہ ظاہر خفیہ دونوں معنی لکھو اپا کے
ایہ کوڑ بہتان مدارک مائے اُپر لکھوی لایا
تے ظاہر تائیں جان اُچی نہیں انصاف سوا

عبارت مدارک تضرعاً معلین الضراعتہ و ہو مصدر فی موضع الحال و کذا و خفیہ معین
فی انفسکم الی صفحہ ۲۳ علی الخازن جلد الثانی مصرعینی زاری کرنے والے ظاہر اتے
مخفی اتے تضرعاً مصدر ہے وچہ جگہ حال دے اتے ایسے طرح خفیہ اتے زاری
کرنے والے وچہ حالت پوشیدہ دے اتے ظاہر دے جو معنی وچہ حسینی دے ایسے
طرح لیا یا ہے دیکھو جلد اول صفحہ ۳۱۱ تضرعاً از روئے زاری یا شکارا و خفیہ
ور و پنہانی یعنی اس تھیں صاف ثابت ہو یا جو اسد معنی ظاہر طور تے یاد کرنا رو
کے عاجزی نال وچہ ظاہر اتے پوشیدہ حالت دے یعنی یاد کرنا وچہ خلوت لے
یا معلین ظاہر عاجزی کرنے والے نال زبان دے اتے پوشیدہ عاجزی کرنے والے
نال دل دے جویں لکھیا وچہ تفسیر روح المعانی دے ویکھو جلد دوسری مطبوعہ مصر

صفحہ ۴۹۶ تضرعاً و خفیہ ای اعلناً و اسراراً کما روی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما والحسن الی قولہ و یختم ان یراد بہا ما باللسان والقلب الخ یعنی پوکا رو اس نون ظاہر اتے خفیہ جویں روایت کیتی گئی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما اتے حسن تھیں اے قولہ اتے ہو سکدا ہے جو علانیہ تھیں مراد ہووے نال زبان دے اتے خفیہ تھیں نال دل دے ایسے طرح وچہ دوسریاں تفسیراں دے ظاہر اتے مخفی معنی لکھن پس اسجگہ آئین پوکا رنی بلنداً و از تھیں مراد نہیں۔ ایہ لکھوی دی چلا کی ہے۔ تا جو نال چیلے اتے بہانے دے اچھی آئین آکھن و اثبوت قرآن مجید تھیں نال زعم فاسد اتے خلاف جمہور دے ظاہر کر کے نَمُوذُ بِأَسَدٍ مِّنْ ذُلُك۔ ایسے واسطے آیت اوعوار یکم الخ دے آخر آیت لَا يَجِبُ الْمُعْتَدِينَ دی تفسیر وچہ امام فخر الدین اتے امام بغوی وغیرہم نے تخریر فرمایا ہے جو حد تھیں لنگھا دعاء منگنا ہے نال بلنداً و از دے پس لکھوی نے ایہ تفسیر ظاہر نہیں کیتی مگر شکریہ ہے جو ہولی دعاء افضل ہونا اتے اچھی نالوں متر حصے زیادہ فاضل ہونا تخریر کر گیا ہے۔ اتے ایس آیت و نال آیت سورہ انعام والی دے کچھ تعلق نہیں جو اوہ مشرکین دے حق نازل ہوئی اتے اس آیت وچہ مومنین نون امر ہو یا نال ہولی کرنے دعاء دے۔ اس آیت وچہ کفار مشرکین دی حالت بیان فرمائی ہے جو وقت اجیہی سختی اتے مصیبت دے دوہاں حالتاں وچہ خداے تعالیٰ نون یاد کر دے ہیں یعنی نال زبان دے جویں زبان نال نماز پڑھی جاندی ہے۔ اتے دوسرا مازی نون اسدے لفظان پڑھن دے خیر ہی نہیں ہوندے۔ اتے نال دل دے بھی خداے تعالیٰ نون یاد کر دے ہیں۔ اتے دل وی یاد وی زبان نون بھی خیر نہیں

۴ ہوون لکھوی اتے اس دے چیلے انہاں آیتاں نون مومناں دی طرف پھلا وندے ہیں۔ نَمُوذُ مِّنْ ذُلُك فقیر حلواے عفی اللہ عنہ۔ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

حق تبارک و تعالیٰ نے مشرکوں کا حال بیان فرمایا خاصاً و مجیداً تضرعاً و خفیہ سے مخفی معنی لکھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہاں بھی تضرع و خفیہ کے معنی لکھے گئے ہیں۔

۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

ہوندی جو میں فرمایا شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ العزیز نے جہاں پر یہ
 کن ذکرش کہ از خود تیرا خدا کن یا ظاہر اتے خفیہ تھیں مراد وہ چہ ہوتے اتے غلط
 دے بھی ہو سکتا ہے یا دے اتے راتیں بھی ہو سکتا ہے یا ظاہر ہو کے اتے
 چھپ کے اتے جیکر نال بلند آواز دے سمجھا جاوے تا تعارض اتے مخالفت
 ہوندی ہے وچہ وہاں آیتاں دے اتے تصدیق اسدی خود فرمائی میں تعالیٰ

نَ وَالذِّكْرِ ذَلِكْ فِي نَفْسِكَ نَضْرَعًا وَخَفِيَةً وَنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ آخِرُهَا
 یعنی خدائے تعالیٰ نوں یاد کرو وچہ نفساں اپنیاں دے نال عاجزی دے اتے
 خفیہ طریقے سوا اچھی دے نہ من کرنے تھیں اتے کلمہ دعا و نال کئی معنیانہ دے
 مستعمل ہو یا ہے اتے ہر جگہ دعا دے معنی عبادت سمجھنا جہالت ہے۔
 اتے جس جگہ دعا نال معنیاں پوکارنے دے آیا ہے اوس جگہ پوکارنے تھیں
 ہر جگہ عبادت سمجھنا بھی نری جہالت ہے۔ نہیں تے اصحاباں حضرت صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم دیاں وی عبادت کرنی آپس وچہ ہک دوسرے وی ثابت ہووگی

جو میں فرمایا حق تبارک و تعالیٰ نے لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ
 بَعْضِكُمْ بَعْضًا یعنی تہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نوں اس طرح نہ پوکارو
 جس طرح تہیں آپس وچہ ہک دوسرے نوں پکار دے ہو۔ پس دعا دے
 معنی جس طرح بیان فرمایا وچہ تفسیر القان دے امام جلال الدین سیوطی
 رحمۃ اللہ علیہ نے تفصیل اس وی وچہ تحفہ و شنگیر یہ اتے شمول الوہابیہ دے ہو چکی
 ہے۔ ایسے طرح اوس جگہ نضرًا دا معنی موافق حال کفار دے کیتا گیا ہے اتے اس جگہ
 فقط عاجزی ہو سکتا ہے اتے پہلے کلمہ اچی ہووے تے دوسرا خفیہ تا قرآن دیوچہ
 تعارض اتے مخالف واقع ہونہ چھ لکھوی دی کیسی چالاکی ظاہر ہوئی۔ مفسر ہووے
 تا ایسا ہی ہووے، جو خلاف مفسرین دے اپنا ولی قیاس ناس ظاہر کرے

وچہ شرح صحیح بخاری فتح الباری جیوں فرمایا

حافظ ابن حجر اندر آنا زمانے ہے لیا یا

قال حافظ ابن حجر في الفقه قالوا فالجمع بين الروايتين يقتضي عمل قوله
 اذا من على لمجاز وقال السيوطي في تنوير المصالح والجمع هو على القول
 الاخير ولكن اولو قوله اذا امن على المراد اذا اراد التامين ليقع تامين
 الامام والمأموم فانه يستحب فيه المقارنته يعني جمع هونا اتمه موافقت
 وچہ دوہاں روایاں دے چاہند ہی عمل قول حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہوں
 اتے جسوقت آمین کہے امام پر مجاز دے اتے کہیا امام سیوطی نے وچہ تنویر المصالح
 دے جو جہور پر قول اخیر دے ہیں ولیکن تاویل کیتی اونہاں نے اذا امن دی
 یعنی جدا امام آمین کہے مراد اس تھیں ایہے جو جدا ارادہ کرے امام آمین دے
 ہکٹھی واقع ہووے آمین امام اتے مقتدیاں دی پس تحقیق مستحب ہے آمین
 نالو نال کہنی یعنی نال امام دے

پس اذا اروت واذا امن معنی ہویا چار پیا
 جے کہن وقت آمین امام نہ معلم مقتدیاں توں
 جاں فاتحہ بعد امام ہووے چہ مقتدیاں تا جانا
 تے شرح عینی وچہ ابن دقیق آمین اچھی دیتا
 بلکہ دلالت کرے حدیث ایہ خفیہ آمین آئی
 فقولوا آمین مقتدیاں توں مطلق امر تامينوں
 جوہں وچہ بخاری معلم حضرت شاہ سیل فریاد
 سو مطلق حکم درود تے تکبیر وقت نہ جہر پیا
 السلطان یطیق علی الفرد الکامل مشکہ وچہ اصول بیانی
 تے ہولی کہن آمین جاں رکھی تشریح فضل چہ

تا جہر آمین نہ ثابت ہوی جہت امام سوہا
 بن اچھی کہن نہ جا پے اسد زہرہ جوالت ہانوں
 جو وقت آمین امام سدا اوہ ال تہیں چھپانا
 بہت ضعیف الیاریکچہ آثار السنن منائیں
 حق امام ایہ شافعی مالکی ابن دقیق بتائی
 سو اچھی کہن آمین اپرا یہ نہیں دلیل
 قولوا ہم صل علی فتح یعنی پڑھو روایت
 پس مطلق دابولی سپرے اطلاق کھیندا
 جو فرد کمال تے مطلق و اطلاق ہووے جوائی
 تا خفیہ فرد کمال ال مطلق ایابتہ ہی سنہ

دے آئے ہیں دین قرآن و
 پس ایسے طرح موافقت
 ہوجاندا ہے جو چہ دوہاں
 قولوں دے جو چہ پہلی
 دے اذا امن الامم آمین کہنی
 دی نسبت طرف الامم دی ہے
 اتے وچہ مصری حدیث دے
 فرمایا اذا قال الامم علیہ السلام
 علیہم السلام یعنی جہ
 امام خفیہ منسوب علیہم السلام
 قہر ووا آمین آمین
 کہن ہوں ہیں
 کی ہرگز دم
 تکرار معلوم ہونا ہے جو امام
 فقط ولا الضمیر یعنی جو امام
 کہنا اس ساق میں ہے کہ
 ہیں حدیث وچہ تہیں
 اس وقت ہونے کی ہے اور
 دوہاں ہونے سے حدیثی طور
 مطلق منفصل جو باہت
 کجیاں سے ایہا ہوں
 انہاں دے تہیں ہوں

تفسیر حلاوتی

آئین ہولی جو کر دے آہے لوکی مومن پیارے
 پس ایہ فرقہ الیس زمانہ نکلیا ٹول شیطان
 عمل حدیث صحیح تھیں روکن جو موافق نال قرآن
 تانویں طریقے دس کے اندر دین فساد کھارن
 جاں نال بلنڈ آواز دعائیں آہے یار منگیندے
 نرمی کر ہو جانان اپنیاں اتے وچہ دعائیں

قرآن حدیث موافق ہولی جہنم
 جگ فساد کھنڈاون کارن پکڑیا راہ نیانی
 نویاں ہو رہی تھیاں تن کرن فساد جہانے
 اتے فسادوں اتدرو کیا پیر سجدی جگیاں
 تا حضرت کیا سمیع قریب ن تیں پوکا کر
 یعنی ہولی خفیہ کر ہو ذکر و عارب سائیں

فساد و فتنہ قتل کرنا ہن
 ایکوی غنوکھا یا مال کھونا
 جو کئی اولیاء اللہ سن
 دچہ بیداری دس دیکھا ہن
 رسول اللہ صلی علیہ وسلم
 دس جمال کمال نال اولی
 وجود پاک دس جہن مرزا
 مظہر جان جائل نے کئی
 مرتبہ پوکا کر یا رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم تا آپ نے جو
 فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ
 یہ بھی ملاحظہ
 قرآن دس کے جو فساد
 مبارک و نفا کے آیت
 رقتہ اللہ قریب ن تھیاں
 یعنی وقت آتے تبارک تعالیٰ
 دعا نیک ہے نیکو کاروں
 پس لائے تبارک تعالیٰ
 جو نیکو کار نہیں اتے آپ
 رحمت میں اتے رحمت
 ہی دس قریب ہونگا
 تبارک لائے تبارک
 فقیر جلوای غنی اللہ
 عنہ

وَلَا تَقْسِدُ فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا

اور مت خرابی مچاؤ زمین میں اوس کے سوارے پیچھے اور پوکا رو اوس کو ڈر

وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ

اور توقع سے بیشک مہر اسکی نزدیک ہے نیک والوں سے

نہ کرو فساد زمین وچہ اسدی بعد جو رب سوار
 ہے ٹھیک اتدی رحمت اپرنیدیاں نیکو کار
 بعد اصلاح جہانہ بعد عبادت کرو فساد گناہوں
 یا ظلم نہ کر ہو بعد عدل پس جو ہر قسم فسادوں
 جو دنیا وچہ صلاحیت وچہ پنجاں چیزاں آئی
 پوکا رو رب نون خوفوں کنوں عذاب آئی ڈر کے
 ہے رحمت ربی پاس نیکانندی جو حسان گناہ
 وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ
 مخلوق اسمانی علوی تاثیر انوں بعد خدا نے
 جو اسمانوں و ہر قی توڑی جاری قدرت راہوں

تے رب پکارو ڈر کے آتھیں کھ امید غفاری
 جو کرو نیک کمایاں سنگ خلاص عجز اظہار
 یا بعد توحید نہ شرک کما ہو ہو و نہ حال تبارک
 جو پاروں نفس یا مال نسب یا وین عقل بنیاں
 پس انہاں وچہ فساد پاؤں تھیں کیتا منع آئی
 ہو طبعیوں یعنی اپرا جز ثواب میدان دہر کے
 بھی شاہ سلطان رحمت ربی نیکانوں
 اسان اہل جہانان کارن رحمت کر تینوں پنجاں
 رحمت اتے ربوبیت واسلسلہ ذکر کیتا نے
 جویں اگلی آیت وچہ فرمایا وچھیں نظر اصلاح

Marfat.com

ہک آکھن حببت وچ ہک کھ بھلا اوسد بھلا
 تے پانی تلے عرش دیوں اوکے فلک تلے تیرا
 پانی مینہ دا اوس دیاؤں رب نازل فرماو
 ہک قطرے سنگ ہک شتہ رب نازل فرماو
 رحمت کنوں مراد اتھ بارش نال تفاق پیار
 میت خشک زمیں بن رکھاں وچ خلا صی لیا
 بدیم چاہے اوس کہند او درانیرت کہند
 ہوا جان لنگھ دریا نواں تھیں اثر پانی داپاؤ
 ایویں طبع سلیم اثر پا جاوے طبع خرابوں
 ابن عباس تے ابو ہریرئوں خازن دیو چا پیا
 اوہ پانی تلے عرش دیوں آوی ما حیوان سدو
 جاں بدن اوہاندے پوری ہوس روح تہا نوچ
 پھر دوجے نفعے اوٹھن سا روچوں سر خود گور
 تاکہ منادی ایہ ہے اوہ جوہ عدہ سی رحمانوں
 جویں ناٹم مزہ نیندر داپاوی جاگے جدا وہ خواہوں

سفید بیل چل کچا اسدا کالا چل پچھانے
 اوہ بیل پی لیوں اتے حضرت ابن عباس
 جو اپر زمین ہور تلے آسمان معلق ایسی تھاو
 جتنے حکم ہو واتھ ڈینگے رکھا اسدا تھیوے
 بلد زمیں آباد ہوویا غیر آباد سوارے
 ہوا خدا دی ابر لیاوے سدے ایہی فرمایا
 تے پانی ڈگتے بیل تے پھر تے نال فضلہ
 جاں لنگھے نجس میدانوں سنوں اثر گنڈا ہوا
 تے طبع خراب اثر پا جاوے طبع سلیم صوابوں
 جاں خلق مرسی سیدے نغیٹوں تا مینہ رب وکراو
 چالی روزو تے کل مر و کھیتی وانگ اوگیوے
 پھر نیند اوہاں تے پاوی سوون قبر اندیو چہا و
 تے مزہ نیندر داسراں نکھیں وچ پاؤن نال سرور
 تے سچ بتیاں کہیا سی وچ خازن ویکھ عیانوں
 تاکر افسوس پوکا رے کس جگیا خوب صوابوں

کسی زمین تھیں بلندیوں کے تیری
 پانی جوش لہو ہے وچ دیاؤں
 اسے کسی اوپر تھیں تلے اوہ
 ہے ۱۷۔۱۸۔۱۹۔۲۰۔۲۱۔۲۲۔۲۳۔۲۴۔۲۵۔۲۶۔۲۷۔۲۸۔۲۹۔۳۰۔۳۱۔۳۲۔۳۳۔۳۴۔۳۵۔۳۶۔۳۷۔۳۸۔۳۹۔۴۰۔۴۱۔۴۲۔۴۳۔۴۴۔۴۵۔۴۶۔۴۷۔۴۸۔۴۹۔۵۰۔۵۱۔۵۲۔۵۳۔۵۴۔۵۵۔۵۶۔۵۷۔۵۸۔۵۹۔۶۰۔۶۱۔۶۲۔۶۳۔۶۴۔۶۵۔۶۶۔۶۷۔۶۸۔۶۹۔۷۰۔۷۱۔۷۲۔۷۳۔۷۴۔۷۵۔۷۶۔۷۷۔۷۸۔۷۹۔۸۰۔۸۱۔۸۲۔۸۳۔۸۴۔۸۵۔۸۶۔۸۷۔۸۸۔۸۹۔۹۰۔۹۱۔۹۲۔۹۳۔۹۴۔۹۵۔۹۶۔۹۷۔۹۸۔۹۹۔۱۰۰۔

وَالْبَلَدِ الطَّيِّبِ يَخْرُجُ نَبَاتٌ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي حَبِطَ

اور جو موضع سچرا ہے اوس کا سبزہ نکلتا ہے اوس کے رب کے حکم سے اور جو خراب ہے اوس میں

لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكَلٌ ۗ كَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَيَّاتِ لِقَوْمٍ كَيْفَ يَشَاءُونَ

سو نکلے ناقص یوں پھر پھر بتاتے ہیں ہم آیتیں حق ماننے والے لوگوں کو

نال ذن رب تے جو کلر شور زمیں سیدیو
 دلائل ہور نشانیاں ایویں میں بیان کراں

جو پاک زمیں چہ اس پانیوں سبزہ کھیت اوگیوے
 نہ سبزہ کھیت جمی وچہ اوسد مگراں مساساں

تا قوم المنا الزام ضلالت نوح وہی طرف لگایا

پھر نوح بھابھو دنا اور وہاں گئی آجھا

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِيْ عِلَّةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ

بولا اے قوم میں کچھ بہکا نہیں لیکن میں بھیجا ہوں جہاں کے صاحب کا

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلَتِ رَبِّيْ وَاَنْصُرُكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

بہنچاتا ہوں تم کو پہنچاؤں اپنے رب کے اور نصیحت کرتا ہوں اور جاتا ہوں اللہ کی طرف سے تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ۝ اَوْعَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ

جانتے کیا تم کو تعجب ہوا کہ آئے تم کو نصیحت تمہاری رب کی طرف سے ایک مرد کے

مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَّلِتَتَّقُوْا وَّلَعَلَّكُمْ تَرْحَمُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ بَدَا

ہاتھ تمہاری بیچ میں سے کہ تم کو ڈر سکے اور تم بچو اور شاید تم پر رحم ہو پھر اوس کو جھٹلایا

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَلَّذِيْنَ مَعَهُ فِى الْفُلْكِ وَاَعْرَفْنَا الَّذِيْنَ

پھر ہم نے بچالیا اوس کو اور جو اوس کے ساتھ تھے کشتی میں اور غرق کئے جو

كَذٰبُوْا بِآيٰتِنَا وَاَلْتَمٰهُمْ كَاٰثُوْا قَوْمًا عَمِيْنٰ ۝

جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں وہ لوگ تھے انہیں

۱۔ بطور اظہار حق نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قوموں کو فرمایا کہ تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیں ان کو ہم جہنم سے نجات دلاؤں گے اور جو لوگ کفر سے لڑیں ان کو ہم جہنم سے نجات دلاؤں گے۔

فرمایا اے قوم میری نہیں جھٹلا میں حق راہوں
تا رہا اپنے دے حکم تے پیغام تہاں پہنچاواں
جو تہیں نہ جانوا مر نواہی موجب غضب رضا و
ہک مرد و سیلیوں تاتساں قہر خدا باں کنوں دہا
تا لوکاں جھٹلایا نوح پس ساں تی اوس رہائی
تے جنہاں جھٹلایاں آیتاں ڈیاں غرق ساں اوتہاں
جھٹلاون کارن آیتاں روشن تے نوحی تو پہنچاواں

بلکہ رب جہاں میںوں بھیجا خود اصلاحوں
تے خیر خواہی تہاں کراں میں اومعلم تہاں
کیا کہو تعجب جو تہاں ب تہاں یوں ملن انا ہے
تاتہیں تقوے کرتے رحمت بہ تہاں نوا
بھی اوہناں بچایا چونگ نوح سن کشتی وہ پہنچا
ٹھیک ہے اوہ اٹھے رہا قہر بہ پہنچا لیتا
غرق ہو طوفانوں قصہ پڑھ وہ پہنچا لیتا

وَالِیْ عَادٍ اٰخَاھُمْ هُوْدٌ ۝ اور عاد کی طرف بھیجا ان کا بھائی ہود

لِيُنذِرَكُمْ وَأَذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ

کہ تم کو ڈرنا سے اور یاد کرو کہ تم کو سردار کروایا

قَوْمِ نُوحٍ وَنَزَّادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصُطَةً فَأَذْكُرُوا

قوم نوح کے اور زیادہ دیا تم کو بن میں پھیلاؤ سو یاد کرو

إِلَّا اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ

احسان اللہ کا شاید تمہارا بھلا ہو

احکام نصیحت مردک پاسوں تا جو تاساں لگاؤ

نوح دی قوموں کچھے بھی تاساں قوت قدر دہا

وچہ در نشور اوہ قوم نہایت قوت والی آہی

سرتہاں جویں گنبد دوویں اکھیاں ایڈ بتاؤ

تہاں در وازید اک پھٹ بہارا ایڈا ہا فرماند

جے چاہند خود پیر زمین و وچہ دہاندا تہاں

لِخَلْقٍ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ وَأَنْهَانَ مِثْلَ كَوْثَى آيَا

وچہ اکھیاں اتناں ایڈی قداں واکہ ہو گے ساہی

پینڈا میل برابر تہاں ویکہ خلاصہ پیارے

ہو دکھیا کیا کرو تعجب جو تاساں رب تھیں آہے

تے یاد کرو جدتیں خلیفے وچہ زمین بناے

پس نمٹاں ربدیاں یاد کرو تا پاتھیں رہائی

سطح گزاں تھیں سو گز تک سن لیتے قدا و نہاندا

جاور وحشی زمین تے دیون پتھے وچہ او نہاندا

جو بیخ سے بندہ اس وقت دا چک سکدا اقل تہاں

تہاں زبردستی ہو قوت صنعت ایت رب فرمایا

عبدالندبن عمروں ویکہ روایت ہو را یہاں

جوا و نہاندا ہک موڈیوں جوموڈیوں تک سوار

اسے اسٹون بن عشق
انہاندی نسل وچوں ہی آہند
غلام سے یعنی جو تھیں
کہند سا ہو جو
اسیں طرفوں
اند دیوں ہاں تا غلاب
جدا سانوں وعدہ کر دے ہو
مخازن و مخلص

قَالُوا اجْتِنَّا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَمَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

بولے کیا تو اس واسطے آیا ہم پاس کہ بندگی کریں نری اللہ کی اور چھوڑ دیں جن کو پوجتے رہے ہمارے

فَاتِنَّا بِمَا نَعِدُكَ إِنَّ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ

تو لے آ جو وعدہ دیتا ہے ہم کو اگر

جو پوجتے صرف اللہ تے چھوڑ دیں پوری تہاں

پس جے توں سچا ہیں تالیا خود وعدہ غلاب سو ہر

کہن لگے اے ہو دکھیا تہاں یہ مقصود گرامی

ٹہوں جنہاں پوجنید آہے داوی ہاں ہمارے

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي

کہا تم پر پڑی تمہارے رب کے ہاں سے بنا اور عفرہ کیوں جھگرتے ہو مجھ سے

فِي السَّمَاءِ سَمِيئًا مَوْهَا أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ قَاتِلِ اللَّهُ بِهَا

کئی ناموں پر کہ رکھتے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے اتنی ہی اتنے نے ان کی

مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانظُرُوا اِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝

کچھ دلیل سورہ دیکھو میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں

جاں ایہ کفر انکار کفاروں ہو تائیں و سیا یا
وچرا وہ نہاں ناماں جھگڑوں میں سنگ اوہ نام تباہ
یعنی جنہاں نون تسان اپنا ہے معبود ٹھہرایا
نہ او نہاں آلہ بناون نون کوئی رب لیس تائی
حادک بت و نام صمود ہبا دو جے رکھویا

تا کہیبا عذاب خدا او پر تساؤے او تر آیا
تسان آپ کھراتے و ڈوی تسان وہ آہی نام لکانہ
بھی اپنی تھیں گھر کے او نہاں گے سبیں لکایا
تسین کروا ڈیک عذاب اتے میں بھی منتظر تھیر لکایا
تریکے نام صمد ایہ ابن کثیر ایہی فرمایا

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ

پھر ہم نے بچا دیا اوسکو اور جو اوس کے ساتھ تھے اپنی مہر سے اور پچھاڑی کاٹی اون کی جو

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝

جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں اور نہ تھے ماننے والے

پھر ہوا تے اوسدی سا تھیا نون شامت نا لکایا
بھی اوہ نہیں ایمان لیاون شتی انلی ہن بھار
اوہ عادی لوگ عمان اتے حضرت الموت وچا رہند
اونہاں وڈے قدر ہدا اور فاہڑی کرد و قوم لوکاٹی
صمد صمود ہبا ایہ انہاں تباں نام لکانے
ما حضرت ہوا ہنا نوچہ رب ہریت جیت لکایا

تے جنہاں جو ٹھایا آیتیاں ساڈیاں تنہا راکھیا یا
پھر ایہ قصہ ابن اسحاقوں خاز نوچہ تارے
وچہ ریگستان جو ملک سمند اہل السیر بتید
اتے فسق فساد میں وچہ کرو و بت پوجید ماری
باہج خدانت تباں پوجن وچہ گمراہی آئے
جو حسب نسب وچہ عالی اوس آظلموں بندوں لکایا

۱۔ یعنی وصف معبود
۲۔ ہوں و اسرارک
۳۔ یعنی تباں نون خدا
۴۔ تباں باپ و اویا لکے
۵۔ نام لکایا ہے۔ اسوج
۶۔ کوئی دلیل نہیں اتنی
۷۔ واسطے تانے
۸۔ خازن حطوی
۹۔ وچہ مبارک دسا
۱۰۔ جو عمان اتے حضرت الموت
۱۱۔ دسا وچیاں شہراں وچ
۱۲۔ دسا سے آب
۱۳۔ حطوی
۱۴۔ پادوں حسب دیوں
۱۵۔ بیباں اتے پادوں لکایا
۱۶۔ افضل اونہاں تھیں

تے ہک اتد نون پوجونگ س کوئی شریک آیا
 ہک مرشد اونہاں کنوں جو مخفی مومن ہو پیا
 ولوچ رکھ اتید جو دایم دنیا ساں لگانے
 تا شامت ظلم اونہاں لوں اتد بارش بند کرائی
 جاں عاجز ہوئے قحطوں تاریخ کعبہ طرف بہواند
 تاں بیت اتد دوی پاس خدا تھیں طلب کشائش کرد
 نور عمالقمہ اوس زمانے اہل مکہ دی آہی۔
 معاویہ پٹا بکرتے وچہ دو تہرا عاریاں مندا
 جاں کال پیا تا کندے بھیجو وفد مکے ول یارو
 تاں قبیل عنتر واپٹا ہور نعیم ہراں دا جبا یا
 مرشد سعد واپٹا مومن وچوں آہا پیارے
 بھی لقمات جو پٹا عامکے ول ہوئی راہی
 ایہ ستر شخص پچھتے جا کیوں باہر کرن اتارا
 معاویہ نے اوہ سوہرے لے مائے نالے آہے
 معاویہ دیاں وولونڈیاں اوہ اونہاں لگ سنا
 جاں معاویہ جاتا ڈیر اپناں اہناں محکم لایا
 ہن جے یاد کروں کچھلی بات اونہاں نہ تیاہیں
 پس معاویہ ایہ شکایت دوہاں لوڈیاں پیش کردی
 تاوچہ راگ اوہ شعر سنائے تے اوہ جاتن باہیں
 جاں ایہ شعر سنے اونہاں بکد وچینوں آکھ سائو
 کعبے ول ہن چلو تباہی منگو رحمت باراں

تا ہود نون اونہاں ہر طایا تھو پیاں
 پس سرکش ہو مادی اونہاں پکے محل ہمار
 فساد زمین لوچ کر کھائے ظلم و ہکائے
 ترے سالان لگ مینہ نہ دنیا خلقت قحط سنا
 سی لوکاں عادت اوس زمانہ جاں وکھ سختی پاند
 تے ہر نہر بہک و لوگ ہے تہ غفلت لوچ و ہر
 عملیق اولاد آوز واپٹا پوتہ نوح لکھیا ہی
 اوہ وچہ مکے تدا باہر حد حرم تھیں رہندا
 تاں ساں کارن بارش منگن ہو لاک شمارو
 ہور عقیل جو عاوا کبر و آہا بھی بن سعد الایا
 ہک ماماں اوس معاویہ دا جد چلمہ نام شمارو
 تے ہک جماعت قوم اوسدی تھیں نال اسد ہرا
 پاس معاویہ نے اوس کیتی عزت بہت آکھا
 ہک ماہ عیش خوشی اونہاں کیتی پھیلے وکھ سارو
 تے پین شراب تے سختی کچھلیاں وچہ خیال لیا
 تے کچھلیاں سختی کھل گئی جس کم نون اونہاں چلایا
 تاں ولوچ آکھن گے ایہ سا تھوں ہویا تنگ آکھا
 جو راگ سنا دیاں آیاں کہنیاں شعر غلج کما
 جو کس یاہ شعر کہے تے اونہاں پوچھاں کچھ پائیں
 کس کم نون ہیں آئو اتھ وچہ عیشاں رحمت لکھیا
 مرشد آکھیا واتد دعاؤں بارش تھئی تریاراں

سہ ایہ مرشد بن سعد
 مومن آہا اسد پو شیمہ
 سکھ آہا ایمان اپنوں
 خانقہ حلوائی
 عفی عنہ ۱۷۱۲

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی گئی ہے کہ عمار بن عبدالمطلب نے فرمایا کہ میں نے اپنے چچا کو دیکھا تو وہ فرمایا کہ تم نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب سچ ہے۔

پھر حکم ہوا اور ریت اٹھائے ننگے ہو گئے سارے دن وا تھری گھٹی باجوں وزن شمار کا خازن اسدن عاجز ہوئے واردہ ٹھلی جائے بھی یا راسدے جو مومن آج اوہ بھی سب ہم ہی وچہ موضع شہر زمین مین دی ویرا ہو لوگایا بارکن مقام اتے زفرم پاس قبر اوس بعض الایا اوہ سنگ اپنے رے مومن بند طرف مکیدی صالح ہوو شیبے اسمعیل اتھ قبر ایاں تے پیغمبر ہج عربی ہوئے در منشور لیایا

پھر مڑ سے اونہاں اوٹھا کر وار کے پورے کھڑے کدی اگے پیچھے باجہ اندازے مکی نعل ہوا جاں عادی ہو ہلاکت ہوو کتے دل گل ہوا اتھ فوت ہوو چہ حضرت موت و دفن کی تزیار تے ہر پیغمبر قوم جان فانی شاہ رسل فرمایا تا او سجا کرن عبادت ربی او تھی ہی مر کجا ندا بھی ہک کم سو پیغمبر ایاں قبر اں خازن چہ گوہیاں صالح ہوو شیب محمد نوح نامے فرمایا

وَالِی ثَمُودَ اٰخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ یَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور ثمود کی طرف بھیجا ان کا بھائی صالح بولا اے قوم بت کی کرو اللہ کی

مَالِكُمْ مِنْ اِلٰہٍ غَیْرَہٗ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَیِّنَاتٌ مِنْ رَبِّكُمْ

کوئی نہیں تمہارا صاحب اور سوا تم کو پہنچ چکی ہے دلیل تمہارے رب کی طرف سے

ہٰذِہٗ نَاقۃُ اللّٰہِ لَکُمۡ اٰیۃٌ فَذُرُوہَا تَاکُلْ فِی

یہ اونٹنی اللہ کی ہے تم کو نشانی سوار کو چھوڑ دو کھاوے اسے

اَرْضِ اللّٰہِ وَلَا تَمْسُوہَا بِسُوٓءٍ فِیَاۡخِذْکُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

کی زمین میں اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بری طرح پھر تم کو پکڑ لیگی دکھ کی مار

پیغمبر کر بھیجا کہ مومن اسے قوم پوجو رہ سائیں بھی پاس تساؤ رب تساؤ یوں صانعان جواری پیدا ہوئی پہاڑوں چا، نال تمہاری کھاوی پیوے قصد قتل تیں ہرگز کر یونہی

تے قوم ثمود والی اسان اوسد بھائی صالح تمہا نہ باجہ اوسد کوئی پوجا لائق جہت تساؤ تہا ایہہ اونٹنی ربی ہے تسان کن خاص نشانی ہر نہو کہ تکلیف ویہوتے چھوڑو او پر زمین آئی

جو اوپر اشارے سے کھڑے ہوئے اور ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ان کے پاس سے گزرتے ہوئے

تفسیر نبوی جلد چہارم پانچواں صفحہ چہارم

بھلا ایہہ گل کد اوہ سندھ سن جو لیجھن او سنوں جل کر
 مے کر کے تن آوازاں او سو سنگ وچہ غایت ہو یا
 تا صالح فرمایا تسان ^{تنگ} مہلت ملی عذابوں
 تے روز تریجی کالے ہوسن زرو صبح نول ہوئے
 جو قتل کرو صالح نون پھر جو ہونا ہوگ سوہوی
 ربدی پنہیہ نون ایہ کرل قتل کرن سب چلے
 لے جاگھر تشریف تینوں ایہ دشمن مارن آئے
 راہ وچہ آئے ملک الہی پر ایسے تنہاں مار
 جاں صبح ہوئی تا سمجھیا قوم ایہ صالح مار گئے
 پس بد لہ بیون کارن ہو تیار بنی تھیں سار
 تا فیصلہ ہو یا جو صالح قوم شقی تھیں نکل جائے
 پھر ترتیبے روز تنہاں منہ کالے ہو قہر عذابوں
 تا ناہ کوئی یوسے بلازمینوں ناہ او وراساں
 کرہیت ناک شعل آکھلا زمین آسمان وچا کے
 انہیری جھلک زوریں ہو یا زلزلے سخت قہر
 جاں دو جانورہ ماریا پتے پاٹ گئے کفار
 نہ کوئی بچیا او نہاں تھیں ہرگز کنوں قہریاں
 اتے خوت اتھائیں ہو بعضیاں کتہہ بنایا
 ایہ ساری عرب آہراتے بھلکنوں خلیل رہا
 جاں نو ہر پوچہ طرف تھوک جہاد بنی فرمایا
 بھی آئے گدے یاراں برک لگے ناں چاون

پھر گئے اگلے اورک ڈٹھا بوتے نظر اوٹھا کے
 جس پھر تھیں نکلیا آیا وچہ خلاصے ڈھو یا
 پہلے دینہ مہنہ زرو ہوسن تسان وچہ سرخ
 غنا و شہرت و وہی سکوں تا لگے کہن نہوئے
 پھر او ہا شخص قذارتے اسد کو ہمراہ پڑوسی
 تا آپ آہے وچہ مسجد کہیا دشت صالح جلو
 جاں مسجد وچہ نہ لیجھن حضرت گھردی طرف سدا
 جو انھے ہو گئے اوہرا وگ وگ وگ پیندی سار
 تے سرخ ہو گئے ہلو منہ بھنا نہ قہر غدا
 تا جندع سنگ ہراہیاں آیا مدوجہت سوہار
 او ہوسن ہرے آہی نال لوسدے
 ایہ صالح سمجھ عیست مومناں لے ہمراہ سدا
 تا کہن سنگین گھراوچہ رہو پچھے خوف عقابوں
 پس اچا چیت صبح نون حضرت جبرائیل بچیا
 ہک نعرہ ایسا مارا کہنے پرت سنت ملاے
 گھریں وڑے گھرا کے ساری ورازی بند کر
 تے اوڑے گوڑیاں پسنگے مروے ہو کرا
 تے حضر موت وچہ سال آئی ونگا مین
 سال اٹھو نہ عمر ای و بیہ سالان و عیسا یا
 مکان قرا وادی دا نہاں آہا اوس زمانے
 تا دستیان کنوں نمود لکھے کچہ پانی پیوں پایا
 تا اچا چیت بنی اوہ پانی جہت او نہاں کنوں

کبیا ہڈیاں اٹھ دیہو آئے پابو اٹھا تا نہیں
 تے فرمایا میں خوفِ جوناہ ایہہ پیچہ قہر تہاں بھی
 وچہ بک وایت جاں کدے گزرتیں اجہو مکانوں
 اس آیت وچہ فرستے تہناں کفر عقیدہ بھائی
 ہورشت گناہیں ات ونا جو وڈو گناہ کماون
 کر کے عہد نہ پورا کرے وڈا ظلم کماون
 ایسے گناہ ہوں ہن قہر خدا وادی تہاں
 اسد ایہ سب جو حضرت سہ ورجن انسانان
 تے ہن تکال رسول تددی اس امت چہا
 جے پیچہ ڈاچی پاروں بچن قوم شعوی قہر تہاں
 جو خاوم آل رسول تددی دوہیں جہا نہیں تارے
 راضی بھاویں سیدا و سوچہ کفر جے پائی جاون
 پر آل رسول تددی اوہ جو سنت جماعت آئی
 جے نسب اعتبار فقط تانوح و پیچہ کفر تددی
 جے تید پھر بار برس راہوں توڑ علاقے نٹھا

تے اوہیں کوہ کیتا اوسو جاؤں ٹھیرے ناہ اوہ
 تھے غضبِ خدا و اہو سے اوس قریش ہو وڈو
 تا ڈرو ڈرو روئی روئی لنگھو یار جوانوں
 جویں راضی بچری نجدی تو حکم الہی بھی مرزا
 حق حقوق نہ ادا کر نیدر سخت بے ادبیاں پکڑ
 تے راہ خدا وچہ آکے ٹھہر بیت ہو جاوین
 جویں عاد و قومان و دی اونی غضب کیتے تہاں
 اس امت مذنب کارن تے جو رحمت نال ایقاہاں
 برکت آل طہاروں غضب نہ گھلے پاک آہی
 پھر بچیاں شاہ سلاہیاں پاروں بیوں بجات
 جو دشمن بنی اوہا تددی اوہاں دو جاگ لٹا مارا
 پھر اوہ لائق قہر خدا باں حضرت دیکھ پوچھاوون
 راضی نجدی مرزائی اہاں عزت کرن نہ آئی
 تے ابوطالب ابو جہل نسب تھیں ساجے نوری تار
 اوسدے چید نہ ظالم کوئی لیکھ ہو یا تہاں

اس واسطے جو جس جگہ
 غضب الہی ہوندا ہے وہی
 جگہ دسے پابیاں دسے اوستا
 اترنا بھی برا ہندا ہے
 اسلئے وچہ بک وایت جا
 جے جو آپ کے زبیا اس جگہ
 تہیں اسد تعالیٰ دیاں نشان
 طلب نہ کرو جو قوم صالح
 راہوں اوچھی
 ۳۸
 ہوندی جاننگی
 آہی اور اس قوم دی نشان
 تھیں مذاب گئی ف
 اس حالت تھیں حاصل
 ہوا جو بسطرح جگہ غضب
 اوترنے دی تھیں نشان
 چاہی رہے اوس طرح تھیں
 مذاب اتنے غضب تھیں
 نشان چاہی دا جے اتے
 غضب تے رفا ضروری ہے
 اوہ جناب نا اور بالی ہے
 با وافر وی نظر اس طرف
 جی ہوجاوے
 کون عدد کر سکتا
 خلاصہ

وَاذْكُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْاَرْضِ

اور وہ یاد کرو جب تم کو سردار کیا عاد کے پیچھے اور ٹھکانا دیا زمین میں

تَتَّخِذُونَ مِنْ سَهُولِهَا قُصُورًا وَتُحِثُّونَ الْجِبَالَ بَيْوتًا

بناتے ہو نرم زمین میں محل اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر

فَاذْكُرُوا اَللّٰهَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

سو یاد کرو اللہ کے اور مت پھرتے پھرو زمین میں فساد

خلاصہ

تے یاد کرو جد عا دوں بعد خلیفے تمہیں بنا کر
وچہ نرم زمین محل بناؤ جبل ترا شو خانے
بعد ہلاکت عاویاں قوم نمود چٹری آبادی
وڈے وڈے محل اوسا ریاں اوپر زمین باندر
پرست پرست ناشکر بن وچ غفلت نشو زیاںی

تے جاؤ تئیں تہاں اوپر زمینے نیشاں نال و سکا
پس نعمتاں رب چتا رو کیوں وچہ زمین فساویا
پس وڈیاں قداں و آفن معماری وچہ زیادوی
تے چھل پہاڑ باوان خانے عیشیں عمر گنگھا
نہ صالح تہا میں مند و حکم خداویوں روگروانی

قَالَ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
کہنے لگے سردار جو بڑائی رکھتے تھے اوس کی قوم میں سے غریب لوگوں کو جو

مِنْ اَمَنٍ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُونَ اَنْ صَلِحًا قُرْسِلَ مِنْ
یقین رکھتے تھے یہ تم کو معلوم ہے کہ صالح بھیجا گیا ہے اپنے

رَبِّهِ طَقَالُوا اِنَّمَا ارْسِلُ بِهِ مُمِیْنُوْنَ
رب کی طرف سے بولے ہم کو جو اسکے ہاتھ بھیجا یقین ہے

کیسا قوم نمودویاں سرداراں جو سن آکر کے
بھلا کر یقین جو صالح اپنے ربا بھیجا آیا
کہر بنکار تکبر کرن نشانی جان کفار ان

اونہاں مومناں جنہاں عاجز اند و آجول کفر
اونہاں اٹھیا نیچا کیا ان اندا سا جو اوپر
سکیں تے عجز عام مستاہل یان سزا

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا اِنَّا بِالَّذِي اٰمَنتمْ بِهِ كٰفِرُوْنَ
کہنے لگے بڑائی والے یہ تم نے یقین کیا سو ہم نہیں اتے

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا ضٰلِحِ
پھر کاٹ ڈالی اونٹنی اور پھر گئے اپنے رب کے حکمت سے

اٰتِنَا بِمَا نَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
ہے انہم پر جو وعدہ دیتا ہے اگر تو بھیجا ہے

کیسا اونہاں جو سرکش ہو ٹھیک نساں روگروانی
او سچیزوں جو مٹی ہے تہاں نال یقین عیاںی

۱۰ یعنی جو انہاں وچھل
ایمان لیاندی کے نال صالح
عیسائیاں سے
۱۱ اسدقائے کفار
۱۲ صاحب تکبر سے
۱۳ سہا انے مومناں نوں نہیں
۱۴ فرمایا یکجا فرمایا جو کافر اونہاں
۱۵ مومناں نوں عقیدے کے لئے
۱۶ جاننا ہے اسو اٹھنے جو دل
۱۷ اونہاں کے قوی آنے
۱۸ اتنے اچھا کرد اونہاں ماہ
۱۹ اتنے غلبہ اٹھانے
۲۰ میں درحقیقت انہ
۲۱ ذی بولگانی ہے جو مومناں
۲۲ نوں کزور جانن
۲۳ ہو یا جو تکبر
۲۴ کون
۲۵ مومناں نوں سردار جنہاں
۲۶ اونہاں ذرا ہی کہہ اتے
۲۷ سکینی فدا مرنی اتے
۲۸ عارفی صنف نشانی ایمان
۲۹ دی ہے
۳۰ تفسیر کبیر

وَلَوْ طَأَّ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ النَّارَ حَشَا مَا سَبَّحْتُمْ

اور لو ط کو بھیجا جب کہا اپنی قوم کو کیا کرتے ہو بے حیائی تم سے پہلے نہیں کی

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ . إِنَّكُمْ تَأْتُونَ الرِّجَالَ

یہ کس نے جان میں تم تو دوڑتے ہو مردوں پر

شهوةٍ مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ .

شہوت کے مارے عورتیں چھوڑ کر بلکہ تم لوگ حد پر نہیں سہتے

اوس کہیا قوم اپنی نون کیا تاساں چت برائی
تسبیں مردان پاپس آؤ سنگ شہوت گمراہ
صرف کرن بے موقع ہنوں کہن اہل علی
تے بیہودہ قوم آپسو چہ مرد کرن برائی
اتے ایہ جیتجا خاص خلیل دا ابن کثیر لیا یا
سنگ ابراہیم تے نال خلیل اتہ ہمراہ ہو آیا
شہر آہے پنج ملک سدوم ایہ وڈا شہر تھیں پاپا
چوتھے نام صابور پنجویں نام سورا تھیندا
تے لڑنہوا لکھ لکھ لکھ آہے وچہر شہر تھیا
فلسطینیوں راہ ست ویندرا ت انہاں باظیل اور
پارو یوار پے وچہ راہ سے راہی میو کھاند
جو ایہ پھیل نا اوہ کھان کہن کت کو مول وافر
تے لوک غریب جانو کت تنگ نہاں کیندو سا
درہم چار سوا تھیں لوو بھی بن افلامہ جاو
تا بن شیطان شکل نوخیز طفل آیا فراون

تے یاد کریں محبوبا لوط نون جداساں نبی
جو پیش نساں تھیں ایہ کم کسے نہ کیا ابن جہا
بلکہ ہوتیں قوم جو کروے چا فعل فضولی
سنگ مردان شغل زناں قوم بیہودہ بیہودہ
لوط ابن ہاران تے اوہ پت آذر دا ہے آیا
جاں جانب شام خلیل مہاجر لوط ایمان لیا یا
اونہاں کر پنجیر ملک سدوم و تے سی رب چا
عامورادو جاتے دامورا نام تریبکے سندا
پس قوم اپنی نون اتی سال ہایت رہو فاند
ولایت شام کنوں ایہ آہے پنجے شہر تاندو
ابن عباس کہے اونہاں باغ آہو اٹھو کھاند
جاں کال پایا کوار تا بعض کہن بند کرو مسافر
بھی شام ولایت میو وافر ملکین شہت آہی
آخر ایہ گل پھیری کہن جو اتہ مسافر آہے
تا بد فعلی تھیں ڈردیاں خود اوہ چھوٹوں گاتھا و

سورۃ اسواطہ ج ۱ ص ۱
دفع انسانی ایہ ہے جو
مردان عورتاں سے مشغول
ہوں " خلاصہ
سورۃ اسواطہ
کے نام اسواطہ
کے ہیں جو حضرت ابراہیم
علیہ السلام آپ نون ہیں
چاہے شہوت ہے۔ اس
صفت اہلاندی وچہ دل
خلیل علیہ السلام دی سما
۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴
۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸
۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲
۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶
۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴
۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸
۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲
۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶
۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰
۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴
۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸
۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲
۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶
۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰
۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴
۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸
۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲
۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶
۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰
۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴
۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸
۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲
۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶
۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰
۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴
۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸
۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲
۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶
۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰
۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴
۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸
۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲
۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶
۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰
۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴
۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸
۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲
۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶
۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰
۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴
۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸
۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲
۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶
۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰
۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴
۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸
۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲
۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶
۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰
۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴
۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸
۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲
۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶
۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰
۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴
۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸
۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲
۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶
۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰
۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴
۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸
۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲
۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶
۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰
۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴
۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸
۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲
۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶
۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰
۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴
۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸
۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲
۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶
۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰
۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴
۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸
۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲
۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶
۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰
۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴
۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸
۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲
۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶
۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰
۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴
۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸
۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲
۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶
۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰
۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴
۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸
۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲
۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶
۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰
۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴
۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸
۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲
۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶
۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰
۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴
۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸
۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲
۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶
۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰
۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴
۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸
۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲
۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶
۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰
۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴
۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸
۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲
۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶
۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰
۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴
۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸
۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲
۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶
۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰
۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴
۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸
۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲
۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶
۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰
۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴
۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸
۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲
۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶
۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰
۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴
۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸
۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲
۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶
۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰
۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴
۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸
۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲
۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶
۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰
۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴
۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸
۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲
۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶
۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰
۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴
۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸
۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲
۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶
۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰
۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴
۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸
۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲
۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶
۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰
۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴
۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸
۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲
۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶
۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰
۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴
۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸
۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲
۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶
۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰
۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴
۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸
۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲
۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶
۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰
۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴
۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸
۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲
۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶
۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰
۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴
۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸
۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲
۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶
۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰
۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴
۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸
۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲
۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶
۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰
۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴
۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸
۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲
۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶
۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰
۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴
۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸
۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲
۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶
۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰
۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴
۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸
۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲
۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶
۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰
۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴
۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸
۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲
۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶
۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰
۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴
۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸
۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲
۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶
۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰
۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴
۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸
۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲
۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶
۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰
۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴
۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸
۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲
۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶
۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰
۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴
۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸
۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲
۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶
۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰
۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴
۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸
۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲
۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶
۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰
۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴
۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸
۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲
۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶
۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰
۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴
۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸
۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲
۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶
۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰
۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴
۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸
۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲
۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶
۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰
۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴
۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸
۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲
۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶
۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰
۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴
۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸
۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲
۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶
۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰
۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴
۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸
۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲
۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶
۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰
۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴
۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸
۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲
۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶
۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰
۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴
۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸
۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲
۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶
۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰
۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴
۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸
۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲
۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶
۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰
۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴
۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸
۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲
۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶
۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰
۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴
۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸
۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲
۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶
۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰
۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴
۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸
۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲
۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶
۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰
۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴
۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸
۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲
۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶
۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰
۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴
۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸
۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲
۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶
۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰
۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴
۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸
۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲
۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶
۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰
۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴
۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸
۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲
۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶
۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰
۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴
۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸
۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲
۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶
۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰
۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴
۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸
۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲
۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶
۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰
۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴
۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸
۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲
۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶
۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰
۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴
۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸
۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲
۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶
۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰
۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴
۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸
۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲
۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶
۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰
۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴
۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸
۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲
۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶
۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰
۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴
۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸
۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲
۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶
۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰
۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴
۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸
۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲
۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶
۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰
۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴
۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸
۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲
۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶
۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰
۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴
۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸
۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ

اور کچھ جواب نہ دیا اوس کی قوم نے مگر یہی کہا نکالو اون کو

مِنْ قَرْيَتِكُمْ وَأَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ تَبْطِرُونَ

اپنے شہر سے یہ لوگ ہیں ستمرائی چاہتے

جواب نہ آیا قوم اُسیدیا مگر ایسہ کہندے تھے ظاہر شہر سدوم وچوں سن اسدے تا بعد ارتاماں یعنی وچہ اس عمل برساں نال شریک نہ تھیندے تا پھوٹے پرتے رکھ جیہ نیکل اوہاں نچاں شہر تھیا اتوں تھراندا مینہ اوپر لوٹیا ندے برسیا

آپسوچہ جو لو طنائیں بن بیٹیاں کڈ ہو یا بہت کرن ستمرائی سنگ ساں ہوں شریک ایہ جواب اوہنا ندے ارب نکلیا پسند جو کہندے فلک تائیں کھڑا اوچا اوٹا ماریا جان ہٹھائیں ہوئے ہلاک عذاب آہوں جو کیتا سو پایا

فَانجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ

پھر بچا دیا ہم نے اوسکو اور اوسکے گھر والوں کو مگر اوسکی عورت رہ گئی رہنے والوں میں

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطْرًا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

اور برسایا اونپر برساؤ پھر دیکھ آخر کیا ہوا حال گنہگاروں کا

اساں اوس عذابوں لوٹ بچا یا سن پس تا بعد ارب عابد نام فاوند تھیں اپنا آہی کفر چھپانسی جو گئے نہ نال بنی دے موٹے شہر اندراوہ ساک

مگر اوسدی زن پیچھے رہن والیاں تھیں سی اظہار دلیر کفاراں کردی موٹی اپر کفر ہو راندے پس دیکھ انجام ہو یا کوس آخر ڈتے بد کردے

وَالِي مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا لِلَّهِ مَا

اور مدین کو بھیجا اونکا بھائی شعیب بولا اے قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

تمہارا صاحب اوس کے سولے پہنچ چکی تم کو دلیل تمہارے رب کی طرف سے

صاحباؤں کو بھیجا اور انکا بھائی شعیب بولا اے قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

تمہارا صاحب اوس کے سولے پہنچ چکی تم کو دلیل تمہارے رب کی طرف سے

تفسیر حاشیہ صفحہ ۸
بہ آواز سے اوسے باران
حسن یعنی مائل بانغ میں
جنوں پہلے غمناک رہی تھی
ہوئی ہوواتے تھیکانی
وہاں بھی وہی اوساں
بیکر کیوں باقی نال غلام
اپنے یا توڑی اپنی کتے
مکو اپنی کتے تانہ صداری
جاوگی اتفاق واسطے اونی
انہ اہل علم متفق ہیں وجہ
حراسدی جا
مگر غمناک میں وچہ
جوہاں اوساں نہ کیے بغیر
کیا کیتا جاوستا جو مہر
کیا بیسیاں نہ دیوار لڑی
اور اوسکیاں لڑی
مکان
یہاں کیتا جاوستا اقدیم
روح البیان ص ۲۰
جداں فرشتے بلے پر
کیا کیتا جاوستا
وہاں کیتا جاوستا

قَاوُفُوا الْكِبِيلَ وَالْمَيْدَانَ وَلَا تَجَسُّوا النَّاسَ أَشْيَاءَ هَكَذَا

سو پورے کرو پاپ اور تول اور مت گھٹا دو رنگوں کو ادکھی چیزیں

وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذِكْرُ خَيْرٍ

اور مت خرابی ڈالو زمین میں اوس کے سوارے پیچھے یہ بھلا ہے

كَلِمَاتٍ لِّكُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ تمہارا اگر تم کو یقین ہے

۱۔ اسکیا جینی دوسرا
۲۔ نہ نہ جو اعدائے نبی کی ایک ہے
۳۔ پیکر حججہ ذکر سے جو نہ سوارے کروں
۴۔ میں اسے بھلا حضرت شعیب علیہ السلام
۵۔ اور اسے بھلا بیان جو ہے
۶۔ جو ہے آپ کے پیار دی ہوئی
۷۔ اسے تشریف پانچویں تا دہم پہاڑ
۸۔ سر پانچویں اور نہ اتنا آپ
۹۔ مال اسانی دی جو نہ جانے سارے
۱۰۔ بعض معجزہ آپ کے ذکر کے نہیں
۱۱۔ مسابب کثرت
۱۲۔ اسے نہ سوارے
۱۳۔ روح البیان طلبا منہ
۱۴۔ نال جارح کرنے انبیاء
۱۵۔ نال نال نال نال نال نال نال
۱۶۔ اسے تشریح نال نال نال نال نال
۱۷۔ زمین دی ہوئی جو نہ سوارے
۱۸۔ پیغمبر ان کے وارث اور نہ سوارے
۱۹۔ ہونے کے آگے اسے تشریح نال نال
۲۰۔ اسے ایک جینی نال نال نال نال

آکھیں رنبوں پوجو نامعبود اس بن تسان کا
نہ دیہو گھٹ لو کا نٹوں کر کے تول تو پاپ اوصورا
ایہ بہتر ہے تسان کا رن جو تیس ہوموں کہا
تے شجرت مین دا بیٹی لوط اوسد گھر آہی
شعیب خدایو خوفوں رو رو ہو یا نابینا پیارا
تاہیں لقب خطیب بنیاں روح البیان بتاں
مظلم فساد خیانت ٹھگلی بولن کوڑ مقالے
اصحاب ایک بھی ہاں آکھن وچہ معالم لبایا
نہ معجزہ وچہ قرآن جویں بو نہ معجزہ بصر صفائی
بھاویں نا خوش آن اوس ب اہل الجذ خیشاں
نہ بعد اصلاح فساد کھنڈ او چھوڑ دیوید بیٹی
قول میرا سچ اصدق تاسب ہو و صاف ترا

تے گھلایا مین طرف شعیب جو سی او نہا نہا ہر
ہے آئی تسان دلیل خدا تھیں ما پٹن کرو پورا
نہ کرو فساد زمین وچہ اس تھیں بعد جو رب سوار
شعیب مسکین نال بیٹے اوہ پت شجر واسا ہی
پس بہت اولاد ہوئی مین دی ہو یا قبیلہ بہارا
سوال جواب چنگیرے کروا سی سنگ قوم الاون
اود لو کیں گھٹ دیندو وہدہ لیندو کا فرا ہونالے
پس مین دا پیغمبر کر کے شعیب او نہا نول چلایا
بیٹہ معنے معجزہ اتے شعیب بی واکائی
نہ وچہ قرآن لبیہون مگر ان ثابت نال حدیثاں
اصلاح زمین بنیاں تے اولیاواں سنگ کیتی
ایہ امر نبی تسان کارن بہتر ہے ہونن والے

وَلَا تَقْعُدُوا بِرَأْسِ صِرَاطٍ تَوْعَدُونَ وَنَصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

اور مت بیٹھو ہر راہ پر ڈر کے بیتے اور روکتے راہ سے

اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبِعُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْوَعْدَ الَّذِي

اسکی جو کوئی یقین لاوے او سپر اور نہ ہونڈتے اوس میں عیب اور وہ یاد کرو جب تم تم

۱۰
 یہ دلائل کرنا آہستہ آہستہ
 شعیب علیہ السلام نے پیچھے
 سے جو ارادہ کیا ہے وہی
 اس طرح ہے وہ جو
 جبرالوی آتے ف
 واسطے پیچھے آونے سے
 ہونے سے جو یہ کہہ کر فرشتوں
 اور نبیوں میں پہلی پھر نہ
 ۵۲
 بعد ہلاکت و
 خطاب کرتا اور نبیوں کو
 سماع سورۃ و ثابت ہے مال
 قرآن دی گئے ہے جو حدیث ہے
 جہاں تک کہ اس کی مستحکم
 انے فرقہ جہاں وہی آئے لائے ہا
 قہر جلو ای عقی اللہ عند
 صلے محمد نور الحق خلف
 از شہید شاہ عبدالقادر مست
 دیوی قدس سرہ العزت
 صحیح یعنی اور نبیوں میں
 نہیں سننے کی اور وہ جہاں پہلی
 پہلی اور نبیوں میں پہلی

نہ منع ہوون ویکارن سی اوہ نبی شعیب علیہ السلام
 فتوتے اعنتم مردیاں کولوں مکہ شعیب ہوا
 مدارک وچہ ہلاکت بعد شعیب نہ ائیں آیاں
 تنہاں ہلاکت پیچھے یہ ہلاکت شعیب اوہنا تھیں
 مقابلے وچہ صریح قرآن نمول قیاس منبوی
 کبیر معالہ خازن ہور مدارک حضرت شاہی
 قالہ علیہ السلام بعد ہلاکت روح البیان تارے
 ایہ جو کہن شعیب خطاب کیتا ایہ بعد ہلاکت
 سنناں مردیاں نہ انا بت مال صحیح حدیثاں
 بخاری وچہ انس تھیں حضرت شاہ رسل فرماتے
 تا مردیاں تائیں ٹھیک تھان یاں تھیاں کہہ کر
 پھر وچہ بخاری ابن عمر تھیں ہور حدیث دساتے
 ابو جہل ایہ عتبہ شیبہ بھی ہور مردے ڈالے
 جو وعدہ مال تساں رب آہیچ اسنوں تساں پایا
 جو ہن بے جان جاو تا اونوں دیا شاہ رسل
 وچہ شرح بخاری کیتا حدیث ایس حدیثوں پانڈ
 بخاری ویکہ کتاب جہانزباب عذاب قبر
 جو یا حضرت بے جان ہیں جو سن کوین تاتاں
 بخاری نے اس کجہ جو کلے اپنی طرفوں آندے
 اوہ مال قیاس امام بخاری نے کجہ کلمہ لائے
 مقدمہ وچہ النوع محمدی جیوں لکھوی

پس حال کمال پر اسوس گیا ہور وائسا نہیں
 فرمایا اسے قوم خطاب حاضر دیناں سنکے
 بعد ان نزل ہم العذاب عبات لکھی مال مقاب
 وچہ ہک سواتنی صفحے خازن دعا شعیب پر پان
 قرآن حدیث اجماع جاں سا قضاہ و قیاس ہور
 جمل حدیثی و در مشورہ و فی وچہ گو اسے
 ست سورۃ اٹھالی ظنیوں ویکہ عبارت پیکر
 سیاق آیت جوین سے ایہ ہونے سے مبارک
 معشرہ اس منکر بھی لاندہب ٹول تھیاں
 جاں میت رکہہ قبر وچہ اس تھیں ہلی مکہ ہوا
 کتاب الجہانزباب عذاب القبر اندر سمجھو
 اوہ مقتول کفار جو کھوہ بدر وچہ گوہ ٹائے
 ایہ وچہ عذاب ہے تا اوہناں کبیا رسول مکاے
 کسے کہیا تساں مردیاں کھوہ یاں مال خطاب بلایا
 ایس سن تساں تھیں چنگا مگراں رہن جو اب یاں
 جو مردے سن کے بھن حضرت نور الحق فرماتے
 وچہ ابی طلحہ روایت عمر بنی تھیں عرضاں کروا
 تا فرمایا ایہ بہترین تھیں سندے سخن صفاتاں
 اوہ وچہ حدیث نہ داخل نہیں او شاہ رسل فرماتے
 تے عمل قیاس اپر لاندہب کہن حرام ہونے
 سن اجماع اصحاباں ناہل قیاس ہون لیکہ

۱۰
 یہ دلائل کرنا آہستہ آہستہ
 شعیب علیہ السلام نے پیچھے
 سے جو ارادہ کیا ہے وہی
 اس طرح ہے وہ جو
 جبرالوی آتے ف
 واسطے پیچھے آونے سے
 ہونے سے جو یہ کہہ کر فرشتوں
 اور نبیوں میں پہلی پھر نہ
 ۵۲
 بعد ہلاکت و
 خطاب کرتا اور نبیوں کو
 سماع سورۃ و ثابت ہے مال
 قرآن دی گئے ہے جو حدیث ہے
 جہاں تک کہ اس کی مستحکم
 انے فرقہ جہاں وہی آئے لائے ہا
 قہر جلو ای عقی اللہ عند
 صلے محمد نور الحق خلف
 از شہید شاہ عبدالقادر مست
 دیوی قدس سرہ العزت
 صحیح یعنی اور نبیوں میں
 نہیں سننے کی اور وہ جہاں پہلی
 پہلی اور نبیوں میں پہلی

وَأَنَّ قَوْمَ الْعَقَابِیِّ لَیْسَ بِحُجَّتٍ لِّخَوْدِهِمْ عِندَ اللَّهِ
قیاس اصحابان تھیں جو رٹھے لاندھب رہے
جے اصحابان اجماع نہ ثابت کہیں امام قیاسوں
امام مجتہد مطلق و اجان لکھوی قیاس نہ متھے
لوکاں ہوڑن کنوں حرام تھے خود کہاں مردارا
تفسیر نبوی وچہ جلد و جی وی لکھیاں بہت ہیک

جو قیاس اصحابان اہل اسان کارن محبت مولانا
قیاس بخاری داپھر من کوں حلال ہویانے
ایہ دلیل ضعیف تے ظنی نہیں یقینی خاصوں
پھر بعد حدیث قیاسی فقرہ لکھویدالک ہینے
ایہ خانہ سازانصاف یہی گھر لاندھباں شہراں
نال قرآن حدیثاں شبہے اوڑائے کل زباناں

شعر نواب صدیق خاں قنوجی دا جو وڈا گروہے لاندھباں دا او س نے لکھیا
ہے وچہ رسالہ نفع الطیب دے جو پاس فقیر دے موجود ہے

زمرہ رائے درافتا و بارباب سنن
اس زندہ سمجھ قاضی شوکانی پاسوں سڑوچاپی
نال خطاب ضروری سید یوس بیان کن ہاں تھیں ہیک

شیخ سنت مدوے قاضی شوکانی مدوے
اتے مارک لے نوں تفسیر اپنی وچہ بھائی
رسالہ روضہ نجد یوچہ لکھے فقیر و لائل ساہے

قصہ مدین

ہک شخص آواز قبر تھیں وتی دوہا بنیاں تائیں
سن خازند یوچہ ابن عباسوں قصہ مدین بیابا
گرمی سخت اونہا نوں لگی ساہ نہ آوی سوکھا
جے سوخانے وچہ جاون او تھے گرمی فریاد
تار بکیتا ہٹل او تھے واہ ٹھنڈی چھلانی
تاہک دجو نوں سدیونے سب کرو کٹھ او تھائی
پھر اوہ بدل بباگ بنایا لاٹاں شعلے ماہے
فاخذ شہم عذاب یوم الظلہ تائیں تہاں خبر نی
بعض کہن اونہاں ست دہاڑ گرمی ہی زیاد

حال موسیٰ فرعون اندر ایہ ہوسی ذکر منائیں
جو دوزخ داورا او پرتہاں اتے نہ لکھاویا
نہ چھانوسٹ نہ پانی ٹھنڈا بہ کت پیشوں اوکھا
تا شہروں لسن باہرنوں دوار طرف جنگل دا
تا اوں بدل دے سایہ بیٹھ او تھان نہی تہاں
بھائی خوش ہیا رہے چھوٹے تھوڑے دلوگانی
بھی زین کنبی اتے نہ تھیں ہیا رہے سو او لکار
ہے ظلمہ سانیاں جو بدل ابن عباس کہیانی
ہکے روں جبل ٹھاکوئی پتھیا لکھ پھاڑ افاد

جلد دوسری دے
صفحہ ۲۰۲ تھیں ۲۰۶
بہت ویکھو ۱۱ علما تھیں
مع تھوڑیاں آریاں دے
بعد از آریگا ۱۲۱۲
مع پس شکرے جوں ہیک
کوشت دے جوین ہوجا
ہیں اتے ساہ ہونے
خازن شریف

تلمے چیلے نہراں چشمے جا وقت راحت پاندا
اوہ سایہ وانگ پہاڑا آپس ڈگا پرتنا نہ سے
ہک اصحاب الایکہ دو جے مدین ولے سہی
تے مدین والیاں اپر فرشتہ کر کیا بجلی باران

تاسارے مدین ولے اپنے پاس کھولیا
کل تلمے دبانے کہے قمارہ لوگ ہر قسم اوہ پاس
اصحاب الایکہ والیاں ہوتی مٹلے مال تجاہی
جو تجیا گہر گہر جبرئیل ملکوتی کھاراں

لے یعنی چکری نال مہینا
اے تلمیخان آدنی مہی ناہ
بجھے اے تلمے تلمے ہوسا
تا دوسن نول اسیں بڑا مال
اے دولت دیندے ماں
تاجو چنگی طرح مغرور ہو جاو
جس طرح فریاد حق قائل
نہ حلوائی عقی عنہ
اس آیت تفسیر ثابت
ہو جاو واسطہ برنی دی جھوٹا
دسا ضرور پھڑکا
۵۴
پہلے دوسرا
اونیاں نون زیاو چوچھیا
ضرور ملدی ہے تا اوہ دلیل
ہوئی اور بیہوش دی تلمے
پیشہ وہ رہی تے محبت فرادی
جانت ہو جاوے اسے نون
کر بلا میں ما اسرا کے نیو
اسے جو کہ خبر و بیجاوون
انے بہت دی نافرمانی
انجام عمل بستے پاکستہ
اے اچھی ماہری سوادیاو
علیہا ان صلوات اللہ علیہا
ف جو دنیا و دنیا دار
اپنے اس وقت کے
منفرد ہو جانے والے
ہاں اسے کھانا
دیا اور اپنے
خیال چاہیں ہو جاوے
خبر نون سارے
ہوون فہم صلوات اللہ علیہا

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَرِيْبٍ مِّنْ بَيْتٍ إِلَّا آخَذْنَا
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی

أَهْلَهَا بِالْبِئْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضُرَّعُونَ
لوگوں کو سختی اور تکلیف میں شاید وہ گڑگڑاویں

تے نہیں بھیجا اسان کس شہر وچہ نبی جو کیا جھوٹا
تا شاید عجز کرن تے روون پکرن بند نصیحت
مگر اونہاں شہر یا نون اسان سختی تنگی کہہ گایا
جے سختیں ناہ سمجھن تانست دولت نال نصیحت

ثُمَّ بَدَلْنَا مَكَانَ الشَّيْكَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَوْا
پھر بدل دی ہم نے برائی کی جگہ بھلائی جب تک کہ برہ گئے

وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ
اور کہنے لگے پہنچتی رہی ہمارے باپ دادوں کو بھی تکلیف اور خوشی پھر پکڑا ہم نے انکو

بَعْتَهُمْ وَهُمْ لَا يُنْشَرُونَ
بے تنگی بھیجا انکو اور وہ خبر نہ رکھتے تھے

پھر جاہگ سختی بیماری اسان دتی صحت آسٹن
جاں و دہیا اوہ مال تا اکھن وڈو کر ٹھیک اساکہ
نہ کفر اسانوں نرمی گرمی بلکہ یہ عادت ہی جاری
پھر اپا پیت اسان پکڑا تہاں اوہاں خبر تانی
جے تنگی سختی دکھ نصیحت وچہ بندہ مل جاو
جاں نعمت مال اسائیش خوشیاں دیوچہ پہلا رہوں
خوشی اسے تندستی بخشی کرسب دور لائیش
پاونہ سے آپے نرمی گرمی ٹہوں چال فادری
کدی خوشی کدی تنگی پس مگر کفر کرن بدکاری
جو بد لے کفر شرکے ساتنوں کیتی پکڑا آہی
تا عفو امید نہیں تے نعمت ملدی پکڑا جاو
تا بندہ کرے یقین جو میں ہن ہوسی قہر آہوں

اپنے اس وقت کے
منفرد ہو جانے والے
ہاں اسے کھانا
دیا اور اپنے
خیال چاہیں ہو جاوے
خبر نون سارے
ہوون فہم صلوات اللہ علیہا

تو مشو مغرور بر علم خدا	دیر گیر و سخت گیر و متر
مومنوں میں سنگ و کھ بلانیں و صبر و پابندی مومنوں میں راحت و کھوں غضب کفار ساق و مجاز جے مومن و پچہ و کھ بلانیں صابر شاکر تھیو	جنا قرب خدا و از زیادہ اتنے دکھ و دوسرے جو میں مومن حق طاعون شہادت اتے غائب تا او سنوں و ڈی فضیلت حاصل پچہ حدیث و پچہ
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا اور کبھی بستیوں والے یقین لاتے اور نیچے چلتے تو ہم کھول دیتے	
عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ وَلَكِن اون پر خوبیاں آسمان اور زمین سے اور لیکن	
كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ جھٹلانے لگے تو پکڑا ہم نے اون کو بدلہ اون کی کماچی کا	
جے مومن بندے شہری لوگ تو شرکوں بچدینا سگوں اونہاں جھوٹا پاپ اسان کچھ پاپ گامانی پاپ زمینوں برکت پیدا وار ہر قسم زراعت گھاہاں	تا برکتاں زمین آسمانی کردی آری تنہاں کمال برکت آسمانی مینہ نور توفیق ثواب جباروں میوے باغ انگوریاں دہرا گن خاطر خواہاں
أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيِّنًا وَهُمْ اب کیا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آئیے اوں پر آفت ہماری را تورات جب	
نَائِمُونَ ۚ وَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا سوتے ہوں یا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آئیے اوں پر آفت ہماری	
ضَعِي وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۚ أَفَأَمِّنُوا مَكَرَ اللَّهِ دن چڑھے جب کھلتے ہوں کیا نڈر ہونے اللہ کے داؤسے	
فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ۗ سو نڈر نہیں اللہ کے داؤسے مگر جو لوگ خراب ہونگے	

کیا ایسے لوگ جے ستیاں ہو یاں آہ غیب الہی
یا آوے دئے عذاب نہاں آوہ ہو وچ کھینڈا
کحل عفو اوسد پر ایڈ غرور کرن شیطان
غذاب الہوں کرن بخونی کفر ایہی اطہاری
لعب مراد ہے نفس پرستی کسے طریقوں پہاوی
خبریں ققے گندے ہو کر کے ذکر الہی

یعنی غفلت وقت جوشہریاں ہو و غیب الہی
کیا ایسے لوگ خدا دی پکڑوں ہن بخوف مزیاں
بخوف تہ پکڑ خدا دیوں ہوں مگر جو قوم نیانی
نوم مراد ہے غفلت خواہ وچ زمینیاں وچ پیدا
نفس کا فو اتالیج ہو یاں خوشی نہ کدہ ہر یاویں
اس امت مرحومہ کا دن اگان خطا کتیا ٹی

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرْتَوُونَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اٰهْلِهَا

اور کیا سوچہ نہیں آئی اون کو جو قائم ہوتے ہیں مکہ پر پچھو ہاں کے لوگ جا کر

اِنَّ لَوْ لَشَاءُ اَصْبَنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَطَبَعُ عَلٰی

کہ ہم چاہیں تو اون کو پکڑیں اون کے گناہوں پر اور ہم ہر کرتے ہیں

قُلُوْبِهِمْ فَمَهْلِكُوْا لِيَسْمَعُوْنَ ؕ اَوْنِ كَيْفَ يَسْمَعُوْنَ ؕ

کیا ظاہر ہو یا ناہ جو وارث مزیاں ہو یا ناہ

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَاْهَا وَاَقْبَلْنَا

یہ بتیاں ہیں کہ سنا تے ہیں ہم تجھ کو کچھ احوال اونکا اور اون پاس

جَاۓ تَهُمْ رَسُوْلًا بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

پہنچ چکے اون کے رسول نشانیاں لے کر پھر ہرگز نہ ہو ا کہ یقین لاویں

بِمَا كَانُوْا مِنْ قَبْلُ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ

جو بات پہلے جھٹلا چکے یوں ہر کرتا ہے اللہ اوپر دلوں

الْكٰفِرِيْنَ ؕ

مؤلفکات حجاز حجاز جے اوہ شہر صیبا

ہو را وہنا ندیاں خبراں تک طرف اوہنا ندیاں

ققے اوہنا ندیاں میں پرکراں بیان کیا

پیغمبرنگ منجریاں جویں صالح ہو و سوا

۲
پس اوہ سنن نہ حکم پرایت چکھے را میں جانکے

اوہ مگر تقضب یا نادانی ہو شرارت راہوں
نہ اسے نال ایمان آندا اوہناں رہو اندر گمراہی
ایویں مہر دیوے کرا تداو پر دلیں کفاراں

جو پہلے جھٹلا چکے ساہن توحید کتاب جھٹلاؤں
اجیساں توفیق ہدایت دلوں کرے محروم الہی
ہدایت دے متعلق نہیں جاں انزل ارا دکاں

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ وَإِن وَجَدْنَا
اور نہ پایا ہم نے اون کے اکثروں میں بناہ اور اکثر اون میں پائے

أَكْثَرَهُمْ كَفِيبًا ۝ ہم نے بے حکم
تے ناپایا ساں بہت اوہناں دیاں پالہنا اتراں
تے ٹھیک پائساں بہت بدی فاحش برکراں

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
پھر بھیجا ہم نے اون کے پیچھے موسیٰ کو اپنی نشانیوں دیکر فرعون

وَمَلَأَهُ قُلُوبَهُمْ غَافِلِينَ ۝ اُنْكَرُوا لَكُمْ آيَاتِنَا
اور اُنکے سرداروں پاس پھر زبردستی کی اون کے سامنے سو دیکھا آخر کیسا ہوا حال بگاڑ بیوا لوں کا

نال نشانیوں پیاں پیاں اپنی سہاں پیاں کفر نبیاں
پس دیکھ جو اوہناں فساد باندی کوں اور کتہ تہنی
تن سو وہیہ سالان تس عمر ایہ درشتو تباؤں
اسی سال موسیٰ اوتسا میں وعظ سنایا بھائی
تاہک عرش گذاری اسے خالق ذی جاہا
فرمایا اخلاق آہے اوس چنگے کچہ زیادے
تا جلدی اوسنوں پڑ دیاں مینوں تی شرتہ ماں

پھر سب تجھیں بعد اسان موعونیا نوال گھلیا موعونیا
معرض تصدیق اوہناں کفر کیا او وجگ ہو خسار
استطرح وار بنے والا سی فرعون الاون
اوس دو سو وہیہ سالان تک کوی مرض مصیبت
سی پیدا ہو یا زما ہوں شتر گٹھاں لماں آبا
فرعون تائیں کیوں اتنی مہلت بخشی ہر تون زبای
دربان اس منع نکر دے آہو مسکینان منطوبان

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝
اور کہا موعون نے اے فرعون میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَا أَقُولُ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۝ طاقم ہوں اپہر کہہوں کہی طیف
موسیٰ نے فرعون کو کہا کہ میں عالموں کے رب کا رسول ہوں۔

تفسیر نبوی جلد چہارم پارہ ۹ ربع اول سورہ اعراف
جو پہلے جھٹلا چکے ساہن توحید کتاب جھٹلاؤں
اجیساں توفیق ہدایت دلوں کرے محروم الہی
ہدایت دے متعلق نہیں جاں انزل ارا دکاں
اور نہ پایا ہم نے اون کے اکثروں میں بناہ اور اکثر اون میں پائے
ہم نے بے حکم تے ناپایا ساں بہت اوہناں دیاں پالہنا اتراں
تے ٹھیک پائساں بہت بدی فاحش برکراں
پھر بھیجا ہم نے اون کے پیچھے موسیٰ کو اپنی نشانیوں دیکر فرعون
اور اُنکے سرداروں پاس پھر زبردستی کی اون کے سامنے سو دیکھا آخر کیسا ہوا حال بگاڑ بیوا لوں کا
نال نشانیوں پیاں پیاں اپنی سہاں پیاں کفر نبیاں
پس دیکھ جو اوہناں فساد باندی کوں اور کتہ تہنی
تن سو وہیہ سالان تس عمر ایہ درشتو تباؤں
اسی سال موسیٰ اوتسا میں وعظ سنایا بھائی
تاہک عرش گذاری اسے خالق ذی جاہا
فرمایا اخلاق آہے اوس چنگے کچہ زیادے
تا جلدی اوسنوں پڑ دیاں مینوں تی شرتہ ماں
اور کہا موعون نے اے فرعون میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا
موسیٰ نے فرعون کو کہا کہ میں عالموں کے رب کا رسول ہوں۔
موسیٰ نے فرعون کو کہا کہ میں عالموں کے رب کا رسول ہوں۔

طاقم ہوں اپہر کہہوں کہی طیف
موسیٰ نے فرعون کو کہا کہ میں عالموں کے رب کا رسول ہوں۔

قَدْ جِئْتُمْ بِبَيِّنَاتٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَارْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

لایا ہوں تم پاس نشانیاں تمہارے رب کے سو رخصت دی میری ساتھ بنی اسرائیل کو

قَالَ إِنَّ كُنْتُمْ جِئْتُمْ بِبَيِّنَاتٍ مِّنَ الصَّادِقِينَ

بولو اگر تو آیا ہے کچھ نشانیاں لیکر تو وہ لا اگر تو سچا ہے

فَأَلْفَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثَعْبَانٌ مُّبِينٌ ۚ وَنَزَعُ يَدَهُ فَإِذَا

تب ڈالا اپنا عصا تو اسی وقت وہ ہوا اڑوٹا صریح اور نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت

هِيَ بَيْضَاءٌ لِلنَّظِيرِ ۚ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

وہ سفید نظر آیا دیکھتو کو بوسے سردار فرعون کی قوم کے

إِنَّ هَذَا السِّحْرُ عَلَيْكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَجْرِبَكُمْ مِنَ

یہ جیک کوئی پڑھا جادو گر ہے نکالا چاہتا ہے تم کو تمہارے

أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۚ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَ

ملک سے اب کیا مشورہ دیتے ہو بولے ڈال دے اوکو اور اوکو بھائی کو اور

أَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۚ يَا لَيْتَ لَكَ بِكُلِّ سِحْرٍ عَلِيمٌ

بھیج پرگنوں میں نقیب کہ لاویں تجھ پاس جو ہو پڑھا جادو گر

تے موسیٰ آکھیا ای فرعون میں بھجیا رہ جانا

میں ٹھیک لیا یا رہ نساڑیوں سے بھجیا رہ جانا

تائے آوہ جموں سچیاں تھیں پھر مولیٰ ان

اوہ ناگاہ اسرا ل گیا بن ظاہر نظری آیا

تے کہیا رہیاں قوم فرعون ایہ ساحر عالم آیا

کہندے لا را وہیہ او سنوں سن بھائی کچھ بھراؤ

پاس تیرے ہر جان کے جو جو ڈسے سداؤ

تے موسیٰ آکھیا ای فرعون میں بھجیا رہ جانا

میں ٹھیک لیا یا رہ نساڑیوں سے بھجیا رہ جانا

تائے آوہ جموں سچیاں تھیں پھر مولیٰ ان

اوہ ناگاہ اسرا ل گیا بن ظاہر نظری آیا

تے کہیا رہیاں قوم فرعون ایہ ساحر عالم آیا

کہندے لا را وہیہ او سنوں سن بھائی کچھ بھراؤ

پاس تیرے ہر جان کے جو جو ڈسے سداؤ

منہ تھیں اگ شعلے نکلن اکھیں آتش بھریاں کھاراں تے حملہ کتیسوس پس جس طرف سدایا محل تے دیواراں ڈگیاں سجدی وچہ تمامی چہا تھہر تھیل جو مر گئے لوک بچتیں ہزاراں	وال منٹھے تے نیزیاں نکول ہڈیاں کھانچ پھریاں پاتھر تھیل توں اوسطرف جیوں روز قیامت آیا کردیندا نابو و پھاڑاں ایڈا سراں گرامی تتا رطلق وی کنوں معالم خازند پوچہ ماراں
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغَلَبُوا هَنَالِكِ

تب داؤ پڑا حق کا اور غلط ہوا جو وہ کرتے تھے تب ہارے اور سجد

وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۝ اور پھرے ذلیل ہو کر

پس ظاہر حق ہو یا تے مٹے جو کافراں کیتو کار کر بھی زوعوان لے تے قوم اوسدی اتھہ پو خوار تمامی موسیٰ نوں جد غلبہ ہو یا ساحر کل لاندے جادوگر پہلے بھی عظمت موسیٰ مندو آسے جاں ساحراں عجب بے مثل سادا اہوی اظہاری نہ ہر ہر وقت ہو وانج بلکہ کدی کدی او بھائی	پس جادوگر مغلوب ہو کل ٹھلے سحر پیار نا امید ذلیل طے ہو بہنہ پتے بدنامی جو بے ایہ جادو ہوند انا نا کھاندا سحر اساند اثر کلام کلیم اتھ دیوں معجزے پھر دسائے تا سمجھ گئے ایہ ساحر نہیں بل قدرت رب غفار کسے مصالحت جہت تے حکم ایوں اس ہو یا جان
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

وَ الْقِيَامَ السَّكْرَةَ سَجِدِينَ ۝

اور ڈالے ساحر سجدہ میں

وے ٹوک پئے وچہ سجدو کہن اسان سار پھریاں سجدو ڈگیاں ہی او نہنا تا میں حنت نظری آئے جو ساڈی عقل نہ اس لائق جو کہنہ خداوی پاو جونویں روشنی دیوچہ اجکل خیر مذہب و اول او پھیناتے عصا موسیٰ اول نظر کرن انصاف بھلا تا ورتلاق نوں کیا اس تھیں عاجز سجدو ہی	جو رب موسیٰ ہارون سدا ہی با عظمت بانشا ہاں جان ل ایانوں روشن ہو تھیاں حقیقت پائی پر دامن پھیر پیغمبری سچی سانوں چھینا آو جو کہن ماہیت اوہ ممکن ناہیں بدلیا جاو تا شاید بھل جاسنق تا نب ہون گزاروں کیا گروا نہاند و سجدو نے ایہ بھی وحی الہی
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

جو بس طرح نہ چاہی ہرگز کر کے زمانے
 فرمایا اٹھ صاف عصا اسراں گیا بن ظاہر
 اڑو ہا فرمایا رب تس اتے پیرینا آدسنوں
 ای صاف دلیل پر پامیت بدن و پھوٹی
 یعنی کھلے طوروں ظاہر امرا یا یہ بھارا
 جے رب کرے ہدایت اوہاں راہ سکول آون
 ایہ فرضاں رہیاں سکندر حور تصور نہ مند
 ایہ بھی فرقہ کنوں وہاں تکلیا اہل تباہی

جے مندے ہوون ایہ تا وجہ انکار مندی کیا دے
 تے ہتھ روشن چن سورج وہاں حقیقت ظاہر
 جے ہوکہ ناہ ایہ وجہ تہققت رب نہ گنڈا سکون
 پھر کارن روخیال انہاں دی کہا سپن الہی
 ناہ تاویل گنجائش اتھ نہ جگہ شکوک گوارا
 نہ معجزیاں تھیں ہوا نکاری دوزخ اندر جاوٹا
 نہ جنت دوزخ ملک مناون ڈنگے رہن مند
 جوین روچھوچہ حافظ لکھوی وتی آپ گوی

۱۰ کیوں جو اس نصیب
 ۱۱ نظم اتے قانون قدرت
 ۱۲ نہ سب نقص واقع
 ۱۳ ہوندا جے بکھرے کرے
 ۱۴ جب مصلحت واقع
 ۱۵ ہو سکدا جے ۱۱ ۱۲ ۱۳
 ۱۶ لکھنے فرعون کیا
 ۱۷ میں تا وہاں تہققت
 ۱۸ تون تون باہیں رب اوہ
 ۱۹ جے جو پروردگار جہاں نا
 ۲۰ جے اتے رب موسیٰ اتے
 ۲۱ بارون طیبہ ہدم
 ۲۲ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱

قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ۝

بولے ہم نے مانا جہان کے صاحب کو جو صاحب موسیٰ اور ہارون کا ہے

قَالَ فِرْعَوْنُ اَمِنْتُ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اَذِنَ لَكَمَّ اَنْ هٰذَا

بولے فرعون تم نے ان یا اوسکو ابھی میں نے حکم نہیں دیا تمکو یہ

لَكُم مَّكَرٌ مَّوۡءَاۡجِدٌ فِى الْمَدِيْنَةِ لَتَخْرِجُوۡا مِنْهَا اَهْلَهَا

کرے کہ بازہ لاسنے ہو شہر میں کہ نکالو یہاں سے اوس کے لوگ

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَا قَطِيْعَتٍ اَيْدِيكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ

سو اب تم جانو گے - میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور پاؤں

مِنْ خِذَافٍ تُشَدُّ لَاصِلِيْبِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ قَالُوا

دوسرے پھر سولی چڑھاؤ گا تم سب کو بولے

اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝

ہم کو اپنے رب کے گھ جانا ہے

جو موسیٰ تے ہارون سدا رب ہو رہ سوہا
 پہلے آتھیں سولی تک اتسا نول اسے شاندا

کیا اوہاں شک بچھاناں میں ایمان کیا
 کیا فرعون تیس موسیٰ وینال ایمان لیاندا

یعنی تیرے رب ہوں واہ یہہ انکار لیاون
 تاکہیا فرعون حکم دیساں جھبےن جو سپر اسرا
 تے میں او پر او نہاں و غالب قہر کتہہ آیا
 ہے فرعون نفس جو چہر پناہ ایمان لیا و
 موسیٰ روح جو شہر بدن تھیں کڈو نفس صفیا
 جاں ویندا خوش گاؤ فرعون اس بن حکم سنا
 ہک کہن فرعون سدا بت سی تس خفیہ طور چلدا
 تے ظاہر کیتوس جو ایہ بن معبود تسا ڈے
 انا تکلم الا غلے اوہ چھوٹے میں ب تسا ڈا اعلیٰ

تے ثابت کرن خدا ہو اسان معبود چھروا ون
 اوہ قتل کچھون تے او نہاں کیا پو پار جا رہا
 حضرت ابن عباسوں بن کثیر روایت لیا یا
 صفتاں نفس جاو گرتہاں یانوں کر بٹا
 بھی شہوات لذت مگر جو تابع کو نجاتاں
 سامری و چھالیسے کارن سی معبود بنا ندا
 بھی قوم کارن بت بنو تے تسو چہ معلک کندا
 تے معبود اوہنا ہا ہوا یہ گل کہنیدا زیا و
 یعنی بڑا پوجو میں تائیں چھوڑو غیر مقال

قال موسى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوا ان
 موسیٰ نے کہا اپنی قوم کو مدد مانگو اللہ سے اور ثابت ہو

الارض لله يورثها من يشاء من عباده والعاقبة
 زمین ہے اللہ کی اور سکا وارث کرے جسکو چاہے اپنے بندوں میں اور آخری

للمتقين قالوا اوذينا من قبل ان اتينا
 بڑے ہیرے تکلیف رہی تیرے آنے سے پہلے

وَمِن بَعْدِ مَا جِئْنَا قَالَ عسى ربكم ان يهلك عدوكم
 اور جب تو ہم میں آچکا کہا نزدیک ہے کہ رب تمہارا کھپاؤے دشمن تمہارے کو

وَيَسْتَخْلِفْكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرْ كَيْفَ تَعْمَلُونَ
 اور نائب کوے تم کو ملک میں پھر دیکھیگا تم کیسا کام کرتے ہو

موسیٰ کہیا قوم اپنی نوں رب تمہیں چاہو یا
 سب جنوں چاہے بندیا تمہیں جا بولی زمین بناو

تے صبر کرو بے زمین بدی تس وارث کرو یا
 تے نیک بنجلم فرقت قلوں متقیانوں آو

لے تابع روح اسے
 صفتاں روح دیاں واسطو
 نما لفظ طور تھیں پتھر کتہہ
 تھوڑا تے دنیا کے آنے
 صحیح رہیں روکنا پتھر
 لا صلیکم جو جمعین
 تعلقاں دنیا بناو
 شتاخان و متقلبون
 قالوا انا الی ربنا متقلبون
 تحقیق اس میں مریوے
 اس طرف اپنی ہی نول
 دنیا دہانے
 کورج البیان
 بھی شکی اس فرعون کی نول
 بنا کے پیر انبیان
 اسے تھوڑا
 نزل کی اور ان کے اللہ نزلی
 تا بیداری خدا تعالیٰ کی تامل
 عین زیادہ کھجی کرین ان کی
 نازدی ال شعور انور و حار
 علقہ نزل کرے ان کی
 تھوڑا یا لہ من ذلک
 علقہ یعنی وارث
 نازل کرے ان کی
 اسرار کے ہوا ان کی
 اسرار کے ہوا ان کی
 اسرار کے ہوا ان کی

اسکے آون تیر ٹوں بھی تدمہ این بجز تھائیں
 نے مصر ولایت داتساں بعد اون مانشین مہی
 کیا ابن عباس تاچہ لکہ بند اتان مع موسیٰ ہی
 وتی گئی تکلیف جو مارا او نہاں ساڈی تھانوں
 کیا صبر کرو تساں رب حیم مہی جب منہ کا

تا اسٹیلیاں آکھیا سانوں ملیاں کہ ایذا لیں
 کیا موسیٰ جب رب ساڈا دشمن لگا موسیٰ
 تے کرے ملاحظہ جو تیں کیونکر کردی کسب کماٹی
 یعنی جد تیں اسجے نہ پدا ہو تیر مہی سانوں
 جاں ہن تیں پیغمبر تے تاں بھی اوہ دکھ نا

۱۶ تا جو کفر نہیں باز
 آون مگر اوہ باز نہ آتے ف
 اس نفس معلوم ہو یا جو گناہ
 ہی شامت اسنے غوست
 دعوت نال تخت بائیں قحط
 اسنے وبال جہان دیو پوچھ
 پونیس ہیں اسنے مر جہا
 اعلیٰ نفس طرف اسفل ہی
 پانچیند لہتا میں پھر ہو گناہ
 اسنے بافریایاں کھلم کھلیاں
 ہوں اسنے میں اہل عذاب
 ۹۶
 اسنے کماہ تو جہنم تا عذاب
 تو این پوجان زلمہ ہو جانو
 اسنے علما نون امر خانی و سب
 اسنے جو کوئی گناہ اقراض کرے
 اسنے اہل حکم سب سے
 فاشن ہو جانو تا سب سے
 ہونے میں فقیر حلوی
 ۱۱۰
 عقیقہ عنہ
 مع توفیق زھوری زین علی
 عامہ و شرفان اسنے علی و علا
 تا جو او پاس کیا ہو
 کیوں کیوں روز کی
 سب سے جاوے سب سے
 سب سے جاوے سب سے
 سب سے جاوے سب سے
 سب سے جاوے سب سے

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّتْرِ وَالنَّقْصِ

اور ہم نے پکڑا فرعون والوں کو قحطوں میں اور نقصان

مِنَ الثَّمَرَاتِ كَعَلْمَيْدٍ لَّرَوْنِ

میوں میں شاید وہ وہیان کریں

تے پھل میوے کھٹا کیتے تا پکڑن پن رکھاوں
 جان کال پیا تا پانی نیل گیا سگامہ ہاوں
 تا جاری کردی نہیہ بنی حل اوسے بعیانوں
 ہن کی کراں جاں رات پی تا کردا غسل زیانی
 آوچہ نیل کھلو تا لگا عرض کرن رحمان تھیں
 جو دریا نیل وگاوں تے تدمہ قدرت کامل ہی
 سبحان اتد کیا شان جوڈن دی گل تھیں

تے اسان فرعونیا توں بیشک پکڑا قحط و بالوں
 بے پھل باغ ہوئی وچہ شہراں کھیت پدیں بن
 تا لوکاں عرض کیتی جوڈیں توں ساڈا فرعونوں
 جاں لوک گئے گھر باریں تا فرعون لگی حیرانی
 چادر صوف لگاتن تنگا ہو کے سر پہ اتھیں
 اے اتد توں جانے جوڈیں پک یقین ایساٹی
 پس جاری کرے نیل تا ہو یا جاری بخت میں

سعد

۱	بریں نوان نیجا چہ دشمن پو دوست	۱	اوپم زمیں سفر عام اوست
۲	دیکھدیاں بو نہ ہو مجب صدق امانہ کو	۲	جاں لوکاں جاڑی نیل ٹھا اعتقاد و دہیرا کو
صوتوں چہوڑ دیو بیگا موسیٰ یعنی روح نون اتے قوم موسیٰ دی نون جو قلب اتے سزا نے			
عقل ہے تا جو فساد کرن وچہ دین بشریت دے اے بقیہ حاشیہ بر صفحہ ۶۷			

۱۱۰
 عقیقہ عنہ
 مع توفیق زھوری زین علی
 عامہ و شرفان اسنے علی و علا
 تا جو او پاس کیا ہو
 کیوں کیوں روز کی
 سب سے جاوے سب سے
 سب سے جاوے سب سے
 سب سے جاوے سب سے
 سب سے جاوے سب سے

اوه چھوڑ دیوں گے تینوں اتے خداواں تیریاں نوں جو دنیا اتے شیطان اتے طبع ہر
 نہ پو جانگے اسیں کیا فرعون یعنی نفس نے شتابی قتل کراں گا میں بیٹیاں اوہانڈیاں نوں یعنی
 صفتاں روح اتے قلب دیاں نوں اتے نفس باطل کراہے نیک عملاں نوں نال عجب
 اتے ریادی اتے چھوڑ دیاں گا میں عورتاں اوہانڈیاں یعنی اوہ صفتاں جنہاں تھیں پیدا ہون
 میں عمل اتے میں اوپر اوہانڈے غالب ہاں نال مکراں اتے جلیاں دے اتے فریاں دے
 کیا اموسی روح دے قوم عقل اتے قلب اتے سرنوں مدوچا ہواستد تھیں اتے صبر کرو
 اوپر لڑائی نفس دی دے اتے مخالفتاں نفس دیاں دے اتے اوپر متابعت حق دی دے
 تحقیق زمین بشریت دی ورثہ دیندا ہے اوہ خدا جس نوں چاہندا ہے اپنیاں بندیاں نہیں
 وارث کراہے زمین بشریت دانیک بختاں روحاں نوں اتے اوہ صفتاں روح دیاں نوں
 پس متصف ہو جاندی ہیں نال صفتاں اوہ باندی اتے نہیں وارث کرا زمین بشریت دا
 بد بختاں نفس اتے صفتاں نفس دیاں نوں پس متصف ہو جاندی ہے نال صفتاں اوہانڈیاں
 دے اتے آخر انجام واسطے پرہیزگاراں اتے نیکوکاراں دے ہے کیا قوم نے روح نوں
 جو اسیں ایذا دے گئے آپہ پہلے آونے تیرے تھیں یعنی پہلے وارث روحانیت دے
 تابع ہوون تھیں ہن بھی اوہی طرح ایذا پانڈے ہاں اسیں اوصاف نفس اتے معاملیاں
 اوس دیاں تھیں اتے بغض اسدے جو لیا یا میں توں اساں نوں واردات اسے
 الہامات روحانی بعد تابع ہونے دے اتے ایذا پائی ہے اسان خواہشاں بشریت ہاں
 تھیں تاکہیا روح نے ہاک کریگا رب تساؤ دشمن تساؤے نفس اتے صفتاں نوں
 دیاں نوں اتے ضرور ہے اس جگہ جلوہ ہونا صفتاں ربوبیت دیاں جو ارے نفس
 اتے صفتاں اوس دیاں نوں اتے جد تجلی ہووے رب دی نال کسے صفت دے
 صفتاں اوس دیاں تھیں تے نہیں رہندیاں وچ بشریت دے صفتاں نفس دیاں
 مگر دل جانڈیاں ہن نال صفتاں روح اتے دل دے اتے باقی رہندیاں ہن وچ نہیں ۱۳

صداں دی دے
 ہیں کھیندا ہے
 اس طرح عمل کرو
 ہو وچ چاہیم
 اوپر عبودیت دے
 اتے اوپر ادا کرنے
 گستاں ربوبیت دے
 اسی طرح ہے وچ
 وراثت تہجد دے
 نفس اربعیان
 جلد اول
 صفحہ ۶۷
 ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

فَإِذَا جَاءَ تَصَدَّقُوا بِالْحَسَنَةِ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَإِنْ نَصَبْنَاهُمْ

پھر جب پہنچی اون کو بھلائی کہنے لگے یہ ہے ہمارے واسطے اور اگر کوئی

سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَلَا أَنطاطرهم

برائی شومی بتاتے موسیٰ کی اور اسکے ساتھ والوں کی خرد ہر وہو انکی شومی اونکی

عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

اسہی پاس ہے پر اکثر لوگ نہیں جانتے

جاں کوئی بلا سوں بل جانسی کہن اجیت سہاؤ
جو بارش بہت از زانی رحمت کہن ایہ لیکہ سہاؤ
تے جاں کوئی پکڑ ہوندی آ پاوندو کہہ کھیت
جو پہلے اون تھیں انہاں کدے اجیہا ہوندا ناہن
نخواست اونہاں ایہاں یعنی دکھ غذاب الناراں
اشارہ ایہ نخواست نہیں کوئی چیز نظر آئی
سید جبریلے بیٹے پاسوں خازنوچہ گواہی
وچہ عمرچہ سوویہ ناہ سرور و بخاراوس آیا
غلاف طبیعت کوئی دکھ درو اینا ناوس پائی
رب حسنوں کھایا چاہے سنوں و آرام زیاد

نہ کرو سوچ ایہ محض عنایت رحمت فضل خداؤ
جو قحط و با بیماری تنگی کہن ایہ کنوں تسامو
تا کہن ایہ جوئی تے تس ساتھیاں کنوں نخواست
تا فرمایا ایہ زعم غلط اونہاں بلکہ ترہب سائیں
مگر نہ سمجھن اکثر اہل کفر و کبر و اراں
ہے اصل نخواست ہن گناہاں بیوقوف جانی
جو چار سو سال فرعون حکومت رہی وہ مصری
ناہ رہیا پیاسا بھکا ہلکن عیشیں وقت نکھایا
خدا پیدا پھرو عوی کیتوس ڈبا وچہ گراہی
تا ہوتک کہ اسوچہ ہو لایق غضب خداؤ

مشنوں

تو مشنوں مغرور بر حلیم خدا	ویرگیر و سخت گیر و مرترا
نفس مارا اکثر از فرعون کنیت	لیک اور عون مارا عون نیت
جو نعمت راحت وافر پاکے آگاہ بھلاؤ	اوہ پیک یقین کرے جو میں تے بھاری رحمتاؤ
ایہ بھی اشدراں ایہی اس طوروں سب پکڑنیا	جس سولی چڑھا ہو و اسنوں اون حکم تھیں

منتجب فرعون کیوں اسراٹیاں ناوکہ دیوے
 تاہو عاجز موسیٰ نوں کہن جو ایہ دکھ ہن جہاں
 تا موسیٰ دعا کیتی رب مکرئی ہفتیوں بھڑائی
 پھر ہک ماہ سوکھا گدیا موسیٰ ہونہ ان بھاتی
 اوہوسا نتوں کافی ماہساں پھر ہا، خود دیوے
 پھر اتہ چھڑ گئے اسوہ پختاف لیاون
 ایک مکن مکرئی پتے بے پر لیکن بعض تیان
 حکم ہویا موسیٰ نوں تل رتیوں ٹپیاں جائیں
 اے عاصا ماریا بے رتیوں قمل نکلے سارے
 پھر وڑی گہراں ہو کر پیا نوچ جی کٹ کٹ کھاوے
 پس قملاں نالوں سخت بلاء کوئی نافر عوناں
 اٹھ روزاں لگ ڈاڈا عاجز قبطیاں نول مہناں
 جاں چھڑے دعاؤں وت اوہ عہد اقرار گوائے
 پھر قائم رہے کفر تے اوہو بد اعمالیاں کروے
 اوہ ہے جادوگرینوں کو جس میں دو اب سبک
 گھر و ہرے اوہناں چھڑوٹاں تھیں خلقت عاجز
 ڈوٹاں تے جو ہتھیاری لوکین سپیدیاں سنگت تائیں
 بھانڈیاں طعام اندر وڑ جائیاں بلدیاں چوتوراں
 جاں پاسا موٹن اتلے ڈوٹاں دی پاسا پرتیا جاوے
 فرموی اگے روون کہندی ہن سواز چائیں
 تاو ما کیتی اوہ ٹپیاں گدیا ہکٹ نال خیریت

اٹھ دن رہی برابر مکرئی خانہ نوچ لہیوے
 تا موسیٰ ہونہ قول اقرار اسدنگ محکم لیاون
 تے مکرئی دی سینے لکھیا ایہ لشکر ڈاڈا الہی
 کہن ساں جو گارہیاں کھانا پینا باقی
 توڑیا عہد نہ موسیٰ ہو بیباں کرن یقینوں
 بعض کہن اوہ سسری نگر گندم وچ جو یاون
 جو مکرئی ونگ ہے ہک چھڑا علی ایہ فرماون
 وچ ترے میں لشمس تا موسیٰ اٹھ تہاں
 جو سو کھیت آہے اوس گروی سنوں امہ او جاں
 تہاں نیند نہ وٹے آرام عذاب کیتو رب ڈاڈا
 وال جتے ہو راہ پوکاں چھڑے پٹ اوٹا
 پھر پیش موسیٰ کر گری زاری عہد کیتا کھیتا
 کہن جادوگر وڈا ایہ جس رتیوں چھڑ بنائے
 تے کہندی او پر موسیٰ ایں یقین نہ ہرگز دہرو
 پھر دعا کیتی رب لشکر ڈوٹاں تنہاں پر سنجائے
 جاں کھو لے کوئی طعام دا بھانڈا پاوندی ڈوٹاں
 جان گل کرنی کوئی چاہے منہ چہ پونڈیا پت تریں
 نہ آٹا گہنس دیہن نہ دیہن لپکاوں طعام سرور
 ستیاں اوتے چڑھن ہزاراں ہر کوئی عاجز آوے
 ہن پتے عہد اقرار کیتے ماہ ہوسی نقص کدیاں
 پھر عہد پیمان وٹے ہن لوہو مکر یا راہ کفریت

۱۔ تعظیم کرنے واسطے
 ۲۔ چھڑاں تک تفسیر ہوی
 ۳۔ مسند زکریا ہو چکا ہے
 ۴۔ وچو پتھو کس وچو
 ۵۔ طواغی غنی عنہ الکریم انظر
 ۶۔ لکاتبہ وکین سنی نبی

کہن ای موسیٰ اسان جہت مبعود چہیں نہیاں
 گاؤں پوجاریاں ویکھ کر اس لڑین ہنار بھی آئی
 ایہ ویکھو ویکھی دلاں تنہاں بھی جو پیش ہوئی تھا
 پس اہل کفر ہو رہا تندی تو عظیم کفر ہی بھائی
 فقیر جہاں ہن ایت زانے ایہو فعل کماون
 تصور شیخ سندا وچہ اسد واخل مول نہ آیا
 ایہ وڈی مرض ہے پیروستی نکلی وچہ جہاں
 بیٹے فعل حرام فقیراں مجھولان ہن کڑ ہے

انہاں موسیٰ فرمایا تئیں بیشک جاہل تو مہر سہی
 وچہ و حارتا تے رہو تیت وکھو شکست لئی ہنار
 تہاں جہت آگے کھن سو تہاں نیکی کہ تہیہ قام
 تے علما صلحا اولیاواں عقلت لازم آئی
 کر نقش صورت مشدوی ایہن بت پرست
 جو شکل کاٹی وچہ ذہن لیاون ہر چہ مرچیا
 سن مشد اوہناں مریاں سڑیا ووزوہ وچہ
 چھچھے حال اوہناں داکڑیاں شیطان ہن کڑ ہے

از حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

ہم لئے چون تو عالی قدر ص سچوان جیف است
 اور یغا سایہ ہمت کہ برنا اہل افگندی

ان هولا و متبر ماہم فیہ و باطل و کما کالوا یعلمون

یہ لوگ جو ہیں تباہ ہوتا ہے جس کام میں لگے ہیں اور غلط ہے جو کہتے ہیں

قال اغیر اللہ انغیرکم الہا و هو فضلکم علی العسین

کہا کیا اللہ کے سواے لاہوں تم کو کوئی مبعود اور اس نے تمکو بزرگی دی ہے

ٹھیک ایہ لوک اندر جس ہن اوہ عین بلا گرت
 کہیا موسیٰ کیا باہجہ خدا مبعود تہاں یہ جاہاں
 واقعہ تھیں وچہ نازن حضرت شاہ سہل فرمایا
 مشرک لوک پنجیاں سنگ اسان دور ہست
 تاں یاراں عرض کہتی اسان جہت تہی تانوا
 سبحان اللہ تہاں قوم موسیٰ دیونگہ حال
 پس اوپر طریقے اگلیاں لوکاں طرہ و تہا

تہے باطل براد نکلی جو ایہ کرن کماہی
 تہاں تہاں اوپر اہل جہانناں و ماہنشاہ
 طرف جہت ہن سنگ جہت نکلی کہ کراہی
 سہ ذات الواط استہاں کہ ہر تہا تہا
 جو ہیں ذات الواط اہناں زان فرمایا ہر چہ تہا
 ایہناں اکھیاں اسان جہت مبعود تہا
 تہاں تہاں جہت تہاں ایہ ناز لوچہ لسیا یا

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "تہاں موسیٰ فرمایا تہاں جہت مبعود چہیں نہیاں" and "تہاں جہت آگے کھن سو تہاں نیکی کہ تہیہ قام".

Handwritten marginal notes at the bottom of the page, including phrases like "جہت تہاں جہت تہاں ایہ ناز لوچہ لسیا یا" and "تہاں تہاں جہت تہاں ایہ ناز لوچہ لسیا یا".

تا وچ جو اب نہاندر موسیٰ قوم تا کہیں فرمادے ۔ اگلی آیت وہ جو ہیں ظاہر ہیں حال دیکھو

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ كَيْسُومُونَ كَسُوءِ

اور وہ وقت یاد کرو جب بچا نکالا ہم نے تمکو فرعون والوں سے دیتو تمکو بڑی

العذابِ ابِ يَقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسَاءَلُونَ نِسَاءَكُمْ

مار مار ڈالتے تمہارے بیٹے اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں

وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ لِّكُمْ عَظِيمٌ اور اس میں احسان ہے تمہاری رب کا بڑا

یاد کرو احسان اوہ جدوں تسانوں کے اسرائیلیاں

تساں لڑکیاں زندہ رکھدی کر دی لڑکیوں کو قتل تسانوں

وَعَسَىٰ تَأْمُرُكَ مَوْسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَنْتُمْ نَائِمُونَ

اور وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسے سے تیس رات کا اور پورا کیا او نکو دس تبت ہو ہوئی

مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ

تت تیرے رب کی چالیس رات اور کہا موسے نے اپنے بھائی

هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

ہارون کو میرا خلیفہ رہ میری قوم میں اور سنوار اور نہ چل بگاڑ بیٹوں کے راہ

اگہاں تیرے رانا ندا وعدہ واپس پیا موسیٰ تاپیں

پس پورا کیتوں وعدہ بہا اندر چالیہ راتاں

توں چھو میرے قوم میرے پیر پیر خلیفہ جا

چندے ویکھن مال حساب عرب وچ گنیا جاندا

سی قوم اپنی سنگ عدہ کیتا موسیٰ ہی تھا تپیں

جس وچ کل احکام شرعی روانہ روا جو آ ہے

تا بن حکم کیستی مسواک ارشاد خدا فرما و

تیریاں تنگ عشرت والیچ پورا کیتا آپس

تے کہیا موسیٰ بھائی اپنی ہارون تاپیں شاپیں

تے کہ صلاح نہ تالغ ہوویں راہ فساد بانو

تے رہیں جن وچ حساب لیال تیرے فرمادے

جان دشمن ہوو ہلاک کتابتیاں پاسوں ساپیں

تا ماہ ذیقعدہ کتے تیرے روز منہ بد فرماں پاپے

جو منہ صائم وی خوشبو وہہ کستوریوں منیوں پاپے

فقہ حاشیہ صفحہ ۱۰۰
ادس طرحی تون
ہوں او کیرنا طیسے
جوین اوہ رکھ مشرک
پوچھتا ہے اسے یار
نہ بھی اوسدی رہیں کئی
پس اہر رکھ وقت ترقی
اسلام بسا کھوایا اتنا
رہیں نہ کارن ہیں وہی
اپنے زمانہ میں جاہل بھی
نیک مشرکاندی
مشرکوں کو تیرے
میں جو تون
تاریکی حاصل تاپیں
تعبیر حلوائی
میں تون
تاریکی حاصل تاپیں
تعبیر حلوائی
میں تون
تاریکی حاصل تاپیں
تعبیر حلوائی

فرمایا اے موسیٰ توں میں ہرگز دیکھ نہ پاویں
 دیکھ جہاں لجاو یہ کیڈا محکم جی اس جسے کیا
 باہجہ حجاب دیکھن وچہ دنیا روانہ ساڈیا تائیں
 بن احق تے وہب کنوں سن خازن نوچ کسپائی
 واوگتے تے بدل گتے بجلی کرکاں بارے
 شعلے آتش نکلن بدلوں ہو یا سخت اندھیرا
 تے ملکاست آسمان وایاں ہو یا حکم خداوا
 آسمان پہلے ونے ملک تھو جنہاں شکلاں وانگ گائیں
 پھر انبر وچنوں ملک تھو تنہاں شیراں کل منا
 اوہ گجن کرکن لوں کنڈی سن بدن سووی آؤ
 کر صبر جو آپوں منگیواوتھیں اندک اجو ڈھپوٹی
 جو موسیٰ اپرا تراسمانوں اپنا آپ وکھاون
 تا موسیٰ دیکھ اوہناں گھبرا یا رنگی تھیں تھو پٹو
 فرچو تھے آسمان فرشتے آئے حکم الاہوں
 برف سفید وانگوں اوہانڈی جتے آہی سارے
 تا موسیٰ واول ڈریا لگے زانوں مال زمیں و
 فرچو جیہیں آسمان ملائک ست ست رنگی آئے
 نہ موسیٰ دیکھ سکے ول اوہناں چانن نظر ویاو
 شکم موسیٰ داخوفوں پھیرا ڈاہڑا نہیں سدھایا
 جاں فلک چھپوین تھیں ملک تھو تھو ہر وانشائی
 جاں ہولن اوہناں کل فرشتے ساریاں فلکاں نو

بہلا خاطر تیری ہر منظر توں مسکندہ تھیا
 تقامیر اتانوں نہیں مینوں دیکھ لوچیں چہا ہریا
 نہیں تے ہیں سوال تیرنوں منہ تے تھیا
 جان موسیٰ سوال ویدار کتیا رپالت تیر کھیا
 پھو ہار پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو
 باراں باراں کوہ دواسے ظور پاپا اوہناں گھیرا
 پیش موسیٰ سب گزرن دیکھ شوکت شان نیا
 سخت آواز بدل جیوں کر دی ہلکی حمد سائیں
 پڑہیں تسبیح تقدیس موسیٰ اوہناں ڈر دیکھو تھیا
 اوہ چاہی کوہیں خلاصی ہوو تا میکائیل آئے
 پھر ملکاں انبر تھو والیاں دھول جاڑتہ ہونی
 تاکہاں شکل گجن تسبیح رنگ لوہاگ ساون
 تا میکائیل کسپا کر صبر ہن دیکھ جو منگیو ہوا
 پہلیاں وانگ نہ شکل اوہناں کھلا ناظر پیاو
 پھر کرک آواز تھیاں تھیاں پہلیاں جینہ پیا
 تھو اہڑا رو یا صبر کسپا کر میکائیل خیریں و
 نہ موسیٰ دیکھ سکے تھیاں شکل نہ گنجائش پائے
 مثل اوہانڈی سنی نہ دیکھی کرن آواز ساو
 رووے ڈاہڑا میکائیل اوہیں مڑچ کرایا
 سورج تھیں وہرہ چانن پڑہی سب تسبیح
 سورج قدوس کہندے گجن کرکن نالے

سورج واپس آئے
 سورج واپس آئے
 سورج واپس آئے
 سورج واپس آئے
 سورج واپس آئے
 سورج واپس آئے
 سورج واپس آئے
 سورج واپس آئے
 سورج واپس آئے
 سورج واپس آئے

کلام ساڈی بن حرف آوازوں کے نیوے ہوں
 اوہ انہاں لازمیوں بن قادر پرسانوں آیا
 جہات مکان حدود کنوں ہے پاک کلام خدائی
 پتھر تے جویں سنگل سٹیاں حرف آواز تے آئے

کلام الہی ناہ اس طوروں میں منساہیں
 لازمی کل مخلوق کلام اس خلقوں پاک منسایا
 دلاں ابراہیم ڈالی جاوے دیوے سمجھ آئی
 کلام اسدی القادریں توں پاکی نقصوں خبا

بیان دیدار آئے

دیدار خدا بے کیف صفت ہک پاک صفت وہو

جاں چاہے دیوے کسی بندینوں جلوہ باہر نقابوں

مصرعہ کہ سے میرم اگر یک لفظ دیدار کئے بینم

جاں موسیٰ گئے حضور تاہک تمہ میرا ہوتا نازل
 شیطان اتے خیرات الارض اوس گردیوں کل
 کھولے گئے آسمان اتے ملک معلق نظری
 جبرائیل قریب موسیٰ دی حاضر اوس مکانے
 جو اوپر تساں اسان سنگ ہک بند گریاں میں کلام
 پر طور رہا وچہ عجز تواضع رہا پسند تداہیں

جس گھیر لیا کہوہ طور آماست کتوہ تائیں کامل
 خلوت خانہ نظر غیراں توں کیتا خاص بینا
 انوار عرش و جلوہ ظاہر ہوندے بھی دیا
 وحی کیتی دل کل ہماڑاں آہی خالق دانے
 سن ایچل فخر تھیں جاہیوں باہر ہوتا ماں
 پھر کعب جبار کنوں وچہ درمنثور روایت پائیں

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۷۹) القاء کرنا کیا مشکل ہے۔ پس اوہ پاک کلام کے دوسرے نون صریح سادیا بھی غیر ممکن نہیں ہو سکتا خلاصۃ التفاسیر (حاشیہ صفحہ ۷۸) اے ایہ لوگ اپنی طرح جانڈے ہیں جو جان لطیف اس پانی مٹی دیاں چیزاں کھا کھا کے جیوندی ہے پھر اوس طاہر قدس وی سیر والالاح کیتی بیٹھ ہے باوجود اوس فارستان مجازوے استغفر اللہ شعہ تجھی کو جو جان جلوہ فرما نہ دیکھا۔ برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا۔ سوال جد کلام اتے دیدار دو نون خدا تعالیٰ دیاں قدیمی صفتاں ہیں۔ پھر بعد مدت دراز دے مال موسیٰ علیہ السلام دے کلام ہوئی۔ اتے قیامت نون دیدار عام دا حدوث یعنی نو پیدا فضل کیا معنی رکھد ہے

۳ جواب ایہہ ہے
 وجودت نال اعتبار
 اسوے رسا ہے
 حضرت باری تعالیٰ تعالیٰ
 اسوے کیا تعلق ہے
 صفتاں اوس دیاں لئی
 اتے ابدی ہیں اوہنا
 ظاہر ہونا اتے مخفی ہونا
 ساڈے اعتبار تھیں
 کے خاص وقت
 وچہ ہونے
 اوسدی صفت رزق
 دیون وی پہلے ہی آہی
 تکرر مخلوقات پیدا ہونے
 تا اوس صفت دا کھپور
 اسوے
 کلام اتے دیدار
 لفظ یعنی میں عاجز
 لفظ یعنی میں عاجز
 اولیٰ بیٹھ وی دے
 داخل نیوں
 دے وی کجیاں
 بننے
 ۱۸۲۲

Marfat.com

فقط
 حلو
 عن
 اللہ
 برفقہ
 کمال
 وینا
 فنا

فرمایا تھیل ذکر کر کیتی عرض عیانان۔
 فرمایا ست زبیاں ست آسمان جو چہ تنہاں
 الا اتدوا پتہ بھارا ہوسی روز جزائیں
 عرش تلے جہاں سایہ ہوسی روز حشر فرمایا
 تے دلو چہ شرک ریاتے کجہ بری ہوسیں نہ وہر
 تا اوہ بھی ذکر کچھ یوں تے جدا وی ذکر تنہاں
 ہو رو چہ تکلیفان سختی کامل کرن وضو اوہ دیو
 جویں بچے نگرے ویکھو کجہ چہ محبت و طرد
 تا غصے ایڈ ہوواں جویں چتر اچھین وقت ہر
 ٹیٹیاں ہویاں لانا نہ رہے ٹہنڈن مینوں آبا
 باہجہ میرے کوئی آسہ لکھیہ ناہ بھروسہ و ہر
 دو جیاں نوں خود جان برابر سمجھیں پیارا بہا

پھر عرض کیتی دس طور طریقہ ذکر سدا رحمان
 سارے لوک ایہہ ذکر کرن کوئی خاص طریق نہیں
 ایہ یک پلے وچہ ہون تے لا الہ الا اللہ یک ہیں
 عرض کیتی دس کھڑے تیرے اہل تے خاص خدا
 بری ہونے جو یعنی جہڑے مندے مکرم کرو
 جلال میری وی عاشق ہوو اسدا ذکر جہاں
 تا میں بھی ذکر کچھ یوں ربط اجیہا بھارا تھیو
 جاں کسے نال محبت کرن تا بتنی اتد کر و
 تے جاں کوئی شخص حرام نوں کر حلال دہکا
 پھر عرض کیتی میں کتھے ٹہنڈان ناخلاق فرمایا
 جو بیکس عاجزوں ٹٹے کجہ آس امید نہ وہر
 عرض کیتی کس چاہیں ربا فرمایا جو کاٹی

لے ساری لوک انہو چہ
 حدیث شریف دے آیا
 ہے جو کلمہ طیب ہواری
 پر ہننا نال در مقدار ہارن
 دسے چار ہزار گناہ کبیرا
 ذوق گراویندا ہر آستے
 ایہ حال ہے کلمہ پڑھنے
 واناں زبان دسے پھر
 کیا جان اس دا جو پڑھتے
 نال قلب یاروں چاہیو
 اسے فرمایا حضرت صدیق
 علیہ السلام نے فرمایا
 کہ جو کلمہ طیب پڑھے
 اسے اللہ تعالیٰ سے
 دعا کرے گا کہ اسے
 جہنم سے بچا دے

و تعالی نے افرایت من اللہن الہدھو اعینے اسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا دیکھی ہے
 تین طرف اس شخص دی جس نے رب بنایا ہوا نفسانی نوں پس وچہ اس زمانہ دے لانا سبب
 ہوا یا اللہ دے دل اتے ادا و کپڑا نوں اتے مثل اسے ہی ہوو اس حال جسٹہ نوں شرکس اتی بدعت
 بنا سہیڑیں ہویاں ہوانی اسمعیل اتے لکھوی وغیرہم نے لکھیہاں اتے انہاں چیران نوں شرک وچہ
 تفسیر ان اپیان دے ۱۲ فقیر حلوائی معنی بقدرہ سکتہ تائیں ہی الخ یعنی وچہ حق تبارک و تعالیٰ عز
 اسمہ اتے بندہ عاجز دے اس قدر رابطہ اتے علاقہ ہو جاندا ہے جوین فرمایا وچہ حدیث قدسی
 دے اللہ جل جلالہ نے جو جیکر بندہ میرے دل تک گھنٹہ آؤندا ہے تا میں طرف اسی گز بہر آؤندا
 مان جو اوہ گز اوے تائیں وور کے آؤندا مان اتے اس قسم دیان حدیثان اتے اثبات مشابہ ہونداں
 میں جو حق تبارک و تعالیٰ نے اتے وور نے اتے کسے طرف تا کسی جگہ وچہ ہوون تہیں پاک ہے
 اتے لانا سبب واسطے اس وارت پاک دے ایہہ سہو چیران جائز کر کے وچہ کفر دے پوندے ہیں
 معلوم رہے جو پہلے ایمان دی پرشش ہوو گی دن قیامت دے عملان نوں چھو ایمان دے عمل چھن گے
 اسی واسطے وچہ افر کتابان دے کتاب الامان نوں پہلے لکھدے ہیں اتے اسی طرح ثابت ہو یا
 ہے حدیث جبریل والی تہیں جوین شروع مشکوہ دے ہی موجود ہے ۱۲ فقیر حلوائی بقیہ خاشیہ بر سر

کہ جو کلمہ طیب پڑھے
 اسے اللہ تعالیٰ سے
 دعا کرے گا کہ اسے
 جہنم سے بچا دے
 اور جو کلمہ طیب پڑھے
 اسے اللہ تعالیٰ سے
 دعا کرے گا کہ اسے
 جہنم سے بچا دے

و تعالیٰ نے افرایت من اللہن الہدھو اعینے اسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا دیکھی ہے
 تین طرف اس شخص دی جس نے رب بنایا ہوا نفسانی نوں پس وچہ اس زمانہ دے لانا سبب
 ہوا یا اللہ دے دل اتے ادا و کپڑا نوں اتے مثل اسے ہی ہوو اس حال جسٹہ نوں شرکس اتی بدعت
 بنا سہیڑیں ہویاں ہوانی اسمعیل اتے لکھوی وغیرہم نے لکھیہاں اتے انہاں چیران نوں شرک وچہ
 تفسیر ان اپیان دے ۱۲ فقیر حلوائی معنی بقدرہ سکتہ تائیں ہی الخ یعنی وچہ حق تبارک و تعالیٰ عز
 اسمہ اتے بندہ عاجز دے اس قدر رابطہ اتے علاقہ ہو جاندا ہے جوین فرمایا وچہ حدیث قدسی
 دے اللہ جل جلالہ نے جو جیکر بندہ میرے دل تک گھنٹہ آؤندا ہے تا میں طرف اسی گز بہر آؤندا
 مان جو اوہ گز اوے تائیں وور کے آؤندا مان اتے اس قسم دیان حدیثان اتے اثبات مشابہ ہونداں
 میں جو حق تبارک و تعالیٰ نے اتے وور نے اتے کسے طرف تا کسی جگہ وچہ ہوون تہیں پاک ہے
 اتے لانا سبب واسطے اس وارت پاک دے ایہہ سہو چیران جائز کر کے وچہ کفر دے پوندے ہیں
 معلوم رہے جو پہلے ایمان دی پرشش ہوو گی دن قیامت دے عملان نوں چھو ایمان دے عمل چھن گے
 اسی واسطے وچہ افر کتابان دے کتاب الامان نوں پہلے لکھدے ہیں اتے اسی طرح ثابت ہو یا
 ہے حدیث جبریل والی تہیں جوین شروع مشکوہ دے ہی موجود ہے ۱۲ فقیر حلوائی بقیہ خاشیہ بر سر

عرض کیتی بوہنہ عالم کپڑا فرمایا اوہ بندہ
 عرض کیتی بوہنہ کون غنی ہے کہیا جو صبر کیا و
 اے موسیٰ اے موسیٰ ہی سدہوں پی بیکاری
 او لوہیں پھر ارشاد ہویا اے موسیٰ میت عمر
 تا موسیٰ سنیا فرمایا رب میں ہاں پت عمر ہاں
 سن موسیٰ عرض کیتی چھ دست بندہ حاضر آیا
 فرمایا جے چاہیں سایہ عرش حشر نوں پایا
 تے رنڈیاں زناں پنچا پون یاری جن تس خانہ
 جیہا کر سو تہیا پاسو پھر ارشاد سناے
 عرض کیتی ہر کون محنتا خالق فرمائی
 جو بہت کریم شریف اوہاں تھیں ناہیں کوئی پایا
 میں نام اوہاں سنگ نام اپور و نکھیا پر عرش
 نہ بدلگ وزن جنت پیہل یا وہ سب متاند و ناو
 پچھیا کون اوہاں نامی مت و سیاہنت اوہاں ی
 تے لک برسہ ہر حال ہنگے قائم اعرابت
 قبول کراں اوہاں تھوڑی غاست جو کج کرن
 عرض کیتی کر پیہیر میں امت اوسدی سدا
 پھر عرض کیتی کر دخل میں امت چہ تہا نہ
 پر میں جمع کرا گا تہا تے اوس محبوب خدا نوا
 جواب شکر میں دیدار الہی جو ہر

جو ڈرنیوالا بہت میری تھیں عالم وہ پندہ
 بنی کہیا ہلکن موسیٰ نے سنیا کوئی الا و
 او دھرا دھرو ویکھر رہی کوئی شکل نہ دن ہاں
 سجھ کھتے ویکھر رہی کوئی نظر نہ مول پیانے
 نہ بن میری معبود کوئی ہر اندر تہا آسمان
 وچ سجھو ڈوگے چک سر سجھو یوں خالق نو فرمایا
 تا شفقت کر میں تیم اوتوں باپ سد جوں آیا
 رحم کرو تاں اس آپر بھی رحم کچھوں جھا
 لوگی کنوں انکار محمد و وزغ جاہن سٹا
 عزت ہو جلال پیہی قسم میں ہوں جو آئی
 تے انبر و ہرت ہوں تہیں پہلے سوال الہا
 میں قسم جلال عزت ہی سن تس امت اہل شرف
 تہا لگ کل بندہ انوں جنت وزن حرام حالو
 لہندے جہاں وقت تہا تعریف کر و جاہی
 وینہ نف صائم راتیں قائم رہن مال طہار
 مال نہاوت کلمے جنت کراں تہا عطا
 کہیا پیہیر تہاں ہوسی اوہاں چوں مودت
 فرمایا توں پہلے تے او وقتوں ہوں سونا
 وچہ دار جلال پیہر کوں غلام نقل تہا نسا

جواب شکر میں دیدار الہی جو ہر

صوت رنگ ہم رنگ بہت زمان بیان ہر دور
 ہر جہد فریب ہاں سدا اہل سوزا کہ انہا

تفسیر نبوی جلد چہارم
 سورہ اعراف
 بج دوم
 پارہ ۹
 ص ۱۰۰
 تفسیر نبوی جلد چہارم
 سورہ اعراف
 بج دوم
 پارہ ۹
 ص ۱۰۰
 تفسیر نبوی جلد چہارم
 سورہ اعراف
 بج دوم
 پارہ ۹
 ص ۱۰۰

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۵) اتے ایہو سبب سی جو آپ نون اوس حیات بخش تجلیاتے
 وچ اپنے جلال اتے عظمت دے نیست و نابود کر دتا اتے فنا اتے موہونا جو دوسریاں نون
 وچ شروع حالت دے غالب ہوندا ہے آپ نون وچ اتہا کا مل اتے پورے درجے دی
 حاصل ہوئی آہی۔ پس ایہ کلام اتے ایہ دیدار اتے ایہ تقرب آپ دامتہاں دے
 نہیں بلکہ اصحاب حال اتے نظر والیاں نون بھی اسدی تمیز محال اتے دشوار ہے۔ جد وچ
 شوق کمال دے ہر عضو تے اوہو کیفیت ظاہر آہی جس طرح کسے دل بیقرار تڑفنے والے
 تے ہوندی ہے اتے سو آغل دے لذت حاصل نہیں ہوندی۔ تا دل نے جوش ماریا
 اتے تمام اعضاء مشتاق اتے بیقرار ہوئے اپنے اپنے کمال تھیں بے خیر ہو گئے۔ تا
 زبان بولنے والی ہوئی اتے اکھیں نے آرزو دیکھن دی کیتی آہی پس ایہ تلذذ توحید اتے
 استغراق سندا اتے خاصہ روح دا ہے۔ مگر آپ نے سبب کمال علوہت اتے قربت اتے
 مقبولیت اتے عشق دی بلند اوڑاری وچ جسم نون بھی اگتے ڈھونا ناں انہاں تعلقانہ دے
 حقیقت سوال دی اتے نہایت کامل فنا اتے کمال بے تعلق ممکن نہ آہی پس بہر حال جو
 بندہ رازدان اتے طالب مقرب بارگاہ روحانی لذتاں نون وچ اعضاء جسمانی دے
 طلب کرے اتے اوس بندے مقبول دی درخواست بھی منی جاوے اتے باوجود وارہت
 اتے تجلیات علویہ دے اوسدا جسم وچ قید وجود اتے تربیت دی باقی رہ سکے۔ پس
 ایہ مقام اوہناں مقاماں تھیں نہیں۔ جو وچ حوصلے طلب ستری دے آسکن ایہ فضل
 خدا دا ہے دیندا ہے جس نون چاہے بے ایہ خاصہ موسیٰ علیہ السلام دا سمجھیا جاوے
 تا بھی سمجھیاے غالباً اتے بے اینست منحصر جانتے ناں ثبوت دے ناقلاً صحیح ہے۔
 یاں اساتیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم دا قیاس اوہناں تمام امران تھیں عالی ہے مصرعہ
 بسیار تو باں دیدہ ام لکن تو چیزے دیگر سی بہ ناں حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم دے حقیقت
 موسیٰ علیہ السلام دی کیا نسبت ہے۔ اس واسطے جو وچ مخلوق دے آپ دا وجود پیش

۴۰ اسے بی نظیر ہے وچ
 عظمت دے کوئی آپ
 جانی نہیں آپ اصل
 اصول خلائق دے سبب
 جو کیوں آپ دے نور
 مبارک تھیں سبب خلق
 دامادہ ہو یا پس آپ
 متصل حقیقی اتے موسیٰ
 علیہ السلام متصل جانجی اتے
 موسیٰ علیہ السلام نون معراج
 ہو یا پر یہاں نون معراج
 آپ نون معراج
 ۸۶
 بی نظیر تھیں
 دور آناں لاسکاں
 ہو یا بیوقوف و سبب
 سبب چاہے کسے
 اتے ایہاں شاد ہونا چاہی
 چاہے کسے
 ۸۷
 چاہے کسے
 اختیار تھیں سبب اتے
 شکر تھیں اتے
 نہیں
 دی اوپر سبب
 ۸۸
 انسان نے اعجازی
 نہیں ایہو حال ناں
 اعجازی تھیں سبب
 انسان نے اعجازی
 نہیں ایہو حال ناں
 اعجازی تھیں سبب

انسان نے اعجازی نہیں ایہو حال ناں اعجازی تھیں سبب
 انسان نے اعجازی نہیں ایہو حال ناں اعجازی تھیں سبب
 انسان نے اعجازی نہیں ایہو حال ناں اعجازی تھیں سبب

تفسیر حاشیہ
صفحہ ۹۱
۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

جو مجرب ہو نشانیاں ساریاں وہاں چہن کہیاں
جاں راہ نفع مقصودندی جاوی ہاں کہا یا
نہ من عمل کرن بان اوہ سنن گلاں گہری
ایہ پاروں جہلان تہاندی آیتاں ساڈیاں
ایہ آیت احکل دو قرآن لگدی خوب کانی
کھاون پین لباس تہاندا سہوشل کفال
تے ہر ہر گل اسلامی تے اوہ نکتہ چینی کرد
کل فرضاں تھیں منکر سلف دیاں گہری
کر معنی الٹ قرآن سندے اوہاں روشنی نویرنی
جواہر معیہ زونچری وچہاں حال مفصل
خشک فقہیہ کہایت زمانے دشمن صوفیاں سند
تے دو جا لولہ بدقیاندا وچہ لباس فقر و
بایزید جنید موبہوں بن صوفی نام سداون
صوم صلوة قرآن نہ پڑدی چال شریعت چوری
شعبہ نواں جاویکھن کائی مال اسول ہو
جے قضا نماز جاوی ہواسدا اول تحریف لیاون
قرآن حدیث اجالی متن یعنی فقط زبانی
رسم جہالت قضا نہ کرے جدا اصل نہ کوئی
جے پڑھن نماز ناں کالی سستی جی جان سیں
ہک پاس سیناں ہوںیں پاکو خاص فقیر سداون
جاں بانگ ملو تا پچاسدہ کلمہ پڑھن زبانی

تا بھی ہر من کرسن جیلہن بلایاں
یعنی حق برستی اوصل قدم نہ پا ہندے پویا
تا اوس ستے گمراہی دی چھٹ پوندے مڑوی
تے آہے اوہاں آیتاں پاسوں غالی بلایاں
ہک فرقہ نوں جوان آزاد جو کھاراندے پانی
ہر ہر مرضی کفر طریق خوش وچہ پداواراں
نرمیم صلاح ہر گل دی نت پلفس صباہن
وجود لانگ دوزخ جنت حور قصور نہ مند
چھوڑا صول اسلامی ہاں لغواں اصول ہوئی
لکھیا حضرت پیر قصوری مرخصوری المل
اوہ اتوں عالم ڈوی سداون وچہ گہو گند
شیخ زمان کہان دعوا قطیبت واکرد
دعوتے حب سل تعدا کوڑا جگت ہوں
پیراں غیر شرع چلاں پیری خلقت بوڑی
منزل سمجھ فقر دی اوسوں محکم کر لکرنہ
پیر وکم وچہ ہرج ہوو کہ خوف اتھو پندہ کہاون
عمل رکھن بھٹپ چھکائی اوہ مروت شیطانی
جہال فقیراں صوفیانہ یوچہا بدعا وپوسی
رکوع سجود نہ پورا کرے لاسن گلوں اوہاں
اک محقق دی خدمت کرے طرف میت نہ جاو
پر جس کم نوں سدا بانگا استھیں روگرانی

تفسیر نبوی جلد چہارم
صفحہ ۹۱
۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

تا اسی حد تک کہ وہی اس کے ساتھ ہوتی ہے
 تے عرض کی ہیں یہاں امانت کی تین باتیں
 جہاں یہ قرآن پہاڑا پر کھڑی ہے اس کے سامنے
 جاں موسیٰ بھی ناہ چک سکا کہ کتبہ کی تین باتیں

تاہک ہک حرف عرض بک ہک ہک کی تین باتیں
 ایہ ویکہ امانت بجلدی ڈور کے پھٹے پہاڑ بیچارے
 ولو انزل کنا ہذا القرآن علی جبل پڑھو وہ قرآن شان
 سا خوف خدا یوں ناگہر و گلے کتب پہاڑا اٹھا ہا

اس کے تفصیل و پورے
 اس میں نہیں ہوتی ہیں جو
 ششمال صبح حدیث مس
 ثابت نہ ہو مس و چ
 اس کے خاموشی پہلے
 خلاصہ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴

حافظ شیراز سے

قرعہ فال بنام من دیوانہ زوند

آسمان بار امانت نتوانت کشید

تے مانوس فالج وینہ عرفے و پوری شہی
 وچہک روایت لکھی ہی اوہ جبرئیل فرشتے
 بلکہ احکام نصیحتاں بالتفصیل مراد ارشادوں
 ظاہر ہو جو چیزاں بعض حسن ہوں بجاوں
 ہے ترک بہانہ حسن ووجا مات سوائے
 تریکے مشبہات اوہا تھیں بہتر کچھ سپیوں
 نہ بھاویں ہو وگاہ عمر تے وقت ضائع ہو جاو
 جو فضل حسن ہو و اوہ شی حکم کر کے پھرنی
 ایہ عمل غریمت حسن ایہی نصت چھوڑ کھلونا
 ایہ فضل ہے اتے بدلہ لیں بھی نصت نہیں
 جزع فرع تے صبر توکل تدبیروں خوش پایا
 ایہ صغیر امر و جوبی و جب ایہ سب اوہاں منقا
 جاں وچہ قرآن بھی ایویں ایہ منع نہ ہو یا ہایاں
 غریمت حسن چہرہ کر اس نصت راہ چاون
 خالص ذکر اتے محض فناء عبودیت ہر جا

لکھی وقت توریث ظم وی سنی آواد موسیٰ نے
 اتے و سوسین فالج ملی توریث اوہ تنختے دس پائے
 تے کل شہی کسوں نہ و نیادی کل نشیں مرادوں
 کلام خدا وچہ ہر شے حسن مگر سیاق کلاموں
 ہن چار قسم سے امر اوہ ممنوعات اکاٹے
 ہے کرن اختیار اوہا نہ حسن ترک مراد کچھوں
 چوتھے میں مباح ایہا نوچہ قلت حسن پیارے
 جو مشکل نفس ہو و اوہ پکارن طلب سوکھت کرنی
 افطار مسافر یا زبھاویں مگر جو صائم ہونا
 مسکین سوال ہے نصت مگر قناعت عمل غریمت
 پر کرن معاف ہی فضل حسن عمل غریمت آیا
 زہیت راحت کسوں مجاہدہ نہ ہد حسن ہر حالے
 یعنی عمل کرن حسن تے و جب سی ہریاں
 تے جو جب ہو یا ساریاں اپرا سے عمل کماون
 یا حسن کسوں مراد تصوف اہل اتدوی علی

اس کے اسور غیر مفید
 وہ میں جہان نذاقیامت
 نون کچھ جواب نہ آفسا
 اوہ سب امر ہے اتے
 قوت تھیں مراد قوت سی
 اسے قصد حکم
 ۹۰
 اسے بہت
 عالی اتے عبودیت پوری
 اتے ثابت قدمی و ایسی مرادوں
 جہاں نون بھی مل کر و
 لوکان نون بھی پورے
 التفاسیر
 اسے ایہ ساختہ طرا تارک
 منوعات جنباں جنباں
 نہیں شارع نے منع فرمایا
 شرع اوہ جنباں شارع نے منع
 ان فرمایا فقہ حاکم
 اسے ایسے طرف اشارہ
 جو وچہ حدیث تفسیر
 اسے من اللہ

خلاصہ
 اسے من اللہ
 اسے من اللہ
 اسے من اللہ

تے جنہاں جھوٹھلیاں آیتیاں بیاہری دن پیا	نیک عمل کن بھسم ہون تہاں بد عمل دی نیک
بھلا ہو سکے جو عمل کرن کچھ تے بدلہ کچھ پاون	بلکہ جو بیجا و بطن سو پو نظر نہ پور ککاون
از مکافات عمل غافل مشو	گندم از گندم بر آید جو ز جو
جاں رسل کتاباں معجزی ساڈی عمل او تہاں او گت	سرسئی کبر ہنکاروں اوسدی عوض او تہاں خود
اساں او گت کیتی عمل او تہاں خود و ڈیائی باروں	تے بے پرواہ ہون پاسوں اہل شرک شراروں
تے بدی و ابدلہ بدی ہو و پس مثل اوسدی ہن	اتے تکبر دی بریائی اس آیت و چکارے
تے صفت بری ایہ بشریت و چہ نخت حجاب ہمار	و وہی انانیت آتھیں اس کنوں شیطان خوار

مشنوع

ایس تکبر زہر قاتل زانکہ ہست	از مٹے پر زہر شد آں گنج مست
چوں مٹے پر زہر تو شد مدبرے	از طرب یکدم بجنبا ند سرے
بعد یکدم زہر بر جانش زند	زہر در جانش کند داد و ستد
گرداری زہریش را اعتقاد	کز چہ زہر آمد نگر در قوم عاد
چونکہ شاہے دست یابد پر شے	بکشدش یا بازوار و در شے
و ربیاید خستہ افتادہ را	مر ہمیش سازو شد بد با عطا
گرہ زہرست ایس تکبر پس چرا	گشت شاہ را بے گناہ و بظنا
ویں و گراپی ز خدمت چوں نواخت	زمیں و وجدش زہر را بابت سافت
ہر کہ بالا تر رود ابلہ تر ہست	استخوان او تتر خواہد شکست
ایں فروع ہست و اصولش آں بود	کہ ترغ شکرکت این با حق بود
چوں مبروی و نگشتی زندہ تر و	باغی باشتی بشرکت دلک جو
چوں بد و زندہ شدی آں خود و	و صفت محض است آن شکرکت

روح البیان صفحہ ۴۳، حلوانی معنی آمد عند ۳۵ خلاصہ ترجمہ انہاں شعراندا لقیہ حاشیہ بر ص ۹۵

۱۔ نیک عمل کن بھسم ہون تہاں بد عمل دی نیک
 ۲۔ بلکہ جو بیجا و بطن سو پو نظر نہ پور ککاون
 ۳۔ گندم از گندم بر آید جو ز جو
 ۴۔ جاں رسل کتاباں معجزی ساڈی عمل او تہاں او گت
 ۵۔ اساں او گت کیتی عمل او تہاں خود و ڈیائی باروں
 ۶۔ تے بدی و ابدلہ بدی ہو و پس مثل اوسدی ہن
 ۷۔ تے صفت بری ایہ بشریت و چہ نخت حجاب ہمار
 ۸۔ از مٹے پر زہر شد آں گنج مست
 ۹۔ از طرب یکدم بجنبا ند سرے
 ۱۰۔ زہر در جانش کند داد و ستد
 ۱۱۔ کز چہ زہر آمد نگر در قوم عاد
 ۱۲۔ بکشدش یا بازوار و در شے
 ۱۳۔ مر ہمیش سازو شد بد با عطا
 ۱۴۔ گشت شاہ را بے گناہ و بظنا
 ۱۵۔ زمیں و وجدش زہر را بابت سافت
 ۱۶۔ استخوان او تتر خواہد شکست
 ۱۷۔ کہ ترغ شکرکت این با حق بود
 ۱۸۔ باغی باشتی بشرکت دلک جو
 ۱۹۔ و صفت محض است آن شکرکت
 ۲۰۔ روح البیان صفحہ ۴۳، حلوانی معنی آمد عند ۳۵
 ۲۱۔ خلاصہ ترجمہ انہاں شعراندا لقیہ حاشیہ بر ص ۹۵

تاسن سماع تش جائز اوسدا و جدوت ایمائی | باہجوں اوہناں شرطان سمن سماع ایہی گمراہی

سعد

لکن عیب درویش ہوش مست نگویم سماع اے براور کہ کسیت گرا از برج اعظم بود طیر او اگر مرد بازی و لہو است لاغ چہ مرد سماع است شہوت پرت	کہ غرق است ازاں می زند پاؤ دست مگر مستمع را بدانم کہ کسیت + فرشتہ بود ماند از سیر او قوی تر شود و پوش اندر داغ + باواز خوش لخطہ خیز نہ مست +
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

مشو

پس غذائے عاشقان ہر سماع قوتے گیر و خیالات ضمیر	کہ درو باشد خیال اجتماع + بلکہ صورت گیر و از بانگ صغیر
پہر اہل تلون پہلی منزل لے سوچ پانچ جوین جنید زلمے اپنے تائب تھیں ہوئے ہک متواجہ ہک اہل مجد ہک اہل جود پھرا سماع ویاں شرطان اوس زمانے پایا جانید از کھاون کا من سخن مین برے قول بھی نا دو جامیانہ انجذاب قوی جدیوچہ آبا جو کامل کمل اوہ اس منزل تھیں لنگہ دور سدا پر سہروردی نقشبندی قادی اہدراہ جاندا مجدوی نقشبندی پابند فریت سدا اہدرا بھاویں اوہناں شرطان مال جو از اوہناں توں آیا جو نقص تو وہ سماع نہ پایا جاندا نقل صحاوں	تے متکمن منزل لے تائب تھیں جاتے پر تین قسم منازل و کہو کہ بے در پر وے پہلا مبتدی جدیوچہ انجذاب سوجیف ہویا جو زمان مندر مسجد اید پوچہ جانسون بلائیں سماعون للکذیب اکالون للشحت جوین ہر وچہ قرار تر سجا منہتی جہرا بے پرواہ اس پاسون ہے شرطان مال مباح بن شرطان مجہد ارمویا نوشاہی تے چشتی پچا تھی اس منزل چہ پاند کوئی فعل غیر شرع اوہ کز مین اوہ مرد خداوکر تا بھی نقشبندی اوس پا قدم چاہند پویا دیلاں کچیاں مال سدا یعنی سدا باوں

لے تائب تھیں منزل لے
منہت سپرد پانڈی سدا جاندا
لے بیان فرمائی تائب تھیں
لے والے جھوٹ و
و اکالون للکذیب انے کہ
والے حرام دے اسوچ
ایہوک اس زمانہ دی جی
مصدق میں پچا تھیں
روح البیان والے لے
مائل پنج زلمے واکلیا
انے وچہاں تھے زمانے
۹۹
بجا پو سدا
مائل بندہ ہا میں
تھیں
انہاں جہاں سدا
تھیں
تفسیر حوائی عفی

پاک شہادت کلمہ اونوں حضرت نے فرمایا
 پھر نبی کہیا یہ صوم صلوٰۃ زکوٰۃ رکن اسلامی
 کہن لگے تاجیکے اوسدے ادا رہیا سب کرا
 تاں کہن لگے ہاں ماہیاں می ہی کرا نا فرمانی
 نبی کہیا کر معاف پترنوں اس دی ما فرمانی
 اکھ میری ٹوں ضرب لگی سن کہیا رسول سوا
 کہیا روبروتیرے اک چہ ساڑی بھر پتر پتر
 تا کہندی میں بخشیا حضرت بخشیا حق اوستیاں
 نہ اک وچہ ساڑن کارن سوں شیر تیرا دوسلا
 خوفوں رب قابل بچا یا سنگ خود رحمت فر

بے قرار ہو یا اوہ ڈانڈا اپر زبان نہ آیا
 کرا ادا رہیا کیا تا ہاں اندر عمر گرامی
 پھر پھچھیا کیا ماہ پتو دا یہ عاق ہو یا ہی فرما
 تا نبی کہیا ماں اوسدی سدو آئی اوہ زبانی
 اوہ کہے نا بخشاں اکھ تے ہن منیوں ماریا قی
 لیا واک اتے لکڑیاں سن کہندی اوہ کس کار
 ایہ بدلہ اوسداجو کچھ سی اس کیتا عمل انسا میں
 نہ اک وچہ ساڑن کارن نوناہ چک پو علم اڑائیں
 جاں رحمت مادی ہوئی تا کلمہ اکھیا اوسن جاں
 جاں کافر پرا یہ رحمت پھر کیتا مومن جاں مسافر

اتنے کہیا قابل نے یا اتنا ایلیس نے ترک کیتا حکم تیرا اتے دشمنی کیتی ناں تیرے اتے نہ گھبایا
 گیا وچہ زمین دے پھر میں کیوں ایہ امر کیتا جاندا ہاں جواب فرمایا اتد جل جلالہ نے پہلے وگول
 پھر عرض کیتوس کیا تیرا نہیں ہک کم سونا م فرمایا ہاں پھیر کہیا قابل نے کیا نہیں رضن اتے
 رحیم وچوں اوہناں ساتریاں ناماں دیوں فرمایا ہاں ٹھیک تا عرض کیتوس کیا نہیں نامہ کھیا تو
 ذات اپنی دارحمن اتے رحیم پاوں کثرت رحمت دیوں فرمایا ہاں ٹھیک تا عرض کیتوس جیکر
 ارادہ کیتا ہے توں مارنے میوے دا تا کر جا علیحدہ اہناں ناماں نوں ساریاں اہناں ایسیا توں
 اہناں دواں ناماں نوں پھر ہلاک کر دے مینوں۔ جیکر پکڑیا گیا بندہ ناں کہہ گئے۔ اتے
 ہوئی رحمت تیری تا حکم ہو یا زمین نوں چھوڑ دے رستہ اس دا اتے اہلاک کر دے توں
 حال ہے رحمت اوسدی دا اہر کافر دے تا کیا ظن ہے تیرا ناں مومن دے پس لازم ہے حضور
 نوں جو اٹھاوے حاجت اپنی طرف، مولا کریم دے اتے بخشش شگے اپنے دے جو ظاہر کیتے ہون انور پدید
 تا جو داخل ہووے وچہ رحمت اوسدی دے جو ذہن دے اتے تفسیر البیان سورہ اعراف جلد اول مہجور و تہا

۱۰۰ تا نبی کہیا انوار
 ۱۰۱ توت عبور یعنی وہی
 ۱۰۲ نے کہہ نہیں آئی
 ۱۰۳ روح البیان
 ۱۰۴ خوفوں انور کھن
 ۱۰۵ جاں قتل کیتا تا میں نے
 ۱۰۶ جہاں اپنے باپیل نوں
 ۱۰۷ جاؤ ڈانڈا نشوار پرا
 ۱۰۸ حرم علیہ السلام سے
 ۱۰۹ جا فرمایا اتد جل جلالہ نے
 ۱۱۰ میں نہیں جیتے تابع
 ۱۱۱ میں جس طرح
 ۱۱۲ علیہ السلام سے
 ۱۱۳ نوں بھر سلا
 ۱۱۴ نوں سلا
 ۱۱۵ نوں سلا
 ۱۱۶ نوں سلا
 ۱۱۷ نوں سلا
 ۱۱۸ نوں سلا
 ۱۱۹ نوں سلا
 ۱۲۰ نوں سلا

۱۰۰ تا نبی کہیا انوار
 ۱۰۱ توت عبور یعنی وہی
 ۱۰۲ نے کہہ نہیں آئی
 ۱۰۳ روح البیان
 ۱۰۴ خوفوں انور کھن
 ۱۰۵ جاں قتل کیتا تا میں نے
 ۱۰۶ جہاں اپنے باپیل نوں
 ۱۰۷ جاؤ ڈانڈا نشوار پرا
 ۱۰۸ حرم علیہ السلام سے
 ۱۰۹ جا فرمایا اتد جل جلالہ نے
 ۱۱۰ میں نہیں جیتے تابع
 ۱۱۱ میں جس طرح
 ۱۱۲ علیہ السلام سے
 ۱۱۳ نوں بھر سلا
 ۱۱۴ نوں سلا
 ۱۱۵ نوں سلا
 ۱۱۶ نوں سلا
 ۱۱۷ نوں سلا
 ۱۱۸ نوں سلا
 ۱۱۹ نوں سلا
 ۱۲۰ نوں سلا

نہی رحمن رحیم اہی سو بھی نقد قلیلوں تے رب نال گناہاں کیوں چہ تاش مہناں ساڑ	اکے چہ سرن کچھو ناخول جاناں ہر حال جو عمر ساری رہی کلمہ گوہر تے سچیم
لطف خدا بیشتر از جرم ماہست ولا طمع مہر ز لطف بے نہایت دوست	نکتہ سب سے چہ دانی خموش کہ می رسد ہر لطف بوسہا پست
تے دینی تہا داوہ دینی باپ ہونا ہی بھائی جوا پو پیر استادوں عاق سوکھا نا دو جلیاں	دیوی باپ کنوں ہدا پوہن جن جن مردیواری معلم کرسی کلمیوں باقی ہاں
ہے سو حقرب حمت کیتی ہک نیا وزانی	ہک گپٹ سو حقرب دن قیامت تندی پاکائی

ان الذین اتخذوا العجل سينا لهم غضب من

البتہ جنہوں نے بچھڑا بنا لیا اون کو پہنچگا غضب اون کے

رہیم و ذلۃ فی الحیوۃ الدنیا و کذا لک تجزی

رب کا اور ذلت دنیا کی زندگی میں اور یہی سزا دیتے ہیں ہم

المفترین ہ والذین عملوا السیئات ثم تابوا

جھوٹے باندہ بننے والوں کو اور جنہوں نے کئے بڑے کام بھر توبہ کی

من بعدہا و امنوا ان ربک من بعدہا الغفور الرحیم

بعد اوس کے اور یقین لائے تیرا رب اوس کے پیچھے بخشتا ہے مہربان

جنہاں وچھا پوجیا وہاں تو غضب خدا ہی

تے ایویں جھوٹے بناون البیان لہاں سن

تا ٹھیک تیرا رب حمت بخش لالا پر تہا نہ

اقراسامری کہیا جو ایہ تسان ب ہر موسیٰ

جو بد عملان تھیں تا رب ہو کچھ عمل گناہ

سنگ بیان جو بعد اس توبہ صدق خلاصوں

تہ وچہ دنیا زندگی دولت خوار ہی باسی

جو بعد گناہوں توبہ کرن لوں کچھ مومن ہو

جو چھوڑ برائیاں تا رب ہو مگر عمل گناہ

الکلم والہ موسیٰ وچہ دارک کھی سو ہندا

خالص مومن ہوں نہ اپر گناہاں باسی گناہ

رب کرے صاف گناہ بیاویں بوزہ و موسیٰ

تہناں و چھا شہوت پوجیا دلون خدا سنون کھایا
 کیا ڈٹھا نہیں توں محبوبا جس بکریا رب ہوا
 ہوا نفسانی پوجن پاروں غضب خدا آو
 جو شہوت نفسانی نوں پوجن وڈ مشک سوئی
 جو پوجن نپا نفس ہوا تہناں بدلہ رنج این بند
 جو مال عبودیت ربی ہس طلب بچا دین کرو
 تو بہ ہے ہک قسم جو ٹھنا کنوں ظاہر برآیاں
 دو جی تو بہ دلدی پاسوں اندرونی برآیاں
 جاں چپ زبانوں بہر دل ذاکرا اس غفلت تہاں

ہذا الکہم والہ موسیٰ ہی جوین و چہ قرآن کچھایا
 ہے رب کتھیں غضب آؤلت خواری نیا اپنا نپا
 نہ آتھیں و ہرہ ہو پوجا و چہ زمین نی تہاں
 ایہ بت اندرونی بت ظاہریوں شمن سحت ہو پوجی
 دوری غضب آؤلت خواری اپر تہناں مزید
 پھر لوچا بعد رجوع کتیاں رنج کمال مہر
 اوہ شرع مخالف ہوں توں بشرع طاعت بیایا
 تے اوہ غفلت یاد آہوں لاں پون سیلہا
 جدگ قلب ذاکر نہیں وساہ زبان کڈاں

مشنوع

گر سیاہ کر دی تو نامہ عمر خویش
 عمر اگر گزشت بخش این دم ست
 چوں برآند از پشیمانی انہیں

تو بہ کن زامہا کہ گردستی تو پیش
 آب تو پیش دہ اگر او بے نم ست
 عرش لرزد از این المذنبین

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ أَخَذَ الْاَلُوَاحَ وَ

اور جب چپ ہوا موسیٰ سے غضب

فِي لِسَانِهَا هُدًى وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَوَّعُونَ

اون کی نقل جو لکھی اوس میں راہ کی سوجہ ہے اور مہراون کے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

جاں حضرت بارون کہیا خود مجبوی واحالا

تا تختیاں پندرہونس چاہاند ہر حمت ہوتا

بھی قوم ڈٹھی پشیمان لغصہ ہر یا موسیٰ والا

اوتہاں لوکاں بہت جو ڈور رب تہیں مہنایت

ہم کرنے اتے اوس دی رضا حاصل کیتے واسطے عبادت الہی کرے ہیں

فقیر حلو اخی غنی ہتہ سے این آت کئے نوں کہہ سے ہیں فقیر حلو اخی غنی ہتہ

نفس و چھتیاں
 حیوانی تشہیر شیطانی
 قیدی کج عیب
 عین کج غلظت زنگی
 زیادتی و روم الیمان
 بل جوع کران
 طرف حق و کج عیب
 ہوا نفس تھیں ہتہ
 ہا صاف کرنا
 نکالنے گناہ اتے حمت
 کج عیب
 دی توہمتے غور
 فکر کرنا
 نیل دست
 کج عیب
 کج عیب
 کج عیب

وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا مِّنَّا فَلَمَّا

اور چنے موسیٰ نے اپنے قوم سے ستر مرد لانے کو ہمارے وعدے کی وقت

أَخَذْتَهُم بِالرَّجْفَةِ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم

پھر جب ان کو لرزے نے پکڑا بولا ہے رب اگر تو چاہتا ہلاکت کرتا ان کو

مِّن قَبْلُ وَإِنِّي أَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السَّيِّئَاءُ مِنَّا

پہلے ہی اور مجھ کو کیا ہم کو ہلاک کریگا ایک کام پر جو کیا ہے ہمارے احمقوں

إِن هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي

پہ سب تیرا آزمائش ہے بھلا دی تیرا امتحان ہے اس میں جسکو چاہے اور راہ دے

مَن تَشَاءُ إِنَّتَ وَلِيْنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ

جس کو چاہے تو ہی ہے ہمارا تھانے والا سو بخش ہمکو اور مہر کر ہم پر اور تو

خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ سب سے بہتر بخشنے والا ہے ۱۲

جان زلزلے تہاں گھیرا کہیں جن باہرہ اولاد

تا پہلے وچھا پوجن تھیں یا تو قبل تہاں

تاکہ بہتر موندنا کج رہند تہ تدرہ برق جلال شہاں

کیا ناداناں کد فعل عوض اسان چاہیں اسکیا

نہ دلکش گلاں سندھی ہوس دیدار نہ دلچہ پاند

حسن چاہیں کریں تہت ساوا تو میں مالک ہیں

جان سبطیاں پوجیا وچھا تارے سی لاش فریاں

جان سنی کلام تاکہ ہیں سہن بنوں کہیں سہن

تہ جن لے موسیٰ قوموں شتر مرد چیت میٹیا

یعنی جو منظور آہاتہ ابویں ہی رہیاں

مارو بندوں ہانٹا میں لڑینوں مارے گا دل

اسیں نال امید حمت اتھا آئی الٹا دینا آیا

نہیں یہ مگر ازائیش تدرہ جوناہ اوہناں تھ بلاد

توں سنگے بایش جسوں چاہیں چاکرہ بنا

پس حمت بخشش کرتوں بہتر بخشہا یا آیا

تا جن سردار تہاں دی موسیٰ شتر مرد لیا دی

تفسیر حاشیہ صفحہ ۱۲
۱۲
تہیں انہوں نے اپنے قوم سے ستر مرد لانے کو ہمارے وعدے کی وقت
اور چونکہ ان کو لرزے نے پکڑا بولا ہے رب اگر تو چاہتا ہلاکت کرتا ان کو
پہلے ہی اور مجھ کو کیا ہم کو ہلاک کریگا ایک کام پر جو کیا ہے ہمارے احمقوں
پہ سب تیرا آزمائش ہے بھلا دی تیرا امتحان ہے اس میں جسکو چاہے اور راہ دے
جس کو چاہے تو ہی ہے ہمارا تھانے والا سو بخش ہمکو اور مہر کر ہم پر اور تو
خیر الغافرین ۱۲
جان زلزلے تہاں گھیرا کہیں جن باہرہ اولاد
تا پہلے وچھا پوجن تھیں یا تو قبل تہاں
تاکہ بہتر موندنا کج رہند تہ تدرہ برق جلال شہاں
کیا ناداناں کد فعل عوض اسان چاہیں اسکیا
نہ دلکش گلاں سندھی ہوس دیدار نہ دلچہ پاند
حسن چاہیں کریں تہت ساوا تو میں مالک ہیں
جان سبطیاں پوجیا وچھا تارے سی لاش فریاں
جان سنی کلام تاکہ ہیں سہن بنوں کہیں سہن
تہ جن لے موسیٰ قوموں شتر مرد چیت میٹیا
یعنی جو منظور آہاتہ ابویں ہی رہیاں
مارو بندوں ہانٹا میں لڑینوں مارے گا دل
اسیں نال امید حمت اتھا آئی الٹا دینا آیا
نہیں یہ مگر ازائیش تدرہ جوناہ اوہناں تھ بلاد
توں سنگے بایش جسوں چاہیں چاکرہ بنا
پس حمت بخشش کرتوں بہتر بخشہا یا آیا
تا جن سردار تہاں دی موسیٰ شتر مرد لیا دی
۱۲ قول ہے ۱۲ سراج المنیر صفحہ ۲۱ جلد اول حلوائی ملہ سبطی بنی اسرائیل قوم موسیٰ
علیہ الصلوٰۃ والسلام دی نون کہندے ہیں اتے لکھیا ہے وچہ خازن شریف دی تفسیر صفحہ ۱۲

تہ جن لے موسیٰ قوموں شتر مرد چیت میٹیا
یعنی جو منظور آہاتہ ابویں ہی رہیاں
مارو بندوں ہانٹا میں لڑینوں مارے گا دل
اسیں نال امید حمت اتھا آئی الٹا دینا آیا
نہیں یہ مگر ازائیش تدرہ جوناہ اوہناں تھ بلاد
توں سنگے بایش جسوں چاہیں چاکرہ بنا
پس حمت بخشش کرتوں بہتر بخشہا یا آیا
تا جن سردار تہاں دی موسیٰ شتر مرد لیا دی

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ

اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور جو ہماری باتیں یقین کرتے ہیں

اسے بھی عاقبت اللہ فرمایا
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
عنهما نے فرمایا کہ آیت
آیۃ تبتنا انک یومنی
ہے تو یہ اس آیت سے مراد
اس آیت سے یہ قول تمام
مفسرین و لہذا خازن
نے جان و عدد الہ بعد
فرمایا حق تعالیٰ نے جو حق
میری اسے گھیر لیا ہے
نوں میں یہ نہیں
۱۰۸
شیطان کے جو کلمے
سن کر کھڑے ہو جاتی ہیں
کے جو کلمے ہیں جن سے
یا فرمایا وہ متقیانوں
جس سے اس میں خوف
شیطان سے بچنے کے

تے لکھ اس کارن اس دنیا وچ ہر نیکی سہیلیائی
رب کہیا عذاب میرا پہنچاواں میں او جسوں جان
اونہاں لوکاں جہت جو رہتیں ان او ازکوٰۃ کرنی
چنگے مندی ہر نوں حجت شامل چہ دنیا و
شامل بجاویں دنیا وچہ پر واجب ناہ فرمائی
جان وعدہ رحمت ہو یا تا کہیا شیطان میں ہی
جان کہیا بہو و نصارا ہاں اس ڈرو پک آلہ
تا اگلی آیت نازل ہوئی ر صاحب فرمایا

بھی عاقبت وچہ نیکی تبتنا ل سلامت میں نہائی
تے رحمت میری ہر شی گمیری حجت او کھلاں
تے اونہاں لوکاں جہت جو ساڈیاں ان میں
نہ کفار ان دن حشر اتھہ خاص ہر کارن ان تقا
تے متقیانوں و جب نجات ہر مر جاگائی
تا متقیانوں خاص کیتا رب جنہاں حکم نہا
بھی او ازکوٰۃ کرنی و مندی آیات با صلوا
جو نبی اُمی دے تابع ہوئے حق نہاں آ یا

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي

وہ جو تابعدار ہوتے ہیں اوس رسول کے جو نبی ہیں اُمی جسکو

يَجِدُ وَنَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْانجِيلِ

پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس تورات اور انجیل میں

يَا مَعْرُوفٍ وَيُنْهَىٰ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِيلُ

بتاتا ہے اون کو نیک کام اور منع کرتا ہے برے سے اور حلال کرتا ہے

لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ

اون کے واسطے پاک چیزیں اور حرام کرتا ہے اون پر ناپاک اور اتارتا ہے

عَنْهُمْ أَصْرَهُمُ وَلَا غُلًّا لَّهُمْ كَمَا نَتُّ عَلَيْهِمْ

اون سے بوجھ اون کے اور پیاسیاں جو اون پر تھیں

چہرے کرن رسول نبی اُمی و می تابعداری

جسکی صفت لکھی خود پاؤں پاس نظر

یا کرے انصاف بتاوی بے انصافیوں کو کہ ہٹاندا
 اوہ چیزیں پاک بحیرہ سائبہ حل حیوان چوپایوں
 باہر جڑی جویں حرام ہوں وہاں سے پاک بتاؤ
 طبیبات اوہ چیز جو جنسوں طبع سلیم قبولے
 جو وہ شرعی پاک حلال اس حکم حلال کی پوری
 تے چار اصول شرعی ہیں قرآن حدیثاں ہاں
 وہ دو جی جلد چوہاندی ہی تفصیل دلائل ہوں
 بھی ظاہری خبث مراد یعنی جو سنگ عوارض پکار
 بھی باعث ہوں نہ خبث باطن و اچھوں خلق
 نہ رحمت ربیوں دور ہوں وہاں سبب کھانا
 جو وہ شریعتاں پہلیاں جیوں تنہاں صدقہ روانہ
 پلیدیوں جتنا جسٹہ جامہ نجس ہوندا کٹ ویندا
 وہ قتل قصاص ہوندا بن عفویت دوسری فرمایا
 دن ہفتے دی کم کرن انہاں نونوں بالکل روا ہوا

چیزیں پاک حلال کرے انہوں حرام بچاندا
 جو نام بتاں کر چھوڑ دی اوہ تہاں کھاؤں نونوں
 تے لہو مردار بیان تے زہوت خون حرام ہوں
 تے منع نہ ہووے وہ شریعت پاک اوہ ہے ہر
 جوشی شرع پلیدی کیتی قس حکم نجس و تھیوے
 اجماع امت تے قیاس اماں چارہن کما
 چوہاں تھیں جوہک دامندر سوہو یا کما ہوں
 جویں مٹی کھاں حرام یا شیں جو دیوں ضرر ہوں
 تے غفلت قلب تنفر لگاں اندر روح نکلیں
 تے بھارا بھارا تار و تار جو بھڑے سخت احکا و تنہا ہوں
 گناہ ہوندا جس عضووں سے تنہاں کھن حکم ہوں
 وہ تو بہ قتل کرن خود جاناں وقت موسیٰ ویندا
 تے مال غنیمت ساڑیا یا ندا اپناں مشکل آیا
 وڈے پارتے سختیاں اپر سہیں اوہاں آہن کما

۳ تنہا نڈے نام نے شہرت دینے تھیں حرام ہو جاوے کیا تعصب ہے سنجیدہ و باہر
 خرابیہ و حالانکہ اوپر اس دے وقت ذبح دے نام خدا نے تھالے دالیا جاندا ہے۔
 فقط بزرگ دی روح نون اسدا ثواب پہنچا دینا مراد ہوندا ہے جو ظاہر کیتا جاندا ہے۔
 جو ایہ بکرا فلا نے بزرگ واسے اتے لکھوی نے ہنوں حرام کیتا مال قیاس دے جو اصلی
 قید وقت ذبح دے آہی وہ توجہ فارسی دے لکھوی نے او سنوں خرد برد کردا تھوے
 باس من ذلک - دیکھو پارہ دوسرا پہلا پاؤ اتھہ پہلی منزل وہ اتے دوسری منزل دے
 شعور ہر بیج دے نام تھیں ذبح کیتا ہوا حلال کردا لکھوی نے دیکھو وہ شرع سورہ مائدہ دوسری
 حلوانی

مع اوہ چیزیں انہوں
 تفسیر معاصر انہوں
 انہوں شرع المنیہ انہوں
 روح المعانی وغیرہ
 اس تفسیر انہوں
 جو چیزیں انہوں
 اوہ کوک اپنے تھیں
 عقل انہوں
 حرام کیتا ہے ہوں
 اوہ چیزیں انہوں
 حضرت علی رضی اللہ عنہ
 اس تھیں ثابت ہو گیا
 اصل علت یعنی حلال ہون
 دس پاروں انہوں
 بزرگ دیکھو
 ذہن تھت اوک جو بزرگ
 ہرگز دور نہیں ہوندا
 جو کھانا ریٹا تھوے نام لکھو
 ساہیں چھوڑ دیندا
 اسے پس جیو اوہ ہوں
 جنوں لکھو تھوے

جو اہل شرع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نابت قدم فقیر
 بند ہوئے سب باہ خلق دی باہوں شرع احکا
 جو پہلیائی وے سب کھلے ایشاہ رسل و
 محی الدین کہیا جو ہوا صادر حضرت پاک رسول
 جو نبی علی نول بیٹی بخشی میں گھر دختر نہیں
 بائزید ہک روز الایا یاراں اپنیاں تائیں
 یاراں کیا ٹرے ہیں چانگ شخص او تو کہیا یا
 بائزید ایہ حرکت ویکہ اوس پر تارت کچھا ہاں
 یعنی شاہ رسل ما ادب جو کہ لحاظ نہ کروا
 جو بد مذہباں سنگ یاریاں لاوں بدعتیانوچہ
 غیرت دین اسلام اولیاواں جسوچہ ہو واناہیں
 امام احمد فراوی ہکن سنگ جماعت آئم
 اوہ ایہ حدیث جو نبی کہیا جوتے رب قیامت
 میں سنگیاں غسل نہ کیتا وہم کو ای سات الاو
 تے ہو یوں امام خلق واپچھویم میں کون
 عالس ابن ربیہ کہے میں ٹھا عمر ہوراں نول
 میں جاناں توں ہک ٹھہر جو کہ نفع نہ ضرر نہیچا
 ہے اتفاق مشائخ ولیاں واگ اپنی جگہ کانی
 تاکرے نہ حکم طبیعت اسدی جبول خواہش لیاو
 پس واگ جدی وچہ حکم نفس و جدہ نفس جلاو
 لازم ہوتدہ واگ اپنی دیر ہتھ کسی مرد خداو

یعنی کے دس
 ہتھ وچہ پانی واگ دیناں
 کہی فریضہ سبک خور ہنہیں
 رہندا بلکہ انگ رانہ
 خوش پیدا ہو جاندا ہے
 وچہ اس دسے تا حو
 طبیعت اسدی تک ہنہ
 ہو باوسے فقیر حلالی
 ۱۱۶

اوہ ہے محروم ہدایت تمہیں نہت پھر لکھ
 ہے ایہ ہویاہ کو چر دلبر ول کنوں ہیندہا مت
 بھی کھلے اوہاں باہر جو تابع سنت رسول
 میں سبے عمل کیا یا پرک گیا عمل تیسر
 جو کے سید و سنگ و ماہ کے عمل کر لیاں نہیں
 ہک لی ہویا مشہور علویں سنگ او کس کھلا
 جاندا مسجد فل اتے تھکینوس کعبے طرف رسیلا
 نہ کیا سلام تے فرمایا جو نہیں وچہ ادب جا
 مقام ولیاں صدیقان پہلا بر اوہاں کر و
 صلح کلی و اسبق لپکا کے بیدیناں سنگ گھر
 اوہ دیوت کہاوں جنہاں حرام ہشت سائیں
 اوتار جا محل ہاوں نگے حدیث عمل کیا ہم
 اوہ باہجہ آزار نہ دخل ہو وچہ حام نہامت
 اوس عمل حدیثوں ب تہہ بخشیا امی احمد فرماو
 میں جبرائیل ایہ ذکر تمامی روح البیان لیا
 چھڑے حجر اسود ایہ گل کہندے اپنے ہاتوں
 جے بی تینوں چہا ہوندا ناہیں چہا پاوس
 کسے دوتھ وچ دیوے تاکہ میں تر دو ناہیں
 وچہ کرن قبول ریاضت شتر نہ باہجہ ہاں ہوا
 اوہ مثل حیواناں ٹرا اتول جدہ ہر خواہش لیاو
 جو پٹے اپ چاڑ کر تہہ چٹا کھنک کر زیاد

پایہ امیت مرحومہ ہیں رفعتش ہیں الامم چون آفتاب پیشہ کن خدمت زول صاحبہ لے	کہ شد نلوا میں خاصا رباب الیقین ورسیان انجمن عالی جناب تا نابا شد فوت از تو مطلبے۔
--------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------

وَقَطَعْنَا لَهُم مِّنْ ثَمَرِهَا عَشْرَةَ آسَابِطًا أَمْهَاقًا وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

اور بانٹ کر ان کو ہم نے کئی فرقے بارہ دادوں کے پوستے اور حکم بھیجا ہم نے طرف

مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمَهُ أَنْ اُخْرِبَ بِعَصَاكَ

موسیٰ کی جب پانی مانگا اوس سے اوس کی قوم نے کہ مار اپنے لاکھے کو

الْحَجَرَ فَأَنْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدِّ

اس پتھر پھوٹ لکے اوس سے بارہ چشمے

عِلْمَ كُلِّ أَنَاثٍ مَّشْرِبًا لِّمَنْ يَّهْتَدِي وَيُضِلُّ

تے ویکھو کیتیاں انہاں دی باران و قیلے

تے وحی کیتیاں موسیٰ ل جد قوم پانی تپا

پس وہ ہڑے اس پتھر و چون باران چھو گیا

وَوَضَعْنَا عَيْنَاهُمْ عَلَىٰ الْمَدْيَنَ وَالسَّلْوَىٰ

اور سایہ کیا ہم نے اونپر بادلوں کا اور اتارا ہم نے اون پر مدین اور سلوی

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِن

کھاؤ مستحری چیزیں جو ہم نے اون پر دیا ہم کو اور ہرگز نہ گناہ کیا

كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

اپنا برا کرتے رہے۔

اساں سایہ ابر کیتیاں انہاں اپر من سلوی اتارا	کھاؤ چیزیں پاک جو رزق تسانوں ہواں اتارا
تے ظلم نہ کیتیاں اوس سے انہاں بلکہ کیتیاں خود ہونا	زوال اشکری جاسیم ہوا انہاں طرف وانا

اس آیت میں تین پوریا جو عذاب الہی ناقصاتی کے لیے بیان کیے گئے ہیں ان میں سے پہلے دو تین تین ہیں اور تیسری ایک ہے۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ سَأَلْنَا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكَلَّوْا

اور جب حکم سوا اون کو کہ سو اس شہر میں اور کھاؤ

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا

اوس میں جہاں سے چاہو اور کہو گناہ اوزری اور پھٹو

الْبَابِ سَجْدًا تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَارِبِينَ

دروازے میں سجدہ سے تو بخشیں ہم تمہاری تقصیر میں اور زیادہ دینگے یکی والوں کو

تے جہاں کہا اونہا توں و طریوں شہر و چہا

تے کھاؤ اس تمہیں تجھوں چاہو کہو جہاں گناہ

نے جب و سو اس نعمت ہر احسان کنیا یا تیر

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي

سو بدل یا بے انصافوں نے اون میں سے اور لفظ سوانے اوسکو جو کچھ

قِيلَ لَهُمْ فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجَالًا مِنَ السَّمَاءِ

کہا گیا تھا انکو پھر بھیجا ہم نے اون پر عذاب آسمان سے

بِمَا كَانُوا يظَلِمُونَ

بجہاں ان کی شرارت کا

جو تا فرماں اونہا تیں سی اوہناں حنطہ لفظ

تا قہر عذاب آسمانوں ساں او تار یا او رہنا نہ

وَسَأَلَهُمْ مَعَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

اور پوچھ ان سے احوال اوس بستی کا کہ تھی کنارے دریا کے

إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِينًا نَهْمُ

جب حد سے بڑھنے لگے ہفتے کے حکم میں جب آنے لگیں اون پاس چھلیاں

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ

ہفتہ کے دن پانی کے اوپر اور جس دن ہفتہ نہ ہو نہ آویں

كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

یوں ہی ہم آزمائے لگے انکو اس واسطے کہ بے حکم تھے

توں محبوبا چچھ اسرا یاں تھیں بستی والیاں تھیں	جو مگر کناری و سدیں سن جسں ایلیا نام صراحت
تأمینع آیا انہاں دینہ ہفتہ دیکر ن شکا مچھیا	جاں اوسدن مچھیاں پڑوی آوی لنگہدی و صراحت
جاں ہفتے دا دن ہوندا مچھیاں آؤندیاں اوپر	کھلے پھرن لے جسں روز نہ ہوندا ہفتہ پیا
تاچھیاں باہر نہ کلن رہندیاں چچھ مگر زخاری	ایویں اسیں اوہناں ازمانے نال تنہاں کاری

وَإِذ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا لَللّٰهِ

اور جب بولا ایک فرقہ اون میں کیوں نصیحت کرتے ہو ایک لوگوں کو کہ اللہ

مُؤَلِّكُهُمْ أَوْ مَعَدِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

بہا ہتا ہے انکو ہلاک کرے یا انکو عذاب کرے سخت

قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَعَلَيْكُمْ بَيِّنَاتٌ

بولے الزام اتارنے کو تمہارے رب کے آگے اور شاید وہ ڈیں

تے جاں ہک لوال نہاں تھیں کہیا پند نہاں کو پند	رب کری ہلاک وہاں یا ڈکھ دیو سخت غدا پند
اوہ کہن لگے سکارن ہاں ایں نہاں نصیحت کرے	جو پیش خدا دی نذر ہو ورساں شایہ سوچن پند
اوس قوم سدیں فرقے ہونے پھر مچھیاں کہنا	فرقہ ہک خاموش ہو باک منع آسے فرما کر
جاں ہکیاں باز نہ آئے تا اوہناں کہتی گندہا	میائے فرقہ ہنگن والیاں تا ایں یہ کہیاں
کیوں بریاں کرو نصیحت ایویں ضائع پند گواند	اوہناں کہیاں اس فرض نارا یا اپنا ہم غدر ہند
جو گرا ہاں مت دیندیاں کہن کیوں پس لفرقہ ہا	تے کہن یہ ساڈی مومن بیانی بہاں شک بلاؤ
جیوں ندوی ہو رحمت والا نہیں نیزہ کرید	اوہاں ہاں یاں تے گرا ہاں کہو ہیا منید

سے ای فرقہ نہاں نہاں ہوا
 زبان کس کس نہیں ہوا
 تفسیر حسینی واسل تقلدا
 جی ایو حال ہے جو
 جی نیزہ والی ہے

الْقِيَامَةِ مَنْ يَسْؤُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

قیامت تک کوئی شخص کہ دیا کرے اونکو بدی مار

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

تیرا رب تباہ ساز دیتا ہے اور وہ بخشتا ہے مہربان

جاں حکم کی تیار پہنچو اپر یہوداں تیرک قیامت ہے ٹھیک تیرا رب بہت عقاب ایچنچا و نوالا وچہ تورت یہوداں تو ایہ حکم ہو یا رحمانے جو کرے ذلیل عذاب اندر تسان روز قیامت تا

جو بڑے عذاب دیکو انہاں یعنی ذلت ہوندا بہت بھی بیشک ٹھیک اور بخشش بار رحمت ال کمالا جو حکم تورات تسان حد چھوڑی حاکم ہووی عیاں تا ہر جاؤں دلیل یہودی شاہ ہو یا کوئی نہیں

یوسف کہ چنداں بلا دید و بند گنہ عفو کرد آل یعقوب را بگردار بدشاں مقید نہ کرو لطفت ہیں چشم داریم نیز

چو حکمش روان گشت قدرش لب کہ معنی بود صورت خوب را بضاعت مزجات شاں معکرو بریں بے بضاعت بخشش غفر

وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّمَاتٍ مِّنَ الصَّالِحِينَ

اور متفرق کیا ہم نے اونکو ملک میں قبتے قبتے بعضے اون میں نیک

وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَبَلَّوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ

اور بعضے اور طرح کے اور آزمایا اونکو خوبوں میں

وَالسِّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور برائیوں میں شاید وہ پھری آویں

تے کرو تا ساں ٹکڑے ٹکڑے وچ زمین ہر بایاں بعض اوہاں تھیں صالح بعضے ناہیں نیک خصا تے کدی مصیبت فقر فاقہ سنگ آزمایا اوہاں تہاں

ٹوٹے ٹوٹے مختلف شہراں وچ و سکھریا یاں تے آزمایے ہیں اوہاں تحت کثرت ناں عیاں تا جو کرن رجوع اوہ جانب آمد فاقہ ساہیں

عہ جو کومن ہر یہودیوں
نال جنگ کرن گے پس کیا
اسلام قبولین گے یا جزیرہ
بحرین گے پہلے نظر باو شاہ
نے قتل استے قید کیا انہاں تہاں
پھر خادس دی باو شاہ کرد سنا
رہے تاج استے تخت کھوندا
اور انہوں تک جو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم مہوش
ہوئے ہیں آپ سنے
وہاں روئے نال انہاں تہاں
یا اسلام قبولین گے
۱۲۴
بہت ہی سیکھیں
چشمہ شکر
تہاں تہاں
تہاں تہاں
تہاں تہاں

ایہ حالت بدین ہر اجمت جو رجوع ہون ہر
 جو کوئی مطلب مقصود نہ چاہی باجوں پ رضا
 جے قبض اپنی تا ذکر نہایت کرے مجاہدہ تا
 جے نعمت ہو و فرخ تا غیر خدا اول نظر نہ ڈالے
 و اقوص امری الی اللہ ہے کم سو پیغم طرف خدا
 صالح اوہ یہود جو حضرت مال بیان لیا و
 ہک عالم کے تاریخ کابل چہ لکھیا ہیں سیا یا
 جو صالح تو کی مومن ایہ اولاد انہاندی آئی
 لفظ اسرا کی کنوں ارا میں گیا ہوسی بد لایا
 تے ملکا نوچہ کہند جان اہناذ اثابت نص قرآن

جو کا فر مومن بن تے تشقی ہو جان اہل صفائی
 تے مارن و چہ وجود نفس و کمرہ ہر یا میں
 کثرت مال مجاہدے رب ل ہو رجوع کہا
 رہے و ایم و چہ شکر ضا سب دنیا مطلب تا
 جو باجہ ضا خدا سب مطلب چھوڑن اہل صفا
 تے غیر صالح جو منکر شاہ رسل تہیں ہو ہٹا و
 جو قوم ارا میں اسرا یاں اولادوں نکتہ پایا
 ہک ولی تائیں یعقوب بنی خود بیٹا گیا ہا ہا
 جویں اکثر نام جاون بدلائم ظاہر نظری آیا
 عربی الاصل قحی مومن لکھی اہانتوں جانوں

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرَثُوا الْكُتُبَ يَأْخُذُونَ

پھر انکے پیچھے آئے ناخلف وارث کتاب کے لیتے

عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ

اسباب ادرنے زندگانی کا اور کہتے ہیں کہ ہم کو معاف ہی ہوگا اور اگر

يَأْتِيكُمْ عَرْضٌ مِّثْلَهُ يَأْخُذُوا لَهُ لَئِنْ يَأْخُذُوا عَلَيْهِمْ

ایسا ہی اسباب پھر آوے تو لے لیوں کہا ان پر عہد نہیں لیا

مِيثَاقِ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

کتاب کے حق میں کہ نہ بولیں اللہ پر

إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ وَاللَّذَارِ الْأُخْرَى

سولنے حق کے اور پڑھیں جو لکھا ہے اس میں اور پھلا گھر

خَيْرِ الَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ بہتر ہو موروالوں کو کہا تم نہیں بوجھتے

۱۵ اوہ نبی و پیغم
 ۱۶ جو قوم ارا میں تھیں
 ۱۷ جو قوم ارا میں تھیں
 ۱۸ حاشیے کے کچھ ذکر کرنا چاہیے
 ۱۹ جو اولاد انہاندی آئی
 ۲۰ غلبہ یعنی با تین
 ۲۱ جو کے دی چھ ہو
 ۲۲ لے اجمت اولاد اولاد
 ۲۳ آون والیاں نسلاں پ
 ۲۴ عرض یعنی اسباب نقی
 ۲۵ وغیرہ لے اجمت اولاد
 ۲۶ لذت اسنے جو خوشی نفس
 ۲۷ دس متعلق ہونک اولی
 ۲۸ دنو تھیں مراد ذیل سے
 ۲۹ اذیت ملوانی

بے شک تانستوں بجائی بود خانہ دین حق پرانے بود

جاں شک شہرب دور ہوں تالذت چکھنازاں باجوں خدمت مزد کامل مشکل پنچین رازاں

زمن ای دوست این بکت بند پذیر برد فتراک صاحب دوت گہر

وَاذْنَتْنَا الْجَبَلِ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُوا أَنَّهُ

اور جسوقت اٹھایا ہم نے پہاڑ اونکے اوپر جیسے سایہ بان اور ڈری کردہ

وَأَقْرَبُهُمْ حُذُودًا إِنَّكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا

گریگا اون پر پکڑو جو ہم نے دیا ہے زور سے اور یاد کرتو رہو

مَا فِيهِ لَكُمْ تَقْوَىٰ

جو اوس میں ہے شاید تم کو ڈر ہو

تے جدساں لہ پٹ پہاڑا وہاں سایہ انگ اٹھایا

تا کہیا اسان تورت احکام پھرو کر محکم سارے

قبول کرن تورتوں جاں سراچی غدریائے

سنگ روشنی بو نہہ جس دیوچہ گوناگون غدا بونا

من لہو تورت نہیں تے سب ہمارے چاندی

اس آیت وچ اشارت نفس ہو رطیح انسانی ہوائے

نہ ہرگز دینی بھارا ٹھاوے سرکش نفس کدہاں

یا باطنی امر قبول کرن تے کوئی دلیل جاں پاوے

ایہ اہل عنایت نون رب فضل اپنے پھیر دینی

جو دیوسے رب نہاں نس پکرن مال عنایت بائی

چشمہاؤ گو شہارالاستہ اند

جز عنایت کے کشاید چشم را

جز مرا آنہارا کہ از خود رستہ اند

جز محبت کے نشانہ چشم را

لہ یعنی جبرائیل علیہ السلام
پہاڑوں کے پتوں جیسی
وہی گزرتا آتا اور پھرتا
اور ہاں نیاں دیکھیں
تھیں معلوم ہوا جو پہاڑوں کے
تعلقیوں خدا تعالیٰ ہیں
کھٹ نسبت دینا ہے
تفسیر علوی عنی عنہ

تا کہ اپنے تے چڑھے آیا وچہ مقام حسانتے
 راہوچہ گہری ڈگی خوچہڑ یا ایہ تس مارچلاندا
 تریجی وار بولی اوہ ہے بلعم کہہ چلیا
 تینوں ماہ و ساون میرے سامنے ملک رہانے
 جاں سجدیوچہ ڈگا تا شیطان تس مکہ ویکہ یا
 ہئے فرشتے بلعم جاں اٹھ لگا کرن دعائیں
 جو بری دعائیں حق کرے سونیک ہی بنجاندی
 تا قوم کہیا اے بلعم کیوں ماں بریاں کرے عیاش
 زبان اوسدی پھر لٹک پی سینے تک نکلائی
 کہے اسی کو کوساں ہا یا مینوں ملل دنیا مینوں
 ہن ہک مکرزیہ ماں تیں قوم اپنی دیارنہ
 اوہ سو دا قبچن جاوں لشکر موسیٰ وچہ صلاحوں
 جے اس جلیٹوں تساں کم ہویا تا لشکر موسیٰ والا
 تا کر اوہاں زینت زینے نامنوں گھلیا وچہ ہیرا
 ہک اسرا یاں واسر دار جو زمرہ نام سرداندا
 ہو دی موسیٰ نون کہندا تون تاں ایہ زانی
 میں کہیا تیرا ماہ ستاں تہسو وچہ لیکیا زانی

مجاہدین آہی جنہ اتھرا سے طرف ہویانے
 تن وار سوار یوں ڈگا پر ایہ ہک دلنزی لاند
 رب تیری کرے خرابی بنی اتھرا دل جاوین گیا
 اوہ مینوں کچھاں چکن ایہ شکر سجدیوچہ پستانے
 قبول دعائیں تیری رب کیتی چلکے ویکہ الایا
 پاس مقام حسان جتھے سی لشکر موسیٰ سائیں
 جو نیک عادت حق قوم کرے سو موہوں برے سو ماندا
 کہندا دس نہیں ایہ میری غالب اتھرا سائیں
 یقین ہویا اس ٹھیک میری بن ہوی ہلاکت
 نہ رہیا کمال میریوچہ بن کوئی جا تم پاک یقینیا
 جوان حسین لباس زیورنگ طرف اوہاں کر ورتا
 جو بیانی اوہاں مال کرے ماہ ہٹکو کنوں زانہوں
 ہک دم وچہ سب فانی ہوسی پاروں قہر زوالا
 بنی کنگان ہکن بوہنہ سوہنی اندر شکل سفایا
 پسند آئی تس اوہ زن آسوی ہوں حال ساندا
 کرے حرام میرے تے پریش سناش تکبانی
 زناہ کیتوس تا شامت ایہ یوں پی طاہور بیانی

تم تعجب بلکہ بنی اسرائیل کے مقابلے کوئی ہو لوگ آہے۔ اتے اور لوگ دیوث
 پچھلی چال وڈھیاں دی ترک نہیں کر دے اتے ایہ سخت بے حیائی ہے فقیر علوانی
 معنی اتھرا نہ ہے بین کیوں قسم خدا دی تیرا کیان متاٹھا معلوم ہویا جو شہوت اتے
 اتے غضب دونوں جد آجا ہن تہ حق ویکہن اتے سنن تعجب بقیہ حاشیہ بر صفحہ ۱۳۲

بلعم ایہ بنی اسرائیل کے
 منہ تعجب بلکہ بنی اسرائیل کے
 اٹھا لٹک کرے کچھاں چکن
 وا اس شکر سجدیوچہ پستانے
 ماہ داخل ہون اوہ پستانے
 اس شکر سجدیوچہ پستانے
 حاکم موسیٰ کے عیاش
 اتے قوم کہیا اے بلعم کیوں
 زبان اوسدی پھر لٹک پی
 کہے اسی کو کوساں ہا یا
 ہن ہک مکرزیہ ماں تیں
 اوہ سو دا قبچن جاوں
 جے اس جلیٹوں تساں کم
 تا کر اوہاں زینت زینے
 ہک اسرا یاں واسر دار
 ہو دی موسیٰ نون کہندا
 میں کہیا تیرا ماہ ستاں
 تم تعجب بلکہ بنی اسرائیل
 پچھلی چال وڈھیاں دی ترک
 معنی اتھرا نہ ہے بین کیوں
 اتے غضب دونوں جد آجا ہن

Marfat.com

اور خبر ہوئی کہ حضرت ابراہیمؑ کو قتل کر چکا کہنا بی بی ہوندار بیچ نہ کر دی مڑا جائے

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِمَا وَلِئِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ

اور ہم چاہتے تو اوسکو اڑھایا لیتے اور آبنوں سے لیکن وہ گر پڑا زمین پر

وَاتَّبَعَهُ هَوِيَهُ فَمَثَلَهُ كَمِثْلِ الْكَلْبِ إِنْ كَحُمِلُ

اور چلا اپنے پاؤں پر تو اوسکا حال جیسے کتا اگر اسپر تو لاوے

عَلَيْهِ يَأْمَهُتُ أَوْ تَتْرَكَ يَأْمَهُتُ

تو اپنے اور چھوڑ دے تو بائیں

بے چاہندی میں بلند اوس کر دی پاروں عام علم مثل اوسدی ہو واک کتوری جو درکار میں گہر کے سے درکن تے نادر کن اوسدا کو جیسا آیا صفت اوسدی سگ وانگ پیدی کرنوں باز نہ سیا جو دنیا مال تے خوشیاں نفسانی تن اتنا کیتا با بچوں طلب اخلاص نہ نیک توفیق بلو حمازوں و پچی نعمتاں دنیاوی دی حرص ارضی نفسانی چو تھی نفس پرستی جو در ہے ہن ٹھیرائے	پراوہ دنیا گر لگاتے خوشیاں نفس رزک جے چھوڑ دیوں تن تا بھی گہر کہ جیسی نون باہر کرے اوہ اپنی صفت نہ چھوڑی حال ایوں ملجم واپایا اسیں رکہہ لیندی اوس سگر اوہ لگا دنیا لگ جیسا علم عمل سب ضائع کر کے چوڑ گیا ہو میتا بھی نت جو کرے گناہ اوہ بہی ہوندا کل عصیان پر مطلب رتبیان آسمانی دی حرص ارضی نفسانی ہل جو مضطر قدر ضروریہ سہوہ نسا کھلے
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

۴ آوانگے وچ حضور اوسدید کے۔ اے رب بے توں معاف کریں تا میری ایسویہ
ہے اتے جیکر عذاب کریں تا کہے نیک تے عذاب نہیں کیتا ہے۔ یعنی جے بخش جویں
تا نہ ہے رحمت۔ اتے بے عذاب کریں تا میں کپڑے نیک ہن جو شکایت دی سگ ہووے
پس ایہ اشعار اوسدے آپ دے سامنے سائے گئے۔ آپ نے سن کے پس فرمائے
اتے فرمایا اشعار اوسدے مومن ہیں اتے دل کافر۔ معالم و خازن و قییم فقیر علوی غنی غنی
۵ با بچوں الا جو میں فرمایا اوہ دنیا دا ہی ہو ریا آہا نہیں تے بقیہ حاشیہ بر صفحہ ۱۳

۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

تفسیر نبوی جلد چہارم
 صفحہ ۱۳۳
 اس میں ہے
 توفیق عطا فرمادے گا
 فقیر علوانی عنی السرمہ
 یعنی کسی نیک
 لوگوں سے بھی ایسا ہوا
 ہے۔ مگر اوہ وچراویں
 سوائے صبرانے رہنا
 دس ماہور من اتھری
 خدا تائے حقین اجر
 اتھ تو اب دس ہزار
 ہونڈ سہیں
 ۱۳۳
 محض
 فضل کی ہے
 اسے نہیں
 تفسیر میں
 جلا دے غدا
 قمر فونڈ
 عنی السرمہ
 حاشیہ
 اسے بیال اس کے
 سمانی واز زاوہ
 جو میں دوسرے
 جانور
 کہہ کے ہیں
 اندکی

پر جان نہ ہوش افاقا و سچت ہست

ذٰلِكَ مَثَلِ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَ انْفَكُوْا

یہ مثال ہے اُن لوگوں کی کہ جھٹلا میں ہاں آئیں سو تھان کر

الْقَصَصِ لَعَلَّكُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ سَاءَ مَثَلًا لِّلْقَوْمِ

احوال شاید وہ وہیان کریں بری کہوت

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَ انْفَكُوْا يٰظٰلِمُوْنَ ۝

اُن لوگوں کی کہ جھٹلا میں ہاں آئیں اور اپنا ہی نقصان کرتے رہے

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَا لَمْ يَكُنْ لِهٰدِيْهِ سَبِيْلًا

جس کو اللہ راہ دی ہو وہی پائے راہ اور جس کو وہ ہکا دے

فَا وَلِيْكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ سو وہی ہیں زیان میں

پس کریں بیان ای قصہ تا اوہ فکر کرن
 تے اپنی جانوں تے اوہ اپوں ظلم کریدی
 تے جنوں رب گراہ کری سو گہا تا بہا را کہا
 صفت نبی اتے ذکر قرآن جو سجزی بجز صفا
 پھر منکر ہو آپوں طالب دچہ دارک دیکھے
 جو تے اوہاں ہدایت ل جا رکھے نبی سو

ایہ مثال اوہانندی ساڈیاں بیان جنہاں جو ہیا
 ہے بری مثال اوہان جنہاں ساڈیوں نشان جو ہیا
 جس راہ و کہا وے اتھ پس اوہ سہ راہ سدا
 ایہ مثال یہود جو پڑھ تورت آیات اتھے
 نے شاہ سلح و آون دی خوشخبری لوگاں دیکھے
 یا جویں کافر تھے و اے ہادی سن کوئی چاہندے

۴ اتے ہم رفیع اتے دولت ایمان عزت دین دی ملی ہووے پھر اوہ طرف دنیا دی دل

لگاوے پس اوہ کتا ہے نہ دنیا دی تنگی تے صبر نہ دین دی توانگری تے شکر دوسرا دنیا پرست

کدی صابر نہ ہووے گا بے مال ہووے تا اوہ حرص جو زیادہ ملے نہیں تے رات دن ڈنڈا

ڈنڈا ویران ہو جاندا ہے ایہ دو شمارے ہیں نہ اس طرف آرام نہ اس طرف آرام

پس مثل کتے دی ہوونگے۔ خلاصہ صفحہ ۳۹

تفسیر نبوی جلد چہارم
 صفحہ ۱۳۳
 اس میں ہے
 توفیق عطا فرمادے گا
 فقیر علوانی عنی السرمہ
 یعنی کسی نیک
 لوگوں سے بھی ایسا ہوا
 ہے۔ مگر اوہ وچراویں
 سوائے صبرانے رہنا
 دس ماہور من اتھری
 خدا تائے حقین اجر
 اتھ تو اب دس ہزار
 ہونڈ سہیں
 ۱۳۳
 محض
 فضل کی ہے
 اسے نہیں
 تفسیر میں
 جلا دے غدا
 قمر فونڈ
 عنی السرمہ
 حاشیہ
 اسے بیال اس کے
 سمانی واز زاوہ
 جو میں دوسرے
 جانور
 کہہ کے ہیں
 اندکی

جو شک نہ کرے ہرگز آہ و چہ اسدی سچائی پھر جاں اوہ سوچ چکیا ہوئی منکر کا فر واپی

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ عَلِيمًا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ

اور ہم نے پھیلا رکھے دوزخ واسطے بہت جن اور آدمی جنکو

دل ہیں اون سے سمجھتے نہیں اور آنکھیں ہیں اون سے دیکھتے نہیں

عَلِيمًا وَلَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ عَلِيمًا أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

اور کان ہیں اون سے سنتے نہیں وہ

جیسے چوپائے بلکہ ان سے زیادہ بے راہ وہی لوگ ہیں غافل

اساں ٹھیک پامی جہت جہنم جن انسان بہتیر

تہ میں اوہانتوں اکہیں جو نہ دیکھیں نال اوہانتوں

یہ لوگ حیواناں وانگ ہناتہیں وہ بکل جھگڑا

دلوں نہ سمجھتے حق اکہیں نال دیکھن ایہ ہن

ہے مسلم وچ علی تہیں خبر جو شاہ رسل فرمائے

بیاراں عرض کیتی جد جنتی ناری گئے بہرے

تا فرمایا کم کیتے جاؤ جو اپر ہر ہر دے

یعنی جنتی لوگ جو نیک سوختیاں عمل کماندے

وچ تندی ابن عمر کہے کہن نکلے ختم رسالت

فرمایا تہیں جانوں مای یارو کہیاں ایہ کتاباں

فرمایا جو سچے جتھ کتاب خدا تہیں آئی

آخرا لے تے میزان نہ ممکن گھٹ و ہدہ پہنچو

دل اوہناں کارن ہیں جنہاں چہ سمجھتہ ہونی تیری

تے ہیں اوہانتوں کن جو حق نہ سنو نال تنہا نہ

ایہ اوہ لوگ جو بخیر بوجہ نامل ہوئے واسے

نہ کتاب نال سنن حق جی لکبہ کرے و غلط نہا ہیں

کوئی ایسا نہیں نساں تہیں جا جنت یا نارہ

پھر کوں نہ اس تکیہ لایہ چھوڑی عمل سوہا

ہے اوہ امر آسان جو جہت اوں پیدا ہو یاد

تے دوزخی لوگ شقی سواریا نولے عمل کماندے

گھر تہیں کتاباں سن دو وچ تہاں اوسا

اساں عرض کیتی فرماؤ حضرت آپے حال سوہا

جنتاں نانو سوچ سن ولایت قوم لکباش

بھی کتھے ہتھ کتاب الہوں نایان نام پیوے

۱۳۵
اساں اساطیر جنہاں
تہیں آتے ہیں
فرمایا علی کتھے جاؤ جو
ہر ایک دا خانہ نہ ہونے
میں اوسد جیسے ہونا
جہ جنت یا نارہ خانہ
وہے عمل کردے کہ
انہ دوزخ یا نارہ خانہ
دوزخ وے عمل کردے
کرے انہ فرقا
جہ جہنم جہنم
جہ جہنم جہنم
بندید سا نال ایسا نہ
دوسا ہونہ سا میں
اوہناں نفلان
باری تو
نہ لڑسا بلکہ کندی
میں بند سا ہی فاق
افعال میں
عنی امر عنہ
۱۲۱۲۱۲

سن و آیت قوم اس لئے عقول بنوئے
 کیا ذات جو اس میں فرد گشتہ بیکو
 کیسایت باو عمل چنگے جو فائزیتاندا
 روز و دو کہ کہہ پہلے پیاویں کہیں ہیں
 پھر نل اخلاصت بتواورد و نویں سرور کلبو
 یک فرقہ و چہ جنت و دجاو چہ جنم ڈہویا -
 بے جاں جسم ہوا می مختلف شکاں میں ہوئے
 جن را وہاں نام سچیت جو غنی ہیں کسرا کیسات
 جو انساناں نہیں رہیں جن پیدائش ہو چکر
 پھر لفظ کثیرہ چون ظاہر ایثوت ہویا می
 یا ولد الزنا و لکین سب جہت جنم ہیں اوپا
 تے من دی کلپیوں واضح بعضے جن جنمی نہیں
 اہل شقاوت و اگر ذکرہن طرف سعادتیں
 غرض نہیں تسلا مال اوں تم جو رہے ہو
 جو نام ساوی متعدد بلوی حسن رنگانگ آئے

آز چکر لکھا کہ اس میں
 لیا کہ جنم کو کہہ کر
 جنت دی کہ آتے تھے وہاں
 عمل کہتا رہتا تھا بلکہ ان کو
 تو ایسا ظن ہے ہوا کہوں اعلیٰ
 پھر اہل قند و لؤلؤ ہوں کہہ
 تہاں جو عقل ہوتی ہے کہ اس
 مقدم ذکر وہاں باہر کشتہ ہو
 اس جو انس پڑے کر شکر علیان
 جو اہل جنم اہل جنت ہیں میں زیار ہائی
 یا اپنا نونے عمل کرن میں جنت و جہنم
 تہاں پھر انشا و نیا عقل عقل
 و لغز یا خار و گے ہوں بڑو خندیں
 مذاق موافق پیرسانوں یا اگر وہ صلاحیا
 مختلف ذکر لذات ہر سو چوں خالق ذرا

علا میں لکھا ہے کہ جو
 کتب میں لکھا ہے کہ جو
 تہاں جو عقل ہوتی ہے کہ اس
 مقدم ذکر وہاں باہر کشتہ ہو
 اس جو انس پڑے کر شکر علیان
 جو اہل جنم اہل جنت ہیں میں زیار ہائی
 یا اپنا نونے عمل کرن میں جنت و جہنم
 تہاں پھر انشا و نیا عقل عقل
 و لغز یا خار و گے ہوں بڑو خندیں
 مذاق موافق پیرسانوں یا اگر وہ صلاحیا
 مختلف ذکر لذات ہر سو چوں خالق ذرا

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا وَذُرُّوا الْكُفْرَ

اور اللہ کے ہیں سب نام خاصو سو او کو بجاو کہہ اور چو ٹوٹو لوگو جو

يَلْحَدُونَ فِي الْأَسْمَاءِ يُسْجَرُونَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

کج راہ چلتے ہیں اوکے ناموں میں وہ بلا پارے ہیں اپنے کے کا

عہ یعنی ملدا الزنا جے اپنا نہ افضل زنا و کارن تا دجاون گے و چو جنت و سے

م دی پٹے دی اولاد پر خلاصتہ التفسیر لکھا و زیار کہندی عقل کہ عقل نہیں لکھو وہ دیو لگی ہر خلاص

علا میں لکھا ہے کہ جو
 کتب میں لکھا ہے کہ جو
 تہاں جو عقل ہوتی ہے کہ اس
 مقدم ذکر وہاں باہر کشتہ ہو
 اس جو انس پڑے کر شکر علیان
 جو اہل جنم اہل جنت ہیں میں زیار ہائی
 یا اپنا نونے عمل کرن میں جنت و جہنم
 تہاں پھر انشا و نیا عقل عقل
 و لغز یا خار و گے ہوں بڑو خندیں
 مذاق موافق پیرسانوں یا اگر وہ صلاحیا
 مختلف ذکر لذات ہر سو چوں خالق ذرا

يَا قَهَّارُ	يَا وَهَّابُ	يَا زَرَّاقُ	يَا فَتَّاحُ
اے قہر کرنے والے	اے عطا کرنے والے	اے رزق دینے والے	اے کھولنے والے
يَا عَلِيمُ	يَا قَابِضُ	يَا بَاسِطُ	يَا خَافِضُ
اے جاننے والے	اے تنگ کرنے والے	اے کشائش دینے والے	اے سبست کرنے والے
يَا رَافِعُ	يَا مُعِزُّ	يَا مُدِلُّ	يَا سَمِيعُ
اے اٹھانے والے	اے عزت دینے والے	اے ذلت دینے والے	اے سننے والے
يَا بَصِيرُ	يَا حَكِيمُ	يَا عَدَلُ	يَا لَطِيفُ
اے دیکھنے والے	اے حکمت والے	اے انصاف کرنے والے	اے ماریک میں
يَا خَبِيرُ	يَا حَلِيمُ	يَا عَظِيمُ	يَا غَفُورُ
اے خبر رکھنے والے	اے حلم والے	اے عظمت والے	اے بخشنے والے
يَا شَكُورُ	يَا عَالِيُ	يَا كَبِيرُ	يَا حَفِيفُ
اے قدردان	اے عالی	اے بلند	اے نگیبان
يَا مُقِيتُ	يَا حَسِيبُ	يَا جَلِيلُ	يَا كَرِيمُ
اے عزت دینے والے	اے کفایت کرنے والے	اے بزرگ قدر	اے بخشش والے
يَا رَقِيبُ	يَا جَبِيبُ	يَا وَاسِعُ	يَا كَلِيمُ
اے نگیبان	اے قبول کرنے والے	اے فراخ علم والے	اے کلام کرنے والے
يَا وَدُودُ	يَا جَبِيدُ	يَا بَاعِثُ	يَا شَهِيدُ
اے دوست رکھنے والے	اے بزرگی والے	اے پیدا کرنے والے	اے گواہی دہنے والے

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۳۸ - رونا البیان دے جو ادہ اتم مال جس دے

قبول ہو جاوے دعا پس پڑھے اسم الای التعالیٰ نون موافق عداں اتم کبیر ایدوئے الف لام

نون چھوڑ دیوے اتنے ایو پو سکمان خالی سے پڑھے مال آرازو سے اتنے لھاوارو کھے

یہ ساری اسماء مبارکہ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کو دعا کی جاتی ہے اور ان سے اللہ تعالیٰ کو دعا کی جاتی ہے۔ ان اسماء مبارکہ کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرمائے گا۔

يَا هَادِي يَا بَدِيعُ يَا بَاكِي يَا وَارِثُ

اسے ہدایت دینے والے اسے پیدا کرنے والے اسے ہیشہ رہنے والے اسے مالک

يَا رَشِيدُ يَا صَبُورُ اَنْ تَصَلِيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے رہنمائی کرنے والے اے بردبار کہ تو درود بھیجنے ہمارے سردار

حَمْدًا وَاِلٰهِ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ وَجَمِيْعًا مِّنْ يَّتَعَلَّقُ

مجھ پر اور اوسکی تکل پر اور یہ کہ تو رزق بخشے مجھے اور ان نام کو جو میرے

بِنِيْ بِتَمَامٍ نِعْمَتِكَ وَدَوَامٍ عَافِيَتِكَ يَا اَرْحَمَ

ساتھ تعقی رکھتے ہیں اپنی تمام نعمتیں اور ہمیشہ سے آرام اے رحم کرنے والے

الرَّاحِمِينَ

کے رحم کرنے والے

تخلیق و خلاق اللہ حضرت شاہ رسل فرمایا
تے مال اضافتہ نام رکبوں مثل عبد اسدا
جو عبد النبی تے عبد الرسول تے کبریتیا
بو نہ اہل اسدا یہ جہت تبرک نام رکھیندے
جو حضرت وی پیدا نیش مثل پاپیش ہوا
جو نور خدا یوں پیدا ہوئی حضرت شاہ اراہل
کل خلقت پھیر پدا ہوئی شاہ رسل فرمود
تے ممکن ہوون نید ابھی کے ممکن نہا
تے علم اجمالی صفت ایہی جو کنوں صفت
وہ ذات فنا چہ جو نس غیر یہ حاصل نہیں
اوہ صفت علم کہ ام چونگ مطلوب و نہید

متصفہ مال صفات الہی تیسیں ہو و تپا
ایویں عبد النبی تے عبد الرسول جو ازوں
اوہ آپوں مشرک نہ کہ ای متعصب جہ مار
جو صفتاں مال خداویاں متصفہ میں سول
کل خلقتوں کوئی فرماوس مال و تخلیق
خلقت میں نور اللہ خود بی کہیا اظہار اراہل
نہ ہو رکے نون ملیا یہ دولت حضرت
اوہ کل عالم تعین فوق تیرا اس سایہ ول پاپا
تے صمت پاروں و چہ صوت ہاں ظہور
قرب احمدنگا حد کہ کیا سطر سمجہ تھانیں
حجابیت نون پھر و پاپاں نکتے گنجائش

لے یعنی ال اضافت کے
تے اضافت منسوب
کرن نون کہنے کے ہیں
جو میں عبد اللہ جو عبد اللہ
ہو طرف اندوی
لے لاندہا بند سے جو
و جو جلد آواں تعقی
نبوتی وی کبوتر میں و بار
کھنے دی حاجت نہیں
تقی طوئی عنی آندہ عنہ
بلکہ در
ہا جو نہ
مسکینت نابود ہو
نور اللہ
قرب احمدنگا حد کہ کیا سطر سمجہ تھانیں
حجابیت نون پھر و پاپاں نکتے گنجائش

و قرآن کلام خدا و صفت اوست پس کلام خود را خداوند تعالیٰ
 خلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم و داد معرفت خود را بفرستاد پس
 وے و برآں و گفت وے تعالیٰ در باب قرآن کہ اللہ تعالیٰ
 کریم و وے در حقیقت رسول خداست پس نظر کن باین کتابیں
 مر صفات خدا را کہ اقامت کرد رسول خود را در صفات و اسمائے
 مقام خلیفہ و مقام مستخلف است و تاقل کن در آن کہ در تحت
 سر شریف است مطلع گرداند خدا تعالیٰ مرا و را بر حقیقت آن دانند
 الہادی از صفحہ ۵۴ تا ۷۷ جلد دوم مطبوعہ نو لکشور است فرمایا
 و چہ ایسے جلد وے صفحہ از ۷۶ تا ۸۷ وے اگر ندیدہ و بہرگز
 مشرف نشہ بآن و استطاعت نداری کہ استحضار کنی آن صورت بوصفہ
 را باین صفات بعینہا ذکر کن آنرا و درود بفرست بروے صلے
 اللہ علیہ وسلم و باش در حال ذکر گویا حاضر است در حال حیات پی
 تو اورا متاد با ش با جلال و تعظیم و ہمت و جیا بدانکہ وے صلے اللہ
 علیہ وسلم مے بیند وے شکر و کلام ترا زیرا کہ وے متصف است
 بصفات اللہ تعالیٰ و یکے از صفات الہی آنست کہ انا بجانین من
 ذکر کنی مر پیغمبر را صلے اللہ علیہ وسلم نصیب و آخر است

الہدیٰ جہنگ تھیں خلقت
 را انتہا ہونا ہے۔ ابجد
 عین پیدا مرتبہ شروع ہوا
 ہے۔ تمام خلقت اسفل
 ہے اسے ذات ایشیا
 اسلک پادوں مرتبہ ہوں
 نیاروں جگہ بندی اسے
 نیوان دیوں جو اوہ ذہن
 ایک زمان اسے مکان ہیں
 اسے در بیان بندہ یعنی
 پر وہے حضرت صلا اللہ
 علیہ وسلم ہیں جو
 ۱۲۶
 شخص بنسبت
 یعنی در بیان ماوی
 جو کمال تمام کمال است
 جو کمال تمام کمال است
 خلقی خلقی نون جو ہیں
 کتب مدارج انبواہ علی
 و انبواہ علی
 و انبواہ علی



انہی جتے خلق خدا اتم شان اور ان شروع
 اتے کل کمال خلق و بصورتی متویں
 تا بیشک ٹھیک موافق شرع نہایت
 تا بھی حق جو صفات انہاں سنگ
 حضرت شاہ رسل و اشراف
 حضرت شاہ رسل و اشراف

پس کل صفات خدا پر تو اپنا رسول اللہ تو پیکار
 کمالاں ربدیاں خدا جامع جان مقام سولی
 احمد بن میم نے عرب بن عین جو کہ پیغمبر
 جے عالم الغیب بامولی ایک ناصر بنی شمار
 با بچہ الوہیت سب صفات انہاں متصف ہیں
 با بچہ الوہیت سب صفات انہاں متصف ہیں

تفصیل سے لکھا گیا ہے کہ جو کمال تمام کمال است
 جو کمال تمام کمال است
 جو کمال تمام کمال است
 جو کمال تمام کمال است

تمہ معوم ۱۴۵
 آپ سزاؤ کو لاکھوں عبادت گزار
 یعنی کیا ہے سزاؤں میں بندہ شکر
 گنہگار پر خدا تعالیٰ و نام
 ایک قوی ہے اور آپ اسم شریف
 ہی قوی ہے جوین فرمایا ذی
 قوتہ بخند ذی القوتین یکن یعنی
 آپ پاس صاحب قوتی کے ساتھ
 عالی حکمان واسے ہی مطلق نام
 زمین یعنی حضرت علیؓ کے ساتھ
 اطاعت کیے کہتے ہیں یعنی وہ
 عالم عین تشادرت کے ہیں وہ
 نبوت نقل رسالت و وحی کے ہیں
 ۵۴
 شاہین از تو بہر
 اور از تو ہی دور و نزدیک
 خدا و حکم کہم کہم وہ وفائی
 خودی دور و دوری میں ہے
 عالی و نام مبارک صاف ہے
 اپنے وہ صفت و دنیا کے
 صاف و از حد و قوت و قوت
 و نام کہتے ہیں یعنی قوت
 کو انما و حکیم نام اور رسول
 ہیں جو ان سزاؤں اور سزاؤں
 اور ان سزاؤں صاف و صاف
 ان اولی کل منوں میں زنیق
 نام ہوں اور ان سزاؤں
 و نام کہتے ہیں ان سزاؤں
 میں جو ان سزاؤں اور سزاؤں
 میں جو ان سزاؤں اور سزاؤں
 میں جو ان سزاؤں اور سزاؤں

جو نبی نون خیر کثیرتی رب جسدی جانکائی
 کثرت واجبہ حد نہیں ہو کر کثرت مت والی
 ایہ لکھوی دی تفسیر ون تنے بیت سین منقولی
 بھی وہ تفسیر عزیز الیوس کثرت خیر الائی
 بھی مال ہی دنیا و آخر جو رب صاحب فرمایا
 ہے مال جو خیر تا دنیا دولت خود آہی رو کر دے
 کر خرچ مری تھیں یا حضرت کہ گھڑی نہ مول ہمارا
 جو قدر ہو نہ دنیا و آخر خدا پر مچھرتا
 ہی دنیا سخت رزیل نکاری تاپیں پان نکارے
 جو غیبی علم منیوی کثرت خیر منیوی تاپیں
 بیشک دب تواضع یاروں نفی غیور فرمائی
 ایہ زود خدا دی بعض علم تے پونہ نزدیک کائی
 ہے علم خدا بالاستقلال تے ایہ بالعرض عطا
 ہے کل دنیا و علم قلیل جو خود اتہ فرمایا
 تے ہر شے علم اندر لوح تو اوہ اندر خلق خدا
 درپاز قاری دی علموں لوح ہک نہر ایہائی
 پھر علم خدا دی نسبت لوح عالم کپاشی آیا
 بے چام حرکت دن نون و کچھ دوس کیا آقا

و پھر وہاں جہانوں شان و عزت ہی ہوتی
 بھی کثرت علم جو اس قہت و جہ ہر ہر تھیں عالی
 تا چیلے ہدی من کہلو و کثرت خیر سیوی
 دو سوائی صفیوں پڑھ جو وہ لاہور چھپائی
 ان الانسان بحب الخیر تشدید جو عم پارو چھپایا
 جیل سونے دانگے آوچہ خدمت عرضاں کر دے
 نبی جواب بندے میں نہیں کچھ عرضی ہاں تہ بارا
 تا دنیا و جہ گھڑا آب لدا کے کافروں متا
 بہلا شاہ ریل کہ گھڑی کر دی ہے دنیا پیاری
 نہیں تو اس کثرت خیر توں ہا نکار بلائیں
 نہیں تے ہووی تعارض شککات ثبات فی
 جسدی حد و دکائی ناہ و چہ ذہن سمائی
 اوس علم محیط ہو رانی ابی ایوس تل تہا ہی
 قل متاع الدنيا قلیل تھیں ایہ اکثر علم منایا
 پھر شاہ ریل واسینہ کیا گھڑا لوح تہیں ہو پاپائی
 یا شاہ ریل دی دفتر علموں لوح ہک سطر گائی
 وارد الوری اوس علم نہ جسد کہ حد بتاں پایا
 جے گھڑا منکر علم ہی دیوں خوار ہو گیا ہے

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ

وہی ہے جس نے تم کو بنایا ایک جان سے اور اسی سے

مِنْهَا زَوْجًا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا

بنایا اور کا جوڑا کہ اوس پاس آرام کرے

فَلَمَّا نَفَسْنَا حَمَلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا

پھر جب مردنے عورت کو ڈالنا حمل رہا ہلکا سا حمل پھر چلتے گئے اوس سے پھر جب

اَثْقَلْتُمْ دَعَاؤُا لِلّٰهِ رَبِّمَآلِیْنَ اَنْتِنَا صَالِحًا

یو بھل ہوئی دونوں نے پکارا اللہ کو رب اپنے کو اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا

كُنُوْنَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ ۝ تو ہم تیرا شکر کریں

تے او آدم و چوں اوس را جوڑا رب بنایا

پھر جان آدم خود زوجہ سنگ ہم بستہ ہو جاو

تا پھر دیڑری رہی سنگ ہو حمل جو حق پایا

تا ہوئی دو ہاں میں خدا تیرا خواہاں سو کر مر

تا اس انعام سزا تیرہ شکر گزاری اللہ باری

فَلَمَّا اَتَمَّصَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَا

پھر جب دیا اونکو چنگا بھلا ٹھیرانے لگے اوس کے شریک اوس کی

اٰتِیْہِمَا فَتَعَلٰی اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

بخشی چیزیں سو اللہ اوپر ہے اون کے شریک بنانے سے

پھر جان لڑکانیک ہاں نون رب عطا فرمایا

اوس چیزوں ربی ذات بلند جو کر و شرک کمانی

تا صورت بدل شیطان ہوا اظہار پوس خواہ

کہیا شیطان وزندہ یا چو پائید شائد کانی

سند و راہ یا نکت ہوری عضد رکھنا تابی

سن خوا بہت ڈری آدم لو خیر کیتی ہا یوں

پھر وہ جواری شیطان ہا صورت بدل اٹھا

تا رہا آدم و چوں اوس را جوڑا رب بنایا

پھر جان آدم خود زوجہ سنگ ہم بستہ ہو جاو

تا پھر دیڑری رہی سنگ ہو حمل جو حق پایا

تا ہوئی دو ہاں میں خدا تیرا خواہاں سو کر مر

تفسیر نبوی جلد چہارم پارہ ۹ پنج سوم سورہ اعراف
فَلَمَّا نَفَسْنَا حَمَلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا اَثْقَلْتُمْ دَعَاؤُا لِلّٰهِ رَبِّمَآلِیْنَ اَنْتِنَا صَالِحًا كُنُوْنَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ ۝
پھر جب مردنے عورت کو ڈالنا حمل رہا ہلکا سا حمل پھر چلتے گئے اوس سے پھر جب یو بھل ہوئی دونوں نے پکارا اللہ کو رب اپنے کو اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا
كُنُوْنَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ ۝ تو ہم تیرا شکر کریں
تے او آدم و چوں اوس را جوڑا رب بنایا
پھر جان آدم خود زوجہ سنگ ہم بستہ ہو جاو
تا پھر دیڑری رہی سنگ ہو حمل جو حق پایا
تا ہوئی دو ہاں میں خدا تیرا خواہاں سو کر مر
تا اس انعام سزا تیرہ شکر گزاری اللہ باری
فَلَمَّا اَتَمَّصَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَا
پھر جب دیا اونکو چنگا بھلا ٹھیرانے لگے اوس کے شریک اوس کی
اٰتِیْہِمَا فَتَعَلٰی اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝
بخشی چیزیں سو اللہ اوپر ہے اون کے شریک بنانے سے
پھر جان لڑکانیک ہاں نون رب عطا فرمایا
اوس چیزوں ربی ذات بلند جو کر و شرک کمانی
تا صورت بدل شیطان ہوا اظہار پوس خواہ
کہیا شیطان وزندہ یا چو پائید شائد کانی
سند و راہ یا نکت ہوری عضد رکھنا تابی
سن خوا بہت ڈری آدم لو خیر کیتی ہا یوں
پھر وہ جواری شیطان ہا صورت بدل اٹھا
تا رہا آدم و چوں اوس را جوڑا رب بنایا
پھر جان آدم خود زوجہ سنگ ہم بستہ ہو جاو
تا پھر دیڑری رہی سنگ ہو حمل جو حق پایا
تا ہوئی دو ہاں میں خدا تیرا خواہاں سو کر مر

وچہ خازن کہیا نیکانڈیاں نیکیاں ہو گئیں مقرر
 نہیں تے عبد فلا فلا نو کہیاں شکر تے آو
 پس بندہ مخلق و اہون وچہ جواز قرآنوں پاپا
 وچہ جلا اول تفصیل سدی پوری گذر سہانی
 عزیز مصر لوں حضرت یوسف رب آہا بتلایا

ذره نخرش تہیں وڈیا تائیں پکڑی خالق خلقا
 جو و لھا لھین من عبا وکم ثاعدا مملوکا سیاہ
 بھی عبد المطلب سی ہک صحابی وانا م سوہایا
 پیشہ صفحے تھیں مطبع فخر الدین اور کچھ بیروانی
 اشد ربی احسن مشواتی جو وچہ قرآن و سیاہ

لہ کما قال الشاعر ہ انی لعبد الضیف مادام قائما - خبر
 عن نفسه انی عبد الضیف ہ کما قال ما اقام عندہ مع
 الحریت علیہ وانما اراد بالعبودیتہ خدمتہ الضیف و
 القیام بواجب حقوقہ کما یقوم العبد بواجب حقوق
 سیدہ و فلا یطلق اسم الرب بغير الالف واللام علی غیر اللہ
 لقول یوسف علیہ السلام لعزیز المصراتہ ربی احسن مثنوی
 اراد بہ التبریتہ ولم یراد بہ اتہ ربہ و معبودہ و کذا لک هنا
 وانما اخرج عن ادم علیہ الصلوٰۃ والسلام بقولہ سبحانہ
 وتعالیٰ جعل لہ شرکا فیما اتیہما لان الحسنات الا برار
 سیئات المقربین لان منصب الثوبۃ اشرف المناصب و
 اعلاھا فعاتب اللہ تعالیٰ علی ذلک لانہ نظر علی السبب
 ولم یبظر الی المسبب واللہ اعلم بہ رادہ و اسرار کتاب تفسیر
 خازن شریف جلد دوسری صفحہ ۱۶۲ ترجمہ اتے اطلاق کیتا جائد ہے اسم عبد و
 اوپر اوس شخص دے جو نہیں ارادہ رکھدا اوہ ملوک ہونے دا جو میں کہیا شاعر نے
 تحقیق میں بندہ ہاں مہمان واجد تک قائم ہے اوہ مہمان ای خبر دتی ہے شاعر نے
 ذات اپنی تھیں یعنی اوہ بت ہے مہمان واجد تک اوہ مہمان قائم ہے نزدیک ص

حد اوس کے باوجود
 باقی شکریت اوس
 دی ہے اسے اسے ارادہ
 بیتا اوس نے مہمان
 بندہ ہونے دا
 کہہ کر تھی مہمان
 اپنی خدمت کرنے
 دنی و انان قائم ہونے
 اتنے اتنے و جی
 تھان اوس کیوں کہ
 جو بن قائم ہونے
 جملہ نام اوس کے
 و جی تھان
 ۱۵۶
 جاننا کہ اطلاق کیتا
 کہہ کر تھی مہمان
 بندہ ہونے دا
 کہہ کر تھی مہمان
 بندہ ہونے دا
 کہہ کر تھی مہمان
 بندہ ہونے دا

بجانب حقیقت
 العبد و التبریت
 جلا سدا
 بندہ ہونے
 مہمان واجد تک
 قائم ہے

بقیہ کا تفسیر صحیح

۱۵۷
دعا کا جملہ فقر کا میں
میں تمہاری بی بیکیاں ہیں
میں تمہاری بی بیکیاں ہیں
میں تمہاری بی بیکیاں ہیں
میں تمہاری بی بیکیاں ہیں
میں تمہاری بی بیکیاں ہیں
میں تمہاری بی بیکیاں ہیں
میں تمہاری بی بیکیاں ہیں
میں تمہاری بی بیکیاں ہیں
میں تمہاری بی بیکیاں ہیں

۱۵۸
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو
اور نہ کر سکتے ہیں اون کو

۱۵۹
اور اگر اونکو پکارو
اور اگر اونکو پکارو
اور اگر اونکو پکارو
اور اگر اونکو پکارو
اور اگر اونکو پکارو
اور اگر اونکو پکارو
اور اگر اونکو پکارو
اور اگر اونکو پکارو
اور اگر اونکو پکارو
اور اگر اونکو پکارو

۱۶۰
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں

پس عبداللہ غلام فلا نے نام رکھن فرزندوں
بندہ تے غلام نبی یا ولی کسوا بنیاں -
ایہ جہت تبرک عالم اکمل نام رکھن فرزندوں
ہے منقطع الرسول فقد اطاع الله خیر رسول کلامی
تے تابعداری شہ طوندی بناہ ربی تابعداری
جے مطلق عبد بنیوں غیراں ہوندا شرک پیار
پس عبد النبی غلام رسول تے اخذ بخش تمامی
لکھوی ناحق کوڑ فریبوں مشرک انہاں بنا یا

خود نسبت کرنی اہل تسبیح حکم و شکر
بطور مجاز نہ شرک ہدیہ اہل تسبیح
عبدالرسول تے عبداللہ نامی ہوں ہوندا
نبی وی تابعداری ربی عین اطاعت نامی
اوہ بلکہ نافرمانی ربی ہے گمراہی بھاری
تا و انصالحین من عبایکم وہی ہوندا بخار
ایہ نام رکھن ایہیں مشرک سمجھن خاص عامی
ویسے رب پناہ اس فریبوں جنہاں حق چھپا یا

اَیُّ شَرِّکُوۡتٍ مَّا لَا یَخْلُقُ شَیْئًا وَّ هُمْ یُخْلَقُوۡنَ ۝

کنکو شریک بتاتے ہیں جو پیدا نہ کریں ایک چیز اور آپ پیدا ہوتے ہیں

وَلَا یَسْتَطِیْعُوۡنَ لَہُمْ نَصْرًا وَّ کَانَ اَلْقِسْمُ یَنصُرُوۡنَ ۝

اور نہ کر سکتے ہیں اون کو مدد اور نہ اپنی مدد کریں

کیا کرن شریک چھپیاں جو کجہ سکر ناہ او پایا
یعنی اوہ بت پوجہاں ناہ کر سکر یاری
پھر کس بنیاد اپراوہ بتاں جو جن اہل کفر وی
تے آپ اوہ پیدا کیتے جاوے تے اونرا نہ پایا
نہ اپنے بچن میں تھیں او فوج سکر و ظہاری
ہے ہدی نیکی ہون نفع ضرر و مالک ہون

وَاِنَّ سَعۡدَ عُوۡہُمۡ لَیۡلَیۡلَۃٌ لِّمَہۡدٰی لَا یَتَّبِعُوۡکُمۡ

اور اگر اونکو پکارو راہ پر نہ چلیں تمہاری پکار پر

سَوَآءٌ عَلَیۡکُمۡ اَدَعُوۡہُمْ وَّ اَمۡ اَنْتُمْ صَامِتُوۡنَ ۝

برابر ہے تمکو کہ اون کو پکارو یا چپکے رہو

تے جے تون مشرکان میں پاریاں ہر طرف
تسین اونہاں بلاؤ یا چپ ہونہ کر دی جواب اللان
ہا کہی مطیع نہ ہوں برابر پرتدہ نہایت
ایہ ہو یا خطاب الہوں منار خازنہ فرعون

۱۶۱
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں
تو جے تون مشرکان میں پاریاں

یعنی ایسے جنہاں تائیں پوجن مال کفر کے
ادعوں کو ہم آہم انہم صامتوں اتھ خازنوں چہ تار
تا پاس خداوان اپنیاں جا کر عجز نیاز کرنیے
تا چپ بندے ناہ سندے تار ب رواہناں فرمایا

اوہ بیجان نہ سن سکدے ناہ مالک نفع ضرور
جان چہ بلا مصیبت ہوندے مشرک کنگار
جان لبتاں مشرک کوئی حاجت ناہ کھیندے
جے سروبتاں یا چپ ہوندے انہاں تہہ کچھ پیا

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ

جن کو تم بکارتے ہو اللہ کے سوا کے بندے ہیں

أَمْثَلَكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ

تم جیسے بھلا پوکارو اون کو تو چاہیے قبول کریں تمہارا یو کارنا

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَدْعُو

اگر تم سچے ہو کیا اون کو پاؤں میں چلتے ہیں

بِهَآءِ أَمْ لَمْ آيِدْ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَمْ

نے یا اون کو اتھ میں جنے پکڑتے ہیں یا اون کو

أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَمْ أَذُنٌ لِيَسْمَعُونَ

آنکھیں میں جنے دیکھتے ہیں یا اون کو کان میں سنتے ہیں

بِهَآءِ قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَشَكِّدُوا

نے تو کہو پوکارو اپنے شریکوں کو پھر برا کرو میرے حق میں

فَلَا تَنْظُرُونَ ۝ اور مجھ کو ڈھیل نہ دو

فَلَا تَنْظُرُونَ ۝ اور مجھ کو ڈھیل نہ دو

جنہاں اتھ باجہ پوکارن مشرک یعنی بت مردان
اونہاں سدو جتساں دہن جو تا چہ پویر
کیا اونہاں تھہن سنگ جنہاں پھر پوزشی کا
تھا اونہاں اعضا جوارح پتھر چھل گھٹے بت سازا

اوہ بھی ہیں سیدائیش ربی مثل تسان اظہاراں
کیا اونہاں قلم میں سنگ جنہاں سروبت جی
کیا اونہاں کہیں میں سنگ جنہاں کھین بت وادی
ناہ اوہ سنن بیچن و کھین آواز نیازاں

ع خدا تعالیٰ نے
تیاں دعا خیز ہوا بیان
فرمایا ہے جو خداونہاں
تھہ پویر تھہ کچھ نہیں
یا نسا ڈھی داوری کیا کوری
میں ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰
ایضا ہر جات میں اتے
بت با من دے در من
لئے ہوا انسانی میں جو
رات دے پوجے جانے
میں ہیں خدای
۱۵۹
کل ہووے اسطرح جنہاں
دعا وہ شکر استغاثت
پاکتے بت بقیہ طلبا
۱۵۹
تمام نقصان آنا لایق تصفا
تیں الزوم کلید کر پتہ
بدا و ام شریف ہی مقدس
مشہور جویں فرمایا اللہ تعالیٰ
نہ وہ حق آپرے لفظ کبر
اللہ تقدیم من ذکر اللہ تعالیٰ

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

کہ تکتے ہیں تیری طرف اور کچھ نہیں دیکھتے

جنہاں خالق باہر پوکارت اور کچھ طاقت کہہ دیتا ہے اور وہاں سدن طرف ایت سدن نہ بجا رہتا ہے والدین کنون مراد ایہیں بت کفار اند جاں ڈگے ہوئے کفر نہ ہوکن بت رکفار ہتے اولیا واندی یاریوں چاہیں نامشید ہونا مشوبہ برگ زامداد اول اول نومید

نہ نہ ذکر نساں ناہ خود نفساں یاری کن کتہا او نہاں دیکھین تیر ل تکن تو ناہ دیکھن کفر لکنا ایہ باطل معبوداں و حق سبہ تیاں ہں بتا نہ جنہاں ایہ نہ قدرت پہر کیوں یوں تنہاں مشرک جوہیں کچھے ذکر ہو یا کئی جاہیں معناسن کھنوا کہ خواب مردم آگاہ عین بیدار ست

خُذِ الْعَفْوَ وَأَقْرِبْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ

خوب کر معاف کرنا اور کہہ نیک کام کو اور کنسارہ کر جاہلوں سے

توں کر اختیار معافی سے کر لو کاں امر بھلائی وچہ خازن آکھیا اس آیت پہ چخوان نیک نامی کر بدی معاف تے غد قبول نہی ترک لڑائیوں جو تہ محروم کھلی سد یوں جوہیں ظلم کہ سے عبد اندا بن زبیروں خازن محی سہہ لیا یا جوہ آئی سنگ پیش آئی توں کر او سال نکوئی تے وچہ معالہ جابر تھیں ہر شاہ رسل فرمایا پھر عائشہ تھیں وچہ خازن ہانی مہمانتوں خواہ بھی ناہا بدگو جو وچہ بازاراں شورچا پے جعفر صادق کہی جو آیاں خواں نیک گرامی کوئی آیت وہہ نہ اس آیت تہدین وچہ فرار ایہاں

تے روگردانی جاہلاں تھیں کر ایہ محبوب الہی حکم نبی نون جمع کر و اوہ کل خصاں گرامی قاطع رحمان کرن پیوندی نیک خصاں صدیابا لئس کوہں معاف تو دلجوئی خوش خصالت یہ او جوہی اخلاق الناس اندر ایہ رب نازل فرمایا جوہرا زبیروں کھوتوں کر مال او سد وچہ خوشی نیک خواندے کامل کر نو فرمایا ہر شاہاں جو ماہ سی غیبتہ واقفاش جو بد سخن الاو نہ بدی دبدے بدی کر بل عفو کر بل جاہ جمع کرنا پیغمبروں حکم ہو یا اتھ تارسی جمع کرن خلقاں وویاں دا جسو پد امر الہی

مذہب سے تھیں مراد ہیں
خازن
ایہ سب سے خوبیاں
نہیں جاننا آپ سے
اسکا آہی سے سوال
تو کھلا کر دیا
تو کھلا کر دیا
تو کھلا کر دیا

یعنی تیری شان بزرگی ہوسدی نہیں ہناتائیں

تو خیر خدا رسالت تیری سند و ماہ نام ہیں

حکایت

توں جس دہجرتے آئیوں آتھیں غایب تمام
 تے مسطرو وجی وچ لکھیا آلا لا الہ الا اللہ
 جاں جبرائیل انگشت نبی اوہ پائی بل عطائیں
 عاجز ہوئے جو کیوں نہیں و سدا ہاں سلیمان
 جاں حضرت سلیمان تنہاں ایہ کلمہ پاک پڑھایا
 جاں راہ توحید پئے طاقت و کھنڈی اوہ پائی

انکو ٹھی وچ سلیمان لہلہ سطر پہلی ہی تامی
 محمد رسول اللہ لکھیا وچ سطر تریکی پہلا
 پایا راں اوہ پار تھیں کوئی نام اسکا اوہ کتائیں
 اوہ کلمے طیب تھیں سن غافل و کچھ کتے نہیں
 تا حضرت سلیمان اوہ اندیا نظر اندی وچ آیا
 بن استعدا و نذانی و سن ہرگز ولی آہی

حکایت

زیارت جہت حسن فرقانی لکھدے شاہک آیا
 اوہ مرد آما جس و لکھیا اونوں اوس ہر ایت پائی
 میں کو پس مناں جو ابو جہل سی ڈٹھا حضرت تہا
 جے مندار بدانی تا وچ شقاوت پوندانا ہاں
 صدیق ڈٹھا سنگ کہیں دلیاں شاہ ریل دینا
 وچ نوری ناری نظر فرق بوہنہ جنہاں جانا
 شیخ جواب دتا ابو جہل سدا مصداق ہو یا سی
 توں ویکھن میں وں تکن تے اوہ ویکھن باہ کہ ہیں
 بلکہ سہ مہر قلب یار کہیں سنگ نظر جو ٹہے
 بیشک نال سعادت ہوئی تیں مقصود و روائی

پچھیسو حق بسطامی کیا فراویں حسن الایا
 تے پائوس میں سعادت نفس شاہ مریبت لگا
 تے جاتوں عبد اللہ کہ محض تہم و تائیں
 وچ اہل سعادت و دخل ہوندا چلدار راہ اسلام
 عشق ہی دی وچ متوالا رہندا انت منائیں
 اوہ وکھن کوں اہل تہم نون ناری نظراں تہا
 و تہم بنظر وں ایک ہر تہم لایبیر وں ولی سہا
 پس ویکھن سرویاں کہیں سنگ سعادت پاندی
 جس کہیں سہر مہر قلبوں ٹھاناں تعین کمالی
 وچ روح البیان حکایت کروا صوفی مولی

شعر

برائے دیدن جاناں چشمے ویکھے پایے
 وایں چشمے کہ من دارم جالت را نترتاید

وہ حدیث آیا جو میں حضرت شاہ رسل نے فرمائی ہے
بھی میری دیکھیں ولیانوں جس نے ٹھانال بصیرت
پھر دیکھیں وال اوہنا یا یعنی تیج تابعین جو آئے

سے خوشخبری اور کارن مینوں کی بھیجیں سو ہاں
پھر دیکھیں وال اوہنا یا یعنی جس کیتی ہو و زیارت
سبھنا نون خوشخبری ال تہیں جنہاں نظارہ کا

مثنوی

گفت طوبی لمن رآنی مصطفیٰ
چوں چراغ نور شمعے راکشید
ہمچنین تا صد چراغ از نقل شد
خواہ نور از او پس بتان بجان
ایوس دیکھیں اولیاواں نون فائدہ بخشو بھائی

والذی یبصر لمن وجہی رآکے
ہر کہ دید آنرا یقین آن شمع دید
دیدن آخر لقا کے حاصل شد
تیج فرقی نیست خواہ از شمع واں
پر جو نال بصیرت دیکھو نہیں تے سو نہ کانی

نکتہ

ایوس جسے عالم متقی مگر نماز گزاری
بھی جس ولی کسی کی بیعت کیتی نال ارادت
ایوس دیکھیں ولیانوں کچھ فائدہ ہوندا نہیں
نہ دیکھیں مثل الیوس بلکہ جو دیکھو مثل صید کا
جس خواب اندر بھی ڈٹھا او دیکھیا ٹھیک کوئی
بھی نبی کیسیا جس بنیدر دیوچہ دیکھیا پیر نہیں
ایوس کوئی ولی تہد جو کہے اندر خواب دسیا
تے شیطان نہ نبی تیدی سوت ہون سکلا
پس کرن اطاعت شاہ رسل کی اصل طریقیت
پسیدیاں نفاذی کڈہ حاصل کر از صفات
خونیں نیک صفات حمیدہ شرع طاعت تہا

اوس بیشک مگر رسول تہدی پھری نماز پیاری
اوس نبی اتدوی بیعت کیتی ہو یا اہل سعادت
مگر جو نال بصیرت دیکھو فائدہ ہے اوتانیں
اوہ بیشک اہل سعادت ہوو ملانال فتیلاں
من رآنی فقد رآ الحق جو میں دسیا بحر عطا میں
اوس پیداری دیوانگ ٹھائیں روح الیا نون پائیں
اوس پیداری دیوانگ ٹھاتے شک کہ یقینا
ناہ وہ وہ خواہے نہ ہر ریحی کامل سو نہ لکھلا
جو گئے فقیری باجہ طاعت کچھ اسے سر پائیں
اس بن نہیں فقیری ہرگز ہمیں مہر و سیدہ
تے قلب سلیم بلکہ طبیعت ہر گز نہ کہے کہ کمانے

۱۔ تیج جس نے زیارت
کیتی حضرت علیؑ اور علیؑ
وہی دو حالت ایمان کے
اوسا اہم مجال ہوندا ہے
تے جس نے زیارت کیتی
وہی خوب ہے اوہ اصحاب
زیارت کرنے والے ہوں
جا بھی کہند میں اتنے باہی
کے زیارت کرنے والے
نوں تیج تابعین کہند تہا
تے تے زمانے
۱۶۔ خردی زمانہ
دیکھیں طرک علیؑ سید
اوہنا تہدی ہر حال اتنا بند
اتے امام اوس
۱۷۔ اس میں نہیں
۱۸۔ اس میں نہیں
فقیر علوی یعنی اشراف

نہ شہرت خیال ہو و سنگ دل رہا بر جہانوں
 نہ کنوں مریداں نفع اہاوں واکج خیال لیا و
 ناہ خود شہرت کارن حیلے مکر فریب نکالے
 ہن بہت کہاوں ولی ولکین وچوں شیطانیاں
 ولی الہی شہرت اپنی آپے کر دے ناہے
 رحمانی اولیا ہن ورے شیطانیاں بونہ پھر و
 ات دہیں جس فکر لٹن دا اوہ شیطانیاں جانوں
 حال طریقہ حضرت والا ورے نت و زارا

نہ پیری مٹی والیہ فلوچ ہوں خیال لیا
 بلکہ نفیس مریداں شیطانیاں قوت پاوسے
 جو عزت بنے مریداں کوں سنا، نوزت بجا
 نت مریدانہ و دروازے ملن اہل زبانی
 عطر او ہو جو خود خوشبوئی دیوی باہجہ نالے
 جو اہل شرع سورحمانی شیطانیاں بولے پھر و
 جو رحم کماوی حال غریباں اوہ رحمانی بیازوں
 جو بدعتیاں نہ پچھتے لکن اوہاں سخت خسارا

وَمَا يَزْعَمُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ قَدْ سَعِدَ بِاللَّهِ

اور کبھی اوجھار دے تجھ کو شیطان کی بچھڑ تو پناہ پکڑے اللہ کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جے روکے شیطانوں و سوسہ ڈالے منگناہ چاہیں

تا پکڑ پناہنگ اتھٹھیک علیم سمیع اوہ آیا

یا نیکی ننگ مکرن نہیں مانع ہو و وہاں تھیں

اعوز بک قسم دعاء نہ و جب سحاب الایا

مَشْنُوک

چول زختم آتش تو در دلہا زوی	ما مہ نار جہنم آمدی
آتش این ختم آدم سوز بود	آنچه ازوے زاومردا فرزند بود
آتش تو قصد مردم میکند	تا رکزوے زاد او مردم زند
آن سخنہائے چو مار و کر و دست	مار و کر و گشت و میگیر و دست
ختم تو ختم سعیر و دوزخ است	ہیں کیش این دوزخست را کیش خست
بے غصہ غضب شیطانیاں جان کد دل نہ آجا و	تا غصے نون بی جاوی و ڈی رحمت ہدی پا و
والکافرین العقیقہ و العاقبتین من سائر قرآن بتلو	معاف کری جو لوکانوں سے غصے نون بی جا و

۱۶۴
 لے بینی جنوں گان غصوی
 مچھلا دوزخ ال تاتوں مل
 دوزخا ہوں ایہ غصہ
 آگ آدمی سا سوالی ہونے
 جو کچھ او تھیں پیا ہونے
 وہ تو ہی سا و نوالا ہونے
 تمہارا آگ ملنا و قصد
 سوئی ہاں جو اس آریاں
 شیخے نہیں آگ لکھی
 اتے آپسینوں سا وری
 بے غصے دیاں گولہ
 جو سپا اتے ایہو میں
 میں اتے اوہ لے جا و
 غصہ تیرا جہ دوزخا ہونے
 چہ اس دوزخ نوز
 بجبا چھوڑنا اپنے آپ
 غصہ

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْمُحْسِنِينَ أُوهُ مُحْسِنٌ وَمُؤْتٍ بِهِمَا
 پر دین اور پر جو غصہ آوی اوہ غیرت سلامی
 الْحَبِّ شِدْرٌ وَالْبُهْنُ شِدْرٌ وَيُؤْتِي الشَّكْوَةَ الْكُوْهُ
 جویں اچکل بعضیاں حلیان پوچہ پوچہ طریقی جاری
 بے غیرت سلامی اونہاں ہندی یہ کم کردی ہیں
 پرونیال لایچ کمارن تھوں میں اپنا دی دیندی

تے ہوندی وس جہا تا ایہوم و انہوں ہی چھیدا
 اوہ غصہ عین ایمان ایسا ہی دسیا ہی گرامی
 صلح کلی سنگ بیدیاں دے عین ایسی گرامی
 اوہ ہر فرقے نون کچھیا سمجھیں اہل خواری
 نہ گراہاں سنگ ملے بلکہ کرے روتہا نہیں
 کر پعتیا ندے نال سلوک اوہ بھی اونہا نوانا گنبد

مشوہ

طفل جان از شیہ شیطان باز کن
 تلج او بہ شیر او چوں خیرہ
 لقمہ کو نور افز و جو سال
 چوں ز لقمہ لوح بینی و دام
 زائد از لقمہ حلال اندر وہاں

بعد از آنش بالک انباز کن
 داں کہ با دیو لعین ہمشیرہ
 آں بود آورده از کسب حلال
 جہل و غفلت زائد از اواں حرام
 میل خدمت غم فتن آنجہاں

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ

جو لوگ ڈر رکھتے ہیں جہاں پڑ گیا اونپر شیطان کا گذر

تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۝ وَإِخْوَانِهِمْ يَدْعُونَ هُمْ

پہچان گئے بھر بھی اونکو سو جہنہ آگئی اور جو شیطان کے بھائی ہیں وہ انکو کھینچتے

فِي الْعِزَّةِ لِيُنْصِرُوا ۝ غلط میں پہچ وہ کمی نہیں کرتے

ٹھیک جان متقیانوں سے شیطان پوجا
 تا چاہتے اوہ نور یا نور کھین میں تک جانند
 ہک طرف شیطان کہوں انسان شیطان نہ جانند
 سنا آیت تھیں ثابت ہو شیطان پوجا

تا ترت ہون بہ نیا خدا نون کہ پوجا و سنا
 تے بھائی شیطان کچھ تھماں چلا دی
 بہکاوں گاہ کہ نوچہ کمی نہ کہ
 نہ تقوی پہ نقصان پوجی سجن عبادت

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

پہلا وہ سواس شد اگر اثر نہ ظاہر تھیوے
ایہ مراتب ملے عصمت عشق شدی ویشاؤں
کے آوے ہکالت پر لے اندر ابین مقالے
تے دو جاوے سو سے شیطانوں کج نہ اثر و کہاؤں
ایہ حالت صدیقانہی ہو جویں نقل یوسف پی کرد
ترتیبے درجے قدم ڈولن تھیں و سوئیوں ڈگجاوے
ایہ تو ابین سند ہے درجہ جنیوں خالق فرمایا
گدی سیرا نہاندی و چہ ناموت کہے اندر ملکتاباں
ایہ تے شکلاں کلے مس تھیں ظاہر ہون بہاں

جوش خلیل صلی اللہ علیہ وسلم
صاحب ہند جو درجہ چہری روح تے جسم ہون
نہ سہو یاد فراموشی ناہ فکر التفات ہنگامے
مگر ہوشیار ہووے بہت شر و سواس کنوں بچاؤں
جو سو سے شیطانوں جبٹ پھیاردی نہ مال لہر دے
پر جبٹ سمبھل شرم کرے ڈر تو بہ سے دعاوے
ان اللہ یحب المتطہرین لہجہ عجمی
نہ اہ طرفوں انقطاع کامل ناہ اوسروں فغلت بہاں
ہے صاحب ہاں مقامان متقی عارف الی

حکایت

کے حافظ ابین کثیر اٹھابن عساگر کنوں بخت
ہک ن او سنوں بھر پایا اوہ زن مگر لگا سوہوں
تا ہو بیہوش ڈگا جان مس میہوشیوں سرت بہاں
پس عمر آہے تعزیت کارن پاس سد و پوچار
تا سنگ حاضر ہن جنازہ اوسد حضرت عمر بجایا
جو پیش خدا سے ہونوں ڈرواد و حبت اوس پاس
ہن نفس خبیث اغوا شیطانی نوں کجہ سمجھن نہاں
جان مڑ کفارنی تہیں معجزے طلب کرنیہ
کے مصلحت ربدی پاروں تکفار اثر ارا لاند

ہک مسجد چہ جوان آہا بک ربدی کروا طاعت
جاں گھر جا پڑہن لگا یہ آیت آیوس یا وہ ہوسوں
پھر یہ آیت پڑھی تے ہو گیا فوت اوہ مرد کمالی
اوہ دفن راتیں ہو چکے تے سن جانب قبر سدا رک
تے ولین خاف مقام ربہ جنتان تہمہ پیر شریالی
تا قبروں ملی آواز و حبت ہن مینوں بہم آئے
بلکہ و کجھن سدو شیطانی اوہ مرد و بلا عین
تا بعض ظاہر ہونڈے تے کجہ ملتوی سن ہوسوں
جوس اگلی آیت دیوچہ خبر اس رب صاحب فراند

وَإِذْ أَلَمْتَهُمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْنَاهَا قُلُوبًا

اور جب تو نے انہیں کوئی آیت کہیں کچھ چھانٹ کیوں نہ ہا تو کہہ

تفسیر حاشیہ
 صفحہ ۱۶۰
 کہتا ہے کہ اس نے وہ منہ
 کلام و سب سے اچھا
 ذکر قرآن سننے و پڑھنے
 ہو سکے دل لگا کر
 اسے کیا سب سے بہتر
 ہے وہ حق خطبہ جو
 نازل ہوئی اسے کیا سب سے
 اچھا ہے جو اسے پڑھیں
 نماز پڑھنے کے
 پہلے نازل ہو کر
 اسے نازل ہونے کے
 عالم و خازن
 کیا صاحب خلاصہ
 نے اسے دو میں نوا
 ضعیف میں اس
 جواب آیت سے
 اس کی آیت عیدان
 لے کر جمعہ و جمعہ
 سورہ کے درج
 ہونے آئے۔
 کہتا ہے کہ اس نے
 نے و اعطوا و عطف
 نے حق نازل
 ہونے کے

اصول خلاف موافق و جو تخصیص بدل لے کر
 مگر معلم اتے امام نمازی تنہا ہونے کے
 ہیں سامعین مخاطب سے سنن جو مگر امامی
 ایہ آیت و جوئی سنناں تو پہلے ہر وقت توڑتے
 لَا صَلَوةَ الْاِبْعَاثِ الْکِتَابِ جو شافعی پیش کر کے
 نہ نفی صلوة اسے چھوڑتا ہے باوجود نماز نہ تھیوے
 جو میں لَا صَلَوةَ لِحَا الْمَسْجِدِ الْاَنْفِ الْمَسْجِدِ فَرَمَا
 لَا صَلَوةَ بِحَضْرَتِ الطَّعَامِ ایہ بھی اس مثل ایہی
 یا حاجت پانچا بندی جس میں اس نماز نہ جاری
 وہاں غرضیاں سنگ پڑھا کر ثواب کامل ہوا
 ایسا وقت جاں تنہا پڑھ کر امامی
 تے ذاتی نفی نہیں اس اندر حنفی کہیں سب سے
 غرض ایہی جو میں اس فرائض نماز باقی بچانے

تا و امام حکم اس کے ہاں باقی ہے کہ اس کے
 ایہ نال ضرورت عند اس حکم میں ہوا ہے
 اوہ آپوں نہا کہ پڑھیں سنن جب ہو مال اگر
 مقتدیانتوں مگر امام نہ جائز پڑھیں بہا ایت
 محتمل ایہ حدیث نہ اس سے حنفی عمل کرنے کے
 ہے بلکہ نفی کمال نہ کامل فاتحہ باوجود اس کے
 نہ کامل اس نماز جو مسجد پاس ایہی ہوسا ہے
 جاں کہنا حاضر پاس ناہیں اس وقت نماز نہ
 ہے نفی کمال اسہا نوجہ اصل نماز رواہ علی
 جاں طہیناں تسلی و نونوں ہو و نائیک ہوا
 تا پڑھیں امام سند ایہ مقتدی سند پڑھیں گری
 ہے فاتحہ و جب نا جو کامل ملے ثواب سوار
 جاں محتمل آیت تے حدیث تا آیت قوی پانچ

۳۰ نازل کیتی ایہ اللہ نے و چہ منع کلام سے اتے اچکے ذکر قرآن سننے و پڑھنے کے مل لگا
 ۳۱ یعنی جو ہمسایہ ہے پاس مسجد سے جدا وہ نماز پڑھے و چہ گھر اپنے سے مسجدوں چھوڑ کے
 اسے پایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسدی نماز نہیں ہوندی مراد ایہ ہے۔ جو
 کامل یعنی پوری نماز اسدی ادا نہیں ہوندی یعنی جو مسجد و چہ پڑھنے دی فضیلت آہی
 اس تھیں ہم رہیا اتے ایہ مراد نہیں جو اسدی نماز بالکل ہی چوڑ ہو گئی پس ایہو مال
 اس حدیث سے جو کہندے ہیں نہیں نماز ہوندی ہو اسورہ فاتحہ سے اتے ایہ حال
 اکلے پڑھنے و ابھوے۔ اتے جو مگر امام سے ہوندا ہے امام و پڑھیں گویا مقتدی و ا
 پڑھنا ہے ۳۲ یعنی گویا نوجہ تعارض ہے تا آیت اس وقت بہت قوی ہے و اسے عمل ۱۲

تفسیر حاشیہ
 صفحہ ۱۶۰
 کہتا ہے کہ اس نے وہ منہ
 کلام و سب سے اچھا
 ذکر قرآن سننے و پڑھنے
 ہو سکے دل لگا کر
 اسے کیا سب سے بہتر
 ہے وہ حق خطبہ جو
 نازل ہوئی اسے کیا سب سے
 اچھا ہے جو اسے پڑھیں
 نماز پڑھنے کے
 پہلے نازل ہو کر
 اسے نازل ہونے کے
 عالم و خازن
 کیا صاحب خلاصہ
 نے اسے دو میں نوا
 ضعیف میں اس
 جواب آیت سے
 اس کی آیت عیدان
 لے کر جمعہ و جمعہ
 سورہ کے درج
 ہونے آئے۔
 کہتا ہے کہ اس نے
 نے و اعطوا و عطف
 نے حق نازل
 ہونے کے

بخاری مسلم باہر روایت
 حدیث جو فاسخہ یا سبہ نماز یا شافعی یا حنفی یا
 جوین وچہ حدیث دو جیدی ظاہر لفظ غلام ویا
 جوین لا صلوة لجا المسجد الا فی المسجد فرمایا
 یعنی ناقص انہاں نماز جو مسجد پاس ہندی
 کہے سفیان جو پڑھے ہکلا اوس نماز نہ کائی
 پس ماہیں فاتحہ البصیفہ و جب ہے فرمائی
 تے شیخ الاسلام نے اندر شرح بخاری صافی کہوئی

وچہ استہتمات صحیحہ علیہ السلام
 اوس مراد نماز نہ کامل ناقص ہے وہاں
 خراج و امنی ناقص یعنی ناقص نماز بنایا
 نہ مسجد یا بچہ نماز و واجبہ کول ہمسایہ
 تے فرض پڑھیں وچہ گہری ماہیں فضل حضرت
 ایہ اوس حدیث داروی خیل حدیث قید لکائی
 جو پڑھے ہکلا یا جو کہے امامت اوس خواتمی
 جو پڑھے امام قرائت مقتدیاندی اوہ ہو پوئی

خارج و نماز وچہ ہر
 حق مال کے قدر مس
 حکم اوس کا اور حال
 پناہ سے اس پر مال
 نظیر ان میں اسے بہت
 اسے ایسے طرح نہ کیا جاو
 جو نماز ہوئی آیت وچہ
 خطبہ مسیحا وچہ اور ان
 نمازوں سے پھر کلام کر
 کیا کثرت سے جوین
 بیخودی کے
 پس جب جو پڑھیں
 یہاں کلام دنیا نصیب
 نہ پڑھنے قرآن کے
 نصیب۔ ایہ سوال کے
 جواب اس وچہ ہے
 نص مطلق ہے نہ خاص
 کہتی جاوے مال اوس
 سے۔ اور ہر
 اس کے سفیان الخ
 یعنی امام سفیان ثوری
 رحمۃ اللہ علیہ ہر اونی

۱۵ حدیث جو فاسخہ الہ سے تحقیق روایت کیتی گئی ہے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ تصحیح لا صلوة
 الالبغاسخہ کتاب التوفیق میں ہندی نماز سوا فاتحہ اے سورت سے پھر فرض سمجھنا سورت
 فاتحہ دا اور مقتدی سے سوا سورت سے ایہ ترک کرنا ہے عمل بالحدیث نوں جو روایت
 کیتا اُس نوں امام مالک نے اے ایہ دلیل الزام ہے اوپر شافعی سے۔ اتے نہیں کیا
 جاندا جو آیت واذ قرئی القرآن عام ہے درمیان نماز اتے باہر نماز سے پھر خاص ہونا
 اسدا وچہ حق نماز سے اے مقتدی سے ایہ خاص ہونا عام و مخصوص البعض ہوگی
 آیت۔ اے مخصوص البعض ہونا ظنی ہے پس کس طرح تمک ہووے مال اور سے
 تحقیق جملنی ہو یا اوہ قول تاں نکل گئی حد فرضیت دی مال اس سے جو نہیں کافر ہوندا
 منکر اوس واپس باقی رہیا و جب سنا اے چپ رہنا مثل فرض دی وچہ حق عمل کرنے
 سے اے ایسی طرح نہ کیا جاوے جو پڑھی مقتدی فاتحہ وچہ نماز ظہر اے عصر سے
 اسواسطے جو نہیں جہر قرائت امام دی وچہ انہاں دوہاں نمازاں سے جو نہ فوت ہووے
 سنا قرائت امام دی و مال قرائت مقتدی سے تے روایت کیتی ہے جو بعد وچہ شروع
 اسلام سے اچھی پڑھے آہے وچہ ساریاں نمازاں سے۔ پھر منسوخ کرایا گیا ۴

سنن ابی داؤد کتاب الوضوء باب من سجد فی المسجد الا فی المسجد فرمایا
 یعنی ناقص انہاں نماز جو مسجد پاس ہندی کہے سفیان جو پڑھے ہکلا اوس نماز نہ کائی
 پس ماہیں فاتحہ البصیفہ و جب ہے فرمائی تے شیخ الاسلام نے اندر شرح بخاری صافی کہوئی

بقیتہا شیعہ صفحہ ۱۷۰ :- لاصلاۃ والی واسطی اکلایاں پڑھنے والیاں سے
 مفید ہو گئی ہے۔ اتنے نہ حکم رہیا اوسدا واسطی مقتدیاں دے اتے روایت عبادہ
 بن صامت والی وچہ اوس دے راوی محمد بن اسحاق اتے نافع بن محمود ہشیم بن حمید
 ہیں وچہ کتاب تقریب التہذیب صفحہ ۲۱۵ دے لکھیا ہے جو محمد بن اسحاق وچہ
 تن طرح دے عیب آہے ہک اوس راہدس ہونا دوسرا شیعہ ہونا تیسرا قدریہ
 ہونا اتے نافع شیعہ الحال آہا تقریب کیوں صفحہ ۲۲۰ تھیں۔ تیسرے نسبت تفسیر ہونے
 دی کئی گئی ہے تقریب صفحہ ۲۲۹ اتے جو آیت فاقرو ما تیسر من القرآن یعنی
 پڑھو قرآن تھیں جو تساں نوں آسان ہووے پس وچہ اس دے سورۃ فاتحہ
 دی کوئی تخصیص نہیں بلکہ عام حکم ہے یعنی قرآن جتھوں تساں آسان ہووے
 پڑھو اتے اعلیٰ نوں فرمایا آہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فاقرو ما تیسر من القرآن
 یعنی پڑھو جو آسان ہووے تینوں قرآن تھیں۔ پس فرض اوہ ہوندا ہے جو جسدی
 ترک مال نماز بالکل جائز نہ ہووے۔ پس پڑھنا قرآن تھیں کچھ شے جو کچھ قرآن نہیں
 پڑھ سکے خواہ فاتحہ ہووے یا سوا اوس دے ہو کہ جھروں پڑھے۔ پس پڑھنا
 فاتحہ دا واجب ہو یا جو نماز سوا اوس دے ناقص ہوندی ہے۔ اتے عبادہ بن
 صامت دی روایت دی بابت فرمایا ہے شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے وچہ ترجمہ
 مشکوٰۃ دے ویکھو سن اول شروع باب قرأت الصلوٰۃ صفحہ ۳۹۹ مطبع نوکلنور
 فقیر علوانی عنی اللہ عنہ اللہم اغفر لکاتبہ ۵۳ اتے شیخ الاسلام الجزبجاری کتاب الاذان
 باب وجوب القرائت دی شرح وچہ لکھیا ہے شیخ الاسلام نے ویکھو صفحہ ۱۲۱
 لیکن نزو حنفیہ قرائت امام قرائت ماسوم ہست اوو حکم آنت و ما سوم را علیحدہ قرأت
 از امام نباید ساخت بریں من کان کہ امام قراۃ الامام قراۃ کہ۔ روایت کرد طاہر انرا
 اصحاب سنن اربعہ وغیرہ لیبان از اکابر اہل سنیہ و تامل گشت اندہاں ایشہ ثلثہ ص

ص و در جہت خود و شیخ
 بخلاف آن رفت و امام
 محمد در سوطا گفت نیست
 قرائت خلف امام در
 نماز جہت ہی و نہ در
 شیخ و ابن آدم
 جامعہ آثار بعد از آن کہ
 سرور بیکارے از امام
 از ابن عمر و ابن
 و جابہ بعد بطریق و از
 عمر ابن الخطاب او
 بن ابی قحاص
 و در قرائت خلف امام
 و بعد ذکر انہوں و از عبد
 بن شاذان او
 کہ در
 ہی سلم در نماز عصر
 اسبابی و از سافخو
 اسبابی و از سافخو
 ہونہ پس چون در
 نماز را گفت و در
 غزہ کردی

بوسہ بخاری جلد چہارم
 بارہ ربیع سوم سورہ اعراف
 بقیتہا شیعہ صفحہ ۱۷۰ :- لاصلاۃ والی واسطی اکلایاں پڑھنے والیاں سے
 مفید ہو گئی ہے۔ اتنے نہ حکم رہیا اوسدا واسطی مقتدیاں دے اتے روایت عبادہ
 بن صامت والی وچہ اوس دے راوی محمد بن اسحاق اتے نافع بن محمود ہشیم بن حمید
 ہیں وچہ کتاب تقریب التہذیب صفحہ ۲۱۵ دے لکھیا ہے جو محمد بن اسحاق وچہ
 تن طرح دے عیب آہے ہک اوس راہدس ہونا دوسرا شیعہ ہونا تیسرا قدریہ
 ہونا اتے نافع شیعہ الحال آہا تقریب کیوں صفحہ ۲۲۰ تھیں۔ تیسرے نسبت تفسیر ہونے
 دی کئی گئی ہے تقریب صفحہ ۲۲۹ اتے جو آیت فاقرو ما تیسر من القرآن یعنی
 پڑھو قرآن تھیں جو تساں نوں آسان ہووے پس وچہ اس دے سورۃ فاتحہ
 دی کوئی تخصیص نہیں بلکہ عام حکم ہے یعنی قرآن جتھوں تساں آسان ہووے
 پڑھو اتے اعلیٰ نوں فرمایا آہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فاقرو ما تیسر من القرآن
 یعنی پڑھو جو آسان ہووے تینوں قرآن تھیں۔ پس فرض اوہ ہوندا ہے جو جسدی
 ترک مال نماز بالکل جائز نہ ہووے۔ پس پڑھنا قرآن تھیں کچھ شے جو کچھ قرآن نہیں
 پڑھ سکے خواہ فاتحہ ہووے یا سوا اوس دے ہو کہ جھروں پڑھے۔ پس پڑھنا
 فاتحہ دا واجب ہو یا جو نماز سوا اوس دے ناقص ہوندی ہے۔ اتے عبادہ بن
 صامت دی روایت دی بابت فرمایا ہے شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے وچہ ترجمہ
 مشکوٰۃ دے ویکھو سن اول شروع باب قرأت الصلوٰۃ صفحہ ۳۹۹ مطبع نوکلنور
 فقیر علوانی عنی اللہ عنہ اللہم اغفر لکاتبہ ۵۳ اتے شیخ الاسلام الجزبجاری کتاب الاذان
 باب وجوب القرائت دی شرح وچہ لکھیا ہے شیخ الاسلام نے ویکھو صفحہ ۱۲۱
 لیکن نزو حنفیہ قرائت امام قرائت ماسوم ہست اوو حکم آنت و ما سوم را علیحدہ قرأت
 از امام نباید ساخت بریں من کان کہ امام قراۃ الامام قراۃ کہ۔ روایت کرد طاہر انرا
 اصحاب سنن اربعہ وغیرہ لیبان از اکابر اہل سنیہ و تامل گشت اندہاں ایشہ ثلثہ ص

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۷۲- فقیر آیت الامام قرأت کہ و اس حدیث صحیح است
 نزد اہل علم ہما اور روایت کردہ اند و در ہدایہ گفتہ کہ علیہ اجماع الصحابہ و در شرح
 زیادہ بریں سخن کردہ شدہ است جلد اول ترجمہ مشکوٰۃ صفحہ ۲۱۳ نو لکشور ایسی طرح
 کہیا جاوے جو ہد پڑ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن او پر ساڈے وقت
 نازل ہوسنے او سدے دے پس سزا و سنوں جو میں تصریح کیتی نال او سدے درک
 نے او پر یک وجہ دے اسو سٹے در تحقیق اوہ نہیں خالی من تھیں اتے ایہ قول نہیں
 پہنچا و نہ اظرف مقصود دے واسطے نام ہونے لفظاں او سدیاں دے غایت مافی
 الباب پس آیت محتمل ہوئی نال کئی وجوہاں دے تاں دلیل پکرنی نال حدیث من گان
 کہ امام قرأت الامام قرأت کہ یعنی جس شخص وا ہووے امام پس قرأت امام دی قرأت
 ہے واسطے مقتدی دے جو میں دلیل پکڑی ہے نال اسدے اصاف نے جو ایہ بہت
 واضح دلیل ہے دیلاں پکڑنے تھیں نال اس آیت دے اتے وچہ اس مسئلہ دے
 سہائیت اختلاف ہے بلجو و جب کیتی امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے وعید او پر پڑ بنے
 دے مگر امام دے اتے ثابت کیتی وعید شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے او پر ناہ پڑ بنے والے
 ایہ نقل ہے تفسیر احمدی تھیں ویکھو صفحہ ۲۲۵ و ۲۲۶ اتے جو لکھوی نے لکھیا
 ہے تفسیر احمدی اتے امام محمد تھیں فاتحہ پڑہنا مگر امام دے نیک لکھیا ہے اوہ
 سب فریب ہے لکھوی و اول تھیں آخر تک دیکھیا جاوے ^{احمدی} اتے کہیا ہے وچہ طحاوی
 دے جو جس نے پایا رکوع امام واپندا ہے اوہ رکعت پوری۔ پس جو مقتدی لیا وچہ
 رکوع دے نامہ گئی اوس تھیں سورت فاتحہ پس کس طرح عمل ہو یا او پر حدیث
 وصلوٰۃ الابغاسمہ کتاب یعنی نامہ ہونڈی سو ا پڑ بنے فاتحہ دے بے اس حدیث
 نے عمل کرواہتا اوس حدیث داخل ہیں ہوندا جو مال رکوع دے لمیاں رکعت
 اوس دی پوری ہو جاندی ہے ۱۱ فقیر حلوائی عنی اللہ عنہ اللہم اغفر لکاتبہ ۱۲

اسے ایہ حدیث روایت کر دی اہل حدیث کا
 امام محمد وچہ موٹا خلف امام قرایت
 بن عمر تے بن مسعود ہور جا بر کنور روایت کیا
 زید بن ثابت بھی ہور سعد جو ابی وقاص زیا
 عبدالعنا بن شداد کنوں یہ کہتی نی امامت
 پس ہک شخص شاریت اسنوں کہتی مال کہیں
 اوس بعد سلام کہیا توں شاریت کہتی کیوں اوس
 میں مندا جاتا ایہ جو پڑھن قرایت مگر نبی
 جو ہر ابو و امام امام واپڑھنا اوس کفایت
 شعبی آکھیا ایم ترا صحاباں و تائیں
 بھی وچہ عدم قرایت کر دی چاری بار روایت
 تے وچہ ہارے عدم قرایت پر اجماع صحاباں
 وچہ مسند اربع باہجہ بھی ہور محدث بہت لیا
 وچہ عینی شرح ہدایہ مالے عینی شرح بخاری
 امام طحاوی وچہ معانی نقل حدیثاں لیا یا
 عبدالحق محدث لکھیا مالے ملتا فارسی
 تے فقہا و اذانت نہ کوئی ہور مفسر نامی
 تفسیر النور تے اس آیت ہن حدیثاں لیا
 وچہ روح المعانی جلد تریجی جو وچہ مصر چھپائی
 کہے بیہقی تے بن عاتم مالے بن حمید لیا
 کہے مجاہد شخص ہک پڑھے قرایت مگر نبی

اسے اوس بعد سلام
 ایہ ترجمہ ہا اونیان
 دا جو حضرت امام محمد
 اصر علیہ السلام وچہ کنز
 موٹا و سالیان
 ویکو صفحہ ۱۰۰
 مطبوعہ مصطفیٰ
 اسے بوکھری نے امام
 دا نقل پر ایہ نہیں
 ۴۴ کا کج
 اوسین اپنے
 مال آہیل اوپر
 حدیثاں ہن نقل ہواں
 وچہ عینی شرح
 امام محمد
 سے ہیں نسو
 کھری تے جو صحاباں
 پور کے امام
 چاہی تے صحیح
 نوڈ بانسن
 فقیر علوی علی

مسند اربعے بھی جو انہاں باہجہ ہر
 وچہ اچی وقت یا ہولی ہر جا کر و ابہد بہت
 کسی طریقیاں سال عمر فاروق کنوں بھی پاپ
 وچہ پڑھنے مگر امام انہاں ہی سخت و حد لیا
 وقت عصر ہن مگر بی پڑھی ہک شخص توت
 جو اوسدی پاس نمازی آتا وچہ شرح فریڈے
 اوس آکھیا تیرے آگے ایہ حضرت ختم رسالت
 تا شکر بات و ہن فریڈے حضرت محمد سعید
 سالم بن عبداللہ تہن پھر اوس کرن روایت
 جو فاسحہ مگر امام نہ پڑھی شرح بخاریوں پایا
 تے ہور صحاب کبار جو باہجہ اونیان ہر
 وچہ جامع الاصول اندر بھی عدم جواز جو اباں
 تے کتب فقہ و انت نہ کوئی ہر ہک بند کرا
 بھی شیخ الاسلام بخاری شرح اندر ہدا اتوری
 بھی وچہ آثار السن محدث ظاہر لکھیا ہدا یا
 بہت محدث منع الاون مال خداوی لاری
 اس آیت تھیں منع کریندی فاتحہ مگر نامی
 مقتدیاں چپ ہو کے سن ثبوت جنہاں وچہ پاپ
 ہک سوسے اکا نوین صفیوں اوسد ویکہ ہن
 وچہ سنن ابو ذر کنوں مجاہد بیہقی مناسیا
 وچہ نماز تا اوسدی حق ایہ آیا حکم سعیدے

فقد اخرج عبد ابن حمید و ابی حاتم و بیہقی فی سننہ عن مجاہد
 قال قرء رجل خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فثلت و اذا
 قرء القرآن فاستمعوا له وانصتوا لعلکم ترحمون و رشتور صفحہ ۱۵۶
 پس تحقیق روایت کیتی عبد ابن حمید اتے ابی حاتم اتے امام بیہقی نے وچ سنن
 اپنی وے مجاہد تھیں کہیا مجاہد نے ہک آدمی نے ہزار تھیں قرائت پڑھی آہی
 مگر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وے تا نازل ہوئی ایہ آیت اتے جد پڑھیا جاوے
 قرآن تا سنوا و سنوں اتے چپ رہو تا جو تیسں رحم کیتے جاؤ و اخرج ابن
 جبریر و غیرہ عن ابن مسعود فآتہ صلی اللہ علیہ وسلم فسمعنا سأل یقرون
 خلفہ فلما انصرف قال اما ان لکم ان تفقہوا اما ان لکم ان
 تعقلوا و اذا قرء القرآن فاستمعوا له وانصتوا کما امرکم اللہ تعالیٰ
 اتے روایت کیتا ابن جبریر و غیرہ نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما تھیں
 تحقیق عبد اللہ بن مسعود نے نماز پڑھی آہی مال یاراں اپنا ندے پس سنیا
 آپ نے کئی آدمی پڑھدے نے قرائت مگر امام وے پس جد فارغ ہوئے فرمایا
 کیا ہے واسطے تاڑے ایہ جو سمجھواتے کیا ہے واسطے ایہ جو غور کرو جویں فرمایا خدا
 تعالیٰ نے اتے جد پڑھیا جاوے قرآن پس سنو اوں نوں اتے چپ رہو جویں
 امر کیتا تا نوں اتے تعالیٰ نے و اخرج ابن ابی شیبہ عن زید ابن ثابت
 قال لا قراة خلف الامام و اخرج ایضا عن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم انما جعل الامام الا لیلونہ ربہ فاذا کبر فکبروا و
 اذا اقرءوا فاصتوا و اخرج ایضا جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 قال من کان لہ امام فقراة الامام لہ قراة و رشتور صفحہ ۱۵۶ اتے روایت
 کیتی ابن ابی شیبہ نے زید بن ثابت تھیں کہیا زید نے نہیں ہے قرات مگر امام کے

پھر روایت کہ ابی شیبہ نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو ایسا ہے اللہ
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اس کے نہیں جو ایسا ہے اللہ ہے اللہ
 تا جو تا بعد از یہ کہتی جاوے اسدی پس بد تکبیر کہے امام تائیں بھی تکبیر کہتے
 بد قرایت پڑھے تا سنوائے روایت کہتی جاوے رضی اللہ عنہما سے بد تحقیقی ہی
 صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے ہووے امام پس قرایت امام ہی
 قرایت ہے واسطے مقتدی وے ایسی طرح ہے وچ اکثر تفسیر اند و فقیرانہ
 وچ گورستان قرآن پڑھن ہی جائز نہ لائے بھی نزد محمد بازر لکھیا اسمیل علامے

مولانا جامے

عجب نہ ہو کہ از قرآن نصیبت نیت فر فر فر	کہ از خورشید جز گرمی نیا بد چشم نامینا
سن پیلے گنبد و آری پڑھ ہی با قرایت	پڑھنوں بند ہو شنگ بنی جاوے کلمی بیت

سقد اخرجہ ابن منصور و ابن ابی عاتم عن محمد بن کعب القرظی
 قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اذا قرء فی الصلوة
 اجاب من وراءہ اذا قال بسم اللہ الرحمن الرحیم قالوا مثل ذلك
 حتی تنقضي الفاتحة والسورة فقلت ما شان اللہ ثم قلت واذا
 قرء القرآن فاستمعوا له وانصتوا روایت ہے محمد بن کعب قرظی سے
 جو آپ سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پڑھتے قرایت وچ نماز وے تا جواب دینا
 اور سدا جو ہوندا مگر آپ سے (یعنی مقتدی بھی پڑھتے) بد پڑھتے آپ تاکندی
 پچھا و مثل آپ وی تا جو پوری ہو جاندی فاتحہ اتے سورت پس ٹھیرا رہیا ایہ
 عمل بد تک چاہیا اللہ تبارک و تعالیٰ نے پھر نازل ہوئی ایہ آیت اتے پڑھیا
 جاوے قرآن پس سنوائے چپ رہو تفسیر و رشور جلد سوم صفحہ ۱۵۵ مطبوعہ

پس سورت فاتحہ نوں ایہ آیت شامل ہوئی پیا	جو اس آیت وی حکوں سنوں و کہد سچو حکواری
-----------------------------------------	-----------------------------------------

تاہنورا آثار دو چار پر اس لیا گواہ گزاراں	ہے ہک حدیثوں نہیں تلی ہوئی ان کاراں
ابی العالیہ تھیں کہے اوہ حضرت شاہ پہل تھیں	حافظ ابو بکر اندر نسخ منسوخ لیا لے
حال یہ آیت اتری تا سب چپ کر کرن دہر	جان پڑی ہوئی تا پار بھی ساری مگر قرابت کرو

اخیرتہ احمد بن حنبل اخبارنا الحسن بن محمد حسنویہ حدثنا
 عبد اللہ بن محمد بن عیسیٰ حدثنا عبد اللہ بن محمد ابن النعمان
 حدثنا العباس بن یزید ابو الفضل عن عبد الوہاب حدثنا المہاجر
 ابو مخلد عن ابی العالیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 اذا قرء قرءوا صحابہ اجمعون خلفہ حتی انزلت واذا قرء القرآن
 فاستمعوا لہ وانصتوا لعلکم ترحمون فسکت القوم وقرء النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم یعنی کیا ابی العالیہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب
 پڑھے تا پڑھے پیچھے آپ سے صحابی تمام تا جو نازل ہوئی ایہ آیت اتے
 جد پڑھیا جاوے قرآن پس سنواتے چپ رہتا جو تہیں رحمت کیتے جاوے پس
 چپ رہندی قوم اتے پڑھے رہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن
 ابن عباس قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 فقرء خلفہ قوم فنزلت واذا قرء القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا لعلکم
 ترحمون اتنی روایت ہے ابن عباس تھیں فرمایا نماز پڑھی رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے پس پڑھیا پیچھے آپ سے یاراں سے مال آپ سے
 تا نازل ہوئی ایہ آیت واذا قرئی القرآن آخر تک یعنی کامل سنا چاہیے تفسیر
 درمشور امام جلال الدین سیوطی دی تصنیف صفحہ ۵۵۵ جلد تیسری فصل سورہ
 فاتحہ نمبر بھی ایہ آیت شامل ہے بلکہ فاتحہ اتم درجے دا قرآن ہے جو
 ماں سہ قرآن دی پس ہووے واسطے اسے اتم درجہ دا نعمت

حافظ ابو بکر نے وچ کتاب
 اعتباری بیان ان نسخ و
 سن اختیار سے
 فقیر حلوائی عفی عنہ

امام بنی اسرائیل نے فرمایا کہ یہ قوم انہیں پڑھنے سے روکتے ہیں
پس اس امت ویکارن ایہ کم ناه خدانوں پہلایا تاکہ یا حد قرآن پڑھیں وہ چپ ہوسننا آیا

اخرج ابو شیبہ عن عبد الله ابن عمر قال كانت بنو اسرائيل اذا قرئت
آئمتهم جابوا وبوهم فكره الله ذلك هذه الاممة فقال واذا قرئ
القرآن فاستمعوا له وانصتوا لعلكم ترحمون ابو شیبہ نے روایت
کی کہ عبد اللہ بن عمر تھیں فرمایا بنی اسرائیل جو امام اوہانڈے پڑھنے سے ناچوب
دیندے قوم (یعنی مال پڑھنے سے) پس ناپسند کیا یہ فعل خدا تعالیٰ کے واسطے
اس امت مرحومہ سے پس فرمایا حد پڑھنا جاوے قرآن پس تیس سنوا و سنوں
اتے چپ رہو تا جو تیس رحمت کیتے جاؤ وعن ابن مسعود انہ صلے

۱۶۸

باصحابہ فسمع ناساً یقرءون خلفہ فلما انصرف قال اما ان
لکم ان تفقیوا اما ان لکم ان تعقلوا واذا قرئ القرآن فاستمعوا
له وانصتوا لعلکم ترحمون کما امرکم اللہ تعالیٰ روایت ہے
بن مسعود رضی اللہ عنہما تھیں جو نماز پڑھائی آپ نے پس سنیا جو پڑھی
آو میان نے سمجھے آپ سے قرأت پس فارغ ہو کے فرمایا کیا ہے تسانوں
جو سمجھواتے غور کرو جو پڑھنا جاوے قرآن پس سنوا و سنوں اتے چپ
رہو جویں حکم کیا ہے تسانوں اللہ تعالیٰ نے ورنشور ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵
مگر امام رہو چپ جہت قرآن امر جویں ہوا نماز تک مشغول نہ کانی او سوچتہ امام جو پڑھا

اخرج ابن ابی شیبہ والبطرانی فی الاوسط وابن مردودہ عن ابی وائل

عن ابن مسعود انہ قال فی القرۃ خلف الامام انصت للقرآن
کما امرت فان فی الصلوة شغلا وسبکفیک ذاک الامام روایت
ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہما تھیں جو ٹھیک فرمایا ہے آپ نے چپ رہو

قرائت تھیں مگر امام دے واسطے قرآن دے جو میں توں امر کیتا گیا ہیں تحقیق
 وچہ نماز دے شغل ہے اتے جلدی کفایت کریگا تینوں پڑھنا امام دا۔ ولخج
 ابن ابی شیبہ عن علی قال من قرء خلف الامام فقد اخطا في اللفظ
 فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو شخص پڑھے مگر امام دے پس تحقیق خطائی
 اوس نے وچہ فطرت شرعی دے در منشور صفحہ ۱۵۶ جلد تیسری مطبوعہ مصر

جے شوق زیادہ ہووی در منشور ویکھن آیا
 بھی عینی شرح ہدایہ فتح القدر جلیل قدوسی
 لاندہ بانوں دسین صاف حدیث نبوی فرمائی
 ایہ آیت چپ رہن وچہ مگر امام اجماعوں آیا
 جو منکر ہووی علاج نہ اوسدا اندر ویت ہوتا
 لکھی حدیث وکہا کن کھٹن اہل نجد شقی دے

بہت آثار جلال سیوطی اس آیت وچہ لیا یا
 شرح بخاری معانی الآثار ترمذی وچہ قدوسی
 صحیح ترمذی وچہ مگر امام قرائت پڑھن نہ آئی
 امام احمد اے عبدالبر دوہاں نے ہے فرمایا
 کل قول عدم جہتے وال ایہن ذیشان
 وچہ ترمذی صفحہ چوتالی نمائے وچہ دلیل قوی ہے

۱۷۹

حدثنا بحر بن نصر حدثنا يحيى بن السلام اخبرنا مالك عن
 وهب ابن كيسان عن جابر ابن عبد الله عن عبد الله عن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قال من صلى ركعة فلم يقرب فيها بام القرآن
 فلم يصل الا ورا. الامام یعنی فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے
 پڑھی ہک رکعت پس نہ پڑھیوس وچہ اوس رکعت دے سورت فاتحہ پس نہیں پڑھی
 اوس نے نماز مگر جد ہووے بچھے امام دے

نہ اوس اوہ رکعت پڑھی نہ ہووی مگر امام جد ہیں
 قرائت الامام قرائت کہ حدیث صحیح ہوئی
 ابوہریرہ کنوں بہا یا زوں لازم ویکھن آیا

یعنی پڑھی جو رکعت وچہ اوس فاتحہ پڑھنا نہیں
 جاں کہلا امام اگے تاکافی مقتدیارنوں سوش
 وچہ ترمذی صفحہ اندر ترمالی بھی حضرت فرمایا

عن ابی هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه و

اللہ وسلم انصرف من الصلوة جمر فیہا قرأت فقال قرأ معنی احد
منکم انفا فقال رجل نعم یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم قال
انی اقول علی ان انا زعم القرآن قال فانتھی الناس من القرائت مع رسول اللہ
صلے اللہ علیہ والہ وسلم فیما جمر فیہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ
والہ وسلم من الصلوة بالقراءة من سمعوا ذلك من رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم روایت ہے ابی ہزبرہ تھیں کہیا اوس نے تحقیق فارغ ہونے
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوس نماز تھیں جس وچہ آپ نے اُچی پڑھیا آہا۔ پس
فرمایا آپ نے کیا پڑھیا ناں میرے کسے نے تاوے تھیں۔ کہیا ہک شخص نے
ہاں یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا آپ نے ٹھیک میں کہندا ہاں کیا ہے میرے
واسطے جو میں جہگڑا کیتا جاندا ہاں ناں قرآن وے کہیا راوی نے پس ہٹ گئے لوگ
قرائت پڑھن تھیں وچہ جنہاں نمازاں وے آپ اوچی پڑھدے آہے قرائت جہ سنیا
اوہناں نے حکم حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھیں ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

۱۸۰

وچہ اوچی وقت قرائت پڑھی نیدی مگر کسے نے کسے پڑھیا مگر میرے تاوے چوں ہاں ہک شخص لایا راوی کہتے تا مگر نیدی پڑھنوں ہٹ گئے سارے پھر وچہ موٹا کہیا امام محمد خاص علامے منہ اوس دیوچہ پاواں بلدی گانگیا جو سارے	تا فارغ ہونمازوں سخن الایا پاک بنی نے کہیا وچہ قرآن تنازع کیوں میں ناں ہوو فرمایا جس جس نے ایہ سنیا بہا وین منکر نہیں چیک مارے سعد کنوں اوہی میں بہا وے پڑھی جو مگر امام اتے عمر کہے منہ وچہ تشوئی پڑھے جو مگر سوارے
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

ان سعد قال وددت ان الذی یقرء خلف الامام فی فہ جمرۃ روایت
کیتی امام محمد نے سعد تھیں جو تحقیق فرمایا سعد نے پس رکھدا ہاں میں جو انگیارے
پاواں وچہ منہ اوس شخص وے جو پڑھے مگر امام وے اتے روایت کیتی اوس نے
عمر خطاب رضی اللہ عنہ تھیں جو فرمایا آپ نے افسوس افسوس میں وچہ منہ اوس وے

پچھتے سب سے اسم ربک الاعلیٰ پر یعنی شروع کرتی۔ پھر عذاب فارغ ہونے تک پچھیا کہ
 نے تساں تھیں پڑھیا ہے یا کہہ اٹسا نڈا پڑھنے والا ہے اس آدمی نے جواب
 دتا میں ہاں پھر آپ نے فرمایا مینوں معلوم ہے جو کوئی تساں تھیں مینوں مشتمل
 کر رہیا ہے اس تھیں یعنی روک دیا ہے ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

پھر وچہ طحاوی تے طبرانی عبد اللہ تھیں لیاؤ	کہے عبد اللہ لوی پڑھی مگر نبی سے آئے
تا فرمایا تھیں پڑھیں یہ پوچھ رلا پاندی ہو یا رو	صحیح اسنادی فرمائی وچہ آثار شام رو

عن ابی الاحوص عن عبد اللہ قال قالوا لبقرون خلف النبی صلی
 اللہ علیہ وسلم فقال خلطتم علی القرابت رواہ الطحاوی والطبرانی
 واسنادہ حسن ابی احوص تھیں روایت ہے اتے اوہ عبد اللہ تھیں
 روایت کروا ہے جو عبد اللہ نے کہا لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھے
 پڑھیں آئے ہیں آپ نے فرمایا ملاقتی اپر میرے تساں قرابت۔ روایت کیتا اس
 نون طحاوی اتے طبرانی نے اتے کہا اس وی اسناد حسن ہے ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

تے حافظ احمد بن منیع وچہ سند اپنی لیا یا	دارقطنی ہو موٹا اتے طحاویوں بھی لکھیا یا
جابر تھیں اوہ اکھن حضرت شاہ رسل فرمایا	جہدا ہو وی امام پڑھیں تساں اوہ پڑھیا آیا

وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان له
 امام فقراء الامام له قرأه رواہ الحافظ احمد بن منیع فی مسند
 و محمد ابن الحسن فی ملوطا والطحاوی والدارقطنی واسنادہ صحیح
 جابر رضی اللہ عنہ تھیں روایت ہے کہا اوہناں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم جہدا امام ہو جاوے پس امام ہی وی قرأت اوہی قرأت ہے۔ روایت
 کیتا اس نون حافظ احمد بن منیع نے اپنی سند وچہ اتے محمد بن الحسن نے وچہ موٹا
 سے اتے دارقطنی نے بھی روایت کیتا ہے اتے اسنادی صحیح ہے قول وچہ

اگر تو کہے کہ اس کو وارقطنی نے معدول کیا ہے۔ اس طرح سے کہ نہیں سند ظاہر کی
اس کی کسی نے موسیٰ بن ابی عائشہ سے بجز ابو حنیفہ اور حسن بن عمارہ کے اور یہ دونوں
ضعیف ہیں۔ پھر وارقطنی نے ایک اور جگہ کہا ہے اور روایت کیا ہے اس
حدیث کو سفیان الثوری اور شعبہ اور اسرائیل بن یونس اور شریک اور ابو خالد الدلانی
اور ابوالاحوص و سفیان بن عیینہ و جبرین عبد الحمید و غیر ہم نے موسیٰ بن ابی عائشہ
سے اوس نے عبد اللہ بن شداد سے اوس نے مرسل طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سے اور یہی ٹھیک ہے میں کہتا ہوں کہ وارقطنی کی یہ کلام بالکل صریح غلط ہے
کیونکہ جو اس کا خیال ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو کسی حافظ نے
سوا ابو حنیفہ اور حسن بن عمارہ کے سند نہیں کیا مرفوع ہے اوس کے ساتھ
جس کو حافظ احمد بن منیع نے اپنی سند میں روایت کیا ہے کہ حدیث سانی
ہم کو اسحاق الارزق نے اوس نے سفیان اور شریک سے انہوں نے
موسے بن ابی عائشہ سے اوس نے عبد اللہ بن شداد سے اوس نے جابر
رضی اللہ عنہ سے کہا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول تہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے جس کا امام ہو تو امام کی قرایت اوس کی قرایت ہے انتہے۔ اس کے تمام
راوی ثقہ ہیں۔ اور ثابت ہوئی پیروی امام ابو حنیفہ کی دو آدمیوں سے ایک
ان کا سفیان اور دوسرا شریک ہے اور ثقہ کبھی حدیث کی سند کو ظاہر کر دیتا
ہے اور کبھی اوس کو مرسل کر دیتا ہے۔ اور اس حدیث کے کئی اور طریق ہیں۔
وارقطنی وغیرہ کے نزدیک جو مضبوط کرتے ہیں ایک دوسرے کو اگرچہ سب
ضعیف ہیں۔ لیکن وارقطنی کا یہ کہنا کہ وہ دونوں (ابو حنیفہ و حسن بن عمارہ)
ضعیف ہیں۔ حسن بن عمارہ تو ایسا ہی ہے۔ لیکن ابو حنیفہ کے حق میں اس
کی جرح بالکل باطل ہے۔ ایسا ہی ابن عدی کا امام کو ضعیف کہنا سبباً کہ نقل

کیا اس کو ذہبی نے میزان میں حرف لاف میں اسمیل بن حماد بن النعمان بن ثابت
الکوفی اپنے باپ سے اوس نے اپنے دادا سے۔ ابن عدی نے کہا ہے کہ یہ
تینوں ضعیف ہیں صحیح نہیں انتہے۔ حالانکہ ابو حنیفہ ثقہ کہا ہے آپ کو امام بھی
بن معین و علی بن المدینی نے اور آئمہ کی ایک بڑی جماعت آپ کی ثنا گو ہے
حافظ المذنی نے تہذیب الکمال میں کہا ہے محمد بن سعد العوفی نے کہا ہے
کہ سنا میں نے یحییٰ بن معین کو کہتے ہوئے ابو حنیفہ ثقہ تھا کوئی حدیث نہیں بیان
کرتا تھا مگر جو یاد ہو۔ اور جو یاد نہ ہو وہ بالکل نہیں بیان کرتا تھا۔ صالح بن محمد
الاسدی نے کہا ہے کہ میں نے یحییٰ بن معین کو سنا کہتے ہوئے کہ ابو حنیفہ ثقہ ہے
حدیث میں اور احمد بن محمد بن القاسم بن مخزوم نے یحییٰ بن معین سے روایت کیا کہ
ابو حنیفہ پر کسی طرح کا خوف نہیں اور کہا اوس نے کبھی ابو حنیفہ ہمارے ہاں بیچ
بولنے والوں میں سے تھا۔ اور اوس پر جھوٹ و تہمت نہیں لگائی گئی انتہے۔
الذہبی نے تہذیب میں کہا ہے کہ صالح بن محمد وغیرہ نے کہا سنا میں نے
یحییٰ بن معین کو کہتے ہوئے کہ ابو حنیفہ ثقہ ہے حدیث میں اور احمد بن محمد بن
مخزوم نے یحییٰ بن معین سے روایت کیا ہے کہ جنہوں نے امام ابو حنیفہ سے روایت
کی ہے اور اس پر اعتماد کیا ہے اور ثناء کہی ہے وہ زیادہ ہیں ان سے جنہوں نے
آپ پر جرح کیا ہے اور امام علی بن المدینی نے کہا ہے کہ ابو حنیفہ سے روایت
کی ہے امام ثوری اور ابن مبارک نے اور وہ ثقہ ہے۔ کسی طرح کا اوپر خوف
نہیں انتہے حافظ اثیر الجزری نے جامع الاصول میں کہا ہے اور اگر ہم جانتے
اوس کے مناقب و فضائل کی شرح کی طرف تو کیا ہی خوب تھا ہم ایک لمبی کلیف
میں پڑ گئے اور ہمارا ان سے کوئی مقصود حاصل نہ ہوا۔ کیونکہ وہ تھا ایک عالم عامل
زاہد عابد پرہیزگار متقی امام علوم شریعہ میں پسندیدہ انتہے کہا ہے حافظ الذہبی نے

مذکرۃ الحفاظ میں کہ امام تھا ایک بڑا امام پرہیزگار عالم عامل بہت عبادت کرنے والا بڑی شان والا اپنے بادشاہ کے انعام کو قبول نہ کیا یہاں تک کہ کہا اس نے امام کے مناقب میں نے ایک الگ جزو بنائی ہے۔ انتہی میں کہتا ہوں اب ثابت ہو گیا ان اقوال سے کہ امام ابو حنیفہ حدیث میں پورا ثقہ تھا اور علوم شریعیہ میں امام تھا تو کوئی اعتبار نہ رہا واقطنی اور ابن عدی کے آپ کو ضعیف کہنے کا باوجودیکہ ان کی جرح بھی مبہم ہے اور مبہم جرح کچھ مقبول نہیں اوس کے حق میں جس کی عدالت ثابت ہو چکی ہو۔ جیسا کہ اصول حدیث میں ثابت ہو چکا ہے۔ اگر تو کہے کہ الذہبی نے کہا ہے میزان میں کہ النعمان بن ثابت بن زوطی ابو حنیفہ الکوفی امام اہل الکرا ضعیف کہا ہے آپ کو امام النسائی نے یاد کے لحاظ سے امر ابن عدی نے اور حال بیان کیا ہے آپ کا خطیب نے دو فصلوں میں اپنی تاریخ میں اور دونوں فرقوں کی کلام ضعیفہ و معدلیہ میں پوری توضیح بیان کی ہے۔ انتہی میں کہتا ہوں ترجمہ میزان کے صحیح نسخوں میں تو پایا ہی نہیں جاتا۔ لیکن جو پایا جاتا ہے نسخہ مطبوعہ سے زیادہ ملتا ہے کسے نقلی نسخہ سے نقل کیا ہوا یہ ظاہر ہے اور کسے آدمی کا اور غدر بیان کیا ہے کہ کاتب نے اوپر یہ اور عبارت لکھی ہے۔ اور جب کہ نہ تھا یہ ترجمہ ایک نسخہ میں اور دوسرے میں تھا تو اوسکو میں نے حاشیہ پر لگا دیا انتہی کا امیہ میں کہتا ہوں جو اس کے لحاظ سے سنیہ وال ہے وہ یہ ہے کہ الذہبی نے نہیں لکھی کینتہ امام کی میزان کے واسطے اس لکھی میں اپنی عادت کے موافق اور دلیل واضح اس کے ساتھ لکھی ہے۔ یہ ہے کہ الذہبی اقراری ہے کہ اوس نے امام کا حال میزان میں نہیں بیان کیا ہے۔ کہ دیا چہ میں کہا ہے اور ایسا ہی میں نہیں بیان کرونگا اپنی کتاب میں فرماتے ہیں پیروی کئے گئے اماموں سے کسی کو بیعت نہ کرونگا ان کی سے اسلام میں اور

بڑائی ان کی کے دلوں میں جیسے ابو ضیفہ و الشافعی و البخاری انتہائی اور علامہ ابن
 نے شرح الفیہ میں کہا ہے اور سیوطی نے تدریب الراوی میں کہا ہے مگر
 اوس نے نہیں بیان کیا کسی کو صحابہ سے اور پیروی کئے گئے اماموں سے
 انتہائی کلام ہا پس یہ عبارتیں بڑی اونچی آواز سے ندا دیتی ہیں کہ جو بعض نسخوں
 میں امام کا ترجمہ ہے بالکل الحاقیہ ہے حاصل کلام کا یہ ہے کہ جرح مفسر
 امام ابو ضیفہ کے بارے میں اس فن کے کسی امام سے بھی ثابت نہیں ہوئی۔
 سو نہیں عیب لگاتے آپ کو عدالت میں جرح مبہم جو صادر ہوئی وار قطنی ہا
 ہمسروں اوس کے سے باوجودیکہ جرح مفسر بھی بعض اوقات بڑے بڑے
 اعیان کے بارے میں نامقبول ہے علامہ التاج السبکی نے طبقات الکبریٰ
 میں کہا ہے ہم تجھے بتلا چکے ہیں کہ جرح کی جرح نامقبول ہے۔ اگرچہ اوس
 کی تفسیر ہی کر دے اوس شخص کے بارے میں جس کی عبادتیں گناہوں پر غالب
 ہوں اور جس کی تعریف کرنے والے اوس کی مذمت کرنے والوں سے بڑھ ہی ہوئی
 ہوں اور پاک کہنے والے اس کی جرح کرنے والوں پر غالب ہوں جبکہ وہاں
 کوئی قرینہ ہو اور شہادت دیتا ہو اس بات پر کہ ایسی باتیں محمول ہیں اوس کے
 و قبیہ پر جو اوس میں تھا مذہبی تعصب یا دنیاوی مناقشہ سے جیسے نظراء وغیرہ
 میں ہوا ہے پس اب نہ توجہ کرنوری وغیرہ کی کلام کی طرف اپنی ضیفہ کے بارے
 میں اور ابن ابی ذریب وغیرہ کی کلام مالک کے بارے میں اور ابن معین کی کلام
 شافعی کے بارے میں اور شافعی کی کلام احمد بن حنبل کے بارے میں وغیرہ وغیرہ
 اگر ہم مطلق طور پر جرح کو مقدم رکھتے تو ہمارے یہاں کوئی بھی سالم نہ رہتا اماموں
 سے کوئی امام نہیں ہے مگر طعن کئے اوس میں طعن کرنے والوں نے اور ہلاک
 ہوئے اوس کے بارے میں کئی ہلاک ہوئے والے۔ یہ ترجمہ ہے عربی عبارت

متعلق حاشیہ کلمہ و اسنادہ صحیح کتاب آثار السنن مطبوعہ عظیم آباد صفحہ ۸ صفحہ ۸۸ تک بچینہ اور روایت کیا اسی حدیث کو حاکم نے مستدرک میں اور اس کی اسناد اس طرح بیان فرمائی حدیثنا ابو محمد بن بکر بن محمد بن حمدان الصیرفی حدیثنا عبد الصمد بن فضل البلیغی حدیثنا مکی بن ابراہیم عن ابی حنیفہ عن موسیٰ بن ابی عایشہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن شداد ابن الہماد عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی ورجل یقرء خلفہ فجعل رجل من الصحابة ینہاء عن القراءة فی الصلوۃ فلما انصرف قال انتمانی عن القراءة خلف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتنازعا فہذا کر و ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال من صلی خلف الامام فان قراءۃ الامام لہ قراءۃ انتہیہ و اخرج الدارقطنی فی سننہ حدیثنا ابو عبد اللہ ابن القاسم بن ذکریا احماری الکوفی بالکوفۃ حدیثنا ابو کریب محمد ابن العلاء حدیثنا اسد بن عمرو عن ابی حنیفہ عن موسیٰ بن ابی ابن ابی عایشہ عن عبد اللہ بن شداد عن جابر قال صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و خلفہ یقرء ینہاء رجل من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلما انصرف تنازعا حتی بلغ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی خلف الامام فان قراءۃ الامام لہ قراءۃ و رواہ اللیث بن سعد عن ابی یوسف عن ابی حنیفہ انتمی حدیثنا ابو بکر النسا عن ابی حدیثنا احمد بن عبد الرحمن بن وحب حدیثنا مثنی اللیث بن سعد عن یعقوب عن النعمان عن موسیٰ بن ابی عائشہ عن عبد اللہ بن شداد عن جابر ابن عبد اللہ

اور روایت کیا اسی
اور وضع کیا ہے اس
تو اب صدق خاں اب
بجواب نے جو ابی حنیفہ
نہان القرآن کے لیے
آیت و اذا قرأ القرآن
فاستمعوا له وانصتوا
لعلکم ترحمون کے
جلد دوسری صفحہ ۲۲۶
مطبوعہ صدیقی لاہور
صلی بارشاد اس
کی پوری حرف
حرف غلطی سے ہے

عن رجل قرء خلف النبي صلى الله عليه وسلم سجدة اسم ربك الاعلى
 فلما انصرف قال معي قرء منكم سبعة اسم ربك الاعلى فسكت القوم
 فسألهم ثلاث مرات كل ذلك ساكتو ثم قال رجل انا قال قد علمت
 ان بعضكم فالجنيها انتهى ثم قال الدارقطني وقال عبد الله بن شداد
 عن ابى لوليد عن جابر بن عبد الله ان قرء خلف النبي صلى الله
 عليه وسلم في الظهر والعصر فاما اليه رجل فنهاه فلما انصرف
 قال تمناني عن اقرء خلف النبي صلى الله عليه وسلم فتذكرا
 حتى سمع النبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم من صلى خلف امام فان قرء امام له قرادة ابو الوليد
 هذا صحيح ولم يذكر في هذا الاسناد جابر عن ابى حنيفة وسواه
 يونس بن بكر بن ابى حنيفة والحسن بن عماره عن موسى بن ابي
 عائشة عن عبد الله بن شداد عن جابر عن النبي صلى الله عليه
 وسلم حدثنا احمد بن محمد بن سعيد ثنا يوسف بن يعقوب
 بن ابى الازهر البقمي ثنا عبد الله بن يعيش ثنا يوسف بن بكر ثنا
 ابو حنيفة والحسن بن عماره متروك الحدیث اگرچہ اس حدیث کے
 اور طریق بھی ہیں مگر بسبب طوالت کے صرف اتنے پر ہی کفایت کیا ہے باقی
 رہا وہ جو دارقطنی نے اس سند کے اخیر میں جرح کیا ہے کہ ابو الولید مجہول ہے
 اور جابر کا ذکر بجز امام ابو حنیفہ اور حسن بن عمارہ کے کسی نے نہیں کیا تو اس میں
 البتہ بحث ہے وہ یہ ہے کہ دارقطنی نے اپنے علم کے روستے یہ بات فرمائی ہے۔
 اور فی الواقع یہ دونوں باتیں اونکی سخت خلط ہیں۔ کیونکہ امام احمد بن منیع نے جو
 اپنی سند میں سفیان اور شریک سے روایت کی ہے موسیٰ بن ابی عایشہ سے تو

ان دونوں نے بھی جابر کا واسطہ بیان کیا ہے چنانچہ اسکی بحث صاحب صیانت
الانام نے مفصل بیان فرمائی ہے اور وہ جو صاحب تبصرہ نے بسبب بے علمی
اور بیوقوفی اپنی کے اسکی نفی کی ہے اور شیخ ابن ہمام کے نقل کرنے پر کفایت نہ
کی اور یوں معذرت فرمائی کہ جب تک اصل سند احمد بن منبج نہ دیکھی جاوے تو تب
تک تسلیم نہیں ہو سکتا تو وہ محض رفع الوقتی ہے کیونکہ اسطرح تو تمام کتابوںکی بے
اعتباری ہو سکتی ہے۔ اگر یہ بات ابن ہمام کی بے اصل ہوتی تو کوئی فقہیہ یا محدث زمانہ
سابق میں اسپر گرفت کرتا۔ *وَأَذَانِيْسٌ فَلَيْسَ بِلَاكِنِ بْنِ هَمَامٍ كَسَاءِ* اور علماء نے بھی
یہ دعویٰ نہیں کیا ہے *وَلَا حَاجَةَ إِلَى تَفْصِيْلِهِ* اور اس حدیث پر مفصل طور کہ سپر
زیادتی متصور نہیں ہو سکتی میرے رسالہ الدلیل القوی علی ترک القراءۃ للمتقدمین میں
ہے کہ ابوالولید کے بڑھول ہوئے کا دعویٰ اوسکا اسواسطے غلط ہے کہ دارقطنی کو
فہم میں نہیں آیا کیونکہ یہ ابوالولید بعینہ وہی عبد اللہ بن شاد ہے اور لفظ عن ابی
الولید بدل ہے اسی عبد اللہ بن شاد سے تو وہی ابوقریبہ ایک ہی شخص ہے دلیل
اوس کی یہ ہے جو کہ حواشی شرح نخبۃ النکاح میں یوں تفصیل کی ہے *قال سادق*
ابن جعفر فی التجبۃ وشرحہ و من المعام فی ہذا لفظ کشف الامام بیان عن
اشہر باسمہ ولہ کنیۃ لا یؤمن ان یأتی فی بعض الروایات من کنیۃ المنان
یظن انه الاخر اب دیکھو عرض ابن جعفر کہ راوی کی بھی نام ہے شہ
ہے اور کبھی کنیت سے اور کبھی دونوں سے نام قندہ شخص ایک ہے وہ ہے ابو جعفر
فقد قال العالی فی حاشیۃ شرح النخبۃ مثالیہ ما رواہ ابی جعفر عن ابی
ابی یوسف عن ابی حنیفۃ عن موسیٰ بن ابی عایشۃ عن عبد اللہ بن
شاد عن ابی الولید عن جابر مرفوعاً من صلی حلف الامام
قراءۃ الامام لہ قراءۃ قال لعلہ ابو عبد اللہ بن شاد ہر بندہ

صاحب اسرار علی بن ابی طالب
 صحابہ سے ایسے طرفین
 فراد ایسے جو وہ س
 وٹک اصحاب واکٹھ
 اتے اجاع پر پڑھیں
 فائز مس ہاگر امام
 نصار تفسیر روح المعانی
 جلد تیسری مطبوعہ مصر
 صفحہ ۱۹۰

ابو الولید نبی علی ذلك علی ابن المدینی قال الحاکم ومن تناون بلعرفة
 الاسامی اور شہ مثل هذا لو ہم ترجمہ کبھی ایک ہی شخص کو کنیت اور نام دونوں سے
 پکارے جانے کی مثال حاشیہ شرح منجبتہ الفک میں یوں بیان فرمائی ہے مولانا علی
 نے جیسا کہ روایت کیا اسکو حاکم نے ابی یوسف سے اوس سے ابی حنیفہ سے اوس
 نے موسیٰ بن عائشہ سے اوس نے عبداللہ بن شداد ابی الولید سے اوس نے
 جابر سے مرفوعا جس نے نماز پڑھی تھکھے امام کے پس البتہ قراءۃ امام کی مقتدی کی
 قراءۃ ہے تنبیہ کی اسپر حاکم نے کہ جس شخص نے سستی کی ناموں کی پہچان میں
 اسے وہم پیدا ہوتے رہتے ہیں اور اسی طرح تلا علی قاری نے دعویٰ ان
 دونوں کا کیا ہے لہذا وار قطنی کی جرح از روئے جہالت ابو الولید کے ثابت
 نہ ہوئی اور کہا عقود الجواہر المنیفہ فی اولی الامر حکام مذہب ابی حنیفہ میں کہ حدیث
 مذکورہ کو امام ابی حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اماموں کی ایک جماعت نے روایت
 کیا پس روایت کی محمد بن حسن شیبانی نے امام ابو حنیفہ سے انہوں نے موسیٰ
 بن ابی عائشہ سے انہوں نے عبداللہ بن شداد سے انہوں نے حضرت جابر
 رضی اللہ عنہ سے مرفوع جس شخص کے لئے ہو امام پس قرائت امام کی اوس کے
 لئے قرائت ہے زیادہ تفصیل اس مسئلے کی انواع نبوی میں مذکور ہو چکی انشاء اللہ تعالیٰ

تالعی شعبی کہے میں پایا تتر بدریاں تائیں	ساری منع کر نیدی پڑھوں مگر امام سائیں
مذہب اکثر اصحابا اندا ایہو آبا پیارے	بن مسعود تے بن عباس بن عمر زید سوار
کوئی کہے جو پڑھے امام کچھ منہ اسدیو چاک پائی	کوئی مٹی کہی کوئی وٹے چو نکر گزرا بگر سائیں
جس پڑھیا مگر امام خطا اوس فطرت چہ کماٹی	اجماع اصحابا اندا اس پر ویکھ معانیوں پائی

اعتراض

بعض کہن جاں چپی پڑھتا کچھ پڑھیں نہ کانی جاں ہوئی پڑھتا سنہو فاستمرا جو میں قول الہی

مراقبت کرناں سے پاس نفاس کر جانے | عالی شوق سے خوف ملی اس آیت کنوں عملی

فائدہ ذکر کر نیدا

انا حلیم من ذکرنی میں ذکر و سنگ مٹھاں
بجے پڑھو درود تا بھی مینوں و کھن شاہ سولیا
اتے و کھن ربا افضل آیا کنوں نعیم بہشتاں
تے ربا ذکر کچھو حاضر دل روح کل اعضا و
تے قلبی سری روحی خفی اخفی مقام جو ساری
تخلقوا باطلاق شد ہے جویں شاہ رسل فرمایا
تے جاگک نفس متابع ہو کے قابو دیو چاوی
تت کرے جاں ذکر سانی حال گلی پھر کہلے
ذکر سانیوں نقل کرے پھر دل قلبی اذکار
پھر فانی ہو کے ذات خدا و چہ ذکر کرے رحمانی

جان بچلیس خدا ذکر و خوشی ہو پوس چہ لیکھاں
تے سندری ذکر جو صفتاں بدیاں سنگ ہو مومو
تاہن بعد وصول حنت ای نعمت ہوگ نشتاں
بھکے اچھا رب دل بہن غیر خیال ہر داؤں
بن مرشد کامل حاصل ہون ابتدا مشکل پرا
صفتاں ربدیاں پیدا کر ہوا پنی و چہ الایا
تد لگ صفتاں نال خداویاں ناہ کوئی زکیا جاوے
نہ وسوسہ نفسانی کوئی آوی وقت ذکر و چہ دل
تا ہو و متجلی حق مول او سنوں نکل کولن تارن
جویں لائق اوس جلالت دی روح البیا پچھا

مثنوی

چوں تجلی کرد اوصاف قدیم
جان نت ذکر کرے اوس اسموں ہوس ظہور پکار
مناسبت ذکر نوں سنگ اس اسم بوزیاصل تھو
جان ہویا تعلق پھر اوسنوں ہک ربط ہو و حاصل
چشتی بعض مشایخ پہلے وسد ذکر سانی
مرشد کامل پاروں حاصل ہون مقام ذکر و

پس بسوز و وصف حالت را کلیم
تجلی اوس اسم دی اوستے پندیدی آن سوہار
جیہا شغل متابعت تھیمی تعلقن اوس شیوہ
و چہ اپنے لے ہم اندر او دہم و نشانی کامل
اسے نقشبندی نت سری سد و عمل پچھا
ایہ بن مرشد طی اس نہ ہو و اہل تہمتیں پڑھ

نفس ماقدرتہ است علیہ

طے این مرعابے ہمارے خضر کان

ظلمات است تیرس از خط گمراہی

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'افضل کنہ سے میں دلیل بنان' and 'بعض طریقہ تہذیب کے'.

Handwritten notes at the bottom of the page, including 'نفس ماقدرتہ است علیہ' and other religious text.

جو باہجہ ویلے پیر خدا واقرب نہ حاصل ہو

نفس نتوان کشت غیر از دوہر

مجاہد اوہ جس نفس اپنے نون کٹھارہ خدا و

بھی تقویٰ حاصل ہوئی باہجہ نہ ایہ مقصد نہ توان

جوہیں یا ایہ الذین آمنوا تقوا شد حق لغاتہ ربنا یا

۱۰ مجاہد اوہ الخ۔ اتے وچ مشکوٰۃ کتاب الایمان آخر فصل اول ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تھیں روایت ہے عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و

یدہ والمؤمن من امنہ الناس من دماغہم واموالہم رواہ الترمذی

والنسائی و زاد البیہقی وشعب الایمان بروایت فضالہ والمجاہد من

جاہد نفسہ والیماجر من ہجر الخطایا والذنوب فریما مسلمان اوہ شخص

ہے جو جس دی زبان اتے منہ تھیں مسلمان لوک سلامت رہن۔ اتے مومن اوہ شخص ہے جو بخونگی

ہو وے اس تھیں دیساں نون اپنیاں جاناں اتے ملاں تھیں۔ روایت کیتا اس نون ترمذی اتے

نسائی اتے۔ اتے زیادہ کیتا بیہقی نے نال روایت فضالہ وے وچ شعب الایمان وے اتے

مجاہد اوہ ہے جس نے جہاد کیتا نال نفس اپنے وے وچ فرانبرداری کرتے خدائے دی وے

اتے ہماجر اوہ ہے جس نے چھوڑ دتے گناہ اتے خطائیں۔ اتے اس طرح روایت کیتی ترمذی

نے وچ ابواب جہاد وے فضالہ بن عبید تھیں جس و آخری جلد ایہ ہے کان رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقول المجاہد من جاہد نفسہ یعنی فریما مجاہد

اوہ ہے جس نے لڑائی کیتی نال نفس اپنے وے۔ اس جہاد نون کفار وینال جنگ کرنے تھیں بہت

وڈا فراندے ہیں جو کافراں نال ہکواری لڑ کے ماریا یا خود شہید ہو گیا۔ اتے نال نفس وے ہمیشہ

لڑائی ہے۔ دن وچ کئی واری مارنا پوزا ہے۔ اتے جنگ کرنا پوزا ہے نال اس وے فریما ۱۰

نفس نتوان کشت غیر از دوہر
مجاہد اوہ جس نفس اپنے نون کٹھارہ خدا و
بھی تقویٰ حاصل ہوئی باہجہ نہ ایہ مقصد نہ توان
جوہیں یا ایہ الذین آمنوا تقوا شد حق لغاتہ ربنا یا
۱۰ مجاہد اوہ الخ۔ اتے وچ مشکوٰۃ کتاب الایمان آخر فصل اول ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تھیں روایت ہے عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و
یدہ والمؤمن من امنہ الناس من دماغہم واموالہم رواہ الترمذی
والنسائی و زاد البیہقی وشعب الایمان بروایت فضالہ والمجاہد من
جاہد نفسہ والیماجر من ہجر الخطایا والذنوب فریما مسلمان اوہ شخص
ہے جو جس دی زبان اتے منہ تھیں مسلمان لوک سلامت رہن۔ اتے مومن اوہ شخص ہے جو بخونگی
ہو وے اس تھیں دیساں نون اپنیاں جاناں اتے ملاں تھیں۔ روایت کیتا اس نون ترمذی اتے
نسائی اتے۔ اتے زیادہ کیتا بیہقی نے نال روایت فضالہ وے وچ شعب الایمان وے اتے
مجاہد اوہ ہے جس نے جہاد کیتا نال نفس اپنے وے وچ فرانبرداری کرتے خدائے دی وے
اتے ہماجر اوہ ہے جس نے چھوڑ دتے گناہ اتے خطائیں۔ اتے اس طرح روایت کیتی ترمذی
نے وچ ابواب جہاد وے فضالہ بن عبید تھیں جس و آخری جلد ایہ ہے کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقول المجاہد من جاہد نفسہ یعنی فریما مجاہد
اوہ ہے جس نے لڑائی کیتی نال نفس اپنے وے۔ اس جہاد نون کفار وینال جنگ کرنے تھیں بہت
وڈا فراندے ہیں جو کافراں نال ہکواری لڑ کے ماریا یا خود شہید ہو گیا۔ اتے نال نفس وے ہمیشہ
لڑائی ہے۔ دن وچ کئی واری مارنا پوزا ہے۔ اتے جنگ کرنا پوزا ہے نال اس وے فریما ۱۰

اللہ عنہما تسب
انھن لکاتب
میں سے جو جہاد وے
مجاہد اوہ جس نفس اپنے وے
بھی تقویٰ حاصل ہوئی باہجہ نہ ایہ مقصد نہ توان
جوہیں یا ایہ الذین آمنوا تقوا شد حق لغاتہ ربنا یا
۱۰ مجاہد اوہ الخ۔ اتے وچ مشکوٰۃ کتاب الایمان آخر فصل اول ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فصل چہ بیان کرنے آفتاں غفلت یاد سے

جو سونیاں ذکر نہ کرے شرفوں بھی نہیں چھتا و
 نہ جتیاں فسوس ہی کوئی مگر اوس ساہنڈا
 جس غفلت جنبوں غسل نہیں جو کیتا آب طہور
 آویز آفت ذکر خداویوں غفلت ہو و جہاں
 دل تے ڈنگ چلاوی و سوس تے بد خیال ریا و
 استحوذ علیہم الشیطان آیا جویں چہ قرآن پڑھا
 جو ذکر آہوں غافل ہو ٹول شیطان آئے
 تے اہل ذکر سے رے الہی غافل ٹول شیطان
 بھی قصد کرے افعال بری تو اتے گناہ کا و
 جاں دل تے ہو یا زنگار تا اوسنوں بر خیال
 تا ہر طرفوں دل اوسدینوں گھیرن بر آیاں
 الْقَلْبُ إِذَا فُتِيَ لَا يَبَالِي إِذَا غَضِبَ عَلَيْهِمْ فَرَادَ
 و چہ نیکی بری ساوس منزل چہ چاہو فرق او نہاٹو
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْرُسُوهُمْ
 ڈراویں اوہاں یا نا ڈراویں ناہ ایمان لیاں
 بھی کتاں آکیاں اوپر تنہا ندی بد چہ چہ قہر و
 پس موت وادون پہلے کسے طبیعت دل کو پاس
 تے توبہ کرے نصوحی والی خالص دل تھیں بائی
 تاکھول دیوی رب باب ذکر و اوپر اوس بندیک

ایہ ہی مضمون حدیثا نوچوں مت کوئی شک کیا
 جو باجوں یاد الہی گذری غافل بندہ بندہ
 اوہ کویں مید رکھی جو چاہو قریب صال حضور
 دل غافل دی اوپر قادر ہووی شیطان تہاں
 جاں ذاکر تا دور جاں غافل ہووی و سوس پاور
 غالب ہو یا شیطان اوہاں جنہاں بدی یاد ویا
 بھی اوہ وچ نقصان ایہیں جویں خود خالق قرآن
 خیال گناہن لئی اون غافل جدوں ہو یا
 تے سخت ہو و دل غافل و ابھی ظلمت گہرا
 تا قصد کرے بر پائی فسق فجور اسد مل باون
 تا سختی ہو قیامت لیتے ہووی اوہاں سیاں
 مل جنہاں سخت ہو چو شرم گناہ نہ کھانڈ
 بلکہ نیکیاں بد جانن بدیاں نیک تنہاٹوں
 جو کافر ہوئے اوہاں ندی اوپر کھو جیہا آیا
 مہر کیتی رب بلاں جنہاں تے سمجھن بل آون
 تے و طعنا عذاب ہنا ندی کارن ہووی شرف
 اس مرض مہلک دار و لیوی شاہد چہ ہر سول
 تے رہی ہمیشہ محکم اوس تے ہووس تدوں ہائی
 تے نور ہدایت والا پاور و لوچ اوس فریڈ

علا غالب یا شیطان اوہاں
 تے پس پھیلا اوہاں تنوں
 شیطان نے ذکر اسد
 تھیں

بھی علی ملا تھا لکھیا بعض علما و ان لوگوں فرمایا
 بھاویں نال ذکر و اوچی کرے آواز نہ ایں
 جوخت پوئی تشویش خلل چہ لوکان کر عبادت
 تے وجی آکھیا علما و ان لوگوں اتفاق اس پر
 پھر کنوں صحیح بخاری نیت و انگھیت لیا یا
 پچھیا کون تیں کس جاؤں کہند و طائفہ
 تا ویند تیں سزا میں جو تان مسجد و چہ رسولی
 پس ویکھ غریب نانی چھوڑیا حضرت عثمان
 تے قاضی کیا شفاء و چہ تیں جان و چہ کہ اند
 تا کہو سلام زحل سدنوں علی ملا پھر لیا یا
 ایہ کہ سوائے تاراں صفحیوں پاویں شرح شفاء
 تے میستان فضل میں ہر گھر اہل سلدوں
 جو اوچی بولن پاس نبیدی ہو یا حرام قرانوں
 سن قاضی مظہر لوالہ و چہ ارشاد اپنی فرماوے
 سب نقشندی تیں بدعت جانن فقط اوچہ خیر
 نفس فناؤں بعد کمال نبوت ملے آئے
 جو ہک اصحابی نون سی کہا حضرت ختم نبالت
 جو یا حضرت و چہ جنت میں تان خاص طاقت چاہا
 پھر عرض کہ تیں بن صحبت ہادی ہوئے مطلب میرا
 تا پاک اوت و کھیو طالب و معنی صحیح مسلم و لیا یا
 شارح کہن جو مطلق نسل بازت کنوں رسا و

اوچی کرن آواز میستان و چہ حرام و مسایا
 تا بھی حرمت ثابت ہووے مسکارن کجھائیں
 تے رکن اوہنا و رکن نال تعلق اوہنا راد
 جو کارن ذکر عبادت میں میستان کہا پیغمبر
 و شخصان عمر و مٹھا و چہ مسجد اوچی سخن الایا
 فرمایا چہ شہر مریدے ہوندر تیں بحالے
 بلند آواز کیتی جو ہے بے ادبی نامقبولی
 و چہ ۱۶۰ صفحے دی شرح شفاء و کجھ بتا ہن
 تا کہو سلام تے جیکر ناہ تیں گھر دیو چہ کسی پاند
 جو مسلمانان دنیاں غایان دیو چہ نبی حاضر ہا گیا
 لان روضہ عالیہ السلام حاضر و کجھ عبادت نقل بنا
 جاں حاضر نبی تاروانہ ذکر بلند آواز اناموں
 لا تر فوا اصواتکم فوق صوت النبی گذر یا جوین
 بعضے اوچی ذکر کرن پر بدعت چہ رسا و
 نال حبس دم کلمہ طیب اسم ذاتی و تے پڑھ
 پھر بہت نماز قرآن پڑھیں تیں پھر چہ میں سوا
 سوال کہیں کہ میتھوں تا اوں عرض کیتی اوکا
 فرمایا ایہ بھاری شئی کہ منگیں ہووے فلاحاں
 میں چاہاں جو جنت و چہ بھی قرب بہت تیرا
 توں کیتا کہ بوہنہ سجدی و چہ صحیح مسلم و لیا یا
 جو نعمت دنیا دینی ہر شے ہتھ نہید ہیا و

لکھنے والا نال حصر
 ہونے شہادت قرآنی
 دسا جو فرمایا لا تر فوا اصواتکم
 فوق صوت النبی
 ذکر است عبادت و بیان
 کیتا جاوے جو ذکر
 اسے غنی ذکر و سا بھری
 یادوں سا پھر
 ۲۰۰
 اونہاں کا انبار
 مال اونہاں اور سب سے
 بند ہوئی مسجد و
 تے بارسی لائے تے
 اوہ و چخت و عبادت
 شامل ہونا ہے جو
 فرمایا تبارک و تعالیٰ
 نے کہ تیں اپنے
 سب سے اونہاں
 و تیں ہی فرمایا
 قہر جلوی غنی

شعر

ان من جودك الدنيا وضرتها	ومن علومك علم اللوح والقلم
اگر خیریت دنیا عجبے آرزو داری	بدرگاہش بیا و ہرچہ میجوہای تمنا کن
بھی بہت مراقبہ مبتدیان ہو رہتا ہے تائیں	ہے بہت مفید جو نقشبندی بن کر تو بہت

حکایت

کے کہیا شبلی نون لا الہ الا انت کیوں ہیں قندیل	کہیا کہہ اذغیر خدا دی ہو جس نفی کران سے مردا
تا شبلی ذاتی اسموں سائل اپر توجہ پائی	تے ہو یا قدر روح سائل سدا اپر نام الہی
جاں سائل ہو یا مسافر حاکم شبلی نفس منگوا یا	کہند کیا کیتو سنگ سد من شبلی فرمایا
اوہ سی ہک جان جو نام آہوں ہو تو رہا سہاٹی	نہ وس میرا کچھ سوچا نہ ضرب ہم می کھائی
جنہاں اتی ہم پکایا ہو تو قلب سلیم تنہا ندی	جان دل ہو رہاں سلامت تا وہ چہ طینا را جانہ
یا ایہا النفس لمطمئنتی لکی ربک قرآنوں میں پایا	وچہ سورہ فجر ایہ آیت چاہی مومنان گل کیا
ای مطمئنہ جاں جمع کرتوں ب اپنے وتے	راضیہ قریشیہ ہو خوشنو خوشی سنگ پہلے
باہوں قلب سلامت طمینان نہ نفس کدا ہیں	بد لگ طمینان نہ تدلک نفس اندر صلاحیں
بھی وا دغلی فی عبادتی وچہ ناہ دخل تدلک می	تے جنت وچہ شہودن اتہیں ناہ مشاہدہ پاو
یونہی بیچ پہیر تھکے رہی کر دی ذکر بلند سانی	نہ دونوں زنجار کیا کہ اوک لگیوں نے حیرانی
جو ذکر سانی کردی ہو و سنت ہو زبان نہ ملدی	بھی اوچی ذکروں ملدی ناہیں ہرگز بات ملدی
تے ذات اسم ما ولدی مال جو ایہن ذکر کماندی	اتہاں پر و ظلمت بنن دونوں غریبیت نفس پانہ
پھر و یکین کئی ہزار جاہل نے پائی خوب سفائی	پھر جاری ہوں لطیفے ساری برکت ذکر میں سائی
مبتدی نقشبندی اتے مہی ورجو سچہ برابر	مجلس وچہ خلوت جنہاں حاصل نشان تہا نہا تر
قلبی ذکر ادب تعظیم مساوی سوچہ زیادے	جواہ ایذا کینوں پوچھی ناہیں خوف زیادے
کیا عبد الحق محدث ذکر نہ اذغیر سو ہاوسے	جو توں بھی خبر نہ پاوہیں اتھیں مخفی ایڈلاو

<p>جو وہ مائل ہو وہ کافر ہے اور اگر وہ کافر ہو تو لوگوں کو ملالت توڑیں اور لوگوں کو جو جس کو چہ کوئی غیر سادہ دل اور سادہ دل جو خیر اندی چھوڑوں کل ربوں نظر سے</p>	<p>نہ ڈول شکل کر اہل دگروی لوگانوں کہ نہیں چلے دی پھر دی بندے اور ٹھہری رکھ اس نالی پرانہ جو لوگ جان و چہ دنیا پاتھاتوں غفلت میں اتاتوں ہوویں بندہ ربا حب اوڑا انبیار آداب مریاں پر غزالی و چہ حیا سے لیلنے</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

وچہ بیان پر کٹر پندی کی کہ ہر شخص شد ہو پندی لائق ہی کی کہ ہر شخص

<p>علم شریعت ظاہر باطن ہوویں جس نے پڑھا حلال حرام فرض ہو چہ سنت نفل سب جانی</p>	<p>مرد کامل جان ہو جو جو وحدت و چہ تریا قدر ضرورت علم چہ سنگ مثلہ شرح بچھانی</p>
---------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------

۴ ہتھ دیوے اوسوچہ مشدنون مرید وی پرورش کرنی چاہئے۔ پس مشد موافق استعداد مرید وی مجاہدیاں اتے ریافتاں دی تعلیم کرے۔ اتے مرید اپنے مشدنون زمانے دیاں مشد ان تہیں افضل جانے نہیں تے فیض تھیں محروم رہیگا۔ اپنے مشد تے ڈاڈا عقیدہ جاوے۔ جان مال قربان کرے اتے عاشق ہو جاوے اپر پیر وے ادب اتے تعلیم ہر طرح وادہ نظر رکھے۔ اچھے مشد تھوڑے ہیں۔ فقیر حلوای عفی اللہ عنہ سے حلال حرام الخ صفتاں پر کمال دیاں ایہ ہیں مکروہ مباح مستحب وغیرہ طریقہ شریعت پھچھان سکے اتے ایہ مال تھوڑی کوشش کرنے دے کتاباں فقہ دیاں ہک دو دیکھنے تہیں خبر دار ہو سکدا ہے۔ اتے وچہ اس زمانے دے ہتھاں گھٹ گیاں ہیں۔ اکثر پیراں دے دلان تھیں قدر علم دی اٹھ گئی ہے۔ پس اوہ نہ آپ طریقہ شرع وادہ معلوم کر سکدے ہیں نہ دس سکدے ہیں مریاں اپنیاں نون پھر چہ شریعت دی خبر نہ ہوئی۔ اتہاں ہر شریعت دے ٹرانے مل کرنا محال ہوندا ہے۔ اتے جد عمل شریعت تے نہ ہوا تاہاں شریعت اوس نون ہرگز حاصل نہیں ہوندی۔ پس اگر نہ ہو سکے تا تفسیر معنی یا مادری یا دینی مجتہدی یا موضع القرآن جو اردو وچ ہویاں ہویاں ہیں ضرور دیکھے بقیہ حاشیہ بروصہ ص ۴۰۰

۱۰ آداب الایمانی
 مال و دولت و چہ جس جس
 پیا ریہام اول عقیدت
 محبت نون دور کرے تا
 اس توجیہ تہیں غلامی کا
 دوسرا عزت پاتھو دیاں
 پنا نون خدا تاسا تھیں
 دور رکھتا تھیں تھیں
 لنتیہ پاد سے بد ملک مال
 اس عزت دیناوی
 ۳۰۲
 وچہ بیان پر کٹر پندی کی کہ ہر شخص شد ہو پندی لائق ہی کی کہ ہر شخص
 پیا تہیں بیکار ہے
 جس جگہ اوسنوں عزت
 اتے فخر ملدہ ہو سکے
 اوس جگہ قدم نیاپوے
 بلکہ گوشا اختیار کرے
 اتے ناں جنباں بااں
 دے مشہوری ہوویں
 ہو سکے سب ترک
 کرے۔ اتے تمیز اسوا
 خدا دے کے نون مہبود
 نہ جانے اتے وچہ سکے
 دے تقلید تھوچا ہرگز
 اتے منہ دے پرے
 نون وڈا جواب جانے
 اتے ان تہیں مالص تھوچے

۱۰ آداب الایمانی
 مال و دولت و چہ جس جس
 پیا ریہام اول عقیدت
 محبت نون دور کرے تا
 اس توجیہ تہیں غلامی کا
 دوسرا عزت پاتھو دیاں
 پنا نون خدا تاسا تھیں
 دور رکھتا تھیں تھیں
 لنتیہ پاد سے بد ملک مال
 اس عزت دیناوی
 ۳۰۲
 وچہ بیان پر کٹر پندی کی کہ ہر شخص شد ہو پندی لائق ہی کی کہ ہر شخص

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۰۳ (یعنی باوجود علم اتے سمجھنے سے ایسا مالان فعل کر کے ہواتے دوسری جگہ فرمایا **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ**)
 یعنی اے مومنوں کیوں کہندے ہو جو آپ نہیں کروے۔ پس اس تعین پر اس نے عرض کیا
 اتے مالان بے عملان دنیا پرستان وغیرہ دی خدمت معلوم ہوندی ہے اتہ تبارک و
 تعالیٰ توفیق نیک رفیق فرمادے۔ وچہ ایس زمانے دے پیر حقانی جہاندا محض خیال مریدان
 نون فیض رسانی واہو وسے اتے آپ بھی عارف کامل ہون بہت نایاب ہیں۔ پتہ منکبر مکار
 نظر آوندے ہیں۔ مریدان نون ذبح کر کے حرام کھاندے ہیں۔ خدا نے تعالیٰ ہدایت کرے۔
 فقیر حلوائی معنی اللہ عنہ ۱۲۱۵۲ کہ جاہل الخ یعنی بزرگان وی اولاد علم اتے عمل دے
 دشمن بزرگان اپنیاں وی برکت نال ہر شے موجود ہندی ہندی سمجھتے اتے اوتادان وی خدمت
 کر کے علوم دینی حاصل نہیں کروے۔ اتے عمر عزیزوں بجا کر کے مجاہدیاں اتے ریاضتیاں تھیں
 محروم سلوک تھیں بیگانے شرعی وظائف تھیں غافل۔ شہوت پرست سوچتےن پروری دے
 چست چو نشہ غفلت تھیں چیت۔ صورت پیراں وی بنا کے لکڑے ہیں واسطے طمع نفسانی دے
 نہ واسطے فیض رسانی دے چہ شکل دے انسان چھنصلت دے شیطان صاحب قال دوران
 مال نہ وقت تے ناز نہ دل وچہ نیاز نہ شریعت والحاظ وٹے دغہ باز ہر وقت فکر نہ روز
 مثل بگیاڑاں وی ظالم ہیں۔ جد مرید بھی جاہل ناواقف ہون تے اوہ ایسے مردوان تھیں لاعلم

یہ وہ ہے جو نہیں نوری
 بلکہ وہ سب ایسے اتے کے
 پیر صاحب شریعت اتے
 طریقت دست بھال پوجتے
 نہیں دیندے اتے سادت
 وادین تعین محروم رہنس
 ہنیا۔ پس لازم ہے مریدان
 دیوں جو جگہ اولاد پیکریاں پیراں
 دی بیاض اتے اہل شرع
 ہونے سے تا اولاد ہی چیت
 کرتے نہیں تے کوئی خدا
 تعالیٰ عارف سے حاصل
 کرن اتے فرض
 ۲۰۳
 نفسانی دے
 ایچہ آپ تھیں دور
 فقیر حلوائی معنی اللہ
 والہم اغضابکم کتاب
 ووالدایہ

شعر

عہدہ چو خواہی سوئی بتخانہ رو	خادم مسجد پے عہدہ مشو
یا کندہ آندہ اتوں چٹا اندر کند تباہی	اتوں چٹیاں قبراں اندر آتش غضب الہی
پر وچوں زہری سدا ذالقا ڈاہرا کوڑکیلا	خر بوزہ تمان ابوہبل دا اتوں عجب رنگیلا
اقرانت من اشدالہ ہوا ہے تہہ قرانوں پورا	توں نفس ہوانت پوچیں مونیوں نہیں موہ کوڑا

جو نظر کہیں دل مال مریدان پہنچن و رہی چھماشیں
مطلق جاہل غیر شرع خود نال مریدان گالمن
مرید اپنے دی خیر خواہی جو پیر نہ کہے نکارا
پیراں بچھلیا نہ جس طور طریقہ یا نہ بھائی
تا گھڑا دس مریدوں کہاوں پیر حرام ہو یا ٹی
چستی قادری نقشبندی ہو سروری بھی زالم

دہکیاں یوں گہور ڈراون لٹ لٹ کہاں بلائیں
پر بعض مرید چکے پیر بھی جنس اپنی نون بہا لن
لٹن وتے دہیان رکھتے نت اوہ مردودا شکارا
بھی فیض مریدان میں کہ پیر نہ دتا ہو کوانی
ایہ پیر قصوری تہیل اس عاجز سنیا سی خود بہانی
بھی سلسلے ہو جو باجہ انہاں سب اہل حق چھما

فصل و چہ بیان شرائط پیروے

علم شریعت قدر ضرورت پیراں لازم آیا
مستقی بہت ہووے اتے عادل ظلم نہ کسی کماو
بھی عمل چنگے اوصاف حمیدہ سوچ پانچ جاون
جاں بہر نہ آپون عمل کری کویں ہوسی اثر مریداں
نت کرے عبادت ذکر اذکار جو مشد ہوس بتلے
کامل عمل ہووے اتے قائم ہوش حواس تامی
نور باطن واچھکیا ہووے نال فیوض کمالوں
جویں صحبت عالم باہجوں ناہیں حاصل علم خزانہ
ظہور کرامت ہو خوارق شرطنہ سوچ کانی
ہے کسب حلال ضروری کمزوری فقر کمانیں
روزے نت جاگن شب ساری ترک کرن لڑاناں

یا صحبت پیراندی بونہہ رہی کہ فیض ہووے جن پیا
کبیریاں تہیں رہی بچھا او پر سنغیریاں ساری نہ لاو
کوہ نفسانی شہوت مریداں چنگے راہ وساون
نہ نہ کرے دل دنیا نظر کرے عمل حشر فریداں
تعلق دلدا خالق وتے دلوں اغیار او ڈولے
تا امر نہی تس قلب قبول ناں وقار گرامی
بن سببت مشد فیض نہ کامل ملد فقط مقالوں
تویش ملے فقیری جہلگ پیٹری نہ پیر پچھا
نہ کماں کاجاں کساں چوران سوچتہ طالکانی
جو بیٹھیاں اپر مجاہداں درجہ وچہ قرآن نہاں
ترک زماں جہگن چہ بنا ناہیں چکیاں باناں

ایہ سختی دین اسے جان اپنی سے کرنی روانہ آئی
ایہ رہبانیت و پیر ہلام نہ شاہ رسل نہ مانی

۱۵ وچہ قرآن الخ
فصل اتدا الجاہلین باہجوں
نفس ہم علی المتقین
درجہ ہاں
یعنی بزرگی دینی ہو اتے
تبارک و تعالیٰ نے
مجاہدہ نون مال مالان
نتے جااں اپنی اندے
اپنے چین والیا اندے پاروں
درجہ نبیوں فقیر حوی

فصل وجہ اقسام بیت کے

لے جو فارغ ہو کر کسی کو
 طے کرنا اتنے روٹی پکڑا بیگ
 کے کھانا یا کے دی طرف
 ایسے رکھی اپناں تھیں
 دیکھنا اسی شان سے جو
 اپنا کب حال کو سکا گزارہ
 کسے اسے سوکھا کرے
 فقیر حلوای عفی اللہ عنہ

بیت تک خلافت تے تک جہت تبرک آئی
 اصلی ایہود لوچہ نیت کرے مرید سچاواں
 تعویذ گندی وی نیت کر کے مرشد بعض بنا دے
 تابے مرشد بے پیرا کوئی جاگوچہ آکھے نہیں
 تا دولت بہت کٹھی ہووے عزت حاصل تھیوے
 ایہ مرید شیطانی سارے مگر لگے دنیا دے
 ارادہ مند گئے رہتے تھوڑے جنہاں طلب خداوی
 کوئی آکھے رن ملے کوئی آکھ مال میرا وہرہ جاوے
 رنگ عرفان چہاوان کارن مرشد بنو سوا بند
 حرص ہو گناہ ملے تے حرب دنیاوی غرماندی
 جو جیہا جامہ او ہو جیہا رنگ قبول کر نیدا

تک یکھو ویکی تے تک بیت کارن تے
 جو ایسے ولی وی بیت رہیں تے غلط واپاواں
 تاملدی رہیں تعویذ پیراں نہیں بھی جو جیہا
 تک نیت کرے جو مرشد پیراں دولت و دولت
 تے برکت پیروں کل مالانویچہ و بندہ بہت وسیع
 نہ دنیا ملی نہ دین آیا تھہ ہوئے اہل ہوا
 ہزاراں تھیں بیخ ہون جو طالب سچی راہ خداوی
 پاس بزرگاں نیک نیت رنگ کہاں کوئی
 جو جیہا چٹا جامہ تھہا رنگ پڑا فرما
 میل کھیل اوٹا کے پھپھوں چاہرے رنگ خوشامدی
 میلے جاسے رنگ سوہنا بلکہ خراب ہوو نیدا

باراں کہ در لطافت طبعش خلاف نیت
 بن شرع اطاعت خدمت ادب تعظیم مشائخ پیراں
 جاں شرع شریف تھیں واقف ہوویں ہر پیراں
 جتنی بہتی صحبت اتنا فیض آویں تھہ زیادے

در باغ لالہ روید و در شوزہ خار خوش
 فیض نہ حاصل ہوو لازم ایستے کم ویراں
 یا بوہندت رہ مرشد پاس ادب سکھ علم تامی
 پر شرط ادب بیال تے باجوں ادب مرید اوکا

فصل وجہ تہ حالت کے

تے حالت وجد جو لیاون اوسے در جتن ہر
 جو سن کچہ ذکر بیہوش ہون یا کوکن شور مچا دے

تے حالت وجد جو لیاون اوسے در جتن ہر
 جو سن کچہ ذکر بیہوش ہون یا کوکن شور مچا دے

یوسف کو بچھڑا دیا اور کچھ مصر میں لے گیا اور وہیں ہوش آئے اور چھ ہوش رہیں تک جلوہ یاز تاکہ چھ ہوش آئے

خود تھکان کٹ مٹھیاں جلو یوں تاکہ فیض اٹھاؤ لذت ذوق ایمان ہوو جیوں قرآن بتائے ایہ درجہ منتہیا نہا مبتدیاں ایہ بات نہ بھاندی

تو سر تا پانی ہے نور سارا پتو بختن سہو ظاہر سپارا
شجر ہے برگ یا گلزار لالہ سجھا جلوہ ہوا وہ لدا لدا
نہ کرو نور اوہ جو جلوہ گریاں ہونہ کو کجین مانس جو پریا
گوئی کیا شان حضرت سی سچا اوہ ہاندی شان لیس ہی جانے
اوہ اطہر خاک تہمت پانی خمیہ سیا نہ ہو کینو کورانی
ایسا روشن سخن چھتیار پریا کیا چن بلکہ سوچ ہی ہوتا
سہ زلی اوہ ہی مقبول پرا کہن جنوں سول تہ پیا
ایچھا سن کہیا یا کہنے جو پیا حسن سن سیا پو کینے
بشر وافر کی پیشاں نور ہے بلکہ نورین سوچا ہو چھی
جاناں چن مہرین تارا کیا ب حسن محبوبا ندا سارا رسول اللہ نبی و سرفرا

تساؤ نور تہیں عالم پویا زمین اسماں نور تو قلم پیدا
نہونہ کو آپ جو عالم پو کہ جوہر جلوہ ہونا ہا زند
ہے اوہ نور واحد کامی ظہور سرد تہیں کل جلوہ گری
مبشر قند زبندہ واپیارا خمیر آب جان تلین جو سارا
کہا جو ہر اچھا پاک ہو یا گوہر بے آگے لیا کہ ہو یا
ایچھریا تہیں قربان جاوا کیا بکتان جگ سا را گہاوں
جوہر سہارا نامی پریا تھیں ہوئی سہاوت اوہ شاہ شہا
سہنے دوسرے کیا بل کہہ یا ہوئی شتاق بلبل گل توڑیا
سے سچا تہیں پریا ہا ندا عرش ز نام نامی پریا ہا ندا
اجوا دم دوسرے پریا سہاوت رسول اللہ نبی و سرفرا

ان الذین عند ربك لا يستكبرون عن عبادته و

جو لوگ پاس ہیں تیرے رب کی بڑائی نہیں رکھتے اوس بندگی سے اور

يستخون له وله يسجدون ۶ یاد کرتے ہیں اوس کی پاکی سے کہ اوس کو بوجہ تہیں

عبادت بیدوں اوہ انکا تکبر کرن نہ کالی
اتنے کمال نہ تل عجزوں سجدہ کرن اوکارن
پر ممکن ہووئی مغرب بنی تو ولی ہی جاہن ہرا
اوہ بھی داخل ہو سکدی ہیں وجہ اس خدمت سارا

مقرب لوگ جو زوق تیرے صفت اوہاں یانی
اتنے کرن اوسدی تسبیح یعنی رب پاکی مال چنان
مال اتفاق مراد ملائک عن راتہ تہیں اتنے
یعنی بنی ولی جو رب سے بین معرب پیارے

سیدنی صلوٰۃ چہارم
ربیع سوم
سورہ اعراف
تفصیل نہیں ہووے گا
چند آیات نکو ہے
فقیر صلوٰۃ چہارم
تھا اتنے کرن الخ دو کب
دی بلندی اتنے بے باکی
جلالیت بے اعتبار تھیا
دی کیچکے اوہ اپنے آپ
نہایت عاجز اتنے نابور
مقتدر کا خبر سی
۲۰۰
یہ لکھو کہ جس نے اس کو پڑھا
اس کا گناہ بخشا جائے گا
اور اس کو اللہ تعالیٰ سے
محبوب بنا دیا جائے گا

نے مختلف کنوں محرومی حاصل ہوئی بھاری
اطاعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اطاعت اپنی رب فرمائی
پھر رب کہا جو نبیا چاہو تم میں محبوب خدا سے
قل ان کلمۃ ربکم اللہ فاستمعوا لہ حیث یریدوا
اتے انہاں تیتاں وچوں جاپیے قدر بلند ہو

اس اختلافوں حصہ پنجواں رہا باقی ساری
من قطع الرسول فقد اطاع اللہ وچہ قرآن گوئی
تا کرو طاعت شاہ ساری اسوچہ بیت افاد
مفصل فکر اس آیت دا وچہ سورہ بقرہ پایا
جو ذکر خدا دی مال نبی یاد کر ہوندا ہر سولی

انما المؤمنون الذین اذا ذکر اللہ وجعلت قلوبہم واذا

ایمان والے وہی ہیں کہ جب نام آوے اللہ کا ڈر جاتے ہیں دل انکو اور جب
تلیت علیہم ایتہ زادتم ایماناً وعلیٰ ربہم یتوکلون

پر رہی جاوے اوسکی کلام زیادہ آوے اور انکو ایمان اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے
الذین یقیمون الصلوٰۃ ورمز قنہم ینفقون اولئک

جو قائم رکھتے ہیں نماز اور ہمارے دین سے خرچ کرتے ہیں وہی ہیں
ہم المؤمنون حقاً لہم درجۃ عند ربہم ومغفرۃ

سچے ایمان والے اون کو درجے ہیں اپنے رب پاس اور معافی
ویرزق کریمہ اور روزی آبرو کی

مومن اوہو لوک جاں پاس نہان ذکر کریمہ
تا وہی یقین اوہاندا تو اوہ رب تکبیر و ہر
اوہی سچے مومن پاس خدا اور نہان جو عالی
نشانی مومن دی پنج صفات تہہ ذکر فرمایا
مومن بہرین عمال بہا میں کافر نبی اللہ ہیں

تا وہی جانوں نہان نہان نہان ان چہ
جو قائم کرن نماز سچہ سچہ سچہ
تہہ بخشش کفر گناہوں اور اللہ
نماز رکوعہ ہو روزی ذکر فرمایا بیان کر
بر عمال نہان نہان نہان نہان نہان

۴۱۱
ان کے لئے اور سچے ایمان والے
ان کے لئے اور سچے ایمان والے
ان کے لئے اور سچے ایمان والے

۴۱۱
ان کے لئے اور سچے ایمان والے
ان کے لئے اور سچے ایمان والے
ان کے لئے اور سچے ایمان والے

اس اختلافوں حصہ پنجواں رہا باقی ساری
من قطع الرسول فقد اطاع اللہ وچہ قرآن گوئی
تا کرو طاعت شاہ ساری اسوچہ بیت افاد
مفصل فکر اس آیت دا وچہ سورہ بقرہ پایا
جو ذکر خدا دی مال نبی یاد کر ہوندا ہر سولی
ایمان والے وہی ہیں کہ جب نام آوے اللہ کا ڈر جاتے ہیں دل انکو اور جب
تلیت علیہم ایتہ زادتم ایماناً وعلیٰ ربہم یتوکلون
پر رہی جاوے اوسکی کلام زیادہ آوے اور انکو ایمان اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے
الذین یقیمون الصلوٰۃ ورمز قنہم ینفقون اولئک
جو قائم رکھتے ہیں نماز اور ہمارے دین سے خرچ کرتے ہیں وہی ہیں
ہم المؤمنون حقاً لہم درجۃ عند ربہم ومغفرۃ
سچے ایمان والے اون کو درجے ہیں اپنے رب پاس اور معافی
ویرزق کریمہ اور روزی آبرو کی
مومن اوہو لوک جاں پاس نہان ذکر کریمہ
تا وہی یقین اوہاندا تو اوہ رب تکبیر و ہر
اوہی سچے مومن پاس خدا اور نہان جو عالی
نشانی مومن دی پنج صفات تہہ ذکر فرمایا
مومن بہرین عمال بہا میں کافر نبی اللہ ہیں
ان کے لئے اور سچے ایمان والے
ان کے لئے اور سچے ایمان والے
ان کے لئے اور سچے ایمان والے

نہیں معلوم جو علم خدا و چہ حالت میں بلکو تھے
 جاں برہیم خلیل تہ نے خلوت خلعت پائی
 اوہ درگاہ الہی لائق کیونکہ بھلا کچھ سے
 جاؤ از او دو ملک انسان شکل بن آئے
 تے ہر یک بکری کارن را کہا کتاہک سنگ آیا
 ایہ بکریاں کس دیاں ہن خلیل الایار بیدیاں آیاں
 کوئی بکری روچو گو تاتا ہو کہیا خلیل پیاسے
 ترے بجا حصہ بکریاں اوہ لیجا وی میری پاسوں
 مالذت ذوق ذکر تہیں ہوئی خلیل نوح و خضیای
 پھر نام لیا جبرئیل تا او تھیں زیادہ لذت پائی
 تس بکریاں ہو کر تن دتو نام خدا و موسیٰ
 تا کہیا خلیل مبینوں ہن دماں یا بچہ غلام نبائیں

یا اسد عکس ہوو جیوں شیطانوں یا ہاروت ماروتی
 تا کہیا فرشتیاں مال عیال اتے نفس جو کہ کد کائی
 تا ہو یا حکم خلیل کسیدی ناہ دل جب رکھیوے
 خلیل چرانداسی تدبکریاں بازاں ہزار کہیا تے
 گل و پو پٹہ سو پیدا ہر دے جبرائیل الایا
 تے میں خادم اس کم تے کہیا جبرائیل اتہا یاں
 ہر پار میر پد نام اس مل ہوئی جو ایہ مل تاسے
 تا کہیا تہ جبرائیل آواز نرم اتے خوف ہراسوں
 تا فرمایا ہلکارویں ہوز نام تہن دا پیرا سسے
 پھر اوہیں فرمایا مڑ کے لے نام اوہو ای بھائی
 پر ذوق محبت اوہیں انگوں کوچہ لائیں تاکہ
 تا اوں محبوب سندھین مل قیمت مڑ نام نائیں

لے سانجھیا الگو مغل
 بیتائے جلال الی خلیل و نا
 ایہ ہر پو پٹہ تے ایہ ہر دے
 جہ پیرا سسے اسد اٹھو اتے
 ماہ و ہیندہ لیکار تے
 سفن و وزخ و ذی خورون
 مزیار ذوق تہیں
 ۲۱۳
 مغل
 ایہ ہر پو پٹہ تے ایہ ہر دے
 جہ پیرا سسے اسد اٹھو اتے
 ماہ و ہیندہ لیکار تے
 سفن و وزخ و ذی خورون
 مزیار ذوق تہیں
 ۲۱۳
 مغل
 ایہ ہر پو پٹہ تے ایہ ہر دے
 جہ پیرا سسے اسد اٹھو اتے
 ماہ و ہیندہ لیکار تے
 سفن و وزخ و ذی خورون
 مزیار ذوق تہیں
 ۲۱۳
 مغل

زمیناں چو بنام و لنوازی چوں پردہ برافکنی چہ سازی

تا کہیا خلیل نوح ملک بویاں میں جبرائیل آئے
 تے و دہن گہاں ایمان سدا اچھا تہ سوہ
 ملو چہ من لبیون و نام اقا
 اسد نام ایمان سدا اچھا تہ سوہ
 پر نور ایمان دوہی جو سوتیں کہتے جو سوتیں
 جویں گھٹی و وہو ایمان عزیز می چوں سوتیں
 ہی نہ تو تہم یانا تہیں و وہا سدا تہن لیبین الایا

تا کہیا خلیل نوح ملک بویاں میں جبرائیل آئے
 تے و دہن گہاں ایمان سدا اچھا تہ سوہ
 ملو چہ من لبیون و نام اقا
 اسد نام ایمان سدا اچھا تہ سوہ
 پر نور ایمان دوہی جو سوتیں کہتے جو سوتیں
 جویں گھٹی و وہو ایمان عزیز می چوں سوتیں
 ہی نہ تو تہم یانا تہیں و وہا سدا تہن لیبین الایا

اس کی ایسی ہی ہے۔ پس
 کا فائدہ ہی مرسنے دیاں ہو گئیں
 دیتیاں جو بیٹے کا فائدہ اٹھانے
 غلامی جگہ مر گیا استیلائے طرف
 ہو یا جو میں سارا کتے حسین تیار
 روٹی نہیں معلوم ہو یا پس یہ
 خبر دہی اوہاں پنجاب خبراں
 وچوں جو نکور ہیں وچ
 قرآن مجید اس جرقا من
 کہوں آویگی اسے ہینہ کہوں
 ایسی سیدھا پاشی کیا ہوا
 ۲۱۶
 اسے کل کیا ہو چکا
 اسے غلاما کہتے تھے
 مر گیا سو اب خبر اوہاں
 وچوں ہے جو فائدہ اٹھانے
 سے مرگتا کفار و کفار
 اس طرح دوسراں خبراں
 بھی فرمائی ہیں جو کتے
 ہیں وہ بیٹوں علم غیب
 سے مال تعلیم اسے جن
 دیا سے اسے اپنے پورے
 کہوئی نے ہی سالک نہیں
 نقل کیا ہے اسے ہر طرح
 کے پوجانے و بیچنے کے

نہ کنوں مخالفت رب بنی نبی ناخوش ہوئی سو ہار
 یعنی قافلہ جو اوس وچہ اسواتا ہی کل چالے
 جو کفار اندر مقتل ہو سو روہاں جہانوں

بلکہ جانور انسانا ایسوں مثل کتوں کفار سے
 تے دھکر سا دیکھو سو گھر سو کہاں ہو کتوں
 ایسی ہی علم نبی نوں ستمین ثابت ہو یا میاں

فصل و چہ بیان جنگ بکے

تروچہ سال بھی عمر نبی دی آہی یار پیارے
 قریشانیوالا قافلہ شاموں کتے طرف سد ہا
 اسوار تا چالی وچہ ہاندری یک سفیان سا
 عمر بیٹا حشام و اشامل ہو کر قریش بھی آئے
 پس جی الہی کیا حضرت جنت ادرینی چاؤ
 حضرت کتے قافلہ والے خبر صحابا تلے ہیں
 مال کہناتی بند تھوڑی لیا بیٹے لٹ شتانی
 حضرت نال شتانی چلے یاراں نال بہاراں
 چھ مہاجر تھی ہی باقی یار انصاراں
 قافلہ والیاں خبر جاں ہوئی حضرت سرور آیا
 مگر اندر جا کر قاصد کیتا شور کو کارا
 بے ناہ چلو مال محمد لٹ لے جاسی سالا
 بوہل شتانی کعبتے چڑھ کا فود ہم مچا ٹھی
 تے سوتے گھوڑیاں تے بیٹھو مار پلاکی
 بوہل نہیں سن کل نکیاں کیتی جدا جدائی
 کہوہ بدرتے کافرا تے وہم کر نیو سارے

وچہ مدینہ نال صحابان کرو دیں ہمارے
 مال سپاہ قافلہ شاموں عجب خرید لیا یا
 عمر بیٹا ماصن بچہانی مخزنہ ہو رگنا ماں
 اوسویلو کول نبی قاصد وھی آئی آئے
 لٹ سپاہ اس قافلہ والا کافراں بھاؤ
 نال شتانی یاراں کہا دتیاں رب عطا ہیں
 پس چلو نال شتانی حضرت لٹو مال عجمی
 تری تے تیراں یار پی آہی تھہ بچیں تلواراں
 قافلہ طرف نال سپاہاں چلے جتہ قطار
 ہک قاصد کتے طرف شتانی اوہاں تیز وڑیا
 تیں کیوں ٹھہراں تو چلو مال علیا ج سارا
 مڑتھہ ساڈی کچہ آوی ہوئی کم نکارا
 کتے والیو کر و شتانی ہن کیوں دیر نکائی
 پہنچو ہر کاتے چڑھ کے ہجو نال شتانی
 ہک ہزار کفار تکھے کیوں کرن لڑائی
 نال خوشی دے لٹھ کھلو گراگر و کفار سے

ہر سال کا اندر کٹ مینہ جاندر شامت کار
 دو تین دینہ بدرتے رہندے کر دی خوب بہاں
 شکر بنی جان وادی زوال پہنچا جانتا ہی
 ہن یا حضرت سید قافلہ مارو یا کفار لڑائی
 بعضیاں آکھیا تیں کیتی پہلا خبر ساراں
 اسیں تان نکھ لٹن کارن مال سوداگر تائیں
 بے بکناری قافلہ بیٹھا حضرت خیر سائی
 یاران آکھیا قافلہ چھو لگو حضرت سارے
 کیتا غضب ہمارے کر حضرت دوست الہی
 ابو بکر تے عمر کھلو کر آکھیا حضرت سرور تائیں
 مرسو بادہ والے بیٹے آکھیا حضرت تائیں
 چتھے چلیں توں پاسور اسی علی حضرت تان
 مرقدو عمر و ابیا بولیا مال شتائی
 اسیں مال تساوی چلساں بیٹک چتھے قصد کر نیو
 اسیں آکھاں تیر تیاں انک بنی ہر لیاں
 توں تے رب ائی جاو بیٹھے اسیں تہاں
 اسیں تا حضرت مال تساوی چنگا قول ہن کر
 مقدوسے قولوں حضرت کہہ ورتے چتھے ہم
 حضرت آکھیا یاران انیں کہہ وال اندر
 مراد انصاری حضرت رکھی جنہاں عہد ٹہرایا
 وچو رہیہ مال تساوی اسیں تان حضرت آں

خوشیا نال بازار لائیدے کر دی کم نکارے
 ناچ تو راگ تشراب بھی پیندے خوشیاں ہو رہاں
 آجبریل نی نوں خبر سائی مال صوابی
 ہا مشورت کیتی نال صحاباں حضرت کار لڑائی
 جنگ تیار سی کر دی ساری ہو یکم زیانوں
 مال سوداگری لٹ لیا ٹھیلیاں عجب عطایاں
 بوہل مقابل جنگ ہی آیا کافر کرن لڑائی
 چھٹ چلو کفار ان تائیں کافر تہاں سارے
 میں کیونکر چھٹاں دشمن تائیں کس سا تہاں
 وہ وہ حضرت مال بلیدے لڑی جوج تہاں
 کفار تائیں مارو حضرت لڑی جوج تہاں
 جے عدن توڑی بھی جاسو چلک لڑ سانا چھٹاں
 چلو چتھے چلسو حضرت ہوسی کم صوابی
 اوکھی سوکھی جاگاں حضرت ہر نوں تان ملے
 جویں سی آکھیا موسیٰ تانیں ہن ان اولیاد
 اسیں مال تساوی ہرگز موسیٰ جانی باہ کرا
 قدم نہ پچھاں دہری سر گز خواہ جیون خواہ تری
 وعا مقدونوں حضرت کیتی راوی کہ سائی
 جو کہ مطلب لدا ہو وی آکھو باہہ سنگاں سے
 کول لکویں شامل تیر وکد سکھ لکویں
 جو کوئی تیر دشمن ہو کر کرے تیر چھاوں

مت اوس یاری تیری یا ہجون کہیا دوست الہی
 سعد معاذوی بیٹے اکہیا حضرت سرور تائیں
 حضرت اکہیا سیتائیں آہو یار پیارے
 عہد ساڈی اوہے حضرت یکے کول جو کیتے
 چلو جتھے چاہو حضرت اسی بھی حاضر تان
 پہاڑاں نال بھی لڑی حضرت تیرا نال شہر
 انصاراں تہیں حضرت کوی ہسی ناہ پچھا پان
 کافر تائیں اسین تان حضرت کئی وار لویراں
 جو مرے تان بھی ٹھہر پانڈی ڈنگی حضرت تیر
 ایہ گل سکے حضرت سرور خوشی زیادہ سی
 بہاویں لٹ تہاویں مرے لڑی نال کفار
 قریشی مر سن بہت تہا تائیں ہوس خوار خوار
 ہک کہوے شکر سرور تھا کھو چشمی دار
 قریشی لٹھی جس کہوے اوسو چ پانی تھوڑا آتا
 توں واحد لا شکر کی الہی مدد کریں اج کاری
 ایہ نینوں مینوں جھوٹھا سمجھن جنگ یکاں آہ
 اسیں بھی تھوڑی کافر بہتی رکھیں شرم الہی
 اتی چروچہ مال شہرا کو دوڑ کے سفیان آیا
 سعدا سو پلو پلوا حضرت سن توں ختم کمال
 میں دیکھ ہک توڑ خجوری لکڑی ٹکڑی بناو
 آپ مکاندی اندر مچھو ربوں کر ہو پکاراں

انصار کراں نہ یاری میرے ہوو بہت تھری
 مراد ساتہیں حضرت رکھن میں کیوں گل پچھا پان
 اوس اکہیا بہتی قول ساڈی اگلے قائم سارے
 ہن عہد مخالف ہوسن تائیں جو کول تے سیتے
 سمندر وچ چڑھے حضرت ہوئی ناہ پچھا پان
 جنہا نال لڑی کرے ہوئی ناہ دلگیراں
 جاں تان پی راہ الہی دین ہوا گاماں
 جتھوں تائیں قوت ہوئی لڑی نال شہر راں
 پتھریوں حضرت نال خوشی کرے ہو گیا کر
 حضرت اکہیا سعدو تائیں ہووی کر م الہی
 قسم الہی مینوں یار و جنگ پوسی ہم کاراں
 دین ہی دا غالب ہووی کہرسن باغ بہاراں
 پانی کڈہ ہک حوض تہا بہار لیل کل ابراہاں
 حضرت ویکرے قریش تائیں اکہیا بار خدایا
 ایہ کافر نال تکبر آئے ہون خوار خوار
 ہن وعدہ اپنا پورا کرتوں جیڑے حکم نالے
 کافر تائیں نال غضب کرے توں مارتا ہی
 بوہل دی نال ماوہ شامل ہو کر وہاں شور مچایا
 ہک کراں سوال قبول ہوو جی آیا وہ خیال
 ہک گھوڑا پیر مکاندی اگر چنگالیا کھلاواں
 یارہن نال کفاراں دس حضرت بنہ قطاراں

جرح ہوئی سب مقصد ملیا نہیں تان تیرے
 مدینہ والے یار ساڈی باقی لے مڑا سے
 صلاح سعید دی حضرت سرور کرین پتلا
 سلیمان تاحوض دے واسے پانی لگی بہر ہڈیاں
 تان حوض نہاڈا مال امٹی کرے خراب تامی
 امیر حمزہ نے اوسنوں ماری ہک تلوار جا
 مڑ ہک ہوتا ماری ہوں ہویا خوار خواراں
 بوہل تا عامر امیں سدی کینی خبر تاراں
 سکے خیر تان عامر کافر تان مار پکاراں
 ننگا کر کے عامر کافرا چاشور مچایا
 ہن کیوں دیر لگائی یار و پکو و تھہ شمشیراں
 غیرت کر کو کافرا و تھہ نیر پھر تلواراں
 گڑ گچ پی وچہ شکر کاری رعد فرستی ونگاں
 جھمڑ ڈالاں تے ہویاں ساون گہکالی
 تلوار اوجھ تان ڈالاں چکن بجلی ونگ شعاں
 لہوتاں وانگوں پویدا و تھہ کنس تار لگائی
 تیر تے نیرے گہلے قرشیاں تو تھہ شیطاناں
 تری کافر نکلے جنگدی کارن ہن نام ساوا
 تری مومنا نوچوں نور نورانی لکاشیر حقانی
 تریہاں کولوں کافراں پھیا اپنا نام ساوا
 یار انصاریں دیاں تریہاں کہ سنا با

چڑھ گھوڑے نے طرف مینہ چاٹیو پکڑ کنا سے
 لڑیوں مال کفاراں حضرت کر کو کفر کنا سے
 تون خبت اندر حضرت اکہیا ہویاں سنجہ جہاں
 ہک سو نام قریشی کافریا یا قدم گاہاں
 اس طرفوں میر تاحمزہ چلیا شیر انواک نظامی
 پیر تا سو رکھائل ہویا ڈھبھا کھا ہویا
 گتے وانگوں گھر کے مویا کافرا چہاڑاں
 مویا سو پہاٹی تیرا سے تون خبر تاراں
 ہے بھائی جان گنواٹی تون ہن چہاڑاں
 بھائی تا میرا ناحق مویا ایس نہ کہ گتہ ہویا
 نیرے تیر پکڑ کو او مست جوین ہن تیراں
 نیرے بر چھو ہمتہ و اندر کبیتی شوریکاراں
 ڈھال تو ڈھال تان جن لگی سانک گتہ ہویا
 کھڑ کار ڈھالاندی گھر گریاں گتہ گتہ ہویا
 اکہیں ویکھ انہا نمون ہیکلے شکر کے نیرے
 قیامت وانگوں وداٹ ہاں ہن کافراں
 نیرے ہمتہ پھر اور ہمتہ تیرے ہن کافراں
 وایسے تیرا کافرا تہا غیبیو کناں
 معاذ معوذ عیب تہا سورج ونگ علیاں
 نام سنا کو اول پنا تہوں نیرے ہن کافراں
 کافراں اکہیا دوتراں تا وکہیا شور تیرا یا

سورہ انفال
 تون خبت اندر حضرت اکہیا ہویاں سنجہ جہاں
 ہک سو نام قریشی کافریا یا قدم گاہاں
 اس طرفوں میر تاحمزہ چلیا شیر انواک نظامی
 پیر تا سو رکھائل ہویا ڈھبھا کھا ہویا
 گتے وانگوں گھر کے مویا کافرا چہاڑاں
 مویا سو پہاٹی تیرا سے تون خبر تاراں
 ہے بھائی جان گنواٹی تون ہن چہاڑاں
 بھائی تا میرا ناحق مویا ایس نہ کہ گتہ ہویا
 نیرے تیر پکڑ کو او مست جوین ہن تیراں
 نیرے بر چھو ہمتہ و اندر کبیتی شوریکاراں
 ڈھال تو ڈھال تان جن لگی سانک گتہ ہویا
 کھڑ کار ڈھالاندی گھر گریاں گتہ گتہ ہویا
 اکہیں ویکھ انہا نمون ہیکلے شکر کے نیرے
 قیامت وانگوں وداٹ ہاں ہن کافراں
 نیرے ہمتہ پھر اور ہمتہ تیرے ہن کافراں
 وایسے تیرا کافرا تہا غیبیو کناں
 معاذ معوذ عیب تہا سورج ونگ علیاں
 نام سنا کو اول پنا تہوں نیرے ہن کافراں
 کافراں اکہیا دوتراں تا وکہیا شور تیرا یا

کوئی برابر والا بھائی نکلے نال کتابے
 سد کے آکھیا اوہناں کتیاں حضرت سرور تائیں
 علی عبیدہ حمزہ تائیں حضرت خود فرمایا
 ترائے یاز تاشیران انگوں و پھیدان و دای
 پکڑ کے شبے تائیں حمزہ کیتا خوار خواراں
 ولید نال علی و مرثیا علی نے چوٹ چلائی
 عقبہ نال عبیدہ لڑیا دوویں گھائل ہوئے
 مرثی تے حمزہ عقبہ تائیں جانوں مار گویا
 عبیدہ آکھیا نال ولید حضرت سرور تائیں
 عبیدہ تائیں حضرت آکھیا توں کن و پھیدان
 عبدالرحمن روایت کیتی میں کہ چنگدی بھائی
 بوجہاں سانوں میں چاچا پھر واکتھ ہوئی
 کی کم تسانوں میں تان آکھیا بو تساناں خیطا
 جے اوہ نظر ساڑی آوی کر ٹی چیر لویراں
 میں آکھیا اوہناں دوہاں تائیں بیو خواراں
 دوہاں تاجھت ظفر انونگوں کیتا کرک تابی
 معاذ معوذ اوہ دوویں لڑو تینوں نام تائیں
 بوجہاں و ابی عکرہ آیا غصہ نال خسر لئی
 معاذ و ابھہ جاں لنگن لگا جنگ تہیں عاجز ہوئے
 مار کے جھٹکا ٹور و گویا ہتھ معاذ ختابے
 بوجہاں ساں ہن مار گویا سن توں دست آئی

کر ٹی مار لویراں ہنوں پور سفت خرابی
 کہل برابر والا بھائی دیو خوب سزائیں
 کروڑا ٹی نال کفار ان کتیاں شور مچایا
 ٹن دی کارن طرف انہاں ہی پھانسیا
 مار کے ہنوں ٹی اوتے سٹیا جون مرطراں
 ولید پاٹ لویراں ہو پاٹ نال سرور تائیں
 مار تلواراں بکد و ٹیوں دوویں گھائل ہوئے
 عبیدہ عمر و ابی پیر میں زخم وں کاری پایا
 امید شہادت و ڈی آئی تان میں تائیں
 عبیدہ بعد لڑائی ہو پاٹا تھیں جنت عید
 دو باغ لڑکیاں میں نال کھیا نال تو فیتن آئی
 اوہ ملعون شیطان کتھے پھر دا چرتا ہی
 بنی نوں دکھ تان بہتے دتے اوں خبیث عیا
 اتنے چروچا اٹھ دی اتے تیا نظر نظیراں
 اٹھ دی اتے پڑھیا جاہد اگر دا شور خراباں
 تلواراں مار گھنگاں و ڈو کھڑیا ہتھ خرابی
 یارب جنت اندر دوہاں دیویں چلیا جاہد
 باز تلوار معاذ نے موہڑا کیتا ورت تابی
 ہتھ نہ چلن دیوی ہنوں پیراں پیہر دیا
 مڑوویں بھائی کول عبیدہ کیتا خبر بجائی
 بوجہاں نوں مار میں تے سٹیا کیتا مار عباہی

تلوار وہاں تھیں لیکر سرور سے بہت دلا
 مڑا یہ وونوں نال خوشی و خوشی و خوشی
 معاذ تازخی کامل ہو یا کیتا کوچ اکا ماں
 مسوز خلافت عثمان توڑی زندگی کامل
 بوجہل جان و گیا اٹھ و ساتوں کا فر شور مچایا
 دعواں فوجاں چوڑی کیتے شور ککڑے
 مومن تہوڑے کا فر بہتے رکھیں شرم الہی
 کڑیا نوچہ خجوراں بھکے کیتی حضرت زاری
 دینہ فتح سانوں یارب میری باجہ نہ تیر گوی
 زاری کردیاں سر تھیں چادر ڈگی دوست الہی
 پکڑنی لولن اغلاں اندر کیتا یار صدیقے
 ہک لمحظہ نیندنی نونائی فضل کرم و کار
 پنجہزار ملائک لٹھے نال ربیدی باری
 گھوڑا ہیٹھ تے وند بھی ماو سکھیں غبار آلود
 پگھاں سبز تے سُرخ سر توڑی غیب شکیلاں
 کراں تھیں سر باہر کڈھ کر الہیادوست الہی
 موٹے رماندی سکے قول بنی ویسے تائیں
 اکھیوس خوب بہاں ملیاں دیر جان تاملی
 پوٹھم لٹ تلوار تان لیکر کیتوں جہت تاملی
 لڑیاں لڑیاں حکم تے تھیں باجر شہیدی لایا
 ہک مٹھی مٹی پکڑنی لے وید کفار چلائی

مڑلواراں دیکر اکھیا جاؤ جنگدے پاسے
 لڑائی وچہ ایہ زخمی ہو گزراں جنہر لاشی
 باغ بہار بہشتاں والی بلسن جا تداہاں
 مسوز نون غازی رب بنایا کیتی نیک کماٹی
 چوڑاں طرفاں بلوہ کر کے دہندو کار مچایا
 سختی ویکھ بنی وادل بھی ڈریا یار پاسے
 تیرے باجہ میں کسدا کر رو کران ہلائی
 ہاتھ اٹھا کے پیش الہی فر فر آکھن باری
 گریہ زاری حضرت والی حد تھیں زیادہ ہوئی
 صدیق اٹھا کے سر چادر روشن و تھی ہلائی
 فتح ہوئی ہن بس کر حضرت اکھیا یار رفیقے
 صدیق کہیا ہن جاگو حضرت فتح کیتی ستار
 جبرائیل کھلوا وچہ اہنا ندی پکڑی اک سواری
 اپر اسوار بھی املق گھوڑیاں چمکن نور وجود
 بدن اہنا ندی دیوا چمکن جیونکر وچہ قندیلان
 بہشت نصیب اہنا نون ہمن باجر جبری و پیرا
 کھلا چھوڑا کے کھاندا آہا سٹیوں مال تاملی
 میو میو چل بہشتاں کھایے میو میو عجیب عالمی
 مار تلوار کفار تائیں کیتوس مار خرامی
 وچہ باغ بہار تے حور قصوریاں ڈریا اوس لگایا
 یاراں لولن لڑیا حضرت مار و فوج بلائی

وہ پتھر اسی ڈوڑھی ہو گئے وہ چوڑیاں | ابن مسعود اس کتھی تھیں کہتے بہت عذاباں

وَإِذْ يَعِدُّكُمْ اللَّهُ إِحْدَىٰ لَطَافَاتِهِ لَأَنَّكُمْ تَخَذُونَ

اور جو وقت وعدہ دیتے تھے کہ ان دو جماعتوں میں سے ایک کو کہ تم کو ہاتھ لگے گی اور

أَنَّ غَيْرِ ذَٰلِكَ الشُّكَّةَ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَيِّرَ

تم چاہتے تھے جس میں کانٹا نہ لگے وہ تھی تم کو اور اللہ چاہتا تھا کہ سچا کرے

الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِينَ لِيُخَيِّرَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

سچ کو اپنے کلاموں سے اور کالے پھینچا کافروں کا تاکہ سچا کرے سچ کو اور جھوٹ کو

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ

جھوٹ کو اور اگرچہ نہ راضی ہوں گنہگار

تے پاؤ کرو عہدہ رب کیتا تاں بگڑوں | قافلہ لے یا لشکر تے تیں چاہندے ہاں شکر

تے چاہو اتہ ثابت کرنا حق توں خود فرماؤ | تے کسے جڑہ کفار عرب تہیں نپیلے ہاں مال

تا دین سچ توں سچ کرے سب جھوٹھا دین مٹاؤ | بھاویں سچا دین کفاروں تہیں ناخوش

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَبْ لَكُمْ أَنَّكُمْ بِاللَّهِ

جب تم گے زیاد کرنے اپنے رب سے تو پہنچا تمہاری پکار کو کہ میں مدد بھیجتا تھا تمہاری بار

مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْفِئِينَ ۚ وَمَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَّا الْبَشَرِ

فرشتے لگا تاں کہ انہوں سے اور تو ہی اللہ نے فقط خوشخبری ہی

لِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

تاہیں پکڑیں دل تمہارے اور وہ نہیں تمہاری طرف سے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَكِيمٌ

ہاں فریاد کیتی تاں یہیں کہیا یہ کفار | میں تمہاں نہ ہاں کہتا ہوں کہ تمہاں سے نصرت

تے کیتا نہیں سبایہ گلشن خوشخبری ہوئی | اناروں تاں تہیں ہاں کہتا ہوں کہ تمہاں سے نصرت

لفظ قافلہ الخ جرم سے
فتح انے نصرت حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے
دا لکھا ہوا ہے یہ
انفس ان
لفظ نے چاہے الخ
کہا بیاضیاں نے جو نصرت
صلی اللہ علیہ وسلم
لے دعا کہتی آہی جو ایسا
توہ کبیر ہاں سوساں
توہ ہاں سوساں
کے کھڑے ہوں گے

تے عاص ہشام دی پڑی نوں مٹھو نوں چلا پوس
 تے ساڈی دلو پڑت خوشیاں غت سختی تے
 وچ کئے زفر مہر جاند کر کے قسم الایا
 تا ابو سفیان بھتیجا ابولہب و ابھائی جلیا
 اوس کیا بھتیجی ہوویں گا ہاں مینوں جبریں
 اتھ لوک کٹھے ہوویں کیندا ابو سفیان تے
 اوہاں کچہ باری کچہ پکڑی سانوں کچہ سر سہا
 جیوں چاہیا اوہاں کو سیا ماریا بھیا مال خلی
 ابلق گھوڑیاں تے نہ زمین آسمان دسا
 کیا بوراف میں ٹھا چا پر وہ کر کے قسم الایا
 میں ہنوں ماریا پھڑ مینوں تس پڑ میں گایا
 میں جبا ضعیف آہا تک حال یہ افضل اتھ وہانی
 تے کھندی ای بیدیا توں ایستا جانا آہا
 ستویں رات مویاوت کافر عدسہ پھڑی ہو
 پھر مقسم ابن عباسوں کر دیو تان اتھیا
 اوس مدہرا قدا آہا اتے سی عباس جسیم زور آور
 کیندا حضرت اس کم وچہ کھ مرو کیتی مینوں
 جو اس طرح انج شکل ہی تس تا حضرت غایا
 تا ہر وہ ماہ رمضان جمیوں و تہم بد ہووی
 جو کافر محض ناقابل سن اوہاں غیب آسایا
 جو ساہجہ قرابت شاہ رسلدی متعلق سنگ تہاں

سختی بدر جاں سیریس وقت خواری سخت تہاں
 کہے بوراف میں گہرا آہا تیر بٹھا خود جلیا
 بھی ام فضل سی پاس میری پھلن ابولہب لایا
 ای جنگ بدر وچہ آہا پکڑ وچہ فرمیدی آہا
 جو تینوں خبر یقینی معلوم جاند ا بیٹھ اتھیا میں
 ساتھیاندا کچہ حال نہ پچھ پونہ سختی تے تہاں
 تہاں جولیا تس گردن ماری مینوں قسم الہی
 پر لوکاں طعن نہ عیب ٹھہرا ساں مرو سفید اطہی
 مقابلہ طاقت مال اوہانندی کوئی کر دکھلا
 اوہ ملک آہا سن پچ تہا پچہ منہ میری تس لایا
 تے سینے تے چڑھ بیٹھا مینوں سی تہا مارا تہا
 پکڑ پھڑک سر کافر دی ماریا نیک زبانی
 جو مالک اسدا ماہ گہ ضعف لحاظ تینوں کھنا
 اوہ دانے مسراں جید اہوندا قسم طاہون
 اوہ سہی ابوالیسر عباس نوں سن کیتا فینا
 پچھیا نبی اوتھیں کو پین قید کیتو عباس بہادر
 جو اگے کچھ اسدن تہیں شکل و تہم پاری
 اوہ ملک بزرگ پرتس تیری مددوں دی آہا
 وقت صبح دی بخت کچھ زور جے سال کیا
 دو جیاں محض قتاب ہو یا جنہاں پھلا نجا سایا
 و پرورد غضب بھو باوین انہاں حصہ لیتاں

حاشیہ صفحہ ۹۰
 حاشیہ صفحہ ۹۱
 حاشیہ صفحہ ۹۲
 حاشیہ صفحہ ۹۳
 حاشیہ صفحہ ۹۴
 حاشیہ صفحہ ۹۵
 حاشیہ صفحہ ۹۶
 حاشیہ صفحہ ۹۷
 حاشیہ صفحہ ۹۸
 حاشیہ صفحہ ۹۹
 حاشیہ صفحہ ۱۰۰

حاشیہ صفحہ ۱۰۱
 حاشیہ صفحہ ۱۰۲
 حاشیہ صفحہ ۱۰۳
 حاشیہ صفحہ ۱۰۴
 حاشیہ صفحہ ۱۰۵
 حاشیہ صفحہ ۱۰۶
 حاشیہ صفحہ ۱۰۷
 حاشیہ صفحہ ۱۰۸
 حاشیہ صفحہ ۱۰۹
 حاشیہ صفحہ ۱۱۰

تفسیر حاشیہ صفحہ ۲۲۸
اسان داناوان اسلطان
نے جوادنا بارین نراوسہ
شتمل ہونا نراوسہ پیکاری
خلاصہ فقیر علوانی
بولا فرما کر دیاں
نیزہ بازی توپ ہنوق
داخل ہیں چہ ایسے
سائمانوں
حاشیہ صفحہ ۲۲۸
۲۲۸
دائن جو کھسے
اور اسٹوے
سے گنہگار
۲۲۸
جو بنی زینت
تشفیق بنی فیض
واسے میں مال نکاس
کلی سے
۲۲۸
ایقان
آبان ثابت ہے مال قرآن
شتمل ہے کیا بعض
نہ ہونا زور بنی زور

کے نہ کہے وقت ہو جاوگی اصلاح اونہاری
رعایت عزت حضرت جہت ایچاھیں کی کر
جیوں ابو جہل تے ہماری سن مندیان لیکھانوا
پاہ گری دافن سکھن تہیں جو فائدہ دس آ
جو پڑ بند بند تے مارو خود فرمایا پاک تعالیٰ
تے خبر وار ہو تہیں تیر اندازیوں بنی الایا
تے وچ شمشیر زنی کے مومن غالب ہن

موفت نوکر ہوجاویں سیاہی بدو کھسی
جو ہووے پاک سوہن دوزخ میں
جو بنھل گئے اوہ پھر دوزخ تہیں شہل
پہلا ایہ جو ایہ فن سکھن مستحب ہو یا
تے بن سکھو ایہ فن ہے مشکل کرا جنگ
بھی فرمایا جو سکھ ایہ پہلے ساتھیں اوہ نہ آیا
جوہن مامور ملاک اس بس بلکی عکس اس

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَ

یہ اسوا سٹے کہوے مخالف ہوئے اللہ کے اور اس کے رسول کے اور جو مخالف ہو اسد اور

رَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذٰلِكُمْ فَذَوْوہ و

اوس کے رسول کا تو اللہ کی مار سخت ہے یہ تم چکھو اور جان رکھو

انّ للکفرین عذاب النارہ کہ منکروں کو ہی ہے عذاب دوزخ کا

اونہاں ایہ عذاب سبھت جو ہو مخالف رسولوں
ایقبل شکست امہی ساں کارن فرہ سداہن
بعد شکست کفار جبرئیل حضور نبی کے
عرض کیتی رب گہلیا مینوں خدمت چہ تہا
کیا تہیں خوشی ہوہن حضرت کہیا فی رسول
جو بنہ گھوڑے تے سی جبرئیل سپاں تن
وچہ یک روایت زہرا پرتن ستر یک سوہا
کہیا جبرئیل نبی نون بد پانوں تہا کہیا
کہیا جبرئیل اسپں بھی بدری لکان فضل گند

جو رب نبی دی کر خلاف اوس سخت عذاب رسولوں
تے کافراں جہت عذاب دوزخ نواد ایم ہو
زہرا لگی تن سرخ گہوڑی تو سی سوہا سعید
جو ند لگ رہاں حضور ہی جہلگاہ تہاں
وچہ در نشور رویت یاندی لئی ڈی برترنے
زہرا لگی تن تہدو چنیزہ پڑیا پو شیاراں
تے پیانبار دنداں تے اگے ابن کثیر تہا
فرمایا اوہ مسلمان تہیں فضل بن عیانوں
کشف تمام فرشتیاں تہاں جو اکمل گند

تفسیر حاشیہ صفحہ ۲۲۸
اسان داناوان اسلطان
نے جوادنا بارین نراوسہ
شتمل ہونا نراوسہ پیکاری
خلاصہ فقیر علوانی
بولا فرما کر دیاں
نیزہ بازی توپ ہنوق
داخل ہیں چہ ایسے
سائمانوں
حاشیہ صفحہ ۲۲۸
۲۲۸
دائن جو کھسے
اور اسٹوے
سے گنہگار
۲۲۸
جو بنی زینت
تشفیق بنی فیض
واسے میں مال نکاس
کلی سے
۲۲۸
ایقان
آبان ثابت ہے مال قرآن
شتمل ہے کیا بعض
نہ ہونا زور بنی زور

ہر کسی طرف ہر کبھی سے ہر سامنے کفار کے
 سنا کہیں چہ اوہ ہر کافرو کی پیکر پئے گئے کہے
 مال اتفاق مفسران بھی مشہور حدیثاں ہوں
 اس فعل نبیدی نون جو غربت خود کنتی میں
 بی بی باران نون تھ اتھ راہ فناء سمجھایا
 اتے خاص بقا بات وادرجہ پلہ شاہ ریل نون
 پس راحی ہوئی مال خدا و حضرت ماہ خود فدا

تے شہادت الوجوہ و عننت الوجوہ ایسے ہوں
 تا مشرک نس گئے چھڑ جاگک ابن کثیر تباہ
 مراد رمی اتھیں کی پیکر پھینکن بات ایہ صلاحوں
 ایہ فعل حقیقی راہوں پاروں کسب بی بی نون
 جو کر کے سلب نہان نہیں فعل یہ اپنا خاص بتایا
 جو کر کے نفی اثبات کینا رب فعل اوس ہا و سب نون
 بی جو کر داسو مال خدا و ماہ خود نفس صفائے

مثنوی

ما ریت اذ ریت گفت حق
 گر بریریم تیراں نے راست
 تا شد مغلوب کس اس نسیانیت
 ما ریت اذ ریت پڑکے جان
 جو وہ کرتے تھے خدا تہا طہور

کار ماہ بر کار ہا و ارد سبق
 ما کمان و تیر اندازش خداست
 گر تو خواہی نظر باہت تانت
 رتبہ پیغمبر آخر زمان
 نفس کا اونکے نہ تھا او سپر عبور

تفسیر نبوی جلد چہارم پارہ ۹ سورہ انفال
 اس آیت میں مذکور ہے کہ جو کافر اپنے ایمان کو چھوڑ دے اور کفر کو اپنا دین بنا لے تو اس کا اجر جہنم ہے۔
 یہ آیت ان لوگوں کے لیے ہے جو اسلام قبول کر کے کچھ عرصہ تک ایمان لائے اور پھر کفر کو اپنا دین بنا لیں۔
 اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جہنم کی آگ میں ڈالے گا۔

تفسیر حاشیہ صفحہ ۲۳
 سب وی طرف خیال
 کہے اوہ مشرک ہے مال
 ایشیالی دیوں وجہ ہا
 فرق حقیقت سے مجاز
 وافر و سبیا پانے تفسیر
 حاشیہ صفحہ ۲۳
 مراد انہ نون ہا
 چھری دہوی سے آگیا ہوا
 رسی و از خلاف مجبور
 کہ کیا ہے نون ہا
 علی ہر موشاں نون تیر
 علیہ نہیں تیر موشاں
 عبد القادر
 صلاوی
 صلاوی
 صلاوی

حقیقہ حاشیہ صفحہ ۲۳۱
نوں اسلئے رسول اسو
نے اتنے کئی جگہ اسی طرح
آپ صی شان ظاہر فرمائی ہیں
انسان و اہم نہیں پہنچا
باید نبی مرسل اتنے ملک مقرب
بھی ہو سکتے ہیں
فقیر حلوای عفی عنہ
حاشیہ صفحہ ۲۳۲
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰

ہن درجہ شاہ رسل داتے ہوئے ہیں انجانوں
جو فعل نبی و نبیوں والے اپنے نسبت کیتا میں
ہے فرق و ڈا جو فعل نبی و اپنا گئے الہی

جو فعل نبی و نبیوں والے اپنے نسبت کیتا میں
و ما ریت اذ ریت کون اسلئے جو کیتا میں
جو اوہ قدیم متبرہ کنوں آفات حلوای عفی عنہ

بیت

اک با خدا اک ہیں خودی کا نشان ہے
اس میں اور اس میں فرق زمین آسمان ہے

مثنوی

ہر چہ خواہد آن مسب آورو
از مسب مہر شد ہر خیر و شر
اسی بیہار نظر با پروہا است
ویدہ باید سبب سوراخ کن
تا سبب بیند اندر لامکان
قدرت مطلق بہا ز آورو
جزو ساططیت پہا ہر
کہ نہ ہوید از غمش راست
تا جب را بر کند از بیخ و بن
ہرزہ و اند جہد و اکاب مکان

وَلْيَسِّرْ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور کیا چاہتا تھا ایمان والوں پر اپنی طرف سے خوب احسان تحقیق اللہ ہے ستا جانتا

ذِكْرًا وَإِنَّ اللَّهَ لَمُوْهُنَ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ۝

یہ تو ہو چکا اور جان رکھو اللہ سست کر لگا تدبیر کافروں کی

ایہ جو کچھ کیتا ب سببت جو مومنوں نفع انماوی
ہے اللہ سستے والا ٹھیک عالم فریاد تاوی
ایہ فتح تارا تے ہر ب سست کتدہ مگر کفار
فانی نفسوں کڈہ ہوتے نگ کے تہاں باقی
کافر جاندرے وقت کے تھیں کیے پر وہ پہر
جو حق پر ہو دو وہاں وہ ہر تھیں تو وہ ہیں

خود نعمت سنگ اپنی طرفوں نیک ماٹش لیاو
تے نیتیاں جانتا ہا زندا ہن عالم قبولی واہری
کہیا جعفر صادق نیک ایشاہ رسل میں رہا
امام قشیری کہیا جو عین بلا و بوجہ اتفاقی
کہندے یارب لرن محال حلوای عفی عنہ
تا اگلی آیت نازل ہوئی کہ کیا کیا تائیں

۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰

حاشیہ صفحہ ۲۳۱
نوں اسلئے رسول اسو
نے اتنے کئی جگہ اسی طرح
آپ صی شان ظاہر فرمائی ہیں
انسان و اہم نہیں پہنچا
باید نبی مرسل اتنے ملک مقرب
بھی ہو سکتے ہیں
فقیر حلوای عفی عنہ
حاشیہ صفحہ ۲۳۲
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰

شترالدواب کنوں بھی عبدالدار مراد عیانوں
 ہے استعدا قبول کرنی حال مذی تنہاں
 کیا کفار بنی نون جو نون قصی کلاب تیاں
 ہے اوہ بھڑے گنہگار تیری بھی لومہ زندہ سناو
 کلام قصی وی کفار انوں بھی مجرب سناو
 اوہاں نادانی تو سمجھی پاروں شترالدواب الیا
 جاں عقل ہووی کچ گنگر دوسے کرو سمجھو سناو
 تے سنگ اس بعض مطالب واپو پاندی راہ مہلک
 جاں بارک عقل نہ تیری ہی تابرہا ہوا حیوانوں

جوشان نہ بنوں جانو پتہ نکل حیوانوں
 تالیندی سمجھو توحید ولاییل پرسی لیکھ نہ اوہاں
 اوہ مردانہ مقبول جواویں جو نونوں میں کدہاں
 ہما سین بھی مومن ہو تیار ابہاں جواب الاو
 تا بھی ماہ ایمان بیاوسن وچہ رونی لیاوے
 اہل کفر تے اہل نفاقان روح البیان تیاں
 اوہ بعضے کم سمجھایاں سمجھن بعض اشاریوں پا
 پس گنگے ڈور و ولدی اتھہ مراد جمال تیاں
 تے ایہ حالت مندی ہو جویں سعدی کہا پچھا

سعدی علیہ الرحمۃ

بہایم خموش اند گویا بشر
 بنطق است و عقل معنی زاو فاش

پراگندہ گواں بہایم خم بشر
 چو طوطی سخن گو و نادان مباحش

شیخ عطار علیہ الرحمۃ

گر خبیری ز حی ولایموت
 دلوں قبول کرن نہیں کووی ہن اوہ روگردانی
 جو جسد و لیکھاں چہ شقاوت ہوئی ہولدی
 رہدے راہوں سر پھیرن نت طلب کرن

برزبان خود نہ مہر سکوت
 جہت عناد خیانت تے سو پتہ نشارت جانی
 اوہ کدو نہ تابع ہون نہ پکڑن راہ تہاں
 دنیا دیول ہر دم مژدن عاشق دولت بند

Handwritten notes in a dense, cursive script, likely providing commentary or additional verses related to the main text.

Handwritten notes in a dense, cursive script, likely providing commentary or additional verses related to the main text.

Vertical handwritten notes on the left margin, including the title 'تفسیر حکم تشبیہ' and various explanatory remarks.

اسے وہ پیدا نہیں کرتے، انسان اور یا
 استعداد کمالیت ہی وہ انسان کمالی
 پس وہی انسان ملک نہیں پاروں عقل ملو حکم
 تے تابع ہو یا ہوا ہی واجہر اللہ شرع نہیں جان
 پس اللہ جو نوحی حال جو ہو یا بزخلق الہوں
 نہ امر ہی اسے شرع نہیں ہوں ہرگز اللہ
 کس کئی وجہ زیادہ لائق مالک حکم منا و ن
 جان کفار بندہ ذلت خواری ہوئی بیان کیا

تسلی در حلقہ تشریح سلوہ و سوسو آریا
 نہ ملک متفرقین و ہوا یا ہوا کمالی
 تاخیر السبرہ کل خلقت تفسیر لکھنؤ
 اوہ شر الہیہ سوسو سوسو سوسو سوسو
 اوہ شر الہیہ سوسو سوسو سوسو سوسو
 جو چو کہ تابع مالک خود کتبوں مہنوف کما
 انسان ہوں جو حکم شرع نہیں کما شرع
 تعلیم ہدایت مومنوں ہوئی شروع آگاہ

۱۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۲۔ بیت
 ۳۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۴۔ بیت
 ۵۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۶۔ بیت
 ۷۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۸۔ بیت
 ۹۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۱۰۔ بیت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

اے ایمان والو جو کہ اللہ اور رسول جہوت باور تم کو
 لِيَا جِيبِكُمْ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ
 جس میں زندگی ہے تمہاری اور جان لو کہ اللہ رک لیتا ہے آدمی سے اوکے دل کو
 وَأَنَّهُ إِلَيْكُمْ تُحْشَرُونَ
 اور یہ کہ اوسی پاس تم جمع ہو گے

۱۱۔ بیت
 ۱۲۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۱۳۔ بیت
 ۱۴۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۱۵۔ بیت
 ۱۶۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۱۷۔ بیت
 ۱۸۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۱۹۔ بیت
 ۲۰۔ تفسیر مخفی جلد ہفتم
 ۲۱۔ بیت

اے مومنو کہ قبول تسان جو رب بنی فرماوے
 تے جانور بنہ بندہ تری اول سدی حائل ہووے
 یعنی دینی علم و سوسو سوسو سوسو سوسو
 تا زمانگی لے ہمیشہ والی یعنی حنت والی
 بے ترک جہاد کیتا تا دشمن ملکر کرن لڑائی
 يَا مُقَاتِلِ الْعُتُوبِ بِيْتِ قَدِي عَلَى ذِيكِ آهِي بِنِي الْمَانِدِ
 تیاراں عرض کیتی تسانہ پر میں ہاں بلین کیا
 تفسیر مخفی جلد ہفتم

جاں بنی سدی تسان طرف اوچیز جان پھرا
 جو اکٹھے کیتو باسور پیل عمان لڑوے
 پرناں صحیح عقدا لیتے نیک ملاں علم جاو
 یا ہووے جہاد حیات بقدا و خاصہ سوسو
 تا کرن ہلاک کیا شاہ عبدالقادر زونہ بجا
 میں دین اتے رکھ ثابت قوم ای عیسویا
 پھر میں خوف کرو عقدا تا شاہ سن زبائے
 پھر میں برب ترمزی بیوچ نقل صہب کیاو

کعب بن ربیع ابوسید کنوں سن ہک پہاڑی
شاہ ریل تنس سدا بعد نماز آیا وہ خدمت
ما فرمایا کیا خبر تینوں حکم کنوں جانے
شاہ عادل جو حکم خدا ہے جاری کر نیوالا

حضرت لنگے آہتے اوہ کھلا نماز گزارے
فرمایا چلا یو کہے ساں چہ نماز دی حضرت
تیں حکم قبولورب نبیدا باہجہ توقف آنے
اوہ قائم مقام نبی تنس بھی فرض اطاعت حال

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً

اور بچتے رہو اوس فساد سے کہ نہ پڑے گا تم میں سے ظالموں پر جن کر

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے

تے ڈرو عذابوں جہڑا خاص پہنچو ظالم تہیں
بلکہ ہوو عذاب گناہیاں غیر گناہیاں ہنوں
یا لوکی خاص جو عااں تہیں بدیوں و سجن تہیں
ڈرایا اوہاں گناہ تہیں تہ بندیاں خاص تہی
جویں مجلس یاری بریاں پاروں جیوں نہ ہنوں
پس جو لوک صلح کل ہر ناہ تہاں منع کریندے
تا ساریاں عام عذاب ہویا توں اوہاں لوکاں تا
مثال اوہانڈی پونجاری خود حضرت فرمائے
کہ در بے اپروا لے بیٹھو پر جو بیٹھے ملے
جاں پانی لین نہ دبا اوہاں تا پھر نیچے والے
جو کر کے ہیں سورج کو ہار یوں مہوین پانی پائے
تا بہناں مٹی خلاصی بہن تے غرق سا رہو جانے
ہن صلح کلی وہو ڈبی بیٹھے اترن نیم لائے

تے جانو ایہ جو اللہ سخت عذاب کفندہ تہیں
جو ہک گناہ حاد و ملے عذاب س کل بشر نوں
تا سس نزو ام عذاب کے مرتب سیا بحر عطا نہیں
جو جہاں گناہاں پاروں فت کہند ہوا گناہاں
اوہ مچھیاں پھڑوی دیند ہن جو ہی ہناں منع کئے
جاں بدیوں روکن تھیں سن ہن دیاں چپ پر ہن
جو ہوندے و ش بدیوں روکن عام عذاب ہنایا
جہاز تے قوم چڑھی ہک تو کہہ متزل تہیں تے
اوہ پانی لیون کارن باند تہ لیان اس بجا
کرن سورج ہتاہاں کہن لیاں خود آپ ہر جا
پھر تلے صبحے والیاں نہ جو لیتا روک نہ ہاں
ایا وہ بلا جو کر کے نوں چھوڑ ناہ کھپ جانے
اوہ بے دیناں سنگ تلت کردی کرن تہیم رہے

ایسے تے ڈرو انجو بلکہ
ذباب ہووے
مع بلکہ ہووے
ہیت و احاطے
انہاں گناہاں تہیں
جنہاں اترند و در تہ
پہنچیلے
مغنی تے
کرن سورج الخ
گناہاں کو تہ
چھک کرن
گناہاں کو تہ
کرن سورج
مغنی تے
کرن سورج
مغنی تے

لے شکرہ الہیہ جیسا کہ
 شکرہ صلح کی تھی باوجود اس کے
 خاندانوں نے یہ دعویٰ نہ کیا
 علی چھاپوسا۔ اوسدی پہلی
 دی صلاح ہے۔ "حلوئی
 لے امین الخوان مسعودی
 انہی نے فرمایا القلوۃ انانہ
 والوقود انانہ والکون انانہ
 والکل انانہ یعنی نازانہ و
 اس قول استغدن انانہ میں
 خیانت نہ کرنا وہی ہے
 لے نصیحت کرنا ہے
 ہم نے یہ بھی لکھا ہے
 یعنی کہ وقت کو یہی ہے
 کر کے
 فائدہ سمجھا رہی ہے
 "حلوئی
 لے جو سانوں نے یہ دعویٰ کیا
 کیا اونہاں نے یہ دعویٰ کیا
 تا جو تھے انراون قلموں
 تا پانوں مشورہ سے
 نے ابوبابہ تھیں چھاپوسا
 سانوں حضرت علی کے فرمایا
 و لکن انہی نے فرمایا
 تا انوں تھیں انراون
 لے سمجھا انوں نے فرمایا
 لے سمجھا انوں نے فرمایا
 لے سمجھا انوں نے فرمایا

وچو مال یا امر کے ہو رہی وہ ہو کھینٹ کا شی
 المستشار مؤمن جو میں یا بھر ہدایت
 امین امت و ابو عبیدہ نون حضرت فرمایا
 وچو پروے سلام اتقا و موکر نفاق ریابا
 دینی مسلیا نوچہ باطل تاویل کرن نفسانی
 کرن فریب اتے حق پھپاون ہر جا خیانت
 دوبارہ لفظ خیانت و اسکارن رب فرمایا
 تے لافنی یا ہکو اسوچہ ایہ اشارت آئی
 ہے وچو ترغیب علی تھیں کے بنی تھیں پھپائی
 کہا کلمہ طیب سو کھا رکھن مشکل ساتھ امانت
 یا سنگ ترک خدا ویاں فرضاں کرو خیانت میں

ہر مرتبہ اس میں سوال فیہ من کل شیء
 مشورہ کرے میں سنگ یا ہر میں نصیحت
 جو آبا حافظ اتے میر امت و عالی پایہ
 نصیحت کرن اند کوئی کہیں نہیں فرمایا
 کہنا جھوٹے روایت اند کہنا غلط زبان
 جو رب توت بستی بجا فرعون خیانت بجاری
 جو حق العباد خدا و حق سنگ مستقل باوجود
 جو دو میں ممانعتاں کہو ہی بن سچیاں کرن
 جو سبہ تھیں سو کھی کیا تھے سبہیں مشکل کیا تھی
 خبر دار نہ دین زکوٰۃ نماز ہے باہر امانت
 یا کرو نہ خیانت سنت ترک کہ نوچہ بھڑھائیں

مسئلہ

بھی اہل ارشاداں سدا ظاہر کرنا از مریدان
 وچو موصح کہا ایہ آیت ابولبابہ و سخن آئی
 یہ ہواں ابولبابہ تھیں تا پچھیا منسبے ہوں
 سمجھ آئوس پھڑ میں ایہ سخن کرن سنگاں ہوں
 تا جو ہوئی قبول اس تو بہ حق اسرے تہ بھائی
 پھر عام لفظ آیت سندے ہر خیانت میں
 یہ اوہ اصول تعلیم کیتے رب پر ضیاء اصول

جو بیعت وقت تا اون ایہ بھی خیانت پھر
 جاں بنو قریظہ قلنے طرف تس بنی چلایا کیا
 جو سانوں کیا کر سو فرمایا کرناں حال تباہوں
 پس آوتھوں وچو مسجد نبوی مال متوں ہوں
 ایہ آیت نازل ہوئی بجا ویں مور و غاں ہوں
 بندر کھن کھن مور واپر روانہ کہندے کمال
 امانت ہو خیانت سدا ایہی مراد سوال

وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا آمَاكُمُ وَأَوْلَادُكُمْ فِئْتَهُ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

اور جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد جو میں قرب کرنا ہے میں اور یہ کہ اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے

یہی ہے جو خیانت میں
 لکھا آتا ہے ان میں
 اور اولاد جو میں
 اور یہ کہ اللہ کے پاس
 بڑا ثواب ہے

تاریخ خبر عناد اوسیدری دی کر اظہار

وَإِذَا سُئِلَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا كُوكِبًا

اور جب کوئی پڑھے اونپر ہماری آیتیں کہیں ہم سن چکے ہیں یا نہیں
لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

تو کہہ لیں ایسا یہ کچھ نہیں مگر احوال ہیں پہلوں کے

تے جد پڑھیاں جاہن انہاں تو تیار آیاں گے

نہیں ایہ مگر کیا نیاں قصی پہلیاں سنو آئے

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ

اور جب کہنے لگے کہ یا اللہ اگر یہی دین حق ہے

فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حَجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ وَإِنَّا لَعَنَابُ الْمَعْنَكِ

تو ہم پر برسائے پتھر آسمان سے یا اللہ ہم پر دکھ مار

جاں کہیا اونہاں ربا جو تین نہیں ہی قرآن والا

حقیقت معنی تے ہر رانہ اور جو چہ قرآنے

جوین رب کہیا کہہ محبوبا توں اہل کفر و تیاں

جو اس قرآن چینی کوئی لیاون آیت جوڑنا

اسا بھیج اسان پر مینہ پھراندا یا کہہ دروہنواں

مثال سدی کوئی آیت ہت سکے جوڑیا

جو جن انسان جمع ہو ساری لاون زور کراں

نہ ہرگز کر سکن ہر دو جو مدو کرن جو جا سکے

مثنوی

چوں کتاب اتہ بر آید ہم راں

ایخیں طعنہ زودناں کافراں

کہ اساطیرت و فسانہ ترند

نہست جز امر پسند و ناپند

کو دکان خورد و نمیش میکنند

ذکر وصف ذکر زلف خمیش

ظاہرست این ہر کسی پے میر

ذکر یعقوب و زلیخا و غمش

کو بیاں کہ کم شود در روز

تفسیر صحیحہ صفحہ ۲۴۰
ببارک حضرت عطا اللہ علیہ السلام
دو تہ پڑھنا ہوئی تا حضرت یا غفر
یہ سب سب بارک تلامذہ شایع
یہاں پنا قصیبان کینا غفر نہیں
ہو یا باقی تفسیر وہ کہہ نہیں
نہ کوئی سب سے اور بل انہ
بہ زیادہ کرنا اور انہوں کو
۲۴۰
بہ زیادہ کرنا اور انہوں کو
حاشیہ صفحہ ۲۴۰
اسا بھیج اسان پر مینہ پھراندا یا کہہ دروہنواں
مثال سدی کوئی آیت ہت سکے جوڑیا
جو جن انسان جمع ہو ساری لاون زور کراں
نہ ہرگز کر سکن ہر دو جو مدو کرن جو جا سکے
چوں کتاب اتہ بر آید ہم راں
ایخیں طعنہ زودناں کافراں
کہ اساطیرت و فسانہ ترند
نہست جز امر پسند و ناپند
کو دکان خورد و نمیش میکنند
ذکر وصف ذکر زلف خمیش
ظاہرست این ہر کسی پے میر
ذکر یعقوب و زلیخا و غمش
کو بیاں کہ کم شود در روز

گفت گراساں نماید این بتو
جنیان و نیسان و اہل کار

ایچنین یک سورہ گواہ سخت
تو یکے آیت ازیں آساں پیار

جان کیا نظر قرآن کہانی نہیں بھی مثل جان
ہے تے مینوں کبھی ایہ خاص کلام ربانی
تے اس کہیا اہل ایہ آکھیا خانوچہ فرمایا
کہہ غداہن می خوشست جان نہاں بہنہاں

بہت کہانیاں تا فرمایا سرور و وہاں جہاں
تا اول سماں اٹھا سر ایہ گل کہندا اوہ شیطانی
پھر خبک بد روچ قتل ہو یا ایہ دوزخ طرف سدایا
تا اگلی آیت وچہ جواب نہاندی رب فرمائی

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

اور اسد ہرگز عذاب نہ کرتا اونکو جب تک تو تھا اون میں اور اسد نہ
مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ لَا يَتُوبُونَ ۝ غدا بکھا اونکو جتنک بخشواتے ہیں

تے نہیں سی رہے اب وہاں کہ واحد لگ تو وہاں
جو جس امت و پیغمبر وچہ قوم اپنی دی ہو و
پھر جس قوم اندر ایہ حضرت رحمت اہل جہاں
جو نظر اظہر تا کہیے رتیں جا کے بونہ پھٹتا یا
جاں حضرت ہجرت کیتی تا اونہاں منگیا فہر سوچا
دو شین غداہوں مانو آیاں اہل کفر و تیا میں
تے ہتھ غداہوں نوچ رہا بخشش بر ملکیت
تے اس امت پر ہوندا نہیں حمت عالم جیکر
من اعوانی بکے گا اگر اوپر قبر نبی دے
ولو انہم اذ ظلموا آخرا لک آیت پڑہ ایہ روند
جو مینوں بخش دتا رحمن اتے ایہ رویت جہاں
س آیت واکرم موم نہ کیاں خاص ایہاں

مے ناہ کر و غداہ نہاں جان بخشش منگن بر اوہوں
تا ہو و تے اوہاں غداہ اندر قہر خدا تہاں ہو و
تا کوں غداہ نہاں و مے اوہ بخشش جا عصاباں
سی غفر انک غفر انک پڑہا مت تک یک بچا یا
کہہ یاری گئے بد روچ حضرت فتح کر دی ہاں
کہہ من نبی اوچ اوہاں سوچتے جیتی
تے ہتھ غداہوں پر و لاکت مال آیت
تا پوندی غصہ ابی یزید نے غصہ غصہ
روے کنوں گناہاں غصہ غصہ
تے مال ندا پکارا پس اسے یو اسے
اس آیت پر چھوڑا کہ وہاں دیکھن آئی
و اما آسانا کات لا ترونہ للعالمین جو چہ قرآن ہا

اس آیت انور پارہ
پنجواں سچ شہادہ
نہاں دہوچہ فرمایا تے تیاں
تھانے تے و تے اوہاں
تے ہتھ غداہوں پر و لاکت مال آیت
تا پوندی غصہ ابی یزید نے غصہ غصہ
روے کنوں گناہاں غصہ غصہ
تے مال ندا پکارا پس اسے یو اسے
اس آیت پر چھوڑا کہ وہاں دیکھن آئی
و اما آسانا کات لا ترونہ للعالمین جو چہ قرآن ہا

اس آیت پر چھوڑا کہ وہاں دیکھن آئی
و اما آسانا کات لا ترونہ للعالمین جو چہ قرآن ہا

لے پس فرموا انہو پر تھی
ہوئی گی اور پورا وہاں سے ہو
جو مال بھی گیا اتے مقصود ہو
یا یا اتے پیشمان ال دی
سخت ہوندی ہے ۱۲ روٹی

پس خرچ کرن اوہ مال ہووگا حسرت پر نہ ناز
جویں حرف تم تہیں ظاہر ہو یا اور ک تقصیر
ایہ معجزہ ہی قرآن جو دیوسے خبر اگا بانوالی

اوہ پھر طلب کیوں فرمیں دنیا میں
تویں امید اگا بان میں خوش ہو سن رہنا
وچھ سینی ہو روٹی لکھتے ہو کمالی

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُخْشَرُونَ ۗ لَيْسَ لَٰهُ

اور جو کافر ہیں دوزخ کو ہانکے جاویں گے تا جا کرے اتے
اُخْبِيَّتٍ مِّنَ الطَّيِّبِ وَتَجْعَلُ لُحْمِيكَ بَعْضَهُ

ناپاک کو پاک سے اور رکھے ناپاک کو ایک پر
عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۗ

ایک پھر اوکو ڈھیر کرے سارا پھر ڈالے اوکو دوزخ میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۗ وہی لوگ نقصان پانے والے ہیں

تے چڑی کافر من سو جاسن دوزخ طرف چلا
تے کرے پلیدیوں بکدو جی پرتودہ ڈھیر تعالیٰ
خبیث کفار منافق ساری بھی گراہ جو سار

تا رب پلیدیوں پاک نکھیرے حسرت دے مننا
تے کرے دوزخ چو خبیث پلید جو فرقہ گھاٹا
طیب مومن صالح خالص فرقہ نیک سار

۲۲۸

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ

تو کہہ دے کافروں کو اگر باز آویں تو ساف ہو اون کو جو
سَلَفًا ۗ وَاِنْ يَّعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۗ

سو چکا اور اگر پھر وہی کریں گے تو پڑ چکی ہے راہ انکوں کی

کہہ اہل کفروں باز آون جو واپسی ہو کفر
پھر جو کرن عداوت اتے مقابلہ مال پیغمبر
اوہ جو عاصی تے باغی آہی سہناں پور کھپا
حزبی ذمی مرتد کافر تین قسامند سارے

تا بخنیا جاسی اوہاں جہت جو کذرا جرم ہو
پس ٹھیک گئی لنگھ عداوت پہلایاں اوں
تسانوں بھی اتھ ہی تلوار اوتمہ دوزخ نار چلائے
مومن ہو یاں سار ہنہا دیوں ہن گناہ اتار

فَلْيَلْمُوا تِهْمِينِ بَرِّئِي مَخَالَفَتِ نَاهٍ بِسَبْحِ يَارِاسٍ
پکار سندی تہمیر کرن وچہ طبع انسانی آئی
بذات الصدور مراد محبت لدی الہا یا ماں
اخلاص محبت ایسویں سبب توفیق فیضانی

ایہہ دشمن زور آورن کھلے ہی گھبرا ناظا ہراں
سستی اتے تنازع سنن خلاف مراو کائی
جواندے رسول اوسدی سنگ ہو مسلماناں
جے ناہ ہوندے تا التفات نہوندی رب جانی

وَإِذْ يَرْيَكُوهُمْ إِذِ التَّقِيْمِ فِيْ أَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَقَلِيْلًا كُمْ

اور جب تمکو دکھائی وہ فصیح وقت ملاقات کے تمہاری آنکھوں میں تھوڑے اور تمکو تھوڑا دکھایا

فِيْ أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ذَوَالِ

اولیٰ ہکھو نہیں تاکر ڈالے اللہ ایک کام جو ہو چکا تھا اور

اللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورَ

اللہ تک پہنچ ہے ہر کام کی -

تے جاں تیں ملے اوہانوں ہوتقابل ہو سکھایا
تساں میں بھی بوچہ نظر کفاراں گھٹ دکھایا ساہا
یعنی کسے نہ وحشت ہو و فیصلہ کئے سارا
جاں کافر جنگوچہ ہوئی طمانی تھوڑی نظری آون
اوس آکیا میں سووسن پھر قید کیتا ہکافر
بعد انہاں حساندی کچھ قاعدی اوہ سکھانے
یعنی جہیریاں چیزاں پاروں ہو و قبول ستا

تا تھوڑی کر دکھائی اوہ وچہ نظر تسان یکباراں
تا پور عی خدا وہ کم جو ہو نہارا آ یا -
تے طرف اتدوی پھیر جانوی کم بھرا شکار
بن مسعود کہیا میں آکیا نوٹے گل دساوان
اساں استحقاق بچیا کافر کتلے برابر برابر
سعادت ہو رفیع وا اوپر نہیاں ملے ہو پائے
بھی نصرت جوین گلی آیت اندر صاف شہادت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيَمَةُ فَبِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اے ایمان والو جب بھڑے کسی فوج سے تڑا بہت ہو

اللَّهُ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ

تے یاد کرو بونہ نبوت تا بوسیرن اسے یاد

اے مومنو ملو جو فوج کسویں حکم قدم کاؤ

ایہہ شتمب امر و نویرین آئو خون اتون

ثابت قدم نہاں تے کرا ذکر خداوند ساہیں

لے بدوشمن وونے
نہ ہون اتنے تہا بھی لے
کسے ضروری صلاحت و
نہ ہون کسے کسے تہا ثابت
عاجباتے زکرنا بہت سبب
جے اسلئے جوہو چو روای
تے آوس بیچار ہو جائے
ثابت قدمی را اختیار نہون
تے کر جاری آئے نہاں
اندر نال نازدی بھی اور پکا
جے خلاصہ

جو کفاروں مقتول نہاندا نام شہید الاون
تے صدیقاندا درجا علی کنوں شہیدان پایا
وچہ فوج ہکندریک غازی دامرب تیا آبا
وایا کیوں کہیں ایہ مرکب تیا ویکھ بظاہر

جو نفس آمارہ دی سنگ لڑوی نام صدیق سداون
من القیین والصدیقین بعد نبیان ان لایا
حکم کیتا اس کدہ ہوا بہر شکے بولیا سا ہا
جو مرکب ثابت قدمی دل اتلے میری ہر ماہر

وَاطِيعُوا لِلَّهِ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فِيهِ وَلَا تَحَدِّثُوا بِهِ بَيْنَهُمْ سَلَامًا لِّمَن سَلِمَ

اور حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا اور آپس میں نہ جھگڑو پھرامد ہو جاؤ گوارا اور

رِيحِكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

ریحی تمہاری باؤ اور ٹھیرے رہو اللہ ساتھ ہے ٹھیرنے والوں کے

مکرو طاعت بنیدی جھگڑا کر ہوا ہیں
تے جاندی رہی وادساوی فتح سندی سپرد
بے جھگڑا نوپہ خرابی جھگڑیوں مل مردہ ہو جاندا
تے وادساوی قوت نصرت ظفر جاوٹی لائی
مخالفت کنوں مراد خلاف جو ہووے تکیہ رہو
تے خلاف اما اندا اوہ حسرت عین اکتے
جان بنو قریظہ بنو نضیہ تے بنو عطفان قریشیاں
مے گرد مے شاہ ریل نے خندق سی کھدواچی
بھی کہا نو ہوئی خراب کفاراں عرب پورل ہیا
مدولی اسان اوس ہواؤں نام صبا جس آپا

تے آپسو چہ نہ جھگڑو تیا ہا ہووے سست کدہیں
تے صبر کرو رب ٹھیک ایہی سنگ مل صبر ہجاں
ستی جھگڑیوں پیدا ہوندی کم بنیا رہ جاندا
جو واد پوریوں فتح ہچھوندی واؤ قہر آہی
یا جمل عنادوں ہووے خلاف تنازع غیر اصلاح
جو خلاف امتی رحمتہ و سیا آپوں کھنڈی
مے نے نول ہیاں گھیر یا لٹن لگو سنگ درویشیاں
ہک سخت ہوا وگی جس پے تبتہ تہاں
اپس نس گئے کفار تا دیا حسرت شاہ ابراہیم
تے عادی ہوئی ہاک ہوا دہور کہنوں فرمایا

مثنوی

جملہ ذرات زمین و آسمان	شکر خند بہر امتحان -
باور اویدی کہ با عاواں چہ کرد	ابر اویدی کہ با طوفان چہ کرد

حاشیہ صفحہ ۲۵۶
نیکو بھلائیوں اور برائیوں کے بارے میں
تاریخ نام لکھنا اور تاریخ نام لکھنا
تاریخ نام لکھنا اور تاریخ نام لکھنا
تاریخ نام لکھنا اور تاریخ نام لکھنا

حاشیہ صفحہ ۲۵۶
تاریخ نام لکھنا اور تاریخ نام لکھنا
تاریخ نام لکھنا اور تاریخ نام لکھنا
تاریخ نام لکھنا اور تاریخ نام لکھنا
تاریخ نام لکھنا اور تاریخ نام لکھنا

عہ بطر و بیانی کی انتہائی
 روک کر رکھنا ہے کہ نہ سببی
 روک کر رکھنا ہے کہ نہ سببی
 روک کر رکھنا ہے کہ نہ سببی
 روک کر رکھنا ہے کہ نہ سببی

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا

اور مت ہو جیسے وہ لوگ کہ نکلے اپنے گھروں سے بترانے اور

رَبَاءِ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

لوگوں کو دکھاتے اور روکتے اللہ کی راہ سے اور اللہ جو وہ کرتے ہیں

حَدِيثٌ گھیرنے والا ہے

<p>چاؤڑتے و ڈیائی کر کے لوکانوں دکھائے تے اللہ غالب گھیرنا لاکرن جو عمل برائے مگر ان بطر ریاہ ضد تے ہن حرام بتایا ریاہ ضد لے عمل ریاہی ضائع عمل کچھوے ہک نیک بندیدی کرن حکایت روح جو ہن افادے</p>	<p>تے ناہ ہو و اسہا نوانگ جو خود جانیاں تہن ہا ہر ترو تے راہ خدا دیوں ابو جہل دانولہ روک ہٹائے اس آیت وچہ ہک واقعہ خاص عموم سوچ آیا مذمت بطر ریاہی اس آیت وچہ ظاہر تھیوے تے ہی ریاہیاں نفس یاں تھیں کرنے عمل ریاہی</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت

<p>میں سورہ طہ پڑھی جان سنوں کہ تم ختم نہ جانیں ہک سدی متھ صحیفہ کھولیس کے میر پیش عیاں تے ہر ہر کلے تلے نکویاں دس لکھیاں بھائی اوہ حالی کلمہ دیکھ میرا یہ دلویہ سوچاں تیاں تے ناہ توں سجا لکھیاں نکیاں سن اوہ شخص لاند سی کہیا سداوی عرش لوں ایہ کردی محو تھا ہاں میں زاری لیتی خوابے رات کیتی عرض نہاں کہند اتوں چہ پڑے ہاں اسی ہک شخص گیا ہاں تا دور ثواب گیا ہوا پاروں عمل ریاہی الحالی عریب الدین عطار جو ہن وچہ ہند لے فریادے</p>	<p>کہے رہو چہ بٹیک یوچوں میں اوٹھیا بچھلی رہیں پس اونگھ آئی میں دیکھاں شخص ہک لکھا لسی ساں وچہ سورت ط لکھی جو او سوقت پڑھی ہی آہی ہک کلمہ ٹھا لکھی قس تھیوں نکیاں اس مٹیاں جو میں ایہ کلمہ پڑھیا تے اس جرنہ کیوں تھ پاندا توں بٹیک پڑھیا ایہ کلمہ لکھیا بٹیک اس ہاں تے کر ہو دور ثواب تے اس کیتا مٹو شائیں ایہ کس کارن توں اس کلمہ کی جو ثواب مٹائے شاؤن کارن او سے مٹیں وڈی آواز نکالی جیوں بہ زور و نقش مٹیں عمل ریاہی ہاں</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

مثنوی

<p>آدمی را دشمن بنہاں پس ہست ہر کہ زو شاں با خدر عاقل کس نہت</p>	<p>جاں غالب ہو و شیطان ساک تو تن مغرور دل چہ اوسدی پاوی ہن توں توڑ سداک چہرا</p>
<p>ہن جو کچہ چاہیں کر چہ دنیا خوف تہ گناہوں بلا عجب پاوی نفی اندر س ماں نہ ہوں صہاوں</p>	<p>ملائی جویں کر دی جہت ملامت نفس المرعی ایہ بھی مکر فریب شیطانوں روح البیان افکار</p>
<p>جو چیز مباح یا نفس او پر کورہ اوہ چیز ایماہی تے اچکل صوفی حدوں لہنگ نیک حرام سداہی</p>	<p>اوسدیناں ملامت جہلن اسوچہ خصت آئی تے عہد پیمان جواہل طریقت دل نہیں گل ہوئی</p>
<p>قرآن حدیث تے عمل کرندی بھلا چاں جہاں دیو لگے نا نو حور سداون و نیالا بلع مارے</p>	<p>نہ شرع لحاظ نہ ادب طریقت دگی ماچندلاں سادے پیلے وسین ناگی ملک لٹن جہاں</p>

حافظ

<p>در راہ عشق و سوسہ اہرن بسے ہست ہمش وار و گوش دل پیام سروش کن</p>	<p>جاں جنگ و چہ گئی قریشی اوہ بھی مال نہاں ہی دل نہت جو بہت ہو سن رلاں تنہاں تک بھائی</p>
<p>و بال نہ ہجرت کرن سدا اوہاں لیا طرف روی تے مسلماناں گھٹ ویکہ کر اہن کہند عوامل شرعی</p>	<p>مسلماناں نفسین اہتاہد و دعا فریب دتاہے جواہد و شکر مال جنو چند پڑن لگے تنہاے</p>
<p>بھلا کوس مقابلہ کر سن جواو نہاں تے مول کانی تاوچہ روا نہاں دیو اگلی آیت رت نہانی</p>	<p>بھلا کوس مقابلہ کر سن جواو نہاں تے مول کانی تاوچہ روا نہاں دیو اگلی آیت رت نہانی</p>

اِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ قَرْصٌ وَ عَتَوْا

جب کہنے لگے منافق لوگ اور جن کے دلوں میں آزار ہے یہ لوگ مغرور ہیں

هُوَ كَاذِبٌ وَ مِنْهُمْ مَوَدَّةٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَانُوا صَدِيقًا حَسْبُ وَ كَذَلِكَ يَتُوكَلُّونَ عَلَى اللَّهِ وَ كَذَلِكَ يَتُوكَلُّونَ عَلَى اللَّهِ وَ كَذَلِكَ يَتُوكَلُّونَ عَلَى اللَّهِ وَ كَذَلِكَ يَتُوكَلُّونَ عَلَى اللَّهِ

اپنے دین پر اور جو کوئی بھروسہ کرے اتہ پر ہیں تحقیق اسہ ضرورت ہے کہتہ والا

<p>جاں کیا منافقاں تو دین جنہاں ہی مرض کفری تے حال ایہی جو کرے بہرہ او پر ذات الہی</p>	<p>مسلمانوں میں تنہا دیو الیا وچہ مکر دی پس ٹھیک تہدی غالب حکمت لاسک بھراہی</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------

نہ بڑی بہن بسیار جو اتنے غیرت ناک زیادے

مثنوی جو میں حضرت رومی کا مہربان ہوں

مثنوی

ہر کہ شد مر شاہ رام جامہ دار
دست بوسش چوں رسید از پادشاہ
گرچہ سر بر پانہا دن خدمت است
شاہ را غیرت یو دیر ہر کہ او

ہست خسران بہر شاہش با تجار
گرگزیند بوس پادشاہ گناہ
پیش آن خدمت خطا و زلت است
برگزیند بعد از ان کہ دید او

جس بکچھ تا بھی تس نعمت قدر کچھانی
جو ہر شے تھیں رجان بزرگ تو ذکر اوس کلام

اوه دنیا بلکہ دو عالم طرف نہ کروا نظر عیانی
افضل اے کلام اوس اکرم کل کلام ابراروں

حکایت

سلیمان آہا وچہ لشکر جاندا چھانو سر جانور دی
سب سچو کھتو گروا گرو بنی دے چلے آہے
کہیا فقیر خدای قسم ہے سپر داؤ و بنی دے
تسبیح خدای کرے کھواری جو مومن کوئی نامی
سبحان اے کھوار کہن کل ملک سلیمان سوں
جو ملک سلیمان ایہ ہلکن ہو جانے سے فانی
جو طالب عقبتی اسکارن ایہ ووی نصیحت آئی
سر نیواں کر نام خدا والیوں درد و خلاصوں

و حوش طیور جو جن انسان پارے نوج سو ہندی
تا کہک بد کنوں سلیمان حضرت گذری رہا ہے
تذہ ملک عظیم و تارت ویندانی جو اب سعید
ہیگا ملک اوه بہتر استھیں جو میں ملک کامی
بہتر ہی جو مومن سنوں پڑے عجز خلاصوں
اوه تسبیح رہتی باقی فقیر استھیں من رحمانی
جو شغلان و یاد ہی ہٹ بٹل ہو میں شغلانگی
بادشاہی سلیمان یا سون بہتر ہی سو ہوں

إِنَّ شَرَّ آلِدَٰتٍ وَآبٍ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ الَّذِينَ

بذرت سب جانداروں میں اللہ کے ہاں وہ ہیں جو منکر ہونے پھر وہ نہیں مانتے جسے

عَاهَدْتُمْ مِنْهُمْ شَرًّا لَّيْقِضُونَ عَهْدَكُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ

تو نے اترا کیا پواؤ نہیں پھر وہ توڑتے ہیں اپنا اقرار ہر بار اور وہ ڈر نہیں رکھتے

سب جانور ان تہیں مندی کہین کا فریاس جبار
 صلح امن دا پھراوہ توڑن عہد اپنا ہر واری
 دو فائدے اس آیت و چون ظاہر نظر می آئے
 جو کہ کیا حیوان اوہانوں بلکہ بزرگنوں جو انہاں
 تے دوجا کر کے عہد بہن اسوچہ گناہ و ڈیرا
 جاں عہد بہن تہیں کفار انوں موجب لنت جو تہا
 پس ثابت ہو یا عہد توڑن سخت گناہ و ڈیرا
 پس ایہ چہرک نفی تہیں زیادہ سخت مؤکد آئی
 اس آیت چو عہد بہن وی سخت تہا ایہامی

پس اوہ ماہ منن آتے سناکتہاں ہر عہد بہن
 تے ڈروئی ماہیں عہد بہن تہیں اوہاں خوفی
 ہک کافروں ملک بناون شرع روا قلمائے
 تے جیوں ملک حیان ہون توڑن ملک عہد بہن
 جاں کفار انوں عا راس کنوں تا مومن تہاں او پیرا
 کہیا نہ عہد بہن تہیں بچد خوف کردی تہا
 جو جہدی باروں کفار انوں سیا ووزح طیرا
 بدرجہ اولی مومنان چہ بچنا نقصنوں بھائی
 بھاویں عہد خدائنگ ہو و بہاویں ہنسا عہد بہن

رباعی

نہ مارا در میاں عہد وفا بود	جنا کردی و بد عہدی نمودی
ہنوزت اس صلح است باز آرد	کہ زان موجب تراشتی کردی

فَاِمَّا تَنْفِقْنَاهُ فِي الْحَرْبِ فَشَرٌّ بِكُمْ وَ مَن خَلْفَهُمْ

سو اگر تو کھی پاوے اون کو لڑائی میں تو ایسی شرا سے کہ دیکھ کر ہالیں اون کے پیچھے
 لَعَلَّكُمْ يَذَكَّرُونَ ۝ وَاِمَّا تَخَافْنَ مِنْ قَوْمٍ خِيفَتِكُمْ

شاید وہ عبرت پڑیں اور اگر تجھ کو ڈر ہو ایک قوم کی طرف سے
 فَاَنْبِذِيْهِمْ عَلٰی سَوَابِغٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِفِيْنَ ۝

تو جواب دے انکو ہار کے برابر اللہ کو خوشش نہیں آئے خائفانوں

پھر جی پاویں جنگ نہ اوہاں مارا کتا تہا ہوسا	تہا پھیلایاں انوں سے تہا کتا تہا ہوسا
تے تجوتوں ڈریں خیا نہ عہد بہن تہا ہوسا	تہا ہوسا ہر ہوسا تہا ہوسا تہا ہوسا
یعنی انہاں کر ایسا قتل جو باقی دے تہا جان	جان مغلوبہ دن او جنگ نہ پیرا ہی من تہا جان

سب جانور ان تہیں مندی کہین کا فریاس جبار
 صلح امن دا پھراوہ توڑن عہد اپنا ہر واری
 دو فائدے اس آیت و چون ظاہر نظر می آئے
 جو کہ کیا حیوان اوہانوں بلکہ بزرگنوں جو انہاں
 تے دوجا کر کے عہد بہن اسوچہ گناہ و ڈیرا
 جاں عہد بہن تہیں کفار انوں موجب لنت جو تہا
 پس ثابت ہو یا عہد توڑن سخت گناہ و ڈیرا
 پس ایہ چہرک نفی تہیں زیادہ سخت مؤکد آئی
 اس آیت چو عہد بہن وی سخت تہا ایہامی

سے لازم کہ یہ میتاں قبریں جل جوہ اوجاڑاں
 اہل اوسدی کہ بدت پچھوں ستری طرف سدھا
 نہ باناں میں پر شخص آریک سی وچ مجلس میری
 نہ حال اوسد میں معلوم کون تاہا تے کھری جاو
 کہیا کہ سال محال اوسیدی خبر کتوں ہن پائی
 کھر کائیوس دروازہ و تم اون اندر نگہہ آیا
 ہتھ وچ پھری زنبیل تے وچاوس گھکان ہن کچھ
 تے کہندا یا ستری تہہ کیتا رب آزاد پیرا نوں
 تاکیا اشارہ ستری اسجا دوست اپنے تانیں
 گودی دیوچ پتر ائیوس سوہنا جیہا چہو پیرا
 لباس نصیوں مہی جیہا جیوں خلقت نوزینا
 زن آکھیا او پیار یا مینوں رندی توں کرچایا
 سری سقطی ایہ گل سن کہیا فقیر نداہیں
 پھرن اپنی نوں کہندا مینوں ہیں تھیکتا ری
 پراس مودا وے ستری مینوں خبر سانی
 تے جامہ کٹ خود گودریوں تس اندر طفل چسپا
 پھلا ہونیس جو کچھ زور جا مے آسے طفل دوکے
 باں فخر و ٹھازن خافل ہونی اندر حال پسر و
 وچ شغل بیوہ رات اجدی توں میری مغت گوانی
 دن حرم کیتی یا حضرت جاں ایہ آیت دوہا
 ما بدت کہ زن منی بک باہی پاس زلیہ

تے ٹر گیا کہندا ہو یا کیتو مشکل راہ اظہار
 احمد بن زید ساڈا کتھ سن سقطی فرمائے
 جوان شکیل سفید لباسون پچھو سن ت و پوری
 کہندی ٹھیک اوہو ہوس تس تپہ نشان و صفاں
 تاکہ شب بدعشا کھر ٹھیاں آیا مرد اہی
 کھک مہا یوس لک دوکے اوہا موٹہ ہن پاپا
 تے وچ شیم وچاے مینوں چھٹیوس مال صفاں
 جوہن آزاد کیتا توں مینوں دنیا قید زیانوں
 جو خبر کریں گھر اوسدی زن تس لکھتا و تھانیں
 اوہ کچھ شوہر زن دیندی کردل حب و دہرا
 لباس زیور دیناں پھائیوس اوویں راہ خونیاں
 اتے پیچم کیتوئی نکر استے توں زندہ آیا
 ایہ کی وفاتساں نو کیتا حضرت مال اساہیں
 تے ایہ پت مینوں خلقوں بہت عزیز دیند اجاری
 جو رہنوں لوڑی چھوڑو پویو ہوہ شری خبر اہی
 ایہ حال نیکے داوکیہ نہ سکال ان اوسدی پتھایا
 تے فرمایوس ایہ نکلیاں بھکھینا ہی گل
 ما اٹھڑیا تے کہندا صنائع کیتو وقت فقیر
 تے نکل گیا تاگریہ مال اوہ گونیا بہت کہانی
 تاکر پرخیر الا یا ستری جے چاہیا تاسے
 کہند ہن حضرت تس تسناں بک کردا ستہ دیکے

تاسری فرادی میں ڈٹھائیں وچنیک عقیدے
 تا ڈٹھوس کھول کہیں آکھو سری مرد خدا
 میں کہیا نعم تا کہند میری جیو جاندری بخشیدے
 تا آکھیا میں رب ڈبیاں تائیں پارنگھا و ہارا
 نہ ازل میرینوں خبر کرو مت کفن میرا بلون
 پھر کہول کہیں کہیوس انج عامل عمل کر جانی
 جس شے ہوشی ضرورت اوسدیاں ہوں کونما
 خرید چیزاں جاڈر یا ڈٹھو لوگ طرف اوسجاڈے
 جو فوت ہو یا اک ولی خدا اوس جہازہ پڑے
 میں حال حقیقت اوسدی ساری عوت پیش گذاری
 نے بیٹھی مل قبروں تا جو موت اوسوں بھی آئی

پیاز میں تے اٹ سر جو میں کہیا کھانے
 میں وڈی گناہ کیتو کیا بستے جاسن ایگھا
 میں کہیا نعم تا کہند ڈبا میں جعلاں مندے
 کچے پاس میرے کجہ و رہم دفن کفن میں کھانے
 مال حراموں مہتا تھوٹا میں اوسن پاس لیا
 تا قوت ہو یا میں عمل وصیت پتس کینا جانی
 مال حرام یا شکی مال اوس کینا مولی سا ہی
 میں کچھیا کد ہر لوکی دوڑن تا ایہ گل ساندے
 میں ویکو غسل اوسنوں دھایا ہو فانیق تو مردے
 تاہ قبر اوسدی تے جاڈدی کل موال اوس نامی
 رحمت رب دوہاں تے پاوی آہیں کہو جانی

شعر

از خدا دست نکریم عمر و مال در بیع
 جو دعوی کرے عشق داتے محبوبوں جہنم وارے
 وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطٍ
 اور سراسجام کرو اونکی لڑائی کو جو پیدا کر سکو زور اور گھوڑے
 الْعَنَافِ لِيُرْهِبُوا بِيَدِ اللَّهِ وَعَدَّوْكُمْ وَآخِرِينَ
 پانے کہ اس سے دباک پڑے اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر اور ایک لوگوں کو
 مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ
 سوائے اون کے جن کو تم نہیں جانتے اسداون کو جانتا ہے
 تے کرو تیاری اونہاں کارن ختی طاقت پاؤ
 قوت تیر تھیلکہ کون ہور گھوڑی تھیلکہ پاؤ

کہ کار عشق زما اینقدر شے آید
 اوہ دنیا دار نہ ناشق جوین بارکتے چکے بارے
 وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطٍ
 اور سراسجام کرو اونکی لڑائی کو جو پیدا کر سکو زور اور گھوڑے
 الْعَنَافِ لِيُرْهِبُوا بِيَدِ اللَّهِ وَعَدَّوْكُمْ وَآخِرِينَ
 پانے کہ اس سے دباک پڑے اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر اور ایک لوگوں کو
 مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ
 سوائے اون کے جن کو تم نہیں جانتے اسداون کو جانتا ہے
 تے کرو تیاری اونہاں کارن ختی طاقت پاؤ
 قوت تیر تھیلکہ کون ہور گھوڑی تھیلکہ پاؤ

جو دشمن ربدی سے خود ویری اوسد پتال ڈراؤ
 جو دشمن ربدی مومنان دشمن کے اہل کفر سے
 سن قوت کنوں مراد ویری ہر شاہ ریل فرمایا
 جو تیر کمان تھیارتوی بو نہہر تھیاریاں تہیں لے
 بھاویں رمی مراد گراوہ تن قسامدی آتی
 جو آہ وانیج سحر نوں نکا کنوں کمان خضوع و
 کمان ولیدیوں ووردیوں ست تیر پید تیش مال

تے وجوہ میں اونہاں شیں جانوں جانے ربناؤ
 یا باہجہ اونہاں لوک ہوو یا لوک منافق اہل شر و
 کہا بعض علماء رمی ہر کرنا ذکر خدا و آیا
 تے نصر آبادی سن قوت تہیں ہو مراد تباہی
 تیر کمان رمی ظاہر تے باطن دی ایہ بھائی
 تے تحقیقی رمی ایہی جو مال رجوع خضوع و
 دشمن سب غیظ تعلق نظر ہی ول مالک موسیٰ

یہ مضمون تیسرا ہے
 جس میں باطن و ظاہر
 کے درمیان کا واسطہ
 ہے جسے رجوع و خضوع
 کہتے ہیں۔ اس میں
 مذکور ہے کہ جو مال
 کو خضوع و رجوع سے
 لے کر اپنے رب کے
 سامنے لائے وہ اس
 کو مالک موسیٰ کہتے
 ہیں۔

نیت بر لوح و لہم جز الف قامت دست

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ أَلْفًا مَعًا

اور جو خرچ کرو گے اسکی راہ میں پوراٹے گا تم کو سو ہزار اتنی

جو خرچ کرو راہ ربدی اجراوس پورا مال تسانوں
 سپہاں سہ ہر عام اوہ حج یا تہیت مسکیناں
 پرا تمہ مراد جہاد جو خرچ کرن وچراہ جہاد
 باہجوں ہو مرصاف اسوچ خرچیاں اجز زیادہ
 جو غیر مجاہد اپور وہ خاص مجاہدان پایا
 جو گوشا زبوج بیٹھے کردی خود نفساں تہا
 تے غازی لوک مجاہد پڑوسے راہ خدا
 تے طلب علم دی کرنی دینی علم کہنداون ساک
 وہ اوتھیں وودہ جہاد مگر جزیت نیک ایہائی
 تے امان مال نفس دی ایہی جنگ ڈا او جنگوں

کچھ کر کے کہتے تو اب نکلتا باقی ظلم زیادوں
 یا وہ چہ دو بار ہی مومنان ہوزے خرچ یقیناں
 تے نفی ظلم دی چن ثابت ہووے یا بدل ساداں
 ست سو در ہر تیک و ہوا اس جرحیت افادہ
 وللمجاہدین علی القادین رتبۃ جیوں غلن پایا
 اوہ نفساں انجیاں فیض چنچاوں فیض ہوں کویا
 اوہ یاری دیوں دین خرا وچا اونہاں ن زیاد
 رات دے کر کوشش بند کہوں فیض خوار
 جو غرض کی نفسانی تاسب اوگت کی کمانی
 اتھ بکوری اڑمن بہانت نفس اڑانی نگوں

یہ مضمون چوتھا ہے
 جس میں جہاد
 کے بارے میں
 مذکور ہے۔ اس میں
 مذکور ہے کہ جو
 مال کو جہاد سے
 لے کر اپنے رب کے
 سامنے لائے وہ اس
 کو مالک موسیٰ کہتے
 ہیں۔

کہ بعض اس وقت کسی نہ ہون
 در قابل میں کمال ضرورت
 در میں کیت انہاں ساطرف
 جو از وی کبیر
 یہ مصالحت الامام
 یعنی بادشاہوں اختیار ہو پورہ
 چہ فقہاء و علمائے عظام
 تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 میں کئی صلح کرناں مروی ہیں
 وہ وہی وہی صلح کرناں
 ۲۶۳
 حضرت زنی بنتی
 وغیرہی تھے روئے بھی
 متعلق کرے جہاں نہ
 صلح کہتی تھے کہ صلح
 تیار رہے رہے صلح
 اسلام پایا سب سے
 انہ الزام میں منوع ہوا
 صلح ذات نہیں تھے
 ہوا اسد اسقطہ سوط
 جو وہ صلح وہی فاتحہ
 اسلام پایا ۱۱ خلاصہ

جَنَابِ مِنَ الْجَاهِدِ وَالْأَصْحَابِ الْأَكْبَرِ جِيءُوا فَرَانَدَ

اسان بزرگوں سے ملنے کے لئے

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنِبْهُمَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ

و اگر وہ جھکیں صلح کو تو تو بھی جھک اسی طرف اور پھر و سا کر اس پر جھکی ہی

السَّبِيحُ الْعَلِيمُ هَسْتَا جَانَا

تے جھکسن صلح توں بھی جھک جائے صلح سے
 کہ کہن حکم فسوخ ایہ آیت جنگ الی سنگ پیا
 جو اصاحت صلح و صلح کرناں اوس آئی
 جو اوس تو خریا نوچ بلہوں سخت عدوت آئی

تے رکھ بھروسہ کرتے جھک اوسنے تو جانو پیا
 مگر صلح صلح روا و چوا حمدی جنوں فرمایا
 جو صلحت کو نہ دیکھو مانا صلح کر کے چاک
 رب مہر کیتی وہ دلیل انہاں جنوں آیت کلی

وَإِنْ يَرِيدُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْكَ فَإِنْ حَسِبْتَ أَنَّكَ هُوَ

اور اگر وہ چاہیں کہ تجھ کو دغا دیں تجھ کو بس ہے اللہ اوس سے

الَّذِي آتَىٰكَ بَصِيرَةً وَيَا الْمُؤْمِنِينَ

تجھ کو زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا

تے کا و صلح جو چاہیں تہاں سنگ و ہر گھاری
 اوسے تیرے تائیں پیار یا نصرت بخشی ہی
 مراد مومن نصرا جنہاں تھیں قوت ملی اسلامی

تا ٹھیک تہہ پکانی اوہ جس کیتی تینوں باری
 تے مسلمانانہ تائیں اوسے مدد کیتی سہا ہی
 نصرت کتوں مراد عانت مدد جان علامی

وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ كَوَأَلْفَتْ مَا فِي الْأَرْحَامِ

اور اون کے دلوں میں الفت ڈالی اگر تو خرچ کرتا جو سارے ملک میں ہے

وَجَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ

تمام نہ الفت دے سکتا اون کے دل میں لیکن اللہ نے الفت ڈالی

بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اُون سیں وہ زور آور ہے حکمت والا

تے مومنانہ دی دل و چو خدا اتحاد و محبت ڈالی جو کروں خرچ جو چو نہیں اور کمالی

ما بھی دلہن و بہانہ نہ پانچواں پاسکوں الفت حباں
 ٹھیک تہہ پر غالب کروا جو کم اونوں پہا
 ہن نسخہ حبت و مہوٹن اکثر کجی جنہا نڈالی
 شکر کفار زریب عداؤں رب نبی و تہا میں
 ہک خاص توجہ نال جو باطن والے پان تسلی
 حضرت اکبر عرش کنار مرقوم ہک کھلی کچھو
 تاکہ ہوسن بیہوش اتے اوہ ہوسن ہوش کھاتے
 ایہ ولی خدا و خوف جنہا ناہ غم کہا کہ ہیں
 ایہ اوہ لوک جو آپس دیوچہ لشد رکھن یاری
 جاں پیراں صوفیاں دی حب لشد ہونال مرید
 کرن قبول اخلاق تہانہ زینک حمیدہ پیارے
 اتالیہ بند مومن ہونے نال نبی و
 زماں آیاں تھ کنوں بہانہ نیوں باقی مردمانی

مگر آتہ وچہ دلہن بہانہ نہ ڈوالی الفت خواں
 ہے حکمت والا بن حکمت کوئی اوسد اعلیٰ آو
 جے رب حبت نہ ڈالو کیا کر سکری پھیر کوکائی
 تن طرح و پیراں پچاوں ڈسیا جان تہا میں
 ہک یاری مومنان ہنگ ہک چوہا ہاں پس دیوچہ
 روز حشر و مرنہ روشن ہر مثل بدر چکیو
 لوکی اوسدن ڈرن اتے اوہناں ہرگز خوف کہا
 یاراں کچھیا کون اوہ لوک تاوسد بھر عطا میں
 دنیا عرض نہ ہرگز کوئی وچہ اوسن جب ظہا میں
 تاہیں نفع مریدان سمجھ مرشد کنوں مرید
 جو رکھن طمع محبت وچہ کجہ اوہ سبہ قہر تہا میں
 جاں عمر سلام لیا یا ہو گئے چالیہ نیک عقیدہ
 اگلی آیت حال اوہناں نیوں دیوچہ خبر گرامی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اے نبی کفایت ہے تجھ کو اللہ اور جتنے تیرے ساتھ ہوئے ہیں مسلمان

ای نبی تینوں رب کافی تو جو مومن ہیں رنگتہ	جاں عمر ایمان لیا یا تاہیہ کتے رب نکیہ
ناشیرند اکر ار اتے مومنان فضل اظہار میں	کماں رہیاں وچہ سبایتہ جو نہ نظر اڈنبر

پس ملازم ہو محبت ولی دے اتے تے نظر اوسد بی بی تو نالی قول اتے نام کیا گیا ہے انسانا
 واسطے انس پکرنے دے نال مومن بھائی دے پس بیکرانس نہ ہوں تا انسان نہیں بلکہ حیوان
 تہیں بھی کہ ہر روح البیان صحت اتے ایہ محبت تیاست تک نام رہی جویں فرمایا حق تبارک تعالیٰ
 اَلَا خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسِهِ فَذَلِكُمْ اَلَا التَّقْوَىٰ مَعْنَى سبب بہائی دشمن ہوجاؤں گے اوسدن مگر متقی لوک ڈر نیوالو خدا
 تہیں یعنی مرشد بھائی جو تعلق اوہناں نفس خدا و سہرا راہ ہوندا ہے ایہ ہمیشہ رہیگا فقیر سلواشی

لے اتے کیا گیا ہے
 زنی نال محبت دے
 عبارت کر نہیں اقل جس
 اس واسطے جو عبارت نہ
 راغی ہاں تے عبارت
 دی خار جی نال انہاں
 محبت سونیا دی نفع دینی
 جو مریدوں جو
 نیت خیر ہی کجی
 ہاں سب سے کجی
 نال جاتی تہا میں
 ن سب سے کجی
 دن جہو
 کھیاں ہونا تاہیہ
 دے سب سے کجی
 دی سب سے کجی

یا حضرت جو حق تو یاں میں کیوں چھپ پوچھا
 باجوں خوف ہراس کو سے ظاہر نہیں سکھاتا
 عمر کہا میں قسم خداوی اتح تہیں بعد کہ ہیں
 آگے آگے عمر بہادرے تلوار سدھایا
 سنا کے کہی فریساں جو ہن کرے تشرارت کاشی
 پھر وہ حضور آیا اتے بنی طواف کیتا نکٹاں
 استھیں پہلے کعبی پاس نماز نہ سن پڑہ سکدے
 تدوانام فاروق عمر دار کہا شاہ ابرار
 جہر اسلام کیتا جس اول ہے اوہ عمر سوہارا
 مصافحہ پہلے سب تہیں کرسی اتہ مال عمرے
 تس خوشخبری جنت ہی ہن جو اونوں برامناوی
 بنی کہا جی پھر میرے ہوندا بنی بے کاشی
 بنی کہا میں جو ہنہ وزیراں مال مدوب کیتی
 تے دو وزیر زمین تے میری عمر صدیق جو ملے
 تے ہت میری پوچھ محدث حضرت عمر سوہارا
 تا بعداری کرنی دوہاں عمر صدیق ہو رندی
 رافضی کافر ہن دوہاں نول علم عقل و ہر باب
 گالباں دین ماہناموں ہر یا کفر عقیدہ ہمایا

اسدن نہیں تا ظاہر ہو کے طاقت تبت کر لیاں
 سنگ عمر عزت اسلام بنی تہ کھلے فیض و ساند
 نہ چھپکے کر لیاں عبادت بنی بازاں سنگ نکلیاں
 کلمہ پڑھا اوچی جاو چہ مسجد پیر الایا
 سر اوسدا تلواروں کٹاں ڈہل نہ کر ساں کاشی
 پھر کعبہ گرد نماز پڑھی اتے پڑھیں قرآن اظہار
 تے اچھی قرآن بھی ماہی اہل ہانت لکھدے
 جو حق باطل وچہ فرق اوس کیتا تے وچہ خبر ماں
 تے حق ظاہر کرنی پوچھ ڈاہا سخت عمر سی پیارا
 تے پہلے کہے سلام خدمتس وچہ کتاباں پڑھدے
 اور رافضی مرد ووجاب الہوں غضب اٹھاوے
 تا ہوندا عمر بنی اتے وچہ ہو حدیث ایہا تھی
 وزیر رو آسمانی جہیز مل تو سیکاشیل سمیسی
 بھی بنی کہا وچہ امتاں پہل جوش تہو پلے
 بھی فرمایا میں بعدتسا نول لازم ہنہ شکارا
 دووین خسہ بنی دوو بار وایل امر دہی
 تے سب الشیخین بلکہ کفار اپن نول بہار
 جو شک کرنی پوچھ کذا انہا لہو او وہی قہر تہا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

اے نبی شوق دلا مسلمانوں کو لڑائی کا اگر ہوں تم میں

عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَعْلَمُوا مَا لِيَنْتَابِ بَيْنَ يَدَيْهِمْ

بیس شخص ثابت ناماب ہوں تو سپر

فقید صاحب صفحہ ۲۶۶
 نے گوری اوسدی کی ہے
 بتانے بیچ سو ہوا ہر وجہ
 جسے دی کا وح البیاض
 سے بین فرمایا نول تبارک اللہ
 ای عمر نا جو او تا یا استہا جان
 مان کیسے خوف تر سختی
 سے فرمایا کہ خدایاں
 ان آواز سے وحہ لائے
 نہ واسطہ ان محمد
 و سترہ بس کیا عمر
 ۲۶۶
 دل
 صبر
 نول تو فرمایا

گر بعض نے رغبت کیتی وہ
اوسے پچھو شکرہ کہتا
سماں یا انساں جو کج
زیبا و خفاور کمال اوہانسا
یعنی مشورہ کرنا اور ہانسا
وچ کہو میں بوجہ ایشاد
رعانی اگرچہ کسٹرا پاروں
صلحت دیندے مشورہ
زیبا اوہ میں جارت اتے
نہیں لڑائی ہی
۲۰۰
وچ پچھو جیوگی
غنی اسد غنا
اصغر کاتبہ والستہ
وین کے

پس دنیا ملی تے جو وہ دنیا من بنا یہ دانی
کل ایہ عتاب خطاب یا رائل ماہی حضرت تالی
وزیر اعظم سن صدیق نبی فلما صدیق پیارا
نہ کہے نبی نے رغبت کیتی دنیا طرف کدہاں

یہاں دیکھو لوگ کتنے
تسے حسین خاں و خدیوہ
پس چاہوں میں کمانا پہلے کو
تے نبی نہ عرض آئی تنگ دنیا میں

مثنوی

کیس چہاں جیفہ است مرداروزیں بر چہیں مردار جوں باشم دریں

پھر بعد عتاب از اموں جلوہ جھٹکے دکھایا
فکلووا تم اغمتم حلالا طیباً و اتقوا اللہ ان اللہ

سوکھا و جو غنیمت لاؤ حلال ستھری اور ڈرتے رہو اتدے سے اتدے سے

غفوس رحیمہ بخشنے والا مہربان

پس کھا ہوا وہ مال جوٹ آندا تسان ک طاروں
وچ احمدی لکھیا اس تہیت تہیں یہ معلوم سہاگی
نہ کرنا عمل روا اوس اوپر بعد ثبوت خطا کے
خطا اجتہادی تہیں یہ جہر کتاب ہو یا رحمانوں
بڈ بڈ غائب ہو یا جان کنوں سلیمان مال خطا کے
جو ہر تہیں مخالف شاہد ہو میں لائق سخت
تا پوسے عذر قبول کردی ہو ہو یا قصور تہیں
پس وقت خطا دوسرے والا لازم ہیں یا مانا آیا
قیامت نوں جد و جہد آتش نیر و آندی سی
تا جبریل پالیہ پانی لیا ایک عرض سناوی
اوہ پانی پندیاں سار جہم مرسے تہیں پھیا

تے ڈرو اتد تہیں شیک ادا بختیار رحم کرنا
خطا اجتہادی صحاف تے بڈ ظہور خطا کے
پر مجتہدوں اچلے کہ مسلم و پرا فاد کے
پھر کیا حال جو عطا ہوئے مخالف تہا زوں
تا ہو یا حقدار جہرک دا لیٹوس مکہ زیادے
جو تاجدار ہیں چہرمت لکتے ہو شاہان
پر ڈر خوف امید و چالے جویہ زور تہیں
جو میں نبی صدیق دو ہیں سن زوای
تے لوگ نبی نوں کہن اس سنگت حضرت و تہیں
ویٹ اوسنوں و فرخ و سہ تہ حضرت پانی پا
نبی سچے پانی کیا کہے جبریل خداں

تفسیر نوری جلد چہارم پارہ ۱۰ بنا اعلیٰ

تائساں وی بہت اوتھیں جو لیتا سرور سے
 جنہاں اوس دلبریاں گیسواں یو پو پنی جان پھرنی
 جان اپنی جنہاں فدہ کیتی سراتوں سرور سے

اور اگر چاہیں گے تجھ سے دعا کرنے سو دعا کر چکے ہیں پہلے اتنے سے پہرانے
 مِنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ پکڑوا دئے اور اسد سب جانتا ہر حکمت والا

جو چھوڑ کر ہوئے قیدی ہن کر عہد شکنی
 پس بہا سٹھیں ٹھیک نہایت ربدی کیتی آہی
 جو عہد ترور چن پیر و گسن منہ دھو پیرنے

انگن کنوں مراد جو غلبہ بدر اندر انہاں پایا
 آدھیا ندیاں پنج قسماں رب و کہو و کہ سمجھائی

ان الذین امنوا وھاجر و اجاہد و اباؤھم و
 جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑا اور رٹے اپنے انوں اور

انفسہم فی سبیل اللہ والذین اووا و انصر و اولئک
 جانوں سے اتنے کے راہ میں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ ایک

بعضہم اولیاء بعض والذین امنوا و لم یھاجر و اما
 دوسرے کے رفیق ہیں اور جو ایمان لائے اور گھر نہیں چھوڑا

لکم من و لا یتیم من شیء حتی یھاجر و ان استنصر و
 تم کو اون کی رفاقت سے کچھ کام نہیں جب تک گھر نہ چھوڑاؤں اور اگر تم سے مدد چاہیں

فالدین فعلیکم النصر الا علی قوم بینکم و بینم میثاق
 دین میں تو تم کو لازم ہے مدد کرنی مگر مقابلہ میں ایسوں کی جن میں اور تم میں عہد ہے

حلیہ التوحید و ربی
 حال گھر میں رہنی
 کہ باز آیت رت ماجتبی
 بضاقت نیادوم الاہیہ
 خدایا رخصت کن ناہب
 پس ہوساں نون اطران
 اجتہاد
 لازم ہو جا جو جا
 ایہ عتاب ہوا کیا حال
 مخالفت صریح با شتیالی
 ۸۶۲
 صفحہ
 صلح رہا یو غیر ہیں راہیاں
 جو انہاں نہیں بیان کیا وی خدا
 جان اوس میں جو دنیا رت
 خدایا رخصت کن ناہب
 دین تیرے رتے رتے
 دین تیرے رتے رتے
 دین تیرے رتے رتے
 دین تیرے رتے رتے

اسے رب غفور رحیم ہی جس رحمت سے
 جوشم قحطی دے پروانے بوئے بل منا
 کوئی شان اوہانندی واکر محرم واد واصل ہر

وَ اِنْ یُرِیدْ وَاٰخِیَاتُکَ فَقَدْ خَالَوُا اللّٰهَ مِنْ قَبْلِ وَاٰمَنَ

اور اگر چاہیں گے تجھ سے دعا کرنے سو دعا کر چکے ہیں پہلے اتنے سے پہرانے

مِنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ پکڑوا دئے اور اسد سب جانتا ہر حکمت والا

جو چھوڑ کر ہوئے قیدی ہن کر عہد شکنی
 پس بہا سٹھیں ٹھیک نہایت ربدی کیتی آہی
 جو عہد ترور چن پیر و گسن منہ دھو پیرنے

انگن کنوں مراد جو غلبہ بدر اندر انہاں پایا
 آدھیا ندیاں پنج قسماں رب و کہو و کہ سمجھائی

ان الذین امنوا وھاجر و اجاہد و اباؤھم و

جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑا اور رٹے اپنے انوں اور

انفسہم فی سبیل اللہ والذین اووا و انصر و اولئک

جانوں سے اتنے کے راہ میں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ ایک

بعضہم اولیاء بعض والذین امنوا و لم یھاجر و اما

دوسرے کے رفیق ہیں اور جو ایمان لائے اور گھر نہیں چھوڑا

لکم من و لا یتیم من شیء حتی یھاجر و ان استنصر و

تم کو اون کی رفاقت سے کچھ کام نہیں جب تک گھر نہ چھوڑاؤں اور اگر تم سے مدد چاہیں

فالدین فعلیکم النصر الا علی قوم بینکم و بینم میثاق

دین میں تو تم کو لازم ہے مدد کرنی مگر مقابلہ میں ایسوں کی جن میں اور تم میں عہد ہے

ان الذین امنوا وھاجر و اجاہد و اباؤھم و

جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑا اور رٹے اپنے انوں اور

انفسہم فی سبیل اللہ والذین اووا و انصر و اولئک

جانوں سے اتنے کے راہ میں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ ایک

بعضہم اولیاء بعض والذین امنوا و لم یھاجر و اما

حقیقت کا نتیجہ ۲۸۵
 نئی قوم بخدی در سخت خدایان
 کہ ہوی سون بخلو الکیا جارس
 تہی کی کو درونین اناتین کلڑہا
 بو شخص اسے کو زور و شک کو وادی
 کار کی کو اس نے قرین غیر ذون
 تفسیر بھریا کرانے قرآن پید ذون
 نکل موہوی بنا لیکیا ہے جو جس لوف
 تہا جسطرح چاریا ایلیا یا یہ
 سبالت ہے تاہم تفسیر ذون
 علم لغوی باللہ من ذلک حکما
 ۲۸۶
 کفار ذون ہونے
 انے سر حضرت کے اسلیب
 دیکر دے خلاصہ
 جو کافر معاہدہ
 اوہ میں جنہاں نہیں وہ عہد
 کیا ہو سکے لڑائی کرنے
 واپھر وہ جو مال جنگ دے
 تیار ہو جان واسلے کرنے
 دے کفار انوں مسلمان
 نہیں۔ مسلمان اونہاں
 میں ایسی مددکن ہوتے
 مدد و چہ ہونے دی دین
 نہ ہوتی آہی تا اس نہیں کار
 کرنے نہیں نہ صلح و عہد
 نہ اونہاں نیال مسلمان انوں
 لڑنا جائز ہو گا جو یہ بعد
 صلح ہو سکے آپ کے
 ایسی مدد و چہ ہونے
 تہا کفار ذون ہونے
 دے

واہ قسمت جنہاں لبر چھتے چھوڑ دی وین گانے
 جنہاں چہوڑ تعلق گہر باہروا در ملیا ولبروا
 جو محبوبان دی در و گیاں رنگ غضن رکہن اندرونی

شان اوہاں بند کونہاں
 اوہاں کہوڑیاں ہیں گہر چھوڑ دی
 اوہ وہیں جہاں انجو کونہاں

سعدی علیہ الرحمۃ

اذاں رو کہ یاری کے خوشی خونہ

مے رہو سایے دیوانگت تلمے قداں سرور دے
 اتے انصار مدینو وال جو شاہ رسل و تہا میں
 گھر خالی کرتے مال عیال سخن توں وارے
 نہ قاصر ہوئی رزمون میں غائبہ کہ ہیں
 تے غیر مہاجر ضعیف جو مومن بہت ماہ لڑائی
 تے فتح مکہ وی بعد نہ رہیا ہجرت حکم پیارے
 اتے دینی مدد جویں کچھوڑی داخل نصرت پاندے
 گناہیں تو یہ بعد مطیعاں دیوچ ہوندا مثال
 وچ دینی امر مسلمان دے مدد لازم یاراں
 ہے عہد صلح و انقض حرام ضرورت پیاویں کائی
 وچ سبیل اتدیک قسم جہاد مقرر ہو یا۔
 جہت رضا راہی نکلن باہجہ ریاہ اغراضاں
 تے باہجہ اخلاص نہ رہنوں ملدا مول جاہد کائی

وگر باکے آشنائی مساندہ

جاں یاروں دور ہون تک لفظ آتش چھوڑ دی
 لکٹیوں لوٹے اتے دنی باگ بھر عیال میں
 جان اپنیاں صدتے کر دی کا اصل خار مہر
 پروانے دیوانگ شمع تے دیندی جان بنائیں
 جو حاضر خدمت ناہ ہو سکے کزوری تہا کائی
 پروا لکھ تائیں ہی چھوڑن افضل پار سوار
 وچ دار الکفر ولایت اسان حایت ناہ سواند
 جویں تارک پیچھے ہجرت بکوہ گزواں
 جو واقعہ ہو دی مونسناں کدی سنگ شکر کھار
 جو کافر معاہدہ پر مومن بقت کرن لڑائی
 یا مال کفار یا مال نفسدی جویں بیستہ ہوا
 غرض فقط خوشنودی رہی لہجہ عرض اعلیٰ
 جو نکلیا طمع نفس ن او سدی ہوئی چٹکائی

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑے اور لڑے اللہ کے راہ میں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَنُصِرُوا وَآوَلِيَاءُ

اور جو لوگ ایمان لائے اور مدد دی اور ان کے پیروں کے

خلاصہ

بقیۃ حاشیہ
 اسے روایتیں ریاض البیت
 وایک کتبہ ہے اسے اس عظیم
 زیادہ ہے واللہ
 اسے پس اقامت کرنی
 کہ مظلوم کے مال و عاقل
 اسے پاروں حتی اوس مظلوم
 افضل ہے کیوں نہ ہو جو
 حد نظر کرنی کیونکہ شریفی اور
 عبادت ہے اسے نیکیاں کہ
 عیال بد سہک کے اسے
 بعض علمائے نزرک کے اسے
 دی دار و اسطے قائم
 ہونیک کے جو
 کھا ہے یعنی بیچنا اس کے
 سو عبارت کے کہ وہ ہے
 حاشیہ صفحہ ۱۰
 لہ عن ابی ہریرۃ قال قال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 المسلم من سلم المسلمین من
 لسانہ ویدہ وکفہ من
 امنہ الناس علیہم
 واملوہم رواہ الترمذی و
 النسائی وزاد البیہقی فی
 شعبہ لایمان بوائیہ فقالت
 والجاہد من جاہد نفسہ
 فی ما غنایہ اللہ و
 الہما جو من ہوا لظاہر
 والذنوب ترجمہ
 کہ جو کسی کو اپنے نفس سے
 اور جو کسی کو اپنے
 اور جو کسی کو اپنے

باہجہ عبادت میں اور سجا بعض کلموں کو کہوں
 ووجائیں وہاں کہیاں آئیں کہک مچلاں مانی
 ایت ہو نماز آؤدی مسجد وچہ حرم کے
 جاں کرے راوہ کہان بیوں یا گل کرنیہ اچھائی
 وچہ جلد اول تفسیر نبوی دی آخر پہلے پاسے

جو عمر میں جہاد میں حصہ لیں
 تے دوجی جگہ حرم مانے کہ عبادت مانی
 فسطاط مقرر سی جنبہ کرے کہ عبادت مانی
 تا جبکہ طال والی شرابن اسے حد حرم سمجھائی
 ہن مسجدوں وچہ خطیماں کرے وشرم نہ کرنیہ

مثنوی

مسجد وکان در ورون اولیاست
 نیست مسجد جز درون سرور

خانہ خاص شخصت اچھا خدمت
 آں مجازت اس حقیقت ایچوں

تے لفظ جہاد جو ایت ویو چہ ظاہر نظری آیا
 تے ہن مخالف دو قسماندی کہک اطن کہ ظاہر
 پیر جو شرطان پایان جان نہیں تے روانہ ہے
 اتے مخالف اطن والانا نفس تیرا آمارہ
 خواہشاں نفسانی سب مارن وچہ رضا دلبر و
 اپنا آپ فہم کر دیا اندر ذات ربانی
 مجاہد خاص جو مال عبادت سنگ نفس کے لڑوا
 جو وچہ مشکوٰۃ کتاب الایمان فصل دوجی دی آخر
 تے ابواب جہاد لیا یا تریذی ہو رگواہی
 الجاہد من جاہد نفسہ اوہ شخص مجاہد آیا
 کہدن لشکر یا راند اک جنگ فتح کر آیا
 نیک مبارک ہو تسانوں مالی وس فتح جو پائی
 سن یا رالائے کھاراں سنگ لڑنوں کبر کہہ پرا

اسد معنی کرن لڑائی مال مخالف پایا
 ظاہر دشمن کافر لڑنا سنگ اس ہو کو قاتل
 جو شرطان لڑ پوی تا ویکہ کتابا نوچوں تھا و
 بیلی جسدا دل تے جانوں ہی شیطان نکارا
 سنگ تلوار مجاہد لڑنا مال نفس ابتر و
 اپنی ہستی والیاں صفیاں بالکل ہوں فانی
 مہاجر ہی جو کٹوں گناہ خطائیں رستہ پھروا
 ویکہ حدیث رسول ایتدی وی بلکانوچہ او جاگر
 کنوں فصحاء وچہ جہاد اکرے خیر سوائی
 جو لڑیا مال نفس اپنے وی راہ خدا وچہ پلایا
 اگوں حضرت ختم نبوت یاروں نون فرمایا
 ہو جنگ صفتیں فتح ہن جنگ کہوں و پیر
 جو ایہ جہاد نہ اکبر تا اوہ دستو کر و کھڑا

اور جو کسی کو اپنے
 اور جو کسی کو اپنے
 اور جو کسی کو اپنے

فرمایا اوہ اکبر جس جنگ میں ہوں نفس مر رہے
 ایوں جنگ میں فارغ ہو کے سی حضرت فرمایا
 وہ تفسیر کیا یہ قصہ جلد تر بھی لیا سے
 یعنی وڈا جنگ یہ جو نفس اپنے نون میں
 نہیں تاثیرے ملک ن وہ حکم نفس ہو جاری
 جیونکو لشکر کفار ان سنگ کرن لڑائی جانے
 سہ اوسدی تابع ہو کے لڑوی حکم عمل بخوردی
 تا انشاء اللہ مال فتح سہ خوشیاں کردی اون
 ایوں جو کوئی نفس اپنے سنگ لہ کر ان لڑائی
 تا مرشد اوسنوں دس راہ قاعدہ کر خبی بہادر
 ایہ وڈا جنگ خطر واپہر باہنیں ممکن بن پیرا
 جنگ صفر جہ شاہاں باہجوں مشکل دے سے بہارا
 کوئی مرشد کامل بکڑ جو اوسدی میں توجہ رہا
 جاں نفس ہوانوں میں ہوسیں پرتقبول لہی

تقدیر حصر ہوانوں کر کے جنگ وڈا سمجھو
 جو جنگ صفر تہیں جنگ اکبر میں جمع اس اڈا آیا
 ویکہیں کڈہ اوہ جلد نامی جو قتل مل جاہو
 شہوت حصر ہوانوں ٹھہلیں کر کے مار سوار
 لشکر اوسدی ٹڈے فریبی بکدو جہ تہیں بجاری
 ہک بند لائق نون انہاں ساریاں او پشاہ بہاند
 نے وکھ قضیہ سفر نصیبت ساری سرتے جرد
 لٹ غنیمت شائبش غرت ہی انعاماں پاون
 ہے لائق اوسنوں مگر لگن کسے مرشد اہل صفا
 تا لڑی ہمیشہ نفس اپنے سنگ کی ہو وی حاصر
 چالے اوسدی راہ ہو جانن جا لیاں جنہاں پیرا
 پھر جنگ اکبر میں رہبر باہجوں فتح ہو و دین
 وچاس جہاد اکبری تیری فتح ہو وی اصد
 بن مدو پیرا یہ فتح نہ ہو وی جیوں رومی فرمایا

مثنوی عطار

آن بود ابلہ ترین مردمان
 ہر کہ اور انفس تو سن رام شد
 مد ریاضت نفس را وہ گوشمال
 ہر کہ خوابہ تا سلامت ماند او
 مردمان را سر بسور خوابان
 آنکہ رساند ترا عذرش پذیر

کز پے در نفس و ہوا باشد دواں
 از خرد مندان نیکو نام شد
 تا نیندازد ترا اندر وبال
 از جمیع خلق روگرداند او
 گشت بیدار آنکہ او رفت از جہاں
 تا بیابی مغفرت بروی مگیر

تفسیر حاکم
 ص ۲۸۸
 روایت کیا اور سنو
 نے نئی نئی سے
 کہتا ہے کہ
 کے مال روایت
 اتنے مجاہد
 نے لڑائی کی تھی
 فتح عبادت اوسدی
 اتنے مجاہد
 نے چھوڑا خطا
 کتابوں میں
 ۲۸۹
 فیروز علی
 ہر کتاب میں
 نظر فرمائیے
 مگر اس میں
 اللہ اعلم

فیروز علی

ہے اس آیت میں دعوت طرف ایمان پر ایک جنگ کیتا اس نال خدا و تائب جلد جو ہوا

کفران خرابی بعد جو کافر بنے گناہ کھلا

وَ اِذْ اَنَّ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ اَكْبَرِ

اور سنا دیا ہے اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول سے لوگوں کو دن بڑے حج کی

اِنَّ اللّٰهَ بَرِيٌّ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهُ فَاِنَّ يَتَّبِعُوْنَ

کہ اللہ الگ ہے مشرکوں سے اور رسول اسکا پس اگر تم توبہ کرو تو

خَيْرٌ لَّكُمْ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاَعْلَمُوْا اِنَّكُمْ غَيْرُ مَعْفُوِيْنَ

تکو بہلا ہے اور اگر نہ مانوں تو جان لو کہ تم نہ تھکا سو گے

اللّٰهُ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَدَابِ اللّٰهِ

اللہ کو اور خوشخبری دی مسکروں کو دکہ والی مار کی

تے رب نبی صی طرفوں یہ اطلالہ لو کا ذیبا نہیں

پس جو توبہ کر و تائب ہو وہ بہتر ٹھیک تائوں

جو توبہ کرو تا من غرت پھر دنیا ملے تا ہاں

جو منہ پھیر و تائب کتھو ہوں س کدی او سن جنابوں

وچ حج اکبر اختلاف کثرت ہی اہل علم دا آیا

یک حج نوں حج اکبر کہیں اتے اصغر عمر تو تائے

یک کہیں روز سار دی ساری حج اکبر چھ آئے

ذکر اپنے سنگ ذکر نبی و انبالو نال لیا سو

جو مشرک تھیں من حج اکبر رب نبی بنیاز تھیا

جو پھر جاوے تا جانو ناہ نہیں عاجز کرو خدا نوں

تے مغفرت جنت روز حشر و سو پا جو طر خواہاں

تے محبوبا و نہ خبر کفاراں دکھاں وال عبد ابوں

یک کہیں وینہ عرفے واسخر و ہا را بعض الایا

یک کہیں قرآن تے اصغر حج فقط و تائے

ایہ وچ معالم عازن دونوں ہی سہ تے لیا

اسوچہ خان رسول تے دی اعلیٰ نظر سار

مثنوی

کعب بنیادِ خلیل آفرست

دل شجلی گاہِ حضرت قادرا

دل گزر گاہ بنے جلیباں اکبرت

دل بدست آورکہ حج اکبرت

تفسیر حاشیہ صحیح
اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول سے لوگوں کو دن بڑے حج کی
کہ اللہ الگ ہے مشرکوں سے اور رسول اسکا پس اگر تم توبہ کرو تو
تکو بہلا ہے اور اگر نہ مانوں تو جان لو کہ تم نہ تھکا سو گے
اللہ کو اور خوشخبری دی مسکروں کو دکہ والی مار کی
تے رب نبی صی طرفوں یہ اطلالہ لو کا ذیبا نہیں
پس جو توبہ کر و تائب ہو وہ بہتر ٹھیک تائوں
جو توبہ کرو تا من غرت پھر دنیا ملے تا ہاں
جو منہ پھیر و تائب کتھو ہوں س کدی او سن جنابوں
وچ حج اکبر اختلاف کثرت ہی اہل علم دا آیا
یک حج نوں حج اکبر کہیں اتے اصغر عمر تو تائے
یک کہیں روز سار دی ساری حج اکبر چھ آئے
ذکر اپنے سنگ ذکر نبی و انبالو نال لیا سو
جو مشرک تھیں من حج اکبر رب نبی بنیاز تھیا
جو پھر جاوے تا جانو ناہ نہیں عاجز کرو خدا نوں
تے مغفرت جنت روز حشر و سو پا جو طر خواہاں
تے محبوبا و نہ خبر کفاراں دکھاں وال عبد ابوں
یک کہیں وینہ عرفے واسخر و ہا را بعض الایا
یک کہیں قرآن تے اصغر حج فقط و تائے
ایہ وچ معالم عازن دونوں ہی سہ تے لیا
اسوچہ خان رسول تے دی اعلیٰ نظر سار

لقبر ساقیہ صوم تفسیر مجیدی جلد چہارم
 ۲۹۲ (اوس سیکھا میں دوسری
 قرآن پڑھنے دی آیا تاکہ وہ دین
 سوزہ دی ہیں وہ سورت
 کثرت دی ہو علم ہو میں کیا کیا
 فرمایا پھر ای اعوانی سطح نہیں
 کجک ورسولہ ۱۰۰۰ مال پیش لگ کر
 یعنی اس لئے اوسا رسول مشرکان
 نہیں پڑا ہیں اعوانی کیا پھر
 میں پی پڑا ہیں جس میں
 نکال اتے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 پڑا ہوں تو نہیں کیا پی پڑا
 پڑا پڑا قرآن نہ
 ۲۹۲ گویا وہ کسی شے
 عالم نے آپ نے
 جو قاعدہ علم خودی نکال کر
 عربی وایمان کیا پھر آجات
 عربی وایمان کیا پھر آجات
 چچا معلوم سنی بلا وقت اور
 سنی (ادب منتور) اسطر واص
 حاشیہ صفحہ ۱۰
 اسے اپنے لیے فرمایا تو کہنا
 نہیں جو انہوں نے اپنے عہد پور
 اونہوں نے نہیں تو میں نے
 حکم اسطوریہ کہ پور کر کے
 جراتی عہد اور انہوں نے کیا
 اونہوں نے عہد اور انہوں نے کیا

و صل مجدی سنگ قلب و من مع اصغر فرمایا
 طواف اوسد انضانی صفحہ ان ساریاں وہ یہاں
 فانی ہو یاں باجہ نہ اوسا کرن طواف
 یا ایہا النفس المظلمۃ ارجی واوت غطابہ سنی

نے حسن ہو وصال بنی علی کریم
 جو صفحہ انہوں نے لہوت کے بعد کرنا
 دل لگا کر طواف تائینوں کے لئے
 جاو کر ان فرعون یا زامل ہوں دیکھو

ارضا کر چیک ہے وہ خود اللہ عالمین
 حامل نہ عرش کرسی نہ اطلاق نے زمین
 دل را طواف کن کہ عجب سجا باصفی

ہاں ذات پاک کا میری سر کرنے
 مومن کے دل سوا مجھ و سنت نہیں
 جامی مری کعبہ کہ دل خاتون

عما کر پیاری رب وہاں مستثنی فرمایا

عہد جنہاں سنگ ہاچوں میرا گلہ تیرا پایا

اَلَا الَّذِیْنَ عَاهَدُ لَمْ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ لَئِنْ فُیْضَوا لَمَّا

گرجن مشرکوں سے تم کو عہد تھا
 پھر وہ قصور نہ کیا تمہارا ساتھ

شِیْئًا وَاَکْمُرُ بِظَاهِرٍ وَاَعْلَمُ بِمَا یُخْفِی

اور وہ نہ کی تمہارے مقابلہ میں کیجیو
 سو ان سے پورا پورا

عَمَّا هُمْ اِلٰی مَدَّ تَهُمُ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ

عہد ان کے وعدہ تک اتہ کو خوش آتے ہیں جیسا واسے

مگر وہ لوگ جو عہد ہاتساں بدہا کنوں کفار
 تے تسان ویریاں تہیں کسید ہی وہاں کتینی
 نہ عہد شکنانہ دی وانگ وہاں مہلت
 پس پورا کر عہد اقراراں تقوے اس فرمایا

پھر کہ قصور نہ کیا وہاں وہ خود عہد اقراراں
 پس پورا کر ہو عہد وہاں نہ تکت تہا
 رب شقیانہ دوست پورا کر جو عہد وہاں
 جو کہ عہد ترورے اس تقوین سہارا

نظم
 متقی کی نشانیاں ہیں چار
 دوسرے کے جس قدر تجھ ہو
 تیسرے عہد تو لے سے ڈر

حفظ احکام شرع کے دیار
 مال و ہباب و یہ فقیر و نکو
 چوتھے ہو جو در قناعت کر

تو اس لئے کہ وہاں نہ ہو
 اس لئے کہ وہاں نہ ہو
 اس لئے کہ وہاں نہ ہو
 اس لئے کہ وہاں نہ ہو

فَان تَابُوا وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَكَلِمَاتُ

پھر اگر وہ توبہ کریں اور کھڑی رکھیں نماز اور دیکھیں زکوٰۃ اور

سَبِيلَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اون کی راہ اللہ ہے بخشتا بہر زبان

تک چھ دو راہ اوہا نہاد رب غفور رحیم صفات
ایہ آیت ناسخ اوہاں جہاں نماز توبہ کی ہے
جو میں حق چہرین گناہ کل تو دل یا نوں ترک
اوہ نیک خواں عزیر لاون دل یاں سواوں
چہاد علماء سنگ حق تارن حکم پاس جان سے
بہاویں قتل ہون پر تیج کہیں تہیں تلک ہی ہیں
مشنوی جو جو میں عارف بھی لکھدی تھیں گناہ سے

جو تائب شرکوں ہوں تو زمین نار تو میں رکھوں
وہ چہ جہاں تبتان حکم صبر و ابر کفار انہیں
رب بخشو کل گناہ جو مال یاں گناہ سب چہرہ
ہے چار قسم والڑا تک چہاد اپنی اولیا واں
زہاد چہاد ہی نفس سوارن کنوں صاف مندیر
یعنی شاہ ظالم و سپاس نہ حقوں رکن مکہ ہیں
تے غازیان تہن راہی جند و یون انہ راہ خدا سے

مثنوی

تا مشنوی با عشق سر مر خواجہ باش
بہ کہ شان زندگان جلوہ گر

بہ روز مرگ ایندم مردہ باش
کشتہ و مردہ پیشینای قمر

تے رکش نفس ماہن سٹ کریں چہاد الہی بہاوی
نت اکت نفسد کرنا سدی رہن مخالف تہوں
فرمایا نفسانی خواہشاں رکن چہاد و ڈائی
مخالف رہیں ہو انفسہ روہاں مارہ و بجائیں
بہاویں کتلبانی کہہن مسئلہ صاف وسیع
غصہ کیہ حسد عداوت حرمں ہوا جزہ مارے
مقابلے خواہشاں نفس جان دی لہر شرع اسوشی

مشک قتل کرن تلواروں ظاہر چہاد اپہاٹی
خواہشاں اسیاں تہیں تہن ٹھلن بھی کون شہادتی
امام حسین تہیں کسی کھیچیا افضل کون لڑائی
ہک شخص و صفت کیتی آہی بیٹے اپنے تہیں
مروار ہی جد لگ کہوہ و چہ قائم کہوہ پاک تھیوے
بلیدیان نفسدیاں جد قائم و چہ وجود پیارے
شرارتاں نفس رہن و چہ جد لگ بنو فقیر کوئے

ہک شخص اپنی وہاں وہاں
وہاں وہاں وہاں وہاں
دی بوقت کرانفس لوز مال
امارتہ ہی دی وہی جس پر خواہشاں
تہیں علم کردہ کرانستہ جس تہیں
روکیا اس تہیں و لگنا پس نفس دا
مارنا اپہوہی جو تہیں گناہی کرنا اور
عبادت دیانستہ مال لازم کرنا
اوسیدہ سائستہ ہواواں اونوں
اوسدی میں لافون
۲۹۶
دی عجب نہیں
انے اونوں خلاصی نہ دی
انہاں اپنیان تہیں جو جیکہ
نفس پر تہیں جانگ تہیں
مار دیو جیکہ تہوں ہوں دیانی
کہہ ہوت مال نواہن وغیرہ
نفس جو تہیں ہوا
عبادت نہ کسی کھیچیا کون
ہوا ہونہاں اوسوں کون
آزم ہونہاں لازم ہونہاں
سخت ریاضت و چہ پاس
بیشہ ہی عادت لڑو کے زیادہ
مشقت اختیار کر تہیں تہیں
اس تہیں مندوب بہت ہونہاں
تو بکرن تہں رجوع کرن طرف
انہ مل جا لوسی نفس تہیں
تا بکرن ناز یعنی تہیں
وہاں وہاں وہاں وہاں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں

نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں
نفسان تہیں تہیں تہیں

میں خوش خلقی رکھیں کارن نبی تو کبھی

مساؤں میں سے نہیں لیا

مستوی

من ندیدم در جهان مستجو
در پے خواست با خوش نشین
پس بدانکہ صفت خوب و نکو
در بود صورت حقیر و نا پذیر

بہر اہمیت بنا از خلق نکو
چوں ندیدی روغن گل برین
باخصال بد ہریریک طو
چونکہ خلقتش نیک شد و پائش

ابوسفیان عرب سے جمع کیا اور ابان میں
بھی ادبناں عہد توڑا ویسی جو حضرت مال تھا

کہہ دو تیس مال جو روکا ادبناں کنوں نہیں
سنگ اوس طمع تا اگلی آیت رب مال

اَسْتَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ تَمَنَّا قَلِيلًا فَوَسَدُوا عَنْ سَبِيلِ

نیچے انہوں نے حکم اللہ کے تھوڑی قیمت پر پھرانکے اوس کے راہ سے

اَلْتَمَسُوا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وہ لوگ بری کام میں ہیں جو کہ

ادبناں تیاں بدیاں و پیمان لوانک دنیا لوی
یعنی چھڈ کے دین قبولی ادبناں دنیا فانی
ابوسفیان نے ہم مہمانوں کی طرف مخالف کیتا

پس ادبناں روکن ٹھیک ہوا جو کرن
تے روکیا ٹھیک ادبناں کا نائیں راہ کنوں
بنی نہیں تنہا خندق فرج کیتی ادبناں

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ اِلاَّ وَاذِمَّةً ط وَاُولٰئِكَ

نہ لحاظ کریں کسی مسلمان کے حق میں دینداری کا اور نہ عہد کا اور وہی ہیں

هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝ فَاِنْ تَابُوا وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ

زیادتی ۱ پر سو اگر تو بہ کریں اور کٹری رکھیں نماز

وَاتُوا الزَّكَاةَ فَارْحَمْنَاكُمْ فِي الدِّينِ وَتَقْصِرَ

اور دیتے رہیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں حکم شرع میں اور ہم کو تو

اَلَا يَتَذَكَّرُ لِقَوْمٍ يَعْمَلُونَ ۝ ہے جانتے طے لوگوں کے واسطے

میں خوش خلقی رکھیں کارن نبی تو کبھی
مساؤں میں سے نہیں لیا
مستوی
من ندیدم در جهان مستجو
در پے خواست با خوش نشین
پس بدانکہ صفت خوب و نکو
در بود صورت حقیر و نا پذیر
ابوسفیان عرب سے جمع کیا اور ابان میں
بھی ادبناں عہد توڑا ویسی جو حضرت مال تھا
کہہ دو تیس مال جو روکا ادبناں کنوں نہیں
سنگ اوس طمع تا اگلی آیت رب مال
نیچے انہوں نے حکم اللہ کے تھوڑی قیمت پر پھرانکے اوس کے راہ سے
وہ لوگ بری کام میں ہیں جو کہ
ادبناں تیاں بدیاں و پیمان لوانک دنیا لوی
یعنی چھڈ کے دین قبولی ادبناں دنیا فانی
ابوسفیان نے ہم مہمانوں کی طرف مخالف کیتا
پس ادبناں روکن ٹھیک ہوا جو کرن
تے روکیا ٹھیک ادبناں کا نائیں راہ کنوں
بنی نہیں تنہا خندق فرج کیتی ادبناں
نہ لحاظ کریں کسی مسلمان کے حق میں دینداری کا اور نہ عہد کا اور وہی ہیں
اور دیتے رہیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں حکم شرع میں اور ہم کو تو
ہے جانتے طے لوگوں کے واسطے

وَعِبَادُ اللَّهِ الَّذِينَ احْتَمَلُوا
الْبُرْءَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ
وَالَّذِينَ احْتَمَلُوا
الْبُرْءَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ
وَالَّذِينَ احْتَمَلُوا
الْبُرْءَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ

<p>نکتہ عہد شکنی ایمان قسم شوکت ایہائی امن پابن والے ہن لوکی پار قسم و آؤ ذمی دو با جزہ ویکے رہو و پک ہارے تو بجاستامن جو رزی کا فرال اما ناں چوتھا عہد کیتا جس مال اوہ کا فر خود نمائی</p>	<p>ایک صبح امام عینی سرور کھانا کھا کر پہلا جو کوئی مسلم ہو گیا مال مال ہو گیا خاکت باں استمالی اور سبک خود ہو گیا کہ بت تک ملک مالا یو پور رہا گیا اساں صلہ کیتے جنہاں مال اوہ کے کھو گیا</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اَلَا تَقَاتِلُوْنَ قَوْمًا قَاتَلُوْا اِيْمَانًا تَهْمُ وَ هُمْ اَوْلِيَاكُمْ

کیوں نہ لڑو ایسے لوگوں سے کہ توڑیں اپنی قسمیں اور فکر میں رہیں کہ نکال دیں

الرَّسُوْلَ وَ هُمْ بَدَاؤُكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ اَلَمْ تَخْشَوْهُمْ

رسول کو اور انہوں پہلی پھیر کی تم سے کیا اون سے ڈرتے ہو

فَاِنَّ لَكُمْ اَحْقَ اَنْ تَخْشَوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

سو اتنا کا ڈر پائے تم کو زیادہ اگر ایمان رکھتے ہو

<p>کیوں نہیں لڑو سگھان قسم جو اے عہد انوار تے اوہاں شروع کیتا تھو تھو تھو تھو تھو جیکر تمہیں ہوں تھو تھو تھو تھو تھو اوہاں مل لے تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>تو قصد کیتا اوہاں تھو تھو تھو تھو تھو کیا ڈرو اوہاں تھو تھو تھو تھو تھو ڈرو تھو تھو تھو تھو تھو تھو نہو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

فَاِنَّكُمْ اَحْقَ اَنْ تَخْشَوْا اِنَّ لَكُمْ اَحْقَ اَنْ تَخْشَوْا

سو لڑو اون سے تا غالب کرے اتنا انکو تمہارے ہاتھوں اور رسوا کرے اور

يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَتَّقِ صُدُوْا قَوْمٌ مُّؤْمِنِيْنَ

تم کو غالب اون پر کرے اور ٹھنڈا کرے دل کتے مسلمان لوگوں کے

وَيَذِھِبْ غِيْطَ قُلُوْبِهِمْ وَيَتُوْبُ اِلَيْكُمْ مِّنْ

اور ناکاے ہون کے دل کا ملن اور اتنا تو ہو سے کا جیکو

بعض لوگوں نے کہا کہ ایسی
بھی قبول نہیں اس واسطے
جو ایسی رسالت واقعی ہوتی
ہے اس وقت وہ نہیں جو
شخص کے حضرت علی
علیہ السلام نے آپ کو طلب کیا
کہ جو زہد اور تقویٰ آپ کا
بایں کمال فائدہ دلوں
کیا ہے کا فر ہو گیا اسے خلاص
کے عبادت تفسیر روح این
صفحہ ۲۰۰ جلد اول
کے بعضوں نے
راستے کی ایک ایک
قاضی علی بن ابی طالب
تے جو کوئی شخص
ماں حضرت علی
علیہ السلام کو دیتے
کھانے کے
اور شخص کے کھانا
پہننے نہیں رکھتا
یہ اوہ کا فر ہو گیا
پس اوہ کا فر ہو گیا
نہیں آئی کسی
ولی یا فعلی یا کسی
کے آپ کے اور
رقی طاقت کے
اور جو جاننا ہے
جو طاقت ہے

اور اتنا تو ہو سے کا جیکو
اور اتنا تو ہو سے کا جیکو
اور اتنا تو ہو سے کا جیکو

۱۔ مشرکان کا کہنا ہے کہ اگر وہ لوگ جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں تو اللہ ان کو سزا دے گا۔
 ۲۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سزا دے دی ہے جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔
 ۳۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سزا دے دی ہے جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔
 ۴۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سزا دے دی ہے جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔
 ۵۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سزا دے دی ہے جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔

۱۔ مشرکان روای آبادی کرنی مسجدیں یاں مندر
 اہل شرک و نیکان ہوں تو ہوتے تسمی
 جو مالے سجدہ کرن بتائیں بھی کونیک کما یاں
 حسن کہیا جو کافر نے کفر تے وہن گواہی
 تے دین گواہی ہاں اہل شرک پر کفر و کفر
 تے نت دین وچہ ووزخ کفری تے دین ہوں
 اوہاں شرکوں نیکیاں ہسم ہویاں وچہ
 ہے شاہد کفر کلام اوہاں ذی ہاتھ ہوا آہی

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مِنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وہی آبادی کرے مسجدیں اللہ کی جو یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآتَى الزَّكٰوةَ وَكُم مِّنْ اٰلِ اللّٰهِ فَجَنَّةٌ

اور کھڑی کی نماز اور دے زکوٰۃ اور نہ ڈرا سوائے اللہ کسی اور سے

اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

وہی لوگ کہ ہوں ہدایت والوں میں سے

۱۔ مسجدیں کرے آباد اور جو ہیں مہیاں بہتوں میں
 اتے نماز کیتی اوس قائم مال زکوٰۃ نکالے
 موثر حقیقی نفع ضرر و اجائے رہے پشیمان
 رب جاہوں میں کراں غلاب زمین و ایلیاں واپر
 تے مسلماناں تک نکونچو غضب میرا مل جاو
 تے مسجدیں ایسے گھر اللہ و ابن عباس تلوے
 سب تہیں پہلو ابو بکر خود دورانے پر بجاٹی
 کفار ڈرانے ہر چند مگر صدیق خیال نہ کر دے
 نماز زکوٰۃ کھٹی امر کیتی اس جہت آہی
 جماعت مال نماز پڑھو جو بہت مشائخ پیارے
 تے مہیاں قیامت نونوں میں برحق شاکر و شاکر
 نہ ڈرا باہور کسی تھیں باہوں اللہ جل جلالہ
 ایسوں کو ایسے راہ و راہوں لے سنگ ایفان
 پھر ہم نشین قرآن تو مسجدیں خادم کھیا برتر
 ہے مسجد قلعہ شیطان کارن اوہی پیش آمدی
 علویاں مسجدیں سچ دین جو ہیں اہل زمین تہاں
 مسیت بانی پڑھو وقتہ قرآن نماز آہی
 مصداق اس آیت سب تہیں پہلو ابو بکر ہیں
 جو بکد و جو بن ادا نہ ہوی روح البیان کہیا
 و جب کہی جماعت فضل تلاش کی کہ تہیں ہوا

۱۰۷ اوسوں اور جو مال لان لکھے ورنے تانہ تذر لکائی ہادی (بقیہ حاشیہ جو صفحہ ۱۰۶)

۱۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سزا دے دی ہے جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔
 ۲۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سزا دے دی ہے جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔
 ۳۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سزا دے دی ہے جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔
 ۴۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سزا دے دی ہے جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔
 ۵۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سزا دے دی ہے جو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔

تفسیر حنفیہ صفحہ ۳۸
ایہ جہوں نال و انمازی
سن لکے نہیں جیکر زم
آواز نال ذکر ہم کیا ہوا
مثل قادی اسے پشتیل
و غیر ہم مس تا سوچے
کوئی تن نہیں بگرتی
ذکر شتر ہلے زیادہ
فضیلت رکھتا جاویر
پھر دی تفصیل اسدی
اپنا منقہ ہے
۱۱۰

جاہلیت و چہرے والے حاجیان خدمت کرو
تا ایہ خدمت قبائس نہیں پاسونی ہی لگی
نال علی وی کین اونہاں دوہاں بھگرا لایا
تے علی اونہاں تے فخر کرے خود و فرام جاوے

سنو شہد پانڈوئے بیان کت
تہا بن ظلم و سوردت علی نہوت
علی اور پاونہاں آہوا پناں معوں فخر
تا اگلی آیت نال ہوی رب کیا ایشا

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کیا تم نے ٹھیرایا حاجیوں کا پانی پلانا اور مسجد الحرام کو بنانا

كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

برابر اوس کے جو یقین لایا اس پر اور کچھ دن پد اور لڑا

سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اتدگی راہ میں نہیں برابر اسد کے پاس اور اتد نہیں راہ دکھاتا

الظَّالِمِينَ هَٰؤُلَاءِ أَعْمَىٰ سَبِيلُهُمْ لَمْ يَمَسُّهُمُ الْيَقِينُ

تے کرن عمارت مسجد حرمت مثل سدو جو بندا

کیا جہاواوں جانوں لوں راہ اندر ب سائیں

تے سدہ راہ ندرب کھائی ایل ظلم دیتا ہیں

پر ظالماں ہی اس خدمت اندر نہیں مقصود روٹی

اتے اعلیٰ شان مہاجر ایل اس آیت تہیں صلہ

ذکر گے فرمایا خالق سبحن نال بصارت

كُلُّ الْيَوْمِ لَا يَمُرُّ بِهُمْ يَأْمَنُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَيُلْغُو لَهُمُ الْبُزْجَ

لوگوں کو جو یقین لائے اور گھر چھوڑ آئے اور لڑے اتد کے راہ میں

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأَعْظُمُ دَرَجَتِهِمْ عِنْدَ اللَّهِ وَ

اپنے مال اور جان سے اون کو بڑا دجہ ہے اتد کے پاس اور

أَنْفُسِهِمْ وَأَعْظُمُ دَرَجَتِهِمْ عِنْدَ اللَّهِ وَ

اپنے مال اور جان سے اون کو بڑا دجہ ہے اتد کے پاس اور

أُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ يَكْتَسِبُونَ رِجْسًا بِرِجْسٍ مِّنْهُ

وہی مراد کو پہنچتے ہیں خوشخبری تیاہر انکو انکا پروردگار اپنی طرف سے مہربانی کی

وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ خَالِدِينَ

اور رضامندی کی اور باغوں کی جن میں اون کو آرام ہے ہمیشہ کا رہا کریں

فِيهَا أَبَدًا طَائِرٌ اللّٰهُ عِنْدَآ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

ان میں دام بیشک اند کے پاس بڑا ثواب ہے

جو مومن ہوئے تے رب رحمت اور نہان چھوڑتا کہ ہر بار

ہو اور نہان کارن اعلیٰ درجہ وہ حضور خدا سے

رب خوشخبری اور نہان دیوے یعنی رحمت و رضوانوں

نت رہیں وہ چاودے کر دی ناہ باہر جاہن نکالے

جو دخل جنت ہووی کر دی اوہ غم اندوہ نہ کھاوے

جنت والیاں نعمتاں گے نعمتاں کل دنیاوی

رب رحمت ناصیاں کارن یعنی تے خوشنودی سائیں

تے خوشنودی ہوہر خستوں مہرے رحمت ذکر لیا نذا

جید عظیم گناہ تھے رب رحمت و افزایاں

گناہ ما برون ز حد و شمار

عفو ت افزوں تراز گناہ بہرہ

تقریب ز آب رحمت توبس بہت

بہر خمستن نامہ سیاہ بہرہ

جوین کا فرنگ کدو و موناں نال برابر ہاں

توین مشرک مشرک خنی دی پاروں خلع صانلانہ کر

پس جوہ تصروف تے عرفان عبادت سائیں

رباعی

لفظ تابعداں الخ یعنی
و اسے نام سناندی منت
پہر از رویہ سے بیان
مع کن الخ یعنی
اساوسے باہرین مدائے
نکار تہیں مگر خاص قس
تبارک دی بڑی مانع
نامرگناہن تہیں قطرہ
بجانی جنت تیری ماکوئی
اسے واسطے رہوئے
سیاں اس مہیاں دیوان
سایاں کے
فصلیت زانی با
تقصیر اس لغت
عذراں اس لغت
جو انسانی تے رہی
تاکثر کی جیسا
بیانوں میں
بظاہر از بزرگ

ان کی کتب میں
بظاہر از بزرگ
بظاہر از بزرگ
بظاہر از بزرگ

دلہ دنیا داری الخ زینتی
دنیا دارا بندہ ہو سکے ہیں
انہ شکر عاقبت دیدی
انید رکھی جہالت سے
انہ ایہ لادو وہ کھریو
دی کرنا چاہئے حلوانی
دلہ جو وہ انانی یعنی
خوابش ہمدی مرتبہ نہت
زیادہ سو ساری وہ
خلقت سے اسے
ہاں جو لوگ میری
صفت اتنے میری
۳۱۲
دنیا دارا
کون ہیں اس کے
تجربہ حلوانی یعنی

اہل طلب و نذر نفس کجا جو تو اب ہتھ آوی

دنیا داری و آخرت طلبی۔
ایں نازنجا شہیدانہ کرو

وچہ حاصل کرنے قرب الہی اندرواٹ حقروے
توں عورت چاہیں بنیاں تہیں پھر طمع کریں یاں

طمع نہ عرض کریں دنیاوی لکھو اہل اسرار
ایہ کوڑا وہ ہم خیال نہ ہو وہ حاصل ہون بہاں

ہم خدا خواہی و ہم دنیا غریبا

ایں خیال تو محال بہت ہوں

ہے فرق نذر خادم مخدوم تے جو محدود کہاوس
تا رہدی غضب رضا وچہ کرسی اوہ عایت ہاں
جو خود کارن خلقوں اپنی صفت تئہا کروا
سری آکھیا زہدیوں کر ترک حظوظ نفس سے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بنیاں تہیں رب و غضب ہٹا
جاں و تہیں پوجو دنیا موہو کلہ طیب ہٹا

ہیں لکھیا جاوی جو اڈہ کارن نفس کر اوے
جو بگر گیا دل او سلا پاروں خود نشان نہیں
تے دوست رکھا ہو کویں میری خدمت جاو
جو وہ دنیا مالی ہاںی سچے راہ ہوں و
جاں جاں او سکد لو وہ شہیدانہ وال سماوس
تا رہ فرماوی جو ہٹھ کہیں کلمہ صدق و ہٹا

حکایت

ولی آہا ہک سر پانچو اپر اوں بیچارے
عابد آکھیا پانی لے چل اندر کس مکانے
پیش محل دی چڑھ کسے جاگ ٹیگنیوں اپنے تائیں
مال آرام زمیں تے رکھوتے آکھیا شیطانوں
نہ طلباوتے میرا جہاں رکھیا نفس ہواؤں
جہاں یہو راہ رہدی پہل اس ہویا خلاں ہاگنوں
ایتھو تیک جو کہان پیوں پنہن وچہ ہر جاہیں

شہزادی کہان متقن ہوئی گوی وصل افسارے
پاک کراں تن لایق تھیوں تا پھر وصل شامانی
ساوچی کیتی رب تک ہوانوں بندہ اہل ہتھ
ماہ گمراہ کیتا توں ہنوں عرض کرور عابدوں
تے جان اپنی توں خرچ کیتا رہی راہ دنیاوی
نیت یہ ہر کہ اندر کسے مریدانہ توں
نہ کھاوی ہو پونہ پونہ کراں کارن یہ

تھے تہ مول نکرے ہدایت قوم کارن بکاراں
 بنی کہیا میں قسم اوسدی تسان مومن کوئی نہ آؤ
 حضرت عمر کہیا یا حضرت مینوں قسم آئے
 پر جان اپنی تھیں وہدہ نہیں تسان مال محبت یہ
 تدلگ نہیں ایمان تیرا تدبولیا عمر زبانوں
 محبت شاہ رسل وی ہے تس کرنی تابعداری
 وچہ شمال دو آہیں بہاویں کرن مرین کرست
 نصرت شرع نبوی کرنی نبی محبت جانی
 بہت رحیم ساڈو مئے اپنی تو کنوں کل صباں
 وچہ سی امت مرحومہ ذاتی عرض نہ کہجہ تساہی

جاں فتح مکہ دی ہوئی وگی ربدی ہار شہراں
 جدلگ مینوں بہت محبت ما پٹیو بیٹیوں جانے
 میں کل چیزاں تھیں مال تساڈو حرب زیادہ آئی
 فرمایا جاں اپنی جانوں وہدہ نہ تدرہ جب گھیری
 واتدہن تیس جان میری تھیں وہدہ محبوب نواں
 بھاویں نفس تائیں اس کم وچہ بہت دست و شواری
 پر جان فائدی پاؤن جانن استھیں نفعی صحت
 دو اوچہ ظن شفاء واتے جو ساڈا بنی تعافی
 جو کوشش سی رہوت کردی کارن اسان میرا
 ایہ ابر رحمت و اچا ہندا وہووان کل بہاں وی

حکایت

احمد بن یحییٰ خود ما پیو پاس ہو وچہ گھر دے
 کہن گئے ای احمد جا تدرہ چھوڑا راہ ربانی
 کہجے طرف گیا ڈر آیات بعد او تہا ہوں
 دروازوتے آکے سدیس ماہ پیار مئی تائیں
 شکے احمد نامہ الاشی اندرون نیک زانی
 سو کر چکی ہنوں راہ ربدے مال لعین سفا
 وچہ زمرتہ البجاس ایوں ونگوں نقل تکا بیت

نے قصہ اسمعیل فریج واپس آکے سن چہ پڑے
 اوس آکھیا ائمہ خدا یا نہیں کوئی تجھ بن سنا
 جہت زیارت ما پیو آیا گہر دتی طرف اصلاہوں
 چھبہ سی کون کہیوں میں احمد بیانا تہا ہوں
 گھر میری کبک شیر آہا پیلہ اس میں جانی
 ہن احمد تے مسودوں میں نکتہ فتح ہرینا ہی
 کہن اپنا بیٹا سی کہے راہ خدا پکارا یا

۳۵ اپنیاں نام نہ تھیاں اتے آرزو میں بیت ہو یاون خدا شہوتہ جکر نہ تری ہولا سمجھا اتہ امر ہوا
 نفسانی دسی تابعداری کہتی آا جیسے ایوان دسی کیا حقیقت ہے ۳۶ تفسیر علم الہی عنی اتہ نہ
 ۳۷ سو کر چکی ہنوں راہ ربدے مال لعین سفا
 ۳۸ مال مینوں کو فرزند نہیں ۳۹ تفسیر حلوای عنی اتہ عنہ اللہم اعز الکاتبہ والذیہ ولین سہی فیہ

۱۔ وچیک سوایت دی
 ۲۔ جیک اولاد اتے جان اپنی
 ۳۔ تے تمام آویاں تھیں اتوں
 ۴۔ زیادہ محبوب اتے پکارا
 ۵۔ زیادہ تدرہ سی اوہ
 ۶۔ یہ سببی تدرہ سی اوہ
 ۷۔ مومن نہیں اتے فطری
 ۸۔ عنی اتہ نہ
 ۹۔ تے پر جان اپنی نہیں اتہ
 ۱۰۔ مال اس نہیں محبت
 ۱۱۔ تھیکرتی جاتے نفی
 ۱۲۔ ایوان نہیں مروت
 ۱۳۔ ایوان نہیں مروت
 ۱۴۔ ایوان نہیں مروت
 ۱۵۔ ایوان نہیں مروت
 ۱۶۔ ایوان نہیں مروت
 ۱۷۔ ایوان نہیں مروت
 ۱۸۔ ایوان نہیں مروت
 ۱۹۔ ایوان نہیں مروت
 ۲۰۔ ایوان نہیں مروت

لے تا پہلے اسے ایسی خیال آتی تھی
 اور اسے اصحابی و ادرست نہ
 معلوم ہو یا تا اسے تبارک و
 تعالیٰ نے اپنے پیاروں پر عظیم دیوں
 کی عطا فرمائی تھی کہ وہ اسے
 ضعیف الایمان کہتے ہیں اور
 ایسا کہنے کا لغو و بیهوده ہے
 یہ بھی ہو گا کہ اسے اس کا
 اسے شکر اسلامی مال انتظام
 دی ہے اور یہ کیا مگر کراوی
 ۳۱۶
 جنگی دی پاروں
 صف درست نہ ہو سکی
 اتنے دشمنوں کی اور ان
 نے کہیں کہاں تہیں
 وسائے۔ آگلا شکر کے
 کیا اتنے چھلا بھی اونہا
 و کیسے دیکھی اور ہر کو
 ہو گیا ضعیف الایمان
 آپ نے آپ دیان
 ہندی" خلاصہ

ہک تمی مدت بعد آیا خود مائی طرف بیچارا
 میں جوشی دتی راہ خدا وی مگر کیوں اوسول کیجا
 ہن سیدوک کہا دن چہوڑن میٹے راہ خدا کے
 نہ قدر انہاں کہہ رہا رہاں کنوں سکھن بہت جا
 پر گل اصل وی سید اوہاں کوڑا نام وہر ایا
 سید عاشق نام خدا تے جان کرن قربانی

مائی ملی نہ ہرگز دیکھی صاف جوں اے
 جاہ جہروں توہں آہیوں میں کہہ فرمیں
 جوان ہوں تاکہ ہوں چٹن تنک خود نیو
 اوہ رہی راہ وی چیز نہوڑن سید وی
 ہنیں تے کہ تیدے اجک نا اقل کما
 محبت رب بنی وی اندر نرم ہوں چوں

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ

مدد کر چکا ہے اللہ تمکو بہت میدانوں میں اور دن حنین کے جب

عَجَبْتُمْ لَكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تَغْنَمْ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ

اترائے تم اپنی بہتایت پر پھر وہ کچھ کام نہ آئی تمہاری اور تنگ ہو گئی

عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ ثُمَّ لِيْتَمَّ مَدْيُنَ رُبُّنَا

تم پر زمین ساتھ اپنی فراخی کے پھر بٹے تم پیٹھ دیکر

رب ٹھیک تسانوں مدد کیتی اندر بہتیاں
 پر نفع نہ کیتا کہ تسان بہتایت کم نہ آئی
 وچہ لڑا یاں مدد ملی تسان جیوں وچہ تنگ بدو
 بھی وچہ اتریا تے خیمہ نور حدیبہ تسان ری
 سہہ کہو ہر طائف نام حنین جنگل آیا نے
 اوہ فتح کے دی بعد آئے چڑہ جونی جہ پاندی
 تے اوہ چار ہزار آہری یک یا ربی سرور کے
 جواج اسان مغلوب ہونا شکر بہت ہمارا
 تا پہلے اہل بیانات میں ہوئی شکست اوہاں

بھی روز حنین جاں کثرت اپنی خوش گئی تسان
 تے زمین فراخ تسان تنگ ہوئی چکر گزینا
 بھی وچہ لڑا ائی بنو نضیر تے بنو قریظہ پھیر
 توہں جنگ حنین اندر تسان یاری کیتی اسبار
 ہولان اتے تقیف جمع ہوا تو اس نے
 تا سولہ ہزار جو اندر سنگ طرف ہانڈی ہانڈ
 دیکھا اوہاں قلت کثرت اپنی آکھیا اہل نصر
 تے لوگ ہاں تہوڑی سن ایہ گل نکستی ہی گرا
 کثرت فوج نہ دشمن قلبیوں ہل گیا کہ تہاں

زمین جنین جنگوں ہی سے تنگ ہوئی اور تمہارے
 کل فوج اسلامی ہستی مگر اس حضرت ختم رسالت
 تھے پھر ولولہ اپنا ہجرت سوار تدا ہیں۔
 تا طرف اوہانہ دیکھے والیاں حملہ کیتا نامے
 تے بیٹا عبدالمطلب وہاں حسب نسب چھالی
 تے ابوسفیان رکاب پہری اپہ وہن نہ وہن ہا
 اسوقت کمال شجاعت بنی وہی ظاہر ہوندی ہی
 جو ذات اپنی سنگ خود مشور ہو محو طرف کفار
 تا فرزند ہی عباس تائیں سدا صحابا ندے تائیں
 تا سبھی خاک زمینوں چکل کافراں بنی و گائی
 اوہ کل کافر اندی منہ اکھیا نو چہ خاک پی کیا ہے
 تا مسلماناں آرام ہو یاد دل ٹھیرے طہیاناں

باوجود فراخی تے تمہیں مٹ کر کنڈاں دی سارے
 علی عباس عبدالمطلب ابوسفیان سنگے اور حالت
 تے جبکہ بنی ول شمن تا پھر حضرت پھر عطا ہیں
 تے فریابا میں پیغمبر ہاں جو ٹھ نہ وہ پھارے
 عباس نگام پھر دی پکڑی ٹھلے پھیاں کمالی
 جو شاہ ریل نوں ویریا ندیوچہ ورن نہیل صلا جا
 مقام اجہی پھر ہے چڑھے رسول الہی
 تے جان عباس نہ جان ونا وچو وریاں شاہ ار
 بلند آواز کرے سن حاضر ہوئی بار او تھا نہیں
 تے سوہوں فریابا نس جاہوسب کفار تبا ہی
 ہو پریشان کفار ٹھو تہاں ہوئی شکست پیر
 ایہ موضع وچہ شاہ عبدالقادر کردی نقل کچھانٹو

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

پھر اس نے اتاری اپنی طرف سے تسکین اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر

وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَ

اور اتاریں فوجیں جو تم نے نہیں دیکھیں اور مار دی کافروں کو اور

ذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ یہی سزا ہے منکروں کی

حبیب پتے بھی جو ابوسوسن سنگ ہمراہی
 تے کیا عذاب کفار قتل شکست بہت یا ہو
 وچہ تفسیر اپنی سن ابن کثیر روایت لیا یا
 اہل ایمانان ذیشانان جان پچھے مکہ پہنوا یا

پھر طہیاناں تے امن سکون اتا ریا پاک الہی
 تے بھیجی با فوج فرشتیاں ہی جو وسد ماہ تہا
 تے ایہو بول اہل کفر و کفر جہاں گل پیا
 کہے ابن کثیر کہ شخص کہا میں چہ کافراں

تفسیر نبوی جلد چہارم پارہ ۱۰ سورہ توبہ

سورہ توبہ کی تفسیر
 فریاد ابن عباس رضی اللہ
 عنہما نے فرمایا کہ جو اللہ
 نے اپنے پیغمبر پر اتاری
 اس وقت کمال شجاعت بنی
 وہی ظاہر ہوئی اور وہی
 جو ذات اپنی سنگ خود
 مشور ہو محو طرف کفار
 تا فرزند ہی عباس تائیں
 سدا صحابا ندے تائیں
 تا سبھی خاک زمینوں
 چکل کافراں بنی و گائی
 اوہ کل کافر اندی منہ
 اکھیا نو چہ خاک پی کیا
 ہے تا مسلماناں آرام
 ہو یاد دل ٹھیرے طہیاناں

تفسیر حاشیہ صفحہ ۳۱۸
و غل ہو گئی آئی سو فہ
گندہ چکی بس اسے سو فی
میں سے اسے سو فی
چند کنکریاں سے
پڑھ کے اور اوہانڈے
کا فراندی سیاں اودہ
بھانڈے
بھیکیاں اب اسے
بے سے
خلاصہ
حاشیہ صفحہ ۳۱۸
لے تے غالب بین الخ
پہرے سے وچ تے
خدا تے خالے دی
فقیر علوی غنی تے
مق تارین تے زیاروی
یعنی ہونا ہے جب
پہا حاصل کرنے
تے ہونے میں

انا اسین کافران پیچھے لگے رمل نال ایتنا
تا کیا ویکھی اوہ شاہ سولاں تے نزدیک ایتنا
تا شاہت الوجہ پڑیا حضرت تو تھو کہ قدم

سینچھویں اس میں تھو کہ
سوناں سوناں نکالنا تھو کہ
پھر ملی توفیق تو یہ سوناں میں تھو کہ

تَمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَىٰ مَنْ كَانَتْ تَوْبَتُهُ

پھر توبہ دیگا اللہ اوس کے بعد جسکو چاہے اور
اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ اسے بخشتا ہے مہربان ۱۱۰

بعد اس تہیں توفیق توبہ رب دتی جسوں چاہی
سن شکر آہا شاہ رسل واکثر ت مال پیارے
تار ب شکست دتی جاں کیا جیاں طرف تہا تہا
تا فتح دتی رب موناں تا میں کافر کرن فراراں
تے غالب بین کر دیو تیا پر اندر ہر ہر جا میں
اتے ابا ظاہری جو میں ظاہر فتح نہ دیں آئے
پر وچ حقیقت فضل خدا میں حاصل کونہ تھیوے

تے بخشنہا رتے رحمت والا ایسی پاک آہی
جاں کثرت قوت ویکھی توجہ کر دی پار سوارے
پھر وچ حال شکست جاں رسل زاری کلا تہا
ایویں شخص جو دنیا نون وچو دین گتھی اٹھاں
تا دین تے دنیا و نوین حاصل ہوون اوس تیا
ایویں نیک عمل بوہہ کرن سبب فتح دیوے
پس عجز تزلزل رب صاحب دل کرن ضرور سہوے

حافظ رحمتہ اللہ علیہ

تکبیر تقوی و دانش و طریقت کافریت

رہر و گروہ ہندو دار و توکل باپیش

بھی ثابت ہو یا نال کبیرے مومن کفر چوندنا

جو کفار ان تہیں سن ہوندی کافر اوہناں تو ماندا

۱۰۰ ایویں نیک الخ جس طرح ظاہری اسباب تہیں فتح صدی ہوندی ہے مگر نال فضل
خدا تے تھالے وے ایویں فتح مسنوی نال زیادہ کرنے اعمال صالح اتے فریاداری خدا تے
تھالے دی تھیں حاصل ہوندی ہے۔ مگر سوا فضل اتے رحمت خدای تعالیٰ ویدے ۱۰
۱۰۰ جو کفار ان تھیں الخ یعنی کافر موناں تہیں زیادہ آہے۔ پھر باوجود اوہناں تے سن
وے خدا تے تھالے نال خطاب ایمان وے موناں نون یاد فریاد وچ اس آیت دی
اسجگہ رو فریاد اوہناں گرا ماندا جو نال گناہانڈے کفر ثابت کر دی ہیں بقیت حاشیہ صفحہ ۳۱۹

تہیں ہونا ہے جب
پہا حاصل کرنے
تے ہونے میں
تہیں ہونا ہے جب
پہا حاصل کرنے
تے ہونے میں

تفسیر حاشیہ
صفحہ ۱۹
اس واسطے جو نجاست میں
ذاتی ہونڈی ہے۔ چوں
ختم پریشاب وغیرہم
جو پیدایا ہنڈی ذات
وچہ ذاتی ہے۔ نہ کہ ہوں
عارضی طور سے چڑی ہوئی
ہے۔ اسے کفرانہ
ایمان و دوسری عارضی
صفتوں پر چوں چڑیاں
ہوئیں ہیں ذاتی
نہیں اسے
ختم لعین و ایک
کرنا جائز ہے جب
کے کیا جائے جو
تعمیر کی شہاب
ہو کے ختم لعین
ہو جائے ہے چوں
اوس ختم و اوس
کہ نگلیا پاک ہو جائے
کے اس واسطے جو
اس جگہ بدل جاتا ہے
والا لازم آتا ہے
یہ اس ذی مذہب
تعمیریت ہے

شافعی کہیں اس مسجد نہیں جو خاص مردوں
تے مالک کی کہیں کل مستیاں داخل سوچ ہوں
نہوں قریب کعبہ و می یعنی کرن نہ حج طوافوں
یا خدمت تعمیر مساجد کارن ورن اتہا ہیں
انہاں خدمت مسجد حج طواف مقبول نکائی
پر موافق ظاہر آیت بھی کجہ مجتہدان میلانوں

کار مسجد کعبہ و ذی مذہب
کل مستیاں چوں روکن کار لائے
ایہ سال کیا اس جہت جو شرف
حاصل مطلب ہے جو شرک نہیں اعتقاد
اسکارن انہاں روکیا مسجد قرآن مجلی
رہے کے جان مستیاں چوں جہت احتیاط

۱۲ ہاتے اسے طرح نجس حکمی بھی مراد نہیں۔ اس واسطے جو حکم نجاست وائے
بھی ورنہ ناوچہ مسجد وئے جائز نہیں۔ پس ضرور ہوا جو مراد اس تمہیں نجاست اعتقادی ہو
اس جگہ دوسریاں نجاستاں متفی ہو جان گیان تا جو وہ حقیقت اتے مجاز وئے جمع لازم
نہ آوے ۱۲ خلاصہ ۱۲ حاشیہ صفحہ ۱۷ سالوں الزیچا میں
دی مہلت فرض ہوئی واسطے عہد بیان وئے آہی بہن سال دی مہلت اس واسطے جو
در میان سال وئے حج کرنا ممکن نہیں۔ مراد اس نہیں بند کرنا ہے کافرانوں حج اتے طواف
نہیں۔ نہیں تے سال دی مہلت نہ ہونڈی ۱۲ خلاصہ ۱۷ خدمت الحج
ظاہر ہے جو قرب امر اعتباری ہے۔ پس محل ہو ویگا۔ اتے مزح اس وایا قیاس ہی
طرف ہے پہلے قرینہ لفظ "عامہم" وائت وچہ ہی موجود ہے دوسرا قرینہ تعمیر جو گند
کیا تیسرا اوہ خبراں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یاں وچہ جہانڈے آون اہل کتاب
اتے مشرکاندا وچہ مسجدوں وئے ثابت ہے۔ چوتھا جائز قضاء واد وچہ مسجد وئے پس
ہیے امر چاہنڈی ہیں اس بات نوں جو کافرانڈے قریب لینے مسجد وئے قریب نہ ہوں نہیں مراد محل
ہونا وچہ مسجد وئے مراد نہیں بلکہ حج اتے طواف اتے منولی ہونا خدمت مسجد مراد ہے۔ اتے طرف
ایسے تاویل وئے رجوع کیتا ہے مصنف ہدایہ وئے نے۔ خلاصہ ۱۷ روکے الزما
مسجداں تہیں عموماً اتے کعبہ شریف تہیں خصوصاً روکیا جاوے بقیہ حاشیہ بر صفحہ ۳۲۱

اس واسطے جو حج طواف
نہوں قریب کعبہ و می یعنی کرن نہ حج طوافوں
یا خدمت تعمیر مساجد کارن ورن اتہا ہیں
انہاں خدمت مسجد حج طواف مقبول نکائی
پر موافق ظاہر آیت بھی کجہ مجتہدان میلانوں

تے لاندہ بجنفی شافعی بالکی جنبلیاں قوس
کافر مشرک بدعی لکھن وچہ رسالیاں بھائی
پتھودی انواہیں نون روگر خود انواع چھپاویں
انافند پڑھنا پار واپس ظلمدے پاسوں
پچھم مشرک بت بجا ریاں قتل خواری بہاری

نقشبندی تے قادری حقیقی سہروردی مہنابل
لکھوی بھی راض مقلدان اپہ سخت ہو پائی
جسوجہ کل پیدیاں ہی چیزان بن پاک نائیں
جو اپوں مشرک مومنانوں اوہ مشرک کہن زہول
وچاگلی آنت اہل کتاباں قتل حکم رب باری

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

لڑو اون لوگوں سے جو یقین نہیں رکھتے اللہ پر نہ پچھلور دن پر

وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ

اور نہ حرام جانیں جو حرام کیا ہے اللہ نے اور اس کے رسول نے اور نہ قبول کوں

دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا

دین سچا وہ جو کتاب والے ہیں جب تک دیوں

الْجُزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝

جزیہ سب ایک ہاتھ سے اور وہ بے قدر ہوں ۱۲

قتل کرو انہاں جو باہمتن رب تے یوم آخر
تے ناٹ اوہ دین قبولن سچا لوک جو اہل کتاب

تے ناہن حرام جو رب رسول حرام جو کروا
تا جو دیوں جزیہ جتوں ہو کے خوار تراہاں

۱۲۔ اے مدوچا ہند اے قواں عقلی اے روحانی تمہیں اے تال اشتہا میں اوہنا میا
منصود مند ہوندا ہے دنیا اے نعمتاں دنیا دیاں تمہیں ایقتو تکس جو پوجدا ہے دنیا
نون اے جو کچھ دیا دے ہے اے شرک کرنا مال اسد میں جلا دے۔ اے اے وچہ
اوہنا ندے ہے با دوں پورا ہوئے غالب اے صفتاں بشریت حیوانی رے جا
شہوتاں طہور کر دیاں ہیں وقت بال ہونے سے پچھ باری کر دے اے اے اے
انساندے تلک تکلیف دی اے دل روکدا ہے بقیت حاشیہ برص ۳۲۲

تفسیر حاشیہ
بہرہ و...
ضرورت...
خلاف...
حاشیہ...
ہذا...
جسوجہ...
انواع...
حالت...
۳۲۲

۳۲۲
۳۲۲
۳۲۲

تعبیر حاشیہ
صفحہ
تایم داری نہیں دوس
نفس مستاجر جو پلید
ہو جاوے اس کو بے دل
نال نجاست شرک نفس
مستانتہ نفس ریاض
بیان صفات مسار
پس جو روکی نفس مسار
نکات گرسنا نہیں
۳۲۲

جزیرہ بہر عذاب ہر کسوں منڈیاں ہالی آیا
ایہ اعلیٰ اور چہ تدریز جویں کل شاہ سناندے
ہے اس آنت وچو دخل ہو یا حرام جہاں قرآن
جویں گد ہے اہلی وی حرمت چہ قرآن نہ نظری
گمراہ فرقہ چکر الوی منکر ہوئے حدیثاں دوس
نہ کوئی حدیث بنی فریاضی اوہ گمراہ الاون
یعنی باہجوں وحی سناپوں حضرت کے فرادوس
وجود حدیث نہ اس آیت اندر صاف دسیا
جو کہیاں بنی حدیثاں اوہ بھی آیاں وحی ماہوں
وحی حلی قرآن جو ملک وسیلیوں نازل ہوا
واو حینا الی موسیٰ وحی حلی مل مان موسیٰ
بان زبانی حلی کہا زبیں ول وحی اشباتوں
ایویں وحی حلی حدیثاں نال ارشاد الہی
دیوسے رب پناہ اس فرقوں وڈی مکر اہانہ
بعض بہو کہیا اسیں کیوں ان بنی تو لیا ہاں

جو مومن غلامی قید قتل ہی کفاروں سر لیا
پھر جزیرا ہل کتاب کے کل کفار ان شامل ہون
تویں حرام جہاں حدیثاں کسوں سہل ہوا
شاہ و سلاں وچ حدیث حرام اوسوں فرادوس
کہن سوا قرآن نہیں کہ فقہ حدیث اجماع
وایبیطیق عن الہوی ایہا سپر شاہد لیاون
سو وحی قرآن اتے اہل حدیثاں کسوں نظری
جویں ب حرام کرے تویں ہی حرام کرے ہوا یا
کہ وحی حلی ایک وحی حلی ہی دریاں اہل صلا
تے وحی حلی جو باہر ملک ت حکم بنی دل ہوا
رب الہدیہ و الیا موسیٰ نو گت وچو دیار
ایویں وحی حلی مریم ول سمجھ نہتہ بناتوں
خود نفسوں کوئی بنی حدیث نہ بولی نہویا
مکر فرہوں ڈنگ چلا کے وچ گمراہی پناہ
اوہ رہد اپت عزیز نہ جاتے روا ہاں ہوا یا

کے ہیں چہ پور
بے غلط و درست
شہواں نہیں ہاں
اتباع نفس سے
پس بے پرواہ کیا ہوں
نوں خدا کے نکالے
سے انہاں نکال
یعنی صحبان دنیویں
اتے کہو لیا او پور سے
انہ خدا کے لئے درواز
فضل کے بخشش
انہی و اورات ہاں
اتے مشاہدات الہیہ
ہیں انہ کشف
چاہتے ہیں اتے

۳۴ حق اہل کتاب دے۔ اتے کہیا حنفیہ بلکہ جمہور علماء نے جو تمام کافر دینا سے اہل
کتاب ہوں یا بت پرست جزیرہ دے کے امان حاصل کر سکد ہے میں الیہ جزیرہ عرب
وانجاست شرک اتے بت پرستی تہیں محفوظ رکھیا گیا ہے۔ اس جگہ جریرے کے اہناں
نوں رہن و حکم نہیں کیسا احمدی والے نے عموم آنت وَقَاتِلُوهُمْ
وانال آنت جزیرہ وی منسوخ ہے یعنی جزیرہ لے کے جزیرہ دیوں والے نوں قتل نہ
کرن گے ۴ خلاصہ اللہم اغفر لکاتبہ ووالدیہ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸

وہ الالبان
تفسیر حاشیہ
صفحہ
تایم داری نہیں دوس
نفس مستاجر جو پلید
ہو جاوے اس کو بے دل
نال نجاست شرک نفس
مستانتہ نفس ریاض
بیان صفات مسار
پس جو روکی نفس مسار
نکات گرسنا نہیں
۳۲۲

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عِزْرُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ يَقُولُ وَمَنْ يَدْعُ إِلَى الْكُفْرِ يَكُفِرْ أَجْمَعِينَ وَإِن كَانَ لَكُم بَعْضُ الْأَشْيَاءِ الَّتِي يُؤْفَكُونَ

اور یہود نے کہا عزیر بن ابی نضرا کا مسیح

أَبْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهَوْنَ

بیٹا اللہ کا یہ باتیں کہتے ہیں اپنے منہ سے ریس کرنے لگے

قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ وَقَاتِلْهُمْ اللَّهُ أَلِيٌّ يُوَفِّقُونَ

انہی مشکروں کی بات کی ارے اون کو اللہ کہاں سے پھر جاتا ہے

کہا یہ ہو و عزیر بن ابی نضرا یوں کہا نصاریٰ و انگلوں انگلیاں کھاراندی ہوئی سخن انہاں سے محض باطل تقلید و ڈیریاں سنی سانی ہوئے بن جہل مناد تھے ہٹ و ہرمی ہوئے نہیں گل گئی عیسے نوں انہاں ربا آہ پت اسجہت الایا اتے عزیر تا میں سمجھت اوہاں بیٹا رب ٹھیٹھیا تا ساڑی اوس تورت او اوسیاں طفاں مار گویا جاں مویا بخت ندرتے آیا چھٹ عزیر اتہاں وچ سورۃ بقرہ بقرا یہ قصہ گذریا قوم اند جد اتے عزیزیاں پنج انگلیاں تے سن قلماں بیجاں قوم نوں شہ پر ایہ شاید ملی تورت یا نہیں ہک شخص کہیا میں باب اپنے تھیں باتنا بیسی بچھا کو چھاپوئے سولہ خ جہل چھگئے کہ لوگ تہا میں ذرا فرق نہ پایا سی جو لکھی عزیر زبانی جو بعد سو سال تورت زبانی کل عزیر لکھانی

مسیح خدا و بیٹا یہ تہاں مویاں قول بولارا ناہ انہاں اسد علم یقین نہ کوئی و پس کہا ندی نہ کتب اسمانی شاہد ہیں نہ عقل سلیم قبولے انہاں رب ہلاک کرے کہ ہر نوں بہکے جانے و اسی جو بن باپ ہو یا مردیاں زندہ کریاں پایا جو بخت نصر جہت المقدس ڈاکو چھپاں سہایا تے رہندیاں تھیکتا وچ اوہاں عزیر بھی قاتل ہوا راہ وچ موت ملی سو سال اوٹھوت امر الہوں لکھن پڑھن تورت کنوں نا قوم او سنوں آڑا اوہاں پنج انگلیاں تھیں سکتیں تورت گویا جو پڑھن کچھانن والا نس کوئی ناہی بہا تہاں وچ جانے سمجھت نصر تورت ہک بتن ہو چھپا تے تے تورت مقابلہ کیتا نس نیاں تا میں سب حرف بچرف بارہ لکھا و کیہ بہ عزیر جانی ایہ بیٹا ربا ٹھیٹھیا یہی نا کہیا پاک اتہاں

تفسیر نبوی ص ۴۸
پارہ ۱۰
ربیع سوم
سورۃ توبہ
وَقَالَتِ الْيَهُودُ عِزْرُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ يَقُولُ وَمَنْ يَدْعُ إِلَى الْكُفْرِ يَكُفِرْ أَجْمَعِينَ وَإِن كَانَ لَكُم بَعْضُ الْأَشْيَاءِ الَّتِي يُؤْفَكُونَ
أَبْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهَوْنَ
قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ وَقَاتِلْهُمْ اللَّهُ أَلِيٌّ يُوَفِّقُونَ
کے ہاں کتب اسمانی شاہد ہیں نہ عقل سلیم قبولے انہاں رب ہلاک کرے کہ ہر نوں بہکے جانے و اسی جو بن باپ ہو یا مردیاں زندہ کریاں پایا جو بخت نصر جہت المقدس ڈاکو چھپاں سہایا تے رہندیاں تھیکتا وچ اوہاں عزیر بھی قاتل ہوا راہ وچ موت ملی سو سال اوٹھوت امر الہوں لکھن پڑھن تورت کنوں نا قوم او سنوں آڑا اوہاں پنج انگلیاں تھیں سکتیں تورت گویا جو پڑھن کچھانن والا نس کوئی ناہی بہا تہاں وچ جانے سمجھت نصر تورت ہک بتن ہو چھپا تے تے تورت مقابلہ کیتا نس نیاں تا میں سب حرف بچرف بارہ لکھا و کیہ بہ عزیر جانی ایہ بیٹا ربا ٹھیٹھیا یہی نا کہیا پاک اتہاں

بقیہ حاشیہ - کر کے اوہانوں خدا بنا بیٹھے ہیں۔ پناہ نجد - اماں بزرگانوں
 مال اوہانوں سے میلنا بے دینی نہیں تاہم کیلئے ہے؟ انہاں لاندہب بیدیاں نے حضرت امامنا امام
 اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتے امام ہک اتے امام شافعی اتے امام احمد حنبل رحمت اللہ علیہم جمعین
 جاسے امام شریعت اتے حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتے حضرت بہاؤ الدین
 نقشبندی اتے شیخ شہاب الدین سہروردی اتے خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہم اللہ تعالیٰ
 ایہ چارے مرشدان طریقت انہاں سپناں نوں خدا تعالیٰ دے حکم بدلا کے اپنی طرفوں بخلاف
 خدا و رسول دے حلال حرام بنا کے تا بعد ان لٹن دے واسطے اتے اس وعید مذکور دے مصداق
 تمام تا بعد ان لٹن نے انہاں بزرگانے سمجھدی ہیں گویا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ دے
 زمانہ تہیں اجلگ سانوں ساریاں مسلمانانوں ایہ لوک مشرک سمجھدے ہیں اتے ایہ آیت ہمیش
 کر دے میں حبد مطلب کجہ ہو رہی ہے دیکھو کتاب عقصا لمہنتہ و صغیرہ مطبوعہ کانپور دیوچ
 لکیا ہے مولوی عبدالملک نے اور اس طرح کافر ہوئے محبت مذہب اربعہ میں کہ ٹھیرا لیا لکھو
 مولویوں نے اور تعریف کیا واسطے تا بعد مذہب کے کتابیں عقل کی اور وہ کتابیں فقہ و اصول کی
 ہیں جیسے توحیح و وقایہ و تلویح و ہدایہ اور مسائل پر اوکے قیاس اقترانی ہے اور استثنائی ہے
 اور استقرانی ہے اور تیشیل ہے اور دوران اور بران لمی اورانی ہے اور اسی طرح کافر ہونے
 محبت طریقہ اربعہ میں جیسے چشتیہ و قادریہ و نقشبندیہ و مجددیہ کہ ٹھیرا او نکو درویشوں نے
 اوس میں مراقبہ برزخی ہے اور ذکر منشاری ہے اور اسدی ہے اور وجدنا چنے کا طنبوروں
 پر اور بریلوں پر اور کشف کہ دعوتے کیا جاوے ساتھ اوکے غیب کے اور وہ خاصہ اللہ کا ہے
 انتہی بھنہ - اتے حال ایہ ہے جو خود مولوی نور محمد وچ شہبازوی رو کر دیا و پیر و مرشد اپنی وا

اہیات شہباز

جو ہمت و بہن پہنمبر اتے کافر لین نہ رہیں	ایہ طعنے دیون علم فقہ نوں کاذ ہون تڑا نہیں
ہوائے ہور نہائے دی جو ہون عالم عامل	اوہ کامل ملی ہا جسے رب ہی تقویٰ سیتی فاضل

فقیر خدا سے ولی الہی جان انہاں میں تھا
 جو وٹے مضر نسبت گراہی دین انہاں میں
 دین اسلام دو پہر میں کہیں میٹا اندر کردی
 ایہ مکر فریب اجہی جان کوڑوں سچے بناون
 ایہ اہل نفاقاں بلی بن کے دین ایمان چھو
 سچ نریا شاہ رسول جو آخر دور زمانے
 بعد اوہاں دی فتنے ہوسن اوہ سچ جہاں اشاراں

ہزار ماہ تہیں کسرت شیطانوں میں کھنڈ
 اوہ خود گرا شیطان شیطان بنو شیطان
 ہر اٹھ چھ ماہ پسند لیاون تاہیں بدین کردی
 اہل شرع بن ملکین شہرین کوڑوں فریب
 تے جاہل بھیج بھیج تابع ہون دین ایمان
 صالح لوگ جو مثل آگدی مہر ہوسن چھلنے
 ہر جو کوئی اوہاں تابع ہوسی سٹری نال جہاں

لکھوی اوسدا حاشیہ کر خود کوشش نال چھپایا
 پس مجتہدین اماں تے جو طعن یا نقص لکھوی
 جو کافر کوسینوں پس جو اگلا کافر ناہیں
 لاندہیاں جد کافر مشرک جانا اہل ایماناں
 پھر وچ رسالے تیر شریعت نور محمد لسیا یا
 و بابی فرقہ بدعت میں گرفتار
 امام اعظم کے مذہب سے ہیں تیار
 امام چاراں سن تابعداراں راہ ہدایت پایا
 جو کرو طعن فقہ فقہا دین چھو تاسن مرد
 طریقے ذکر نہ جو کٹدی رہی ہر چوہاں طریقاں
 فاؤگرونی آؤگرم وی تفسیروں ویکہ پیاس
 جو جاہل پیر خرابیاں کہتن روتہاں خود کردی
 جو رگ سرو سنن تو پچن کرن اوہ روہاں تہاں

وچ تفسیر اپنی دی اوس تہیں لہی نقل لیا یا
 یا علم فقہ دی کرے اہانت پس اوہ کافر آوی
 تا کفر مٹے اوس قائل تو کہ عقدا و ضیائیں
 تا آپوں کافر بنے دہگانے اگل و پچو عیاناں
 صحت اسدی کر خود لکھوی آپوں غیب چھپایا
 مذہب چار میں تہیں سے انکار
 ویکھا ویکھی کے مذہب میں گرفتار
 تاہ اس فرقہ بن کوئی اجلگ سی انکار لیا یا
 پا کاندی بدگوی کارن جو سن وکھ پھر و
 اوہ بھی شرع موفق لکھیا وچہ عزیز یگان
 ہر ہر قسموں کر جو تفسیری بہت و اسوہاں
 تے حق اوہاں چاراں بدین ہوناہیں غلام
 وچہ لکھوی پروا نہیں سخت جہالت ہاں

۳۲۸

اپنی چھ ماہ مذہبیاں تہیں
 کس مذہب میں اختیار کرنے
 تہیں انکار کر کے لیا

سے دن انہیں اسوا سے
جو مشہدین دین کا پروان
یا کئی کئی ہیں اسے شیخ
طریق صفا کا باطن دی
تکشدی ہیں اسے قیامت
تک اوہنا نہ فیض رہناں
اسے سوا تا بعد ہی
نیزگان دین و سادین
داسیجہا محال ہے ۱۲
فقیر حلوای غنی اسہ عنہ

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَ

اوسی نے بھیجا اپنا رسول ساتھ ہدایت کے اور دین کے

عَلَىٰ الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

دین کے اور پڑے برا مانتے مشرک

اوہ ہر رب رسول اپنا جس گہلیا نال ہدایت
جو غلبہ دیوے دین سچوں پر ساریاں دیاں
ہے دین الحق اسلام جو غالب کل دیاں ہے آیا
جو انہوں نے سبھے ٹھیک اوہ سچا انہوں کے
یا پر زمین جو عیسے اترے دین اپہوتد ہوناں
مقداد کہے میں سنیا سی ایہ شاہ رسل فرما دے
مگر ان لیاوے رب و چہ گہر ایہ کلمہ اسلامی
رب کہاں اہل سلام بناوے شرف دیوے و دیا مٹی
مشہدین امام شریعت پر طریقت نالے

تے دین سچو دیناں جو انہوں غالب کر دیاں
پہاویں لکھوش مکروہا پے اہل الشکر عیاں
دین سارے اس مہم کیترا سدا نور سوا یا
دین مخالف باطل ہو گئے جو سن و چہ چہا نے
بن اسلام و سخن سبہ ابو ہریرہ توں خبر عیاں
ناہ کوئی گہر کند زمین رہی جنگل شہر گرنے
غزت دار غزت سنگ ملنے خوار توں خوار تمامی
کہناں خوار کرے ناہ من سوا دین الہی
دن دن انہاں ترقی بہاویں بخدی سرت

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ وَالرَّهْبَانِ

اسے ایمان والو بہت عالم اور رویش اہل کتاب کے

لِيَأْكُلُوا مِمَّا كَسَبُوا بِالْبَاطِلِ وَيَصُدَّوْنَ عَنْ

کھاتے ہیں مال لوگوں کے ناحق اور روکتے ہیں

سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

اسکی راہ سے اور جو لوگ گھاتے ہیں سونا اور روپا

وَلَا يُفْقَهُوْنَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابِ أَلِيمٍ

اور خبری نہیں کرتے اسکی راہ میں سوا دن کو خوشخبری سناؤ کہ علی مار کی

ہے مومنو پتہ عالم زاہد اہل کتاب کے کھاندے
 جو سونا چاندی کر دی جمع نہ خرچ نہ بدی ہیں
 اہل کتاب ہر سب ہے ابن کثیر الایا
 تصرف قبضہ مال غیراے کوئی باطل راہوں
 چوری رشوت مکروں کھاندی ناحق مال حراموں
 طبعیوں حق چھپانے سے ناجائزوں جائز کردے
 جہوں اطاعت شاہ رسلوں مکن لوگ عواموں
 نبوت ہو اور صاف بنی دیوں خوف اوہانہاں
 اطاعت شرع اے محمدی طلبو کہیں کیرا
 پہلے صحبت علماء و اندی رغبت دیندی ہے
 جاہل پیر شریک کر دی شیخ میرا
 مالک بن دیناروں خازن و چہ رشوت پاندر
 اوہ وچہ زمین بیاویں وب رکھن نام نکر سیر
 اوہ سونا روپا تختیاں کر کے دوزخ چوچہ پاسن
 اوہ فتنہ ہوسی گرم کرن تس سال نچاہ ہزاروں

مال لو کاندی ناحق راہ خداویوں روک ہٹاندر
 پس دیہہ خیر غداہ اوہانوں کھانوں ملائیں
 پر ہتیاں دی برائی سبوں لیندی گھیرنایا
 یا کلون داکلمہ حیت مبالغہ جان اصلاحوں
 وڈھی رشوت یکے حق نون ناحق کرن خراموں
 قنوی غلط لگاندر حق نہیں ہندی چپ ڈر
 نہ حق دل آون دین اوہانوں نون گمراہ کرن تمانوں
 جویں عالم دنیا دار آڈنگے پیر ایک سب کماون
 نہ چاہندی ساڈھی مقتدی بات دوجو دی منہ زبوں
 جو فرین اوہانوں علما و اس سنگ ہاں طلب ہون
 جو اہل علم و عیو اس خبان فریض نہ لین کہ میں
 جو جہدی لوا زکوٰۃ کرے اوہ کتر نہیں فرماں
 جو باہجہ زکوٰۃوں دیا ہو دی نام لوس کتر خبر
 پشیاں بیچھاں کیاں کنڈان ناسخ لکھا
 جاں بندی ہون لکائے سر خود حجت باوچہاں

۴۴ نے اس واسطے جو صفت کیتی اوہانندی اتہ تھالے نے مال سخت حرص دے اوپر کڑے مالاندے
 جو مال باطل و جہدے لوکان تھیر لیا تے وچہ روکنے زکوٰۃ دے مسلماناں تھیں۔ پس قباحت بیان
 کیتی خدانے تھالے نے اہل راتے رہبان دی وچہ سخت حرص کرنے دے اوپر مال پکڑنیدے
 راہ باطل تھیں تاڈرا یا مسلماناں نون ایس تھیں۔ اتے وعید بیان فرمائی وچہ جمع کرنے مالوں دے
 اتے بند کرنے خدا دیاں حقان تھیں۔ اتے کہا ابوذر رضی اللہ عنہ نے نازل ہوئی اہل کتاب
 اتے مسلماناں نے اکھی۔ اتے وجر اس دی ایہے بقیہ حاشیہ بر صفحہ ۳۳۲

مع طبعیوں کھاندے
 وچہ خیر غداہ
 نہ جانوں
 صاحب طبع
 دی داؤد
 دیناں دیوں
 دست بردار
 دیناں دیوں
 کتر خبر
 دیناں دیوں
 کتر خبر
 دیناں دیوں
 کتر خبر

۳۳۲ نے اس واسطے جو صفت کیتی اوہانندی اتہ تھالے نے مال سخت حرص دے اوپر کڑے مالاندے
 جو مال باطل و جہدے لوکان تھیر لیا تے وچہ روکنے زکوٰۃ دے مسلماناں تھیں۔ پس قباحت بیان
 کیتی خدانے تھالے نے اہل راتے رہبان دی وچہ سخت حرص کرنے دے اوپر مال پکڑنیدے
 راہ باطل تھیں تاڈرا یا مسلماناں نون ایس تھیں۔ اتے وعید بیان فرمائی وچہ جمع کرنے مالوں دے
 اتے بند کرنے خدا دیاں حقان تھیں۔ اتے کہا ابوذر رضی اللہ عنہ نے نازل ہوئی اہل کتاب
 اتے مسلماناں نے اکھی۔ اتے وجر اس دی ایہے بقیہ حاشیہ بر صفحہ ۳۳۲

بقیۃ حاشیہ صفحہ ۱۳۳

۱۳۳ - جو پہلے باطن
راہوں و گاندھاراں کہاں نہیں
ابن کاتب نے ان دونوں وعید فرمائی ہیں
پھر بعد اس کے وعید فرمائی ہیں
تو یہ منکر ہے کہ الائنہ ساری
حقان خدا ہیں وہ اور کہاں
کتاب ہوسکتا ہے جو ان
۳۳۲ - پستان
خازن تفسیر نبوی جلد چہارم
حاشیہ صفحہ ۱۳۳
۱۳۳ - میں نے یہاں لکھا
وہاں لکھا ہے کہ انہوں
پہنچا ان کو کیا انہوں
اکلہ میں قضا
ترجمہ یہ گمان کرن
اوہ لوگ جو سب کرے
ہیں مال اوس چیز سے
جو وہاں نہیں تو انہوں
تبار کے تھانے کے
اپنے تھیں۔ روایت
کہتی ہے ساری نے ابوہریرہ
رضی اللہ عنہ
نہیں فقیر حلوئی

کہن اوہا یہ مال جو ویکہ فقیر متھے وٹ پاندو
جو ابو ہریرہ کرے روایت پیغمبر سے کہ مال
تس مال اوہ روز حشر کے گنجو سپانگون غجاسی
تساوہ سپے چہ گردن اسدی طوق انگوں ہی
میں تیرا مال خزانہ ہاں پھر کہا ختم رسالت
حضرت کہا بہتر کنز اوہ زن گھر خصم ایامی
جاں کجہ حکم کرے تس اونوس کرے فرما بے واری
کہیا تو بان جدوں یاہ آیت ہی رت او تار
ما کہیا بوشل اصحاب آیت حق سونے چاندی گئی
ما حضرت فرمایا وند زاکر و فضل مالوں
یہ آیت کرے و االت او پر حرمت جمع اموالا
پر آیت مال زکوٰۃ والی منسوخ ایہ امر تہیائی
وعید ناغنی ہو و نوچہ بلک نہ او از کو توں آئی
عثمان غنی پہلا و سود و لتند ہندی جے ناہیں
نہ مسج نبوی و ہدی فواہ و چہ توبک پیارے
غنیان مالوں منغلس بہاویں جولین او چیرے
زکوٰۃ ہر مطلق لفظ نکھیرا سوچہ حدیاں آیا
بھی شیطاں سوچہ ہیں نیت نصاب فرار غ پیار
بھی سوچہ قدر نصاب نیت سنگ نیز زکوٰۃ لوی
تفصیل انہاں مسلیا چہ فقہ دی و کھیول کماؤ

جو مال کو بیوں کے مالوں سے لیا گیا ہے
سے جنوں مال ثابت کرے کہ وہ مال
تے منہ پر تس چھالے ہون نہ ہوں کی گوی
خود مالکیاں پھر ویا جہاں منہ ہوں جن
سورہ آل عمران والی یاہ آیت کرن نکاوت
جان و کھی مرد و حل خوش تہو جن کھن جھک
جان غائب ہو تو مال اسیدی کرے مخالفت بہار
تا نہیں بعضیاں سفر اونچہ ساں مال سول غجاری
جو خبر ہندی ساں کیرا فضل مال اوہ پھر
تے قول شاکر جو صلح مہون پر ایمان کیاں
فقرا اختیار کرن اتے راہ سخاوت ٹرن کیاں
جویں عبد قد بن عمروں ہی ہی احمدی کہیا
جو لو جگ عائلا ناغنی خود حق نبی خدا کی
ناغنی ہواں کجہ عیب بلک نا او از کو توں پایا
تار و مہر خرید نہ کرے وقف عثمان کہیں
کار سازی غازیاندی ہر گز ہندی و کھی تارے
تے پنج سو سال گتیاں تہیں خت کہیں کجہ
اسلام تے عقل بلوں غ حرمت ایس جوہ مسایا
جو حاجت تہیں وہ مال تو اس گز یا سال سوار
چالیواں حصہ مسکیناں تے تہیں تہیں
بیدیاں کجہ الویاں تے ایہ اقراض جھاؤ

۱۳۳ - جو پہلے باطن
راہوں و گاندھاراں کہاں نہیں
ابن کاتب نے ان دونوں وعید فرمائی ہیں
پھر بعد اس کے وعید فرمائی ہیں
تو یہ منکر ہے کہ الائنہ ساری
حقان خدا ہیں وہ اور کہاں
کتاب ہوسکتا ہے جو ان
۳۳۲ - پستان
خازن تفسیر نبوی جلد چہارم
حاشیہ صفحہ ۱۳۳
۱۳۳ - میں نے یہاں لکھا
وہاں لکھا ہے کہ انہوں
پہنچا ان کو کیا انہوں
اکلہ میں قضا
ترجمہ یہ گمان کرن
اوہ لوگ جو سب کرے
ہیں مال اوس چیز سے
جو وہاں نہیں تو انہوں
تبار کے تھانے کے
اپنے تھیں۔ روایت
کہتی ہے ساری نے ابوہریرہ
رضی اللہ عنہ
نہیں فقیر حلوئی

جو ایسی تفصیل زکوٰۃ سندی اسان کے دوسرے دنوں میں نہیں تے علم حدیث فقہ تفسیر میں ایقانوں
يَوْمَ يَجِيءُ عَلَيْهِم مِّنَّا نَارُ جَهَنَّمَ تَكْوِيًا بِمَا جَاءَهُمْ
 جس دن آگ دہکاؤنگے او سپر دوزخ کی پھر داغ دینگے اوس سے اون کے ہاتھ
وَجَنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كُنْتُمْ كُنْتُمْ نَفْسِكُمْ
 اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے جو تم گاڑتے تھے اپنے واسطے
فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۵ اب چکھو مزہ اپنے گاڑنے کا

وچراگ دوزخ اگر گرم بھلاں متھیاں خالکا
 کہ سن ملک یہ مال تسان جو جمع کھنڈیر آئے
 پس چکھو عذاب جو جمع کر نید آری الی برتوں
 تا ویکھو ہانوں ناخوش ہونا جو متھیاں پونے
 نے پاسے پھیرا ہونے نہ کر دوسراں میں
 بے بخل بڑا ہر پائیوں ایہ عادت نہیں صیلاں

عذاب الیم ہو کے جس دن اوہاں مال خزانے
 بھی پاسیاں پٹھاں ال نخل پر جاسن داغکا
 جو نفساں بنیاں کارن سی تسان کہیا ایچہ تو
 داغ موہیاں تے لاون جو اوہاں سناں ال جانند
 تے پاسیاں پٹھاں داغس جہت جو کچھ فقیر انتہیا
 تا اوہ روپیے پیسے تا لاون داغ بھیاں

۲۳۳

سعدی علیہ الرحمۃ

بہشتی نباشد بجز خیر
 تا کہے سگ کہ تکیہ حضرت نے تھے سن دسیا یا
 عرض کتیم او دکون تسان تیس با بکول کہتا
 مگر اوہ جس تے بہ ظفون تسان تھو کیا انکارا
 تا چھ یا سٹہ دیا راہی فریاز سے بیر تیا میں
 پھر پھیرنے میں تائیں اوہ بیار لائے کہ کاری
 اوہ طلب یار کتے سی رطھو تھہ سپہنی الی
 سامنے بدی جانستیا مال رکن انادہ

بکھیل اربو زابد کھرو تر
 وچہ مشکوٰۃ ابو ذر کہے میں پاس نبی دے آ یا
 کیا رب کہے وہی قسم اوہ گھاٹا کھا وٹا لائے
 فرمایا جنہاں مال جمع کر رکھیا بہت سا سارا
 بھی مائتہ کرے روٹ وقت وفات جو کچھ عطاں
 جو کر پیا خیر انہاں توں رہی میں سکی اندر بھاری
 میں عرض کتے تسان خدمت وچوں مستحقانی
 تا فرمایا کیا ظن تسان جو ایہ رسول خدا دیا

۱۰ جو باران الخ الخ الخ
 اوہ باران مینے ایمین۔
 محرم - سفر - پہلا اول
 ریح الاخر - جمادی الاول
 جمادی الاخر - رجب
 شعبان - رمضان -
 شوال - ذیقعد -
 ذوالحجہ - پس دار مدار
 حکان اسلام دیاں دا
 اوپر ایمیناں مینیاں دس
 ہی جاری ہے۔ جو ہیں
 ۳۳ م
 کونہ عیناں
 سارے دینی
 مہینے چھ ماہ
 انہاں کے ذیقعد

جے بوہریوں ہدن سرور کلمہ بلال سہا
 ایہ کی شے عرض کتیم این جمع نوجوان کتیاں سگار
 وچہ آگ دوزخ دی وہوں ادا کھین فٹہ بانو
 ہل کتاب عین ہو رہنگیاں کل مقرر آیاں
 جو شمس سو مہینہ زماندا ہوندا سال سارے
 ۱۲ ماہاندا ہوندا اک سال تے خالص آیا
 جو اکثر اسلامی اوپر ماہاں قمری جاری

تے قمری مہیناں سارے ماہاں
 فرمایا نہ دوسری ماہاں
 نہ گہٹ ہون تہیں رب عرش ہون تہاں
 اوپر مینیاں شمس قمری فرق ہاں نہ کھلیاں
 تے قمری تن مہینہ پس تن سالان ہوندا
 جو ماہاں صد مینیاں سند مہینہ حساب ہوندا
 اوہاں رب تعداد کھنیں گئی آیت کھنیاں

ان عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ
 مہینوں کی گنتی اسد پاس
 بار مہینے ہیں
 اللہ یَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ
 میں جس دن پیدا کئے آسمان اور زمین اون میں چار ہیں ادب کے
 ذَلِكِ الَّذِينَ لَظَمُوا فِيهَا مِنْكُمْ
 یہی ہے سیدھا دین
 سو اون میں ظلم نہ کر اپنے اوپر

ٹھیک شمار مہینیاں ربہ مہینے پان ماہ آئی
 چار اوہاں تہیں حرمت والے دین دست حساب
 وچہ عالم سباب دو امر ضروری سب تھیں
 جستجیں خزاں بہارتے موسم گرمی سڑی پیدا
 حسب اختلاف طبیقاں بھی کارن کماں جاہاں
 دو جا طلب جاہات کرند کارن وقت طہرا
 تا ہووی قبولیت تے حاصل تھی صاریاں

ایہ وچہ کتاب تدوی جس دن زمین آسمان بنا
 پناہ ظلم کرو وچہ اوہاں آپسو وچہ خرابوں
 منہاں ہو رہاں سدا بدلن پہلے سارے
 بھی موسم ہر سات کیفیت لیل بہار ہوندا
 ہک وقت مقرر ہو جو وچہ اوہم کو تہاں
 بھی کارن لوا عبادت ہر حرمت اوقات سارے
 نہ وقتی محض آزادی جاں چاہن کج کارن تہاں

جو بیان ہو یاں مشیت یعنی ارادے الہی دے سوا کہے نون بقید حاشیہ بر صفحہ ۳۳۵

مہینوں کی گنتی اسد پاس
 بار مہینے ہیں
 اللہ یَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ
 میں جس دن پیدا کئے آسمان اور زمین اون میں چار ہیں ادب کے
 ذَلِكِ الَّذِينَ لَظَمُوا فِيهَا مِنْكُمْ
 یہی ہے سیدھا دین
 سو اون میں ظلم نہ کر اپنے اوپر

لے پورا ہانسی تن
 تبدیلیاں میں بدنامی
 خون نکل بیٹھ دعوت
 فتح خون نال کرسوس
 اسے تائیت خون نال تکیہ
 اسے یہ حال ہے
 بیچ الامل اسے بیچ الاخر
 روح البیان
 بلکہ علم حدیث دکان
 فقہ حول وغیرہ علمان
 کے حساب پر
 نہیں سمجھتے
 بلکہ اپنے دل نہیں سمجھتے
 غرض نفسانی تفسیر
 قرآن ہی کر دیتے
 تمام تفسیران خون چھوڑ
 جانے میں ہیں
 اونہا نڈا رو ہے اسباب
 جو ہر چیز قرآن مجید میں
 نکالیں ہیں خدا نیکے
 فقط ناما عشر شہور شام
 ہے اس جیسے نام
 انہاں بارندے جو
 سے آیت سے نہیں
 فقہ حلوئی غفی اندنہ

بیچ الاول سے آخر کہیں جو موسم فصل بہار ان
 جو پانی بھی جم جان ہا نو چہ سری ڈاڑیوں پکار
 جب نام سمیت جو عربی اندر جہل زمانے
 رخصتینہ امی عظمتہ وچہ عربی اکھن ہارے
 مضر الاندے رجب ن اتے مضر قبیلہ آیا
 بوہنہ تعظیم جب دیکارن مضر کندی تائیں
 جو سنہ جمادی الثانی تے شعبان ایسی فرمادے
 متفرق ہو جاہن کنون گناہ اندر اس بہانی
 عربی لوگ ہنیاں سند نام رکھیندے آہے
 رمضان کہیں جو چہ کسینون ساڑی سوتو تائیں
 شوال کہیں جو دور و نجاوے عیب ہاں تائیں
 چکرالوی فرستے دارو وچہ اسل نیت ظاہر آیا
 تفسیر اصول فقہ نہیں دعوی فقط قرآنی
 بلکہ و ہدہ اوہاں تھیں ہر شے کنون قرآن الان
 محل ذکر قرآن کرے تفصیل اوس وچہ تفسیر ان
 انہاں باران ہاں کہ ماہ بوہنہ عظمت برتسکا
 پھر بعض ایام ہار میں مہا بہان بزرگ بنائے
 جتے ربی حمت ہود اسول راہ و کھاسے

جمادی الاول کا نام ہے
 افضل صفت ماہ ہے
 غلت اسدی کرے دیندے
 ارب یعنی تعظیم اتے ہے عرب ہوا ہے
 عرب ندرتے عربیاد پوچہ رمضان شان
 تاہیں ہی کہا وچہ عرب مضر تائیں
 تے شعبان کہیں جو چہ شعبے ہو ہوا ہے
 رمضان کہیں جو گرمی سخت اندر اس پوندی سائی
 جو وقتہ وچہ پناہ دے ویندے کہہ دی ظاہر ہے
 رمضان کہیں جو دیوے ساڑگناہ خرابیاں تائیں
 شال شیول کنون یہ باب جو کھدرا ل صلاہیں
 جو کہیں قرآن اندر کل مسئلے چت حدیثوں چایا
 کوریاں تا ویلاں اسوچہ مرزا باندے ثانی
 مہینے باراندے تا نو سن کس آیت وچہ اون
 بھی علم حدیث فقہ دی خبر نہ اپنی ل خبتان
 رسواں نون جو ہیں ہکد وچہ وچہ عظمت ہر کا
 ورجہ اجر نکویان بیان جہت خراب سوئے
 بد قسمت محروم ہیشہ نیکی راہ و نجاوے

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَاقْتَاتِلُوكُم كَافَّةً وَاعْلَمُوا

اور لڑو مشرکوں سے ہر حال جیسے وہ لڑتے ہیں تم سے ہر حال اور جانو

ان الله مع المتقين ہ کہ اللہ ساتھ ہے لڑو والوں کے

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ راه نہین دینا منکر قوم کو ۱۲ ۱۱ ۱۰

ہے واپس نہی کفر و کفر کا فروچہ گمراہی جانے
 بنا کرن موافق لیکھا اور جو رب حرم بنائے
 سو ہنسی کیتے گئے ایسا نون بد اعمال تنہا ہے
 کسب ہا اوہاں لٹن دہارے مارن چہن زمانہ
 محرم نون جا صفر بناون لٹن سوکت پاند
 جو جنگ می ٹور صفر و چہ تا اس چہ بیچ ٹھہراون
 جو او سوچہ لڑا پوتی تاریخ الثانی حرم بتاندے
 جان رخ وواع نبی نے کتنا ماہ خود ہا گیتا
 ہر سال ہینے بارن ہن چہ پنے حرمت و
 عزت مال سے خون حرام کہہ جو دستاں کیا
 عمرو بن لعی بن تمہہ نکا لیا سی ایہ ساہی
 لاندیمان اوہان ونگون جیلہ مکر وعب جکایا
 جہم نفس چلا و عواون راہ ہوترا نے ٹرے
 جان نہ بہ خنفی وچہ مثلاً ہک چہ جلال ایہانی
 جان نفس کہو ہن اوں حرمت نون سو خوب
 جو نفس کہو چہ نہ بہ فلانے ایہ شے جا پیر آئی
 جو ناخوش نفس کہ سال اوں فعلوں جا پڑنوں جا
 پابندی اسلام جماع دی ہا ہاں ضرورت ہا میں
 تا میں اکٹہ ہب می ہا ہاں نا وقلیب بجا نی
 ایہ دن دن نہ بہ نفس وٹا وں کہ وروانی بند

جو روا کرن اکسال او دو جو سال حرام ٹھہراون
 فر کرن حلال سنون جو اسد خاص حرم کیتا
 نا کر می بہت باس قس م چہ ایہن کفر کمانہ
 تن ماہ پیٹھن حرمت لٹے او کہا بہت ہو لٹے
 جاں صفر چہ تو تاکہن محرم دہاڑیوں وقت ہا پاند
 شروع ربیع و جو کرن لڑائیوں لڑی س ہا
 ایویں کر دیان کر دیان وت اوہ ماہ کلنے پاند
 تا فرمایا ہن ٹھیک نا نہ موقعہ اپنے آ یا
 ذیقعد و الحج محرم کٹھے حرمت کیا ہے
 جو میں س شہرتے ماہ تے دیندوی حرمت ہم
 یا بلش کتانی جیوں موضع تہیں ہو کر یا ہا
 تقلید نہ کرن اکٹہ ہب می ہا ہاں نفس م ہا یا
 مکرزیبے جیلہ سازی وچہ سائل کر و س
 تے دو جیلہ چہ حرام نا خنفی بین تس و تن ہا
 تا شافعیانوں بیک جا وں جا کر حرم اتھا
 تا شکل جا نروا سے ہا ہاں ہن شہرتے
 تا پچھلکین نہ بہت ہا ہاں بن بہت ہا ہاں
 کہ می حلال نون کرن رام حرام نون حاکم ہا میں
 جو ایہ پابندی نفس جا ہا ہاں شکل سخت ایہانی
 پھرتی چہ می مزانہ پھرتی چہ می کھنوں تن

۳۳۵

لے لگتے شہنورد
ہے جو وفات پر سفر کر
انے ولادت شریف پر
بیچ لامل دے ۱۲ ۱۱
فقیر عوامی اعلیٰ شہر
۱۵ اسے جو پر حدیث
۱۶ کیا ہے جو سفر کر
۱۷ ہے سفر کر
۱۸ ہے سفر کر
۱۹ ہے سفر کر
۲۰ ہے سفر کر
حضرت علی رضی
اندھا لے کندہ
سفر کر
بہشت نزل کے
قریب قریب
انے صحیح ہے
اسی روح البیان

خود لکھوی میان کنون و ہمایاں پیری ہر سو
اس آیت و اٹھیک یا مصداق ایفرقہ و اہی
جاں بصر فتح طائف و یجر یوں ناول سال گیا ہی
جو رو میاں مال لڑائی آہی چلن گرم ہونین
مظس تے محتاج کہ انو چہ کر و تنگ گزارے
پس پارون کثرت فوجان شہن سختی سفر درازو
ہو گئی نرم جو کوہیں لڑائی رہے موقوف نہ جائیں
وچہ صفر مہینے بدفالی ہک پکڑن لوک دستا
نی کہا جو صفر لہنگن دی میں خوشخبر ساو
پرا یہ رویت اوہا تائیں کافی ہوندی ناہیں
تے ایس مہینے اون کارن حضرت حب کہید
تے صفر مہینے سناہن اوہ انتظار کرنیہ
تے وچہ حدیث نہ سفر کرو وچہ صفر مہینے کا
پہاں پہو جو دبان نخواست رہی نہیں باقی
جو نقل علی تہیں کرن بہ راہ وچہ پت ن نخواست
اوہ ہوو نخواست نفس خبیث اتنہیجھی پارو
جو ہوو سعید شخص تا ہوندا نخواست بلید پرکان
بعضے جاہل منع کرن وچہ صفر سفر واکرناں
بھی مال وماندی پھرن نظیر رسم جہالت آئی
نی آیام نجات بجاویں ہو یا ذکر قرآنوں
جو رہنے کرے بھروسہ اتد کافی اوسدیتائیں

وچہ نہ پھیرے گھیا اور نہ کھینکے
نت مذہب و مان ہمہ کھینکے
تا قصد ہوک لڑائی سنا شہر سل گیا ہی
تے پاروں مخط سالی عینی آہے تنگ تہیں
پس ہوا ایک چوک دہ کرن صحاب سوہار
بھی گرم ہوا ہو گھٹ سامانوں میں گئے اس نظر
تا اگلی آیت نازل ہوئی موضع تہیں پھیرے
پر پھین سوجھ پھون بہتر ہوں فرما لے
میں جنت دی خوشخبر دیان روح اندر فرما لے
جو اس ماہ و پید ولادت حضرت سور وفات منیا
جو نی ولی سنگت ہوں خوش نخواست ہون
جو انتقال اوہا ندا وصل بجد ہے فرمید
تے قرہو وچہ عقرب ندر روح البیان
موسان اتے شرف نی دیوں مسئلہ ہوتفاقی
جو ہوو صحیح رویت تا اب اس ناول موہا
شقاوت ہوو سعادت ساری نی ہی ظہارو
جو ہوو شقی تا ہوو سعید شقی اوس حق تہیں
تے مندی مال پھرن سنگ سفر سعادت ہا چہ
بدفالی کسے دن کو مال نہ کرنی مند و سالی
پر شرف نی دیوں گئی سعید یہ نخواست جانو
دن پھول علی تہی ہوو سعید وچہ قرآن سنائیں

لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّمْلَ لَنْ كَلِمَةُ السُّمْلِ

کہ تم نے نہیں دیکھی اور نیچے والی بات کافر منہ سے کہے گئے اور کلمہ کلمہ
ہی العلیاء ^و والدہ عزیر حکیمہ ^و ہمیشہ اور پہلے اسے زبردست سختی سے

جو کہ ہیا وطنوں اہل کفر نے جو باور کیا
تو نہ غم کھا صدیق ہر یساں نال جان
تے یاری دتی تو جان نال جو نہ تسان کفر کا
تے بات اتدی اپنی غالب حکمت والہ میں
تے قوت فوجاں ملک ڈراون اہل کفر توں سا
اوہ نعمت یاد کر اوے ہجرت بھی اوہ قصے بھاری
تے بات اتدی کلمہ پاک ہو وعدہ فتح خداوا
کہے عائشہ میں عقل جا پائی اسطرح مابیاں پایا
جان مومن تنگ آئے صدیق بھی کوئی جسے
اوہ سردار خارہ وا آہا پچھیس کتوں چلیا
میں چاہاں پھراں زمین وچہ کران عبادت
جو پیلے رحم پچھے بیمار ان کیلے رزق صرا
تو نال ماں میری وت مڑل کیوں خوش
پھر ابن الدغنه سنگ صدیق بھی پرتا پاوگے
جو میں صدیق نون جانداں ہوں موٹلیا مانس
قریشاں کہیا امان تیری منتظہ ہو کہہ پیا
بہر ہولی پڑھے نماز قرآن نہ رو کہہ ہوں
مت زن فرزند ساوسی بدلاو دیوں عرف کران

جو تیس کرو نہ مدونی تس مدو خدا پہنچا ندا
جان و نوں نار ازرتا حضرت کہندا پار پونو
پھر چھپنے پی کیسی رب تسلی نازل
تے یوں کیتی بات کفاروں روز قیامت مایا
سکینہ بو بکروں سرور اگے حاصل آہا
با بد جنین اندر بوج فرشتیاں رب اتاری
بات کفار ان شرک یا قتل نبی ہی اوہاں ارو
خاز نوچہ بخاری رہوں محی السنہ لیا پایا
دو وقت نبی سنگ پیو میرے نت آن گھریا
جان ترک نما وچہ پنچا اگوں ابن الدغنه ملیا
فرمایا صدیق گھروں میں نکلیا قوم مستایا
اوہ کہندا کہیں کڈہیا جاوے مانس تیری
کرے مہمان مہمانی حادثیا نوچہ مدویندا
توں گھر نیچے بہہ کریں عبادت ربی وچہ ہر دم
اوس پاس نہیں قریشاں جا کر بات کیتی کل میں
اتنیاں صفقا نوالا نیک نہ گھروں کھالیا جاو
کہہ صدیق نون گھر وچہ پیٹھ عبادت کری خداوی
تو اچھی ماہ ساوی پڑیکے ناؤ کہہ دیوی ساہاں

لے دو با دو وضیا نذاجد
جدا ہوں تاکہ اوہنا پون
دو جاو دوسریا ہوں علم عثمان
تسے سکینہ سکونت اسے
اطمینان اسے یقین کالنت
نورایمان اسے فم عرفان یا
یک قسم دس شے ہیں
چہا نذا ام سکینہ ہے پر
ذکر اسے قاری رو اوہنا
ظہور ہونے اسے خلاصہ
مے جنود تخبیں
مزن فوج تاکہ
دی با جنین وچہ اسے
باید سوائے اسے
اسے ویکے سے خلاصہ
مے وچہ اسے تبت ہی
چہ بکریا ابوبہر
اسیں بکر سکریان اسے
نغانی چوکان اپنا سے
کے دا تخان نہیں سے
ان غن نراوے ہی سے
دراون ویکے ہی سے
بہر ہوں وچہ ہونا
اوسد وچہ ہونا
نکے سفن اوسے
واقف نماز و پان
تسے اچھی پان
دس طرف میں
دس طرف میں
دس طرف میں

اور اسد وچہ ہونا پان
نکے سفن اوسے
واقف نماز و پان
تسے اچھی پان
دس طرف میں
دس طرف میں
دس طرف میں

کہا کہ توفیق آیتا و ملکیت
دی اویں کہو زدی اولاد
موجود ہے اسے شکارا
تو زار پان نہیں محفوظ
میں باغیہت لہر لہر
ساتھ وہ در مشورہ کی جو پویا
حضرت علیؓ اور ابو بکرؓ کے
نمازہ یا یہ شکر و خداداد ایک
یہ ہمہ سلام دی طر
وہ آتا، واؤد کے
علیؓ نام نون و وہ جگے
چھاپا آتا اسے اسے
کے تسلیم و سلم بھی
اوسکی قبول ہوئی
اسے مندی فال تو ہوا
نے میں ہوا با بقرش
ہوئے کھانے دی اسے
کہیں دی ہے و ایسا
میں جس فال برسی
ہوئی ہی اسے
فال دی کہتی ہے
چہ کے وقت تا اجنبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
چہ بیان اسے طرف
نظر میں اسے

جان نذری رات صبح نون کافر عار پر آستے
کیا صدیق و یکھاں میں ہٹھوں کفار انہاں
تانی کہا تہہ کیا فلن جو درتہ سجارا وہاں آہی
بھی نبی و عار کیتی انہاں ساتھیں تمہیاں رکھنا
رب عار سے نہ تے رکھ ہک راتوں او گایا نا
بھی لڈے ہلنے وہ انہاں تے رب کیتی گہانی
صدیق و اپت عبادت سی نت پھیرا تہہ رکھنا
اوہ لڈ کا سی ہٹھیار سحر نون کے ول ٹرمانا
اوہ دینہ نون آیر چاری ویرا شب نون عار و
کے ہاں بنی و ایل تمہیں شکر لورک بولا و
تے کہا تریجی رات صبح نون ٹھیاں تھیاں
اوہ پھراہ دینے واچھڈ ٹریا سحر کنارے
کے مجاس وچہ اسپں پیٹھے کنوں قوش سنیا آیا
یا لیا سے پھر سو سو اٹھ نش بدے ہر ہر لپے
کیا سراقے ہو آتے اوہ میں اوہ آپ چلا تے
سکراندر ڈہل گیا کہندا کافر ستہ غلاماں
بیزہ پھر خود چہنوں ڈہلیا بھوٹیوں نکلیا ناہیں
گھوڑے تے چہہ پھیا کیتوس جا ملیا دو یاراں
مندری فال پی ناہ ملیا طح امیب لغاموں
صدیق تنکے ول اوسدی مٹھری بی پرواہ کائی
سراقہ ڈگا پیر گھوڑی سے کر کے زور نکاسے

کھانا کھن کھانا کھن کھانا کھن کھانا کھن
جو دیکھن تے تا پھر سہارا کھن کھن کھن
توں ماہ غم کھا جو مال اسان رب رکھنا کھن
اوہ عار ووائے محمود و مکر واندوں کھن کھن
تے مٹھی جلا تیاں حضرت کہو تر اہنا تے
سن صدیق رہو تن رہیں اتھہ سب سہل ہوانی
وقت عشا آخر قریشاں سندھی سی کھن کھن
تے عامر ابن فہیر مولا جو صدیق کہندا
چو کے وودہ پواوی و وہاں ایٹھ پھیر سنا
اوس نبی ہن بنایا سنیاں ڈچیاں نس پکڑا وے
فرا چیاں تے چہہ رات تریجی چاریوں سنا
سراقہ بن مالک تیں کہندا عہد سلام پیارے
محمد با صدیق دوہاں تھیں جس ہک مار سوا یا
ہک شخص الایا سحر کنارے بانڈو ٹھم ٹھا وے
اوسدی غرض جو ٹھکے اوسون خود ہاں پا وے
گھوڑا پیر ہک لیا وے گروں ٹریا آپ خراماں
پھل تیزیدا پکڑ گھسیٹے مت کوٹی جانے میں
گھوڑا تہکا اتوں ڈگا پکڑے فال اظہاراں
جاں وت ملیا تانیوس حضرت پیرانیک کھوں
سم گھوڑی سے گوڈیاں تانیں پھیریں چہہ
گھوڑے سامان اوسدن گرد زمین اٹھری کھوں

تفسیر نبوی جلد چہارم پارہ ۱۰ صفحہ ۱۰

تے نبی و ایسا غالب جانوس جویں ارادت بای
 بھی کہند اخرج اسباب سے حاجت حاضریت کیا
 کہیا اوس نے لکھ دیو نامہ امن پناہ میں تائیں
 پھر سن ہر بیان نبی دینے پہنچے صحیح سلامت
 تاراہ مکے و اٹھ سویلے ہر کوئی و کھین جاندا
 اڑیاں کر کر قبل دوپہراں مڑاوندی دل گہر
 چڑیا ہک اوچانان چانک ماری نظر دوراوی
 پکاندیوچ پانے چٹے ڈھلکے چن و سگ
 ناشخ اپر پروانیاں وانگوں عاشق دور سار
 بنی عمرو بن عوفی وستی اوستھے خت اوتاری
 جیو آباں نوں جم جم آون پار پیارے مینا
 وہ شوق ساون ابو بکر نوں گل گل کرن وہی
 تاشاہ رسل نے معلم کیتا لوکاں و کچھ علامت
 تے مسجد دی زینین ڈالی حبیبیاں بھنٹیاں
 لوک بھی بہت آہی ہر ای سردے وے شہر دینے
 فریاد چاہیا جتنہ اسان ڈیا ہوگ اتا ہاں
 تے مومن لوکی بھی اوسن ہاگ پیر ساہن نماز
 وہاں عرض کیتی اسان وئی جاگ عند نہیں ہونے

فردنی خبر قریشیان قصہ قتل انعاموں ساری
 کچھ قبول نہ کیتا فرمایا و سچ پچھاں اکتھا ہاں
 تا آخر اذن نبی دنوں چمڑے تے لکھ دیو تے ہاں
 دینے والیاں خبر جو بکینوں باہر نکلے حضرت
 اوچی چڑھ کے تگن اوڈکین نظر سوہا کر پورا
 ہیس بہت اڑیاں کر کے مڑ گہر پہنچے تروے
 کیا و لکھو اوہ یار مبارک انور شمس خیار رہی
 کرے پوکار ای عربو اوہ تساں آیا یار سوہانے
 وچہ ربیع الاول یہی دیوار ہو فضل کیتا سار
 خوشی خلق نوں صدوں باہر عاشق کرن اٹھاس
 کھلا صدیق لوکاندی خاطر اٹھیا نبی جو پیتا
 جان وھپ بنی نوں آئی جاہ رابا کونے تانی
 چندر تیں پھر بنی عمرو وئی تہنی رہی کر تہ
 اتھہ پڑھی نماز تے ڈاچی تھیں شہرت کھڑھیا ہاں
 پھر ڈاچی مسجد دی جاگ پھنٹیاں سہینے
 دولڑکیاں سڑا ورنہ خبر لوک کو تون
 اوہاں سرور سدا رہا اوہاں کو تون
 پھر مسجد اتھہ سانی ڈیاں تون کو تون

۱۰ فرقہ نوں نہرم کرنی لازم ہے جو منکرین علم غیب ہونے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 تھیں کیا نہیں جانندے ایہ علم اسد تھالے آید سی ڈاچی نوں جتیا ہوا آہیو جگا ہوا ہوا ہوا
 متھو آہی اوسجگہ اوہ خود بخود جیہ گئی اتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انجیب سنا دینی ۱۰

تفسیر نبوی جلد چہارم پارہ ۱۰ ربیع سوم سورت توبہ
 تے نبی و ایسا غالب جانوس جویں ارادت بای
 بھی کہند اخرج اسباب سے حاجت حاضریت کیا
 کہیا اوس نے لکھ دیو نامہ امن پناہ میں تائیں
 پھر سن ہر بیان نبی دینے پہنچے صحیح سلامت
 تاراہ مکے و اٹھ سویلے ہر کوئی و کھین جاندا
 اڑیاں کر کر قبل دوپہراں مڑاوندی دل گہر
 چڑیا ہک اوچانان چانک ماری نظر دوراوی
 پکاندیوچ پانے چٹے ڈھلکے چن و سگ
 ناشخ اپر پروانیاں وانگوں عاشق دور سار
 بنی عمرو بن عوفی وستی اوستھے خت اوتاری
 جیو آباں نوں جم جم آون پار پیارے مینا
 وہ شوق ساون ابو بکر نوں گل گل کرن وہی
 تاشاہ رسل نے معلم کیتا لوکاں و کچھ علامت
 تے مسجد دی زینین ڈالی حبیبیاں بھنٹیاں
 لوک بھی بہت آہی ہر ای سردے وے شہر دینے
 فریاد چاہیا جتنہ اسان ڈیا ہوگ اتا ہاں
 تے مومن لوکی بھی اوسن ہاگ پیر ساہن نماز
 وہاں عرض کیتی اسان وئی جاگ عند نہیں ہونے
 ۱۰ فرقہ نوں نہرم کرنی لازم ہے جو منکرین علم غیب ہونے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 تھیں کیا نہیں جانندے ایہ علم اسد تھالے آید سی ڈاچی نوں جتیا ہوا آہیو جگا ہوا ہوا ہوا
 متھو آہی اوسجگہ اوہ خود بخود جیہ گئی اتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انجیب سنا دینی ۱۰

۱۰ فرقہ نوں نہرم کرنی لازم ہے جو منکرین علم غیب ہونے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 تھیں کیا نہیں جانندے ایہ علم اسد تھالے آید سی ڈاچی نوں جتیا ہوا آہیو جگا ہوا ہوا ہوا
 متھو آہی اوسجگہ اوہ خود بخود جیہ گئی اتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انجیب سنا دینی ۱۰

لہ وجہ بخاری اسے مسلم
دس روایت کیتا ابی سعید
نے فرمایا کیا یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہرا
آدمی افضل ہے دنیا جہاد
سے نیوالا وچراہ خذاری مال
مال جان اپنی دیرم البیاض

حکایت

جاں بن قتیبہ ربیعہ ابوچہرہ نکلیا کرن لڑائی
تا مسلمانا ندا شکر اوس شہر تہہ پہنچناہیں
نہ نکلیا ہاں میں مگر کرن راہ تیری وچہ لڑائی
آناہ ڈوب سان اس دریا وچہ توجرت جاناہ
پھر وچہ وریاچوں قتیبہ ڈالیا مرکب تائیں
جو ہو وی امام یا شیخ بزرگت جمع آوہ مالاں
نبیاں ولیاں شہدا واندہ جیساں خاک نکھاوی
نوسو بیخ صفحے وچہ وکھن روح البیانوں آبا
جاں بعض منافق جنگ بتوک ہوئی سنگ ہمہی

تا وچہ چوں کھاراں اوسیاں کشتیاں کھاناہ
وہا منگی تا ابن قتیبہ کہندا یا رب تاساہیں
تے دین تیری دی سوہت تے کارن نہوگا
نکلیا ہاں خود غرض کرن تا ڈوب مہنے سجاہ
سن یاں جھٹ پار گیا ہوناں افضل رہتاہیں
جو اوسدی مگر چال مرید روا نہ اناں لال
نہ نکتے جو بدن اہانہ دی پاک کیتی رہتاہ
جو تہنوں چھی وچہ اوسدی جلد اول دیو پایا
بہانے کرن لگے تاحق اوہناں کہیا پاک آہی

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَتَبِعُوا لَكِن

۳۵۰

اگر کچھ مال ہوتا نزدیک اور سفر ملکا تو تیرے ساتھ چلتے لیکن

تَعَدَّتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا

دور نظر آئی اور کھو طرف اور اب قسم کھاویگے اللہ کی کہ ہم مقدور کھتے

لنُخْرِجَنَّكُمْ مَعَكُمْ يَلُوكُونَ الْفِسْهُمُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ

تو نکلتے تمہارے ساتھ وہاں میں ڈالتے ہیں اپنی جان اور اللہ جانتا ہے وہ

لَكَذِبُونَ حصولے میں

جو دنیا مال ہونا نزدیک تے سفر آسان نہ
پراپیہ شقت جرنی گرمی وچہ سفر طربانان
ہے نزدیک منافق ربیہ کھاون قسم کہڑو کے
یا پیادے ناہ چل سکا نہ تنظم ناہ گھر کاٹے

تا تیری کرن طاعت بعد سے جرمین پلے پانا
سختی ایذا وہاں لہمی دور کنوں شیطانان
تے کرن عذہ میں مل چلن پتھار نہیں اورو
یا کوئی وچہ ایسی چیز نہیں گلاں کرن تیاہی

لے تا جو سعادت صوری
ہی نہ پاؤں یعنی ظاہری
نیکی بتیں ہی دور ہی رہیں
فقر حلو ای معنی فقرتہ

وَأَتَابَتْ قُلُوبَهُمْ فَهَمَّتْ فِي رَيْبِهِمْ يَوْمَ ذُنُوبِهِمْ

اور شک میں پڑے ہیں دل اون کے سو وہ اپنے شک ہی میں جھکتے ہیں

نہ منگن اذن جو رب قیامت نال بیان لیا
ٹھیک اوہ اذن منگن جو رب قیامت ماہ منابہ
وچہ حقان بیدیاں کرنن عذر نفاق علامت آئی
حیدہ شرعی کر کے لین خلاصی جائز ناہیں
حراموں پچھنے کارن حیلہ شرعی ہن کم ویند

جو جنگ کرن سنگن طمان متقی نہیں ہون
تے شکلی وچہ ملاں تہہ کونہ نہ ہون
تے سدیاں حکم ہونا چھٹ ماضیہ انہ غلامن حیلہ
جے قاضی خبر حیلے دی ہو وگر تحقیق ہو جائے
تے عمل نون کرن حرام اندہ نہیں حیلہ واکھیند

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِن كَرِهَ اللَّهُ

اور اگر چاہتے نظرنا تو طیار کرتے کچھ اسباب اوس کا لیکن ناخوش تھا اوسکو

أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَيُفِئُوا فِيهَا كُفْرًا وَلَئِن لَّمْ يَخْرُجُوا مِنْهَا

اونکا اوٹھنا سو ہو جمل کر دیا اون کو اور حکم ہوا کہ بیٹھو ساتھ بیٹھنے والوں کے

تے جوا وہ نکلن چاہن کرن تیار سامان ہنوا
تے اکھیا گیا جو بیٹھو بیٹھنوا لیا نہی سنگ رکے
ایہ خدمت ملے اوسے نون جس مخدوم کیا تارت
بھی نیکی بدی خداوی طرفوں بندہ کا سب آیا
مگر باب علامت ان اوسدیان وچون این آئے

پر رب نہ چاہے اٹھن اوہناں بندتہاں بہر کر دیا
نہ دیو عربت توفیق منافقان کرن کڑائی چلکے
بھی ہن اخلاص ارادت ایہ توفیق نہیں کوی پاندا
انجام بہر کم داریتہاں ہوندا سوئی جو بیگین مال
سائق تاہیں روک ہٹا کر رہوں محل نہ بجائے

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوا إِلَّا خَبَالًا فَكُلًّا أَوْصَعُوا لِيُخْلَقُوا

اگر نکلتے تم میں کچھ نہ بڑھاتے تمہارا مگر خرابی اور گھوٹے دوڑاتے تمہاری اندر

يَبْعَثُ اللَّهُ فِيكُمْ فَتْنَةً وَفِيكُمْ سَعْوَنَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

بگاڑ کرینواے کی تلاش اور تم میں بعضے جاسوس ہیں اون کے اور اندر خوب جانتا ہوں علامتوں کے

جوا وہ چلدی نال تہاں بھی فائدہ کچھ نہ ہوندا | جھگڑا کرو می آپس میں تہاں فتنہ اٹھ کھڑندا

چیلے عذراتے شک ترود پاندی وچہ دلاندی

گلاں فعلان نال شکست تسان وچہ زور لگاند

تسان فوج اندرتہاں خبرتہ غمراہین موجود

اتے اتہ ظالمان تائیں جانہا رجوسن مطرودہ

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَبُوا لَكَ الْاُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ

کرنے رہے تلاش بگاڑ کی آگے سے اور اٹھے رہے تیرے کام جنگ پہنچا سچا وعدہ

وَوَظَهَرَ اَمْرًا لِّدِيكَ وَهُمْ كَرِهُوا

اور غالب ہوا اللہ کا حکم اور وہ ناخوش ہی

بھلی تمہیں پہلے اہل نفاقاں فتنہ چاہیا آہا

جنگ حدوں کئی لوگان تائیں مٹو لیا سچا

تساڈیاں کماں تدمیران سی اوس پھینچو

اوہ ابن ابی منافق چاہندادین تسان بدلایا

تا جو آج اتے ظاہر ہویا امر خدا دا

منافق بھاوین دلوچہ اُسون ناخوش کھن زیادہ

بن قیس کیسا اس جنگ وچہ جان میرا شکل ہارا

تساڈے لشکر نال سدھی ہن کران حفاظت یارا

حال منافقان تے دلاری شاہ ریل برتردی

انہاں تیا نوچہ بیان بھی اوڑک متقیان ہر ہر دی

تے لے جلتے رہندو آہو مومنان نال منافق

وقت نبی دلوں اجلگ پس جو ہویا بیت حاقق

اوہ گمراہاں مردودان صحبت مول اختیار نہ کروا

جو صحبت غیر جس تمہیں دل تشویش تقریر ہوا

منقول

چوں بہندی تو سر کوزہ تہی -

در میان حوض یا جوئی تہی -

تا قیامت او فرورود پست

کہ دلش خالیش وروی باہرست

میل بادش چون سوئے بالا بود

خرف خودا ہم سوئے بالا کشد

بازاں جانہا کہ جنس انبیاست

سوئی ایشان کش کشان چون ہا

جان ہامان جاذب قبلی شدہ

جان سوئے جاذب سبلی شدہ

معدہ خرد کشد در اجتناب

معدہ آدم جنوب گندم آب

اونہاں پہلے ریت آہی پھر سن دلوں منافق ہا

تا اگلی آیت نازل ہوئی تمہا نفاق آشکار

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائذَنْ لِي - اور بعضے اون میں کہتے ہیں مجھ کو نصحت دے

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'اوہ ابن ابی منافق' and 'منافق بھاوین دلوچہ اُسون ناخوش کھن زیادہ'.

Handwritten marginal notes at the bottom of the page, including phrases like 'چوں بہندی تو سر کوزہ تہی' and 'تا قیامت او فرورود پست'.

۱۰ پوچھو اور سوچو
عقیدہ ہم پر ایمان لے کر
اسے دینا ہے اور سنو اس
تعالیٰ نے اسے فقار سے
علم ہاں اسے نفس اپنا
چہا دے سبیل تہ دی
فقیر حلوائی عنی اسر عنہ

وَلَا تَقْتَتِيْ طُأَا كَرِيْ فِي الْوَقْتِ كَلِمَةً سَقَطَتْ رَاكِبًا

اور گرا ہی میں نہ ڈال شاہو وہ گمراہی میں پڑے ہیں اور وہ دنیا کی چیزیں ہیں
بِالْكَفْرِ يَبَّه سَكَرُونَ كُو

اہل نفاقان نہیں کہو وہ جو کہن اذن ویدوں
ہے بے سامانی سفر و راڈا ناہ فتنے و چہ پائیں
تے جو سنگ ہمراہ ہو طرف لڑائی جاندا نہیں
بن قیس ہو وی کوئی ایسا باعتقادوں کا
فتنے کنوں مراد مشتقت سختی سفر لڑائی
جے نیا حکم ناخطرہ جان نا کوڑ تمسخر کر دے
انہاں لالچاں دی ہے اپنی جان نہ مفت گویا
جو سمجھن دین مصیبت اتے بلا اطاعت پائیں
صحابہ تابعدا فضل نہیں ہے فتو ماں پاندے
سجیل جہاؤ نہ نکلن نفس چاہو لڑن کلہاں
کے عرض کیتی کیا سخل تے ابراہیم جواب الاون
تہ اہل عقبی و اسخل نفس ن ٹہلن ذات الہوں
حافل و چہاؤ لگاؤے مال تے نفس روہانتوں

جو تیرے مال نہ جاؤ گری ہونہ سخت میاں
ہو گا گاہ و چہ فتنے اہل نفاق اتھا میں
تے ٹھیک روئخ ہو کہن والا اہل کفر و کفر
ایہ عام حکم ہے کیا اہل نفاقان جہت کہی
یا فتنہ ایہ جو حکم نہ نیا تھے گناہ تباہی
جو کہن فتح غنیمت کہی جنت جو چہ پڑے
پس دنیا و کفر عذاب حشر ٹوں ناہن سخن پائیں
اوہ و چہ امن امان نہیں آسکر عمل کتا تیر
تے جی رہی رکھنا تھاں کیتی و کم ہے تہی پچاؤ
ایہ مندی صفت کہیا جوں اوہ سخل عمل کائیں
ہے دنیا داران سخل مالان تے بہتی حرص کماون
جان بندہ نفس سوار تقویٰ ہو ہدایت نہ ہو
و چہ جہاؤ صقرا اکر پاوے رب رضائنوں

حکایت

ابی جہیم کہے میں ٹریا طرف تنوک لڑائی
میں اوسدی موہوں خاک اتاری جا کر بعد تیار
پس ناگاہ ہک شخص پیاس چاں کسہر آہ
اوہ سی بن عاص ہشام کہیو تم تہانی چاہیں پچا

تا چاہے چلنے نون لہجہ اوہوں پانی پیان بھائی
آکھیم پانی پیوین کہندا ہں اوہ نال اشارت
سنگ شاری سدیوں جا میں ٹھاٹوں پیاسے
کہندا آہو میں جان نیڑی ہوو تم آہا زینوں

کر دی پیاس پیاس اشاریوں پانی طلب کریندا	جاں اوسدی پیاس ہوئے تہا اوسنوں مویا ہویا ہنہا
پچھراوتھوں پانی مٹھراہن طرف ہشام لبیا یا	تا آونیاں جن پتی اوسنوں پھی مردہ پایا
تا پھر موڑ ہشاموں پانی میں چاچھول آندا	تقدیر خدا دی مال اوسنوں بھی جا کے مردہ پاندا

حافظ

فدا دوست نہ کر دیم عمر و مال و سب	کہ کار عشق زما میں قدر نے آید
-----------------------------------	-------------------------------

سعدی

اگر گنج قارون پختک آوری مانند مگر آنکہ بخشی بری *

ان تَصِبْكَ حَسَنَةً تَسُوهُمْ وَاِنْ تَصِبْكَ مِصْبَةً

اگر تجھ کو پینے کچھ خوبی وہ بری لگے اون کو اور اگر پینے تجھ کو سختی

تَقُولُوا قَدْ اخَذْنَا مِمَّنْ قَبْلُ وَاُولَٰئِكَ هُمُ الرُّحَمَاءُ

کہیں ہم نے سبھال لیا تھا اپنا کام آگے ہی اور پھر کراویں خوشیاں کرتے

جو کامیابی تہہ ہو و مندی جا پے اہل لغات	تے جان تہہ پینچو کہ تکلیف نا۔ کہندے آہ
جو پہلے ہی میں کم اپنے چہ دور اندیشی کر کے	بھی کرا حیا ط علیہ رہی نہ مال آئے ساں چڑھ کر
تے منہ پھر خوشی خوش جانہ چلے مناتق ہی	نہ پہلے ہونے شریک پھیوں حال پچھاویں

قُلْ لَنْ يَصِيبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَىٰ اللهُ

تو کہہ ہم کو نہ پہنچے گا مگر وہی جو لکھ دیا اللہ نے ہم کو وہی ہر صاحب ہمارا اور اللہ

قُلْ تَوَكَّلْ عَلَىٰ الْمُؤْمِنِينَ

کہہ اسان نہ پہنچو مگر جو کھیا اللہ لیکھ اسادی

قُلْ هَلْ نَرْبِئُكُمْ بِمَا اَلَا اَحَدٌ اِلَّا حَسْبُنَا وَمَنْ نَرْبِئُكُمْ

تو کہہ تم کیا پیتو گے ہمارے حق میں مگر وہ خوبی میں سے ایک اور ہم ہیہ وار میں

بِكُمْ اِنْ يَصِيبْكُمْ اِلَّا بَعْدَ اِذٍ تَبْتَغُوا

تو کہہ تم پر اسے کچھ خدا

یاد رہی سولے آرا سے الہی
 سید نبیب ہوندا ہر اکرم ہوندا
 پاپت فقیرانے غنیا واپ
 فضل خدا سے آئے ہر اکرم
 اپنے تقدیر سے کرا ہوندا
 شہوہ ہی، خلافتہ التقا

۲۰ اونہاںدے خراج پون نہیں ناہ کسے چیز ہٹایا
 نے طرف نماز شاؤن مگر ان اہلک سستی ہوں
 اوہ سستی کرن سہمت جو دینی امر ثواب نہ ہو
 کفر نفاق دلاؤ سستی اہلک بہار لیا ہے
 وَاٰیَاتٍ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ اَللّٰهُ
 مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ شَتَا فَعَدُوًّا كَفْرًا جَزَاءُ الَّذِيْ
 فَضْلِ نَمَازِ وَعِيْدِ اس تَارِكِ هُوَ اَزْكَرٌ سَجَّاهَا

فَلَا تَعْجَبْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا اَوْلَادَهُمْ اِنَّمَا يَرِيْدُ اللّٰهُ
 سو تعجب نہ کر اون کے مال اولاد سے یہی چاہتا ہے اللہ کہ
 لِيُعَذِّبَهُمْ بِمَا كَانُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ اَنْفُسَهُمْ
 اون کو عذاب کرے ان چیزوں سے دنیا کی زندگانی میں اور نکلے اون کی جان
 وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ جب تک وہ کافر رہیں ۱۲

نہ کثرت مال اولاد تمہاں تہہ وچہ تعجب ڈلے
 رب چاہیا کرے عذاب نہا نون اس کثرت دے
 تے جان یونہاں نکلن سستی تا بھی مرت کفر دے
 منافق کفارں تہیں بھی وچہ بدتر حالت تھیو
 سہم تھیں ٹھیلے طبقے دوزخ جگہ منافق پاوے
 جو کافر اپنے نون مخفی کر کے رہے نکلا
 جو ہوئی عطا یہ نافرمان کرو پ نہ نہ حالے
 وچہ زندگانی دنیا بسبب اس ایہ ہون تباہن
 ایہ دنیا فائدہ چند بیباوری اور تک ہوگ زوالوں
 جَوَانِ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي التَّرٰكٰى لَاسْتَفْلِحُ مِنَ اللّٰهِ قَرٰنِ تَبْرٰ
 تے سہم تہیں مندا ثابت ہوا کہ یہ بناوے
 ایہ اہل نفاق نہ اوہرتے ناہ اور بہر مخفی کارا

وَيَجٰلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْهُمْ لِيُنٰكِرُوْكُمْ وَمَا هُمْ بِمُنٰكِرِيْنَكُمْ
 اور تمہیں کھاتے ہیں اس کی کہ وہ بیشک تم میں ہیں اور وہ تم میں نہیں دیکھن
 فَوَمَّ يَفِرُّوْنَ ۝ وہ لوگ ڈرتے ہیں ۱۲

حقیقتہ حاشیہ صفحہ ۳۵۹

سدا محذوف ہو کر یعنی
تشریح کے لئے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کی انہی
نہوں میں سے ہے اور وہ البتہ
مستتر ہے واسطے اوسہا مذکور
خازن ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

حاشیہ صفحہ ۳۶۰
۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲
۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲
دور کر جا رہا ہے

نہیں کہو گیا گیا
نہیں کہو گیا گیا
نہیں کہو گیا گیا
نہیں کہو گیا گیا
نہیں کہو گیا گیا
نہیں کہو گیا گیا
نہیں کہو گیا گیا
نہیں کہو گیا گیا
نہیں کہو گیا گیا
نہیں کہو گیا گیا

روح البیان
روح البیان
روح البیان
روح البیان
روح البیان
روح البیان
روح البیان
روح البیان
روح البیان
روح البیان

ایہ عزت شان رسول تیری لاندہب کیا جان
وجو واپس بد فانی کیتا بالکل ختم رسالت
بقاء باتد و امرتہ جیہا ہمتہ نبی نون آیا
اوہ نفسی نفسی کوکن سارے اندک نفس نقاوس
وچہ شروع عزتہ جو جلد ذکر ایہ پچھو گزر سہایا
سلمی ابراہیم اوہم تہیں نقل روایت کروا

جس میں تیرا بیٹا بیٹا ہے
تا باقی مال خداوندی اس میں بخشیدت
نہ کہے نہیں ہو اور میرا شان بکام علیا
حضرت امتی کہیں ہکتے بالکل نفس نطق
اہل انکاراں لاندہب انہوں چاہتے کھلی گلیا
جو تقدیراتے خرسد ہو یا جو نمونہ ہو

شعر

رضاء بقضاء بدہ وز جہیں گرہ بکشام
کہ بر من وتو درختیا ز کشادہت

وچو اس معنی دے فرمایا ہے

خون خودی گر طلب روزی نہ نہاؤ کنی
کے کہیں تہ قبول دعا کہیں کہیں نہیں ہوا
اکہیں مرٹنگن تہیں کر کے عرض گے رب ی
وقت پیدائش مٹھاں بندجاں بندہ جدا پایا
مٹھاں بند نشان حرص ساتھی جو ہتھ آیا
دیکھ لہو میں حالی چھوڑے مال سامان

بشنو این نکتہ کہ خود را از غم آزادہ کنی۔
جاں سعد و قاص دیا گیاں بعد کو چھوڑے
جو اکہیں دیو تہ بند کیا رضا ماوس میں بوہہ پاری
کے پچھیا کے حکیموں کی ہے بہت اسد پوچھ آیا
تے وقت مرن دکھلے تھیں او س جواب الایا
کھلے ہتھ جاون دامطلب کہی پوکار انسان

حکایت

بایزید اس پاسوں پھلی حالت پچھی سلینے
نہ مذا وہاں قبلے میل ٹھم گرد و شخص حضوری
فکر روزی دی منہ پیرے تہاں قبلے طرفں کہد

ہک کفن او تارنوالا تائب ہو یا کس نے
کہند ایک ہزار بنے دی قبر پٹی میں پوری
فرمایا اوہ شگتے ہے روزیوں عمرے لیندی

پس عاقل کرے بھروسہ رب سے دنیا مگر نہاؤے
جو دنیا مگر لگا اس رب نہایا اوگت جاوے

عند ولادۃ نبیہ
عند ولادۃ نبیہ
عند ولادۃ نبیہ
عند ولادۃ نبیہ
عند ولادۃ نبیہ
عند ولادۃ نبیہ
عند ولادۃ نبیہ
عند ولادۃ نبیہ
عند ولادۃ نبیہ
عند ولادۃ نبیہ

مثنوی

چھیت دنیا از خدا غافل بن مال را گر بہر دین باشی حمل آب در کشتی ہلاک کشتی است چونکہ مل و ملک را ز دل براند جان دولت مال فریب دیوی شخص کسی و دنیا نظر کرن دل غیر خدا ہے یوجن غیر خدا	نے قماش و نقرہ و فرزند و زن یغم مال صالح خواندش سول آب زیر کشتی اور ایش تبت زاں سلیمان خویش خبر مسکین سا کوئی آفت پوری نہ او سنوں قول عمر و پائیں دنیا سے جوڑ ساری نہیں تے روا افادہ
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حکایت

شخص ہکی نون عیسے ڈٹھا کر دا ذکر الہی پھر دو جا ذکر لیا او سنوں اوویں انگ پھایا ترتیبی ذکر قوم کنوں پھر گزری عیسے سائیں نہ خوف جہنم کارن ذکر نہ مال اسپہنستان ربوبیت اظہار حجت اس عزت عظمت کارن اوہاں فرمایا تیں ٹھیک محقق دل نہیں غاویں	پچھیا ذکر کریں کیوں کہ نہایت جنت آئی اوس آکھیا میں ڈر و وزخ دیوں کر دا ذکر بتایا پچھیا ذکر کرو کنوں کر دی عنناں بعد دعائیں بلکہ اظہار عبودیت دولت نفس نوشتاں قلب شرافت استوچ بھی شریف زبان شمارن جو غیراں حجت عبادت کر دی مقصد اوہاں نبیاء
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

حافظ

پدم روضہ جنت بدو گنم بفرخت ناخلف باشم اگر من بجوے نقرہ شام
إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ
زکوٰۃ جو ہے سوتق ہے مفلسوں کا اور محتاجوں کا اور اوس کام پر جانیرا لونا کا
عَلَيْهَا وَالْمَوْلَاةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْعَارِمِينَ
اور جنکا دیر جانہ ہے اور گردن چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں

وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَحَقُّ اَنْ يَرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ

اور اللہ کو اور اس کے رسول کو بہت ضرور ہی راضی کرنا اگر وہ ایمان رکھتے ہیں ۱۲ ۱۱

منافق رہدیاں قسماں کھان تاراضی کرن تنازوں
ایہ جو راضی کرن اُتائیں جو ہن مومن آئی
تا قسماں کھا کھا عذر کریند می اہل نفاق بلائیں
راضی کرنا رب بنی واسے بوہنہ لایق آیا

تے اللہ نے رسول اور سدا ہو پونہ ہر خدا اس شانوں
وچہ کبیر جان جنگ نبوکوں کر کس فتح سدا ہا ٹی
تا راضی کرن ایما لڑایاں ہو یا حکم اتہائیں
جے رب بنی راضی تا سبہ کہ ہوں ست بنایا

الَّذِي يَدْعُوْا اَنْتُمْ مِنْ يَحْيٰۤا دِدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ فَاَنْ لَّهٗ نَارُ

وہ جان نہیں چکے کہ جو کوئی مقابلہ کرے اللہ اور اس کے رسول سے تو اسکو جہنم

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ

دوزخ کی پڑا رہے اس میں۔ یہی ہے بڑی رسوائی ۱۲

کیا اہل نفاقاں جانن نہیں مخالفت ہو کر
آتش دوزخ رہت اسوچہ ہوا یہ ووی خاری
جو کرن گناہ کبیر ادا نہ صوم صلوة زکواتاں
بیان کہاوں گورگواہی دا رہی ٹیم کراندے
شاہ رسل یون عرض منافق ہی کر دے آہے
اس گل مالوں جو حق سا دلیالت کرکائی

اللہ نے رسول اور سدا ہو پونہ ہر خدا اس شانوں
الم علیہموا اللہ کہن تعلّم ہی جتھ دیون باری
زناہ شراب تو جو اچوری رشوت کہا سوغات
کل فاجر فاسق مخالفت رب بنی دیوہ وساند
تے بعض کہن اسان جے سورہ وجے ہنتر لای
اسان اسوچہ بہت خواری تا ایہ کیتی خبر لای

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنٰزِلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تَنْبِہُهُمْ

ڈرا کرتے ہیں منافق کہ نازل ہو اون پر کوئی سورت کہ بتاویے اون کو

بَلِيْءٍ فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَاَنْ يَّاتِيَ اللّٰهَ فُخْرٌ

جراون کے دل میں ہے تو کہہ ٹھٹھا کہتے ہو اسد کھولنے والا ہے

مَا تَحْذَرُوْنَ ۝ جس چیز کا تم کو ڈر ہے ۱۲

۱۱ یعنی جنگ کروں
۱۲ یعنی جنگ کروں
۱۳ یعنی جنگ کروں
۱۴ یعنی جنگ کروں
۱۵ یعنی جنگ کروں
۱۶ یعنی جنگ کروں
۱۷ یعنی جنگ کروں
۱۸ یعنی جنگ کروں
۱۹ یعنی جنگ کروں
۲۰ یعنی جنگ کروں

کے بعض پر مومنوں کو
 ایسا نہ حال قلمیٹا سے
 ظاہر فرما دے کہ نہیں ہر
 جو وہ ساری مومنوں کو
 حدائے عداوت پر
 چھپا ہوا ہے اس لئے
 منافق باوجود کہ مومنوں
 کوں نال برائی دے کر پیشہ
 رکھے عداوتوں اور
 ہرگز اپنی رسوائی اور
 نازل ہو دینا کے
 ۶۶ ہرگز نہیں
 و تمہیں و چونکہ
 خازن شریف
 باوجود اس خبر
 و منافقانوں جو
 آپ کو ان سے
 و چونکہ ان سے
 فرماں اسانوں کو
 کروا ہے
 و نال
 انہ منافق باقی نہیں
 باز نہیں آوندی
 فقیر حواشی

منافقوں نے حق ساڈی کوئی شکر کیا
 کہہ اہل نفاقاں بے دینوں میں سادے جاؤ
 و چونکہ بتوک ثابت و ایسا ہونگ اہل نفاقاں
 تمہیں خیال کرو اس مرد کے جس نام محمد آیا
 تے ڈیرے اپنے کیتی جا پیرا اند شام شہر
 عمار یا سر دے تائیں تا فرمایا سرور سائیں
 عمار چھپا جان اہل نفاقوں معر ہو گئے سارے
 اسیں گلاں کرو عیساں او حضرت مثل منافقاں

مردانوں میں منافقوں کو
 سب ظاہر کسی راستہ کی عداوت
 اور پیش نہی کے کیا کسی کو
 کہے شام شہر واقعہ شامی پابا محمد
 ایہ معلم کہتے شام شہر نے حال
 منافقاں ہیں یہ کیا س کرو عیساں
 و چونکہ خدمت بابرکت اگر کرو
 منافق اوہا ندے اگلی آیت نازل ہوئی

وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ لِيَقُولُوا إِنَّمَا كُنَّا مَخْضُوعُونَ وَمَا كُنَّا

اور جو تو ان سے پوچھے تو کہیں ہم تو بول چال کرتے تھے
 قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ سْتَهْزِئُونَ
 تو کہہ کیا اللہ سے اور اس کلام سے اور رسول سے ٹھٹھا کرنے ہو

تے جو توں کریں سوال تہاں جوابہ کیا سخن آلا
 توں کہہ کیا نال اللہ تے اسدیاں تیاں ٹھٹھا کرو
 تا کہیں ٹھٹھا اسین بات لغو تو کہہ کریدہ

لَا تَعْتَدُوا وَقَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنَّ لَكُمْ عَذَابًا
 بہانے مت بناؤ تم کافر ہو گئے ایساں لاکر اگر ہم معاف کر سکر
 طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ نَعْدِبُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ كَانُوا جَحِيمِينَ
 تم میں بعضوں کو اللہ مار بھی دینگے بعضوں کو اس پر کہ وہ گنہگار تھے

نہ عذر بنا قبول ہونے نہیں کافر بعد پانوں
 اسپاروں جو قوم آہی اوہ مجرم اہل گناہیں
 ان تَفٍّ عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ مراد شخص کسی یا
 جو کہ معاف کر لے تائیں اور ان میں سے
 مجرم اسحاقوں خازن دیوچہ نقل تھائیں
 نام ہوا اور
 پایا

چند گنا ہے اور پوچھا کہ کیا ہے۔
 بارہا پوچھا ہے اظہارِ فضل
 تاکہ اس ہر دو صفت ظاہر شود
 نیز بجا ٹھٹھا رہی اتنے مال قرآن کہاں
 نے کسے مومن نون ہا سا کرنا فعل کہ تھیں پیار
 خوا کر ن مومن نون ہسن منع حدیثوں آیا

آپ کے ہونے کے لیے ان کے لیے
 باز گو بنا زچہ کا اظہارِ فضل
 آن بیتر گرو دیاں ہرگز مشور
 ہے کفر خفارت ہا ساعیب کا صحت
 ایہ وہ کبیریاں مثال ہوا روح البیان
 سخت عذاب انہاں سے ہنساں فل ہر گنا

وَعَدَلِلَّهِ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُكَافِرِينَ وَالْمُكَافِرِينَ

وعدہ دیا اللہ نے منافق اور منافق عورتوں کو اور منکروں کو دوزخ کی آگ کا
 خَلِيدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُ لَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ وَ

پڑے رہیں اوس میں وہی بس ہے انکو اور اللہ نے انکو ٹھیکارا اور
 لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ اُن کو ہے عذاب برتزار ۱۲ ۱۳

۳۶۸

کافر مرد زناں سنگ وعدہ کیا کہے
 پس اوہ آگ و دوزخ ہی کافی اوہناں کارن آئی
 نے کارن اوہناں کفاراں نا لے اہل لعنات ہیں

آتش دوزخ خدا پس اوسوچہ سرن ہمیشہ
 نے لعنت اوہناں خا دی حرت بدیوں وہی ہیں
 ہے وہاں داں مال عذاب پنہ دیوہر سائیں

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكَرَ

جس طرح تم سے انکے زیادہ تھے زور میں اور بہت رکھتے
 أَمْوَالًا وَأَوْكَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِهَا قُلُوبًا سَمْتَعْتُمْ

مال اور اولاد پھر برت گئے اپنا حقہ
 بَخِلًا قُلُوبًا سَمْتَعْتُمْ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بَخِلُوا قُلُوبًا
 اپنا حقہ جیسے برت گئے تم سے لگے اپنا حقہ

وَخَضُّوا كَالَّذِينَ خَاضُوا أَوْ تَمَّتْ قُلُوبُهُمْ

لہ پس آدمی نون
لازم ہوا جو قویہ اسے مستفاد
کریں یہاں اس نہیں جو
آپ سے اوسوں خراب
مش قوم ہنر آدمی جو وہ
سیب سرکشی آتے نہ تو قویہ کو
دس بریاد آتے تاکہ ہا
رو ۱۳ الجبیا

۳۰

عاقل تائیں لازم ہے جو قوت مال اولادوں

حافظ

ببال و پر مر و از راہ کہ تیر پر تابی
زور تے مال اولاد پر توں ہرگز کہیں نہ مانا
پھر اور ک تیر زمین تے ڈگر کچرک جرسی ہوش

ہوا گرفت زیادے سے کھانک شہت
ایتیر وانگوں ہن کہ بدت لگتہ ہوا ہن جاننا
ہر اہما دگنناز ہر طاقت ضعف تباہی

حکایت

ہکت لی بٹھا لونڈی نون اندر کس مکانے
جاں مڑ آیا نونڈی تائیں اسجا پاپوس ناہیں
اوہ غصے ہون لگاتس کہندی ناہ کربلی پیار
میں ڈروی چلی گئی اوہاں نہیں مت پکڑیں ہنہار
عذاب شریف و ایں امت تھیں لیا اوہاں رحمانے
جوشف مکان عذاب کیا اٹھ لگنشف دلاتا
تے دگر صیبت غفلت لری ایہا گئی اٹھائی
صحبت غافلان ہوں پونڈی سیاہی اریلاندری
جان دل مویا تا ذکر عبادت لذت ایں دیندی
دل مروہ ہون باعث ہرگز مرنا یاد نہ آوے
بتر چھپدی جتنا قدر اس ہونڈی اس خداوے
جتنی جب دینادی اتنا ہوندا اور خدائوں

آپوں کم گیا کتے کہندا بہہ توں ایں مکانے
بونہہ و لگیر ہو باوہ غصے آئی کتوں تندہیں
توں چہور گئیوں اس قوم اندر جو غافل کرکے
تے میں ہی رنگ ہنہاں پگری جاواں کہندا اول
ال طفیل صیبت نے تادے نونڈی کہیا نے
نگہ جان دلاندا غضبوں با معرفت تہیں ماندا
میں ڈر گئی مت اہناں غفلت ہوں پاپاں
تے پہلے مرگ قلوبوں عاقل اپنا آپ چا مد
ناہ ڈہک تیری دل مویانڈی سندا اثر بھیندے
ہتی حرص کرے دینادی مال جمع ہو جاوے
تاہک گہٹ آتے کسی کا فرزند ملانا مال لگاوے
غضب خدا جس تے اوہ چو دینا غیب ہوں

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ يَأْمُرُونَ
اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کو مدد میں سکھاتے ہیں
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ نِكَاحَاتٍ ادر منع کرتے ہیں برے سے

جسد حب نبی، دی صاحبہ اللہ بہر بہاوتی آوی

اوستخیں بہتر اوہ جو کہا و نیت جو سنوں بہاوی

سورۃ توبہ

خونزده کہ خیرے برانند دست

بہ از صائم اللہ بہر و بنا پرست *

نخ چیزان اصحاب بنی دیاں لازم کتیاں آیاں

جماعت نال نماز تے تا بوعاری سنت بہا یاں

عمارت مسجی پرین قرآن لستے لڑنارہ خدا

تے بنی کہیا کجہ بندو اتوں افضل درون ٹھاڑے

بدی راہ جو لڑن تے عورتیاں افضل اوہ فرمایاں

جو باجہ اجازت کہوں نکلن ہرگز ایہ نسا یاں

بنی کہیا تیس ڈرو خدا تہیں یون دکھ انیاوں

اوہناں لڑکائوں جو بدی راہو چڑھن صا

رب ہیک ہیاں غضب کہی جہاں سن بنیاں مار

تے کرے قبول دعا مجاہدان مثل بنیاں پیار

مجاہدہ کرنا مال نفس دی کم مشائخ آیا

یا جو اوہناں مرید تے قوم اندر جو شیخ بنایا

اوہ مثل بنی دی قوم اپنی وچ شیخ زمانہ سنا

بنی جو سن وچ است ایہ خود قوم اندر خور سنا

مشورہ

گفت پیغمبر کہ شیخے رفتہ پیش

چوں بنی باشند میان قوم خولیت

حکم کرینا مال نفس دی لڑنا شیخ سو ہارا

نفسانی صفتاں تے شہواناں نفسوں رہا رارا

فخر نال صدق دی نالے عمل شریعت رہو ہا

چلے الٹ نفسہ دی دھم کا فر نفس بناؤں

مرفد اوکھیا نہ من وچ سلوک کہا ہیں

ایہاں حکمت سنگ کچھو تے شوکافہ اوہ ہیں

ہک نفس منافق اتوں کرن قبول جو پیر تیا

پر وچوں عہد دے دی وچ پخت نچا ہن دی ابا

اوہناں لازم سن سخت ریاضت پک ہون ہرا

و اقلظ علیکم رب کہیا سنخی ہتھارن بہا ہوں

جو ہیک ہو یا بہتر ہنیں تو روزخ لوی سنیں

و ماؤم جنم و نفس المرید کہیا جوں اللہ ہیں

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

قہیں کہاتے ہیں اللہ کی کہہ نے ہنیں کہا اور بیشک کہا ہے لفظ کفر کا

وَكَفَرُوا وَابْعَدُوا سُلُوبَهُمْ

اور منکر ہو گئے مسلمان ہو کر

کے یہی منافق جو
پہلے مومنوں کی تائید
کرتے تھے اور اب انہوں
کو ہتھیاروں سے لڑا
دیتے ہیں اور ان کے
ذکر فرمایا جو منافق
تھے جنک بٹوک نہیں
ہو یاں لیا گیا جو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے
وچہ تہائی دی شہید کر
یا یہ قصد جو دینہ
ذبیحانوں نکال دینا
اسے ابن ابی
سناق کہتے ہیں
عرب و ابوشامہ بنا
ہر طرح انبیاء مراد
تہیں محرم
جمع التفاسیر
سے وچہ بنیاد سے
مال قتل ہونے سے
انے وچہ آخرت سے
مال سارنے سے
سے انے وچہ
و کے باب التجدید
موجود ہے

وَهُمْ أَيْمَانُ الْمُرِيئَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور فکر کیا تھا جو نہ ملا اور یہ سب کرتے ہیں بدلا اسکا کہ دولت مند کو
اللہ ورسولہ من فضلیہ فان یتولوا یکم خیرا

اللہ نے اور ان کے رسول نے اپنے فضل سے سو اگر تو بہ کوں تو بھلائی ہے

لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ أُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ

ان کو خفیہ اور اگر نہ مانینگے تو مار دیگا انکو اللہ دکھ کی مار دینا میں

وَالْآخِرَةُ وَمَا لِيْهِمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيْرَةٍ

اور آخرت میں اور نہیں ان کا رہے زمین میں کوئی حمایتی اور نہ مددگار

اوہاں کلمہ کفر کہیا تو بعد اسلاموں کفر کیا یا
یعنی وچہ تہائی کریم قتل ہی دی تائیں
سنگ نبی اتے مومنوں مگر سبقت جو ترک کیا
جو توبہ کرن منافق تان بہ حق اوہاں بہر آیا
وچہ دنیا عقیقی دوہیں جہاں ستیا مان سنا
تے ماہ کوئی مددگار جو روکتیاں عذاب خدای
تے امت مخلص لوکاں تہیں تہن رب
جو غنی کر رہا حضرت غنی کریندا پڑھے
غنی کرن جس جاہن اندر دنیا دین بنائیں
اوتں کہیا میں جاہاں حضرت جنت پہ تائیں
عرض کیتی اس ایہو جاہاں ہو عرض کیتی تائیں
باب التجدید وچہ مسلم صحیح حدیث وچہ
جو کہ طلب ہوو کہ حاصل دولت باہو سابلے

اوہ قسماں کرن اتہ رنگ جو یا اسان سخن لایا
تے قصد کیتا اوہاں مال اوس چیز جو تہا
تہ بدلہ سنے تے کینہ حسد کیا یا اہل نفاقاں
جو رب تے ہی تہاں خود فضلوں دولت مند بنا
تے جو نہ مورتا اوہاں کسی رعباب کہاندا
نہ اوہاں کارن وچہ زمین کوئی یا جو کہ تہاری
جاں ایہ آیت لقی سن جلا س ایمان لیا یا
اعظم اللہ ورسولہ من فضلیہ وچہ شان سن
ایڈت صرف بنیا اللہ شاہ رسل دیتائیں
جو کلمہ جو ابی انں فرمایا کریں سوال سائوں
بس فرمایا ایہ چیز وڈی کوئی ہمد سوال تائیں
فرمایا بونہ سجدے کرتوں میں ہی زور لگاواں
جو نعت چاہیں میں غنی ہی تہاں ایس بنا لے

کلمہ و سب کے
تہاں کلمہ کفر
کے یہی منافق جو
پہلے مومنوں کی تائید
کرتے تھے اور اب انہوں
کو ہتھیاروں سے لڑا
دیتے ہیں اور ان کے
ذکر فرمایا جو منافق
تھے جنک بٹوک نہیں
ہو یاں لیا گیا جو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے
وچہ تہائی دی شہید کر
یا یہ قصد جو دینہ
ذبیحانوں نکال دینا
اسے ابن ابی
سناق کہتے ہیں
عرب و ابوشامہ بنا
ہر طرح انبیاء مراد
تہیں محرم
جمع التفاسیر
سے وچہ بنیاد سے
مال قتل ہونے سے
انے وچہ آخرت سے
مال سارنے سے
سے انے وچہ
و کے باب التجدید
موجود ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰمَدَ لِلّٰهِ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ

اور بعضے اون میں وہ ہیں کہ عہد کیا تھا اس سے اگر دیوے ہم کو اپنے فضل سے تو ہم قریب کریں

وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّا اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ

اور ہو رہے ہیں ہم نیکی والوں میں پھر جب دیا اون کو اپنے فضل سے

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ فَاَعْقَبَهُمْ

اوس میں بخل کیا اور پھر گئے مٹا کر پھر اوس کا اثر رکھا

نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَوْنَہٗ بِمَا اٰخَلَفُوْا

نفاق اون کے دل میں جس دن تک اوس ملیں گی اسپر کہ خلاف کیا

اَللّٰہَ مَا وَعَدُوْا وَبِمَا كَانُوْا یَكْدِبُوْنَ ۝ اَلَمْ یَعْلَمُوْا

اللہ سے جو وعدہ دیا اور اسپر کہ بولتے تھے جو سچ جان نہیں چکے

اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰہُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

کہ اللہ جانتا ہے اون کا بھید اور مشورہ اور یہ کہ اللہ جانتے والی ہے ہرچیز پر

وَلَا یَعْلَمُ سِرُّہُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

بعض اہل ایمان ہیں اور بعض کفار ہیں اور اللہ جانتے والی ہے ہرچیز پر

وَلَا یَعْلَمُ سِرُّہُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

بعض اہل ایمان ہیں اور بعض کفار ہیں اور اللہ جانتے والی ہے ہرچیز پر

وَلَا یَعْلَمُ سِرُّہُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

بعض اہل ایمان ہیں اور بعض کفار ہیں اور اللہ جانتے والی ہے ہرچیز پر

وَلَا یَعْلَمُ سِرُّہُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

بعض اہل ایمان ہیں اور بعض کفار ہیں اور اللہ جانتے والی ہے ہرچیز پر

وَلَا یَعْلَمُ سِرُّہُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

بعض اہل ایمان ہیں اور بعض کفار ہیں اور اللہ جانتے والی ہے ہرچیز پر

وَلَا یَعْلَمُ سِرُّہُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

بعض اہل ایمان ہیں اور بعض کفار ہیں اور اللہ جانتے والی ہے ہرچیز پر

وَلَا یَعْلَمُ سِرُّہُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

بعض اہل ایمان ہیں اور بعض کفار ہیں اور اللہ جانتے والی ہے ہرچیز پر

بعض اہل ایمان ہیں اور بعض کفار ہیں اور اللہ جانتے والی ہے ہرچیز پر

الَّذِينَ يَكُفِّرُونَ كُفْرَهُمْ فِي الْمَوْتِ فِي الصَّدَقَاتِ

وہ جو وطن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات کرنے والے مسلمانوں کو

وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ

اور ان پر جو نہیں رکھتے مگر اپنی محنت کا پھر اوپر ٹھٹھے کرتے ہیں

سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے اور انکو دکھ کی مار ہے ۱۲

مناقق عیب وں جو ہن خوشیوں صدقہ ویند
اوہ ٹھٹھا کرن اوہانوں ٹھٹھا کردرب تنہا
جو مال اخلاص محبت ہو و عمل بہاویں گہٹ آیا
عبد اللہ ابن ابی دابیا نام عبد اللہ
کر پڑھو میری دی مقوق حضرت استغفار و عا مین

تے بڑے محنت باہجہ نہ پاؤں تنہا عیب ویند
تے کارن اوہاں خذاب کہاندا اندرونج بہا
بہمت پسند ہر تہنی نون سنگ اخلاص تیا
اوہ پیودی مرضل ندر وچ خدمت کر عرض
جان بخشش اس حق جاہی آیت اگلی بھی تیا

لَسْتَ تَغْفِرُهُمْ وَلَا تَنصِرُهُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

تو ان کے حق میں بخشش مانگ یا نہ مانگ اگر ان کیواسطے بخشش مانگے

سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا

ستر بار تو بھی ہرگز نہ بخشے اوکو اللہ یہ اسپر کہ وہ منکر ہوئے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو

توں بخشش منگ ہن کلرن یا نہ بخشش جہت ہن
مخروم اس جہت جو تہنی سنگ اوہان کفر
ای بخشش منگنی رب تہیر اس سنا ہوں ظلم ہرانی
تا پڑہیں جانہ منع بدرجہ اولی ہوسی پیا

جو شرماری منگیں نامیں حضرت لیکتہ ہاند
نے قوم اس رب کر و آیت جو بدکار سدا
جراہب ہی تعلق عالم قیامت مال ایہانی
نے دنیا وچ حق سفارش ایہا منع سوا

۱۲ یعنی عبادتوں نے
عامہ جو طرف انہا ندی
مناقق کوں یادوی
نسبت کردی تہا
۱۳ ایہ وچ حق اوہاں
۱۴ جو سدا ندری
۱۵ کہ پانہیں سکدے
۱۶ اللہ نے انہاں
۱۷ نون اوہانے ہا
۱۸ ری سدا ریندا ہے
۱۹ جمع یعنی اویں
۲۰ ای ایہ نام بھی عبد اللہ
۲۱ عفی اللہ عنہ
۲۲ کہنا استغفار
۲۳ غلامان
۲۴ کہنا ایہ اس وقت نہیں
۲۵ خیرات

اللہ قالوا لا تنفروا فی الحرب طافل نار بھتم انشد خدا کا
 اسکی اور بولے امت کوچ کرو گرمی میں تو کہہ دو وزخ کی آگ سخت گرم ہے
 لو کانوا یفقرسون فلیضحکوا قلیلاً ولیبالوا کثیراً
 اگر ان کو سمجھہ ہوتی - سو نہیں تھوڑا اور روویں بہت سا
 جزاء بما کانوا یکسبون ہذلا اوس کا جو وہ کماستے تھے

خوشی کرن جو چھو بیٹھے مگر رسول خدا سے
 سنگ جاناں سے مالاں اپنیاں راہ اندریا بی
 جسے ہمیں اہل نفاقان سختی ووزخ بوئے بڑی
 گرمی ووزخ ترھے اس آتش نہیں زیادے
 یا فائدہ آستھیں ناہ پاسکدے آیتش پیار
 اشارتا دیا بچھو رہنے وال منافق سا

تا کرن کر بہت جنگہ بچھو اپنی رو پرا و تراو
 نے کہیں نہ لٹھو کرنی وچ کہہ ووزخ گرمی ہا
 پس ہنس تھوڑا روون ہتا ہا لہیں کما
 پانیوں سستروا بچھو کہ کستی سردا مارے
 رہتھیں گرمی و عا دہ ووزخ وچ ہا پود و دیا
 اوہ لائق ووزخ ہوں بوئے بھسہ ووزخ ترا

مسئلہ

جو وقت ضرورت نال امام نہ نکلے طرف لڑائی
 جمع جماعت کرے یا فرض اوا کرے وچ پیار
 ہسبیاں وکچھ نبی نے لکھن اصحاباں تیاہیں
 جو ووزخ ہی ہتھ پتھروا نظر نہیں ہوا
 کھانا پینا چھوڑنگل وں بانڈی نکل تیاہی
 دھانم وچہ نہی فرمایا سیں رو رو بوئے ہما
 نئی کپیا ایہاگ تساد یوں آتش ووزخ والی
 پتھراک بناشی اک جزو آتش ووزخ ناہوں تہہ
 وچہ حدیث جان ہتھ نہی آدم پرین ورا

ایس رو عید اندراوہ دانہ ہوں بوئے بھسہ ووزخ
 گرمی سردی ولسے عازر نہ ہتھ ہا ہوں
 فرمایا انہیں کہ نہیں گناہ ہوں تیاہیں
 جو تہاں وسا رو ووزخ ہوں تیاہیں
 اتہ سیاہ دانہ تہاں گناہ ہوں تیاہیں
 ووزخ ولسے رو ووزخ ہوں تیاہیں
 شتر چتھ تیرتے کہ تہاں ووزخ ہوں تیاہیں
 جو تہاں ولسے رو ووزخ ہوں تیاہیں
 تا ماہان ہوں تیاہیں کہ تہاں ووزخ ہوں تیاہیں

تفسیر نبوی جلد چہارم
 پارہ ۱۰
 رابع چہارم
 سورۃ توبہ
 اللہ قالوا لا تنفروا فی الحرب طافل نار بھتم انشد خدا کا
 اسکی اور بولے امت کوچ کرو گرمی میں تو کہہ دو وزخ کی آگ سخت گرم ہے
 لو کانوا یفقرسون فلیضحکوا قلیلاً ولیبالوا کثیراً
 اگر ان کو سمجھہ ہوتی - سو نہیں تھوڑا اور روویں بہت سا
 جزاء بما کانوا یکسبون ہذلا اوس کا جو وہ کماستے تھے

ٹوٹا غازیانہ تھیں تہاں دور کینا تہ سایش
 نے صحبت کنوں بنی دیوں نخی ہوئی دور کانی
 مرشد محرم حال مریدان بہاویں ہوں گدا
 خدیجہ زید غلام ایسا سی بنی نون بخشا آما
 فرمایا پھر زید کنوں جو ہے منظور ستائیں
 کیا زید کیاں جبک گردناں پیش محبوب الہی
 آحب الہی من الحق بونہ بہاوی ایس غلامی
 پھر بنی کیا اختیار کیا جس خاص پسند پاویں
 کماح کینا سنگ امہن پھر زینت مال پیار

تے دفتر کنوں مجاہدیناں کے کلمے نام نہا میں
 ایتھ پھیہن تہا ندی پاروں ہو غدا بکہیا نے
 پر پردہ پوشی کر دے مگر رسوا کر دی ناہیں
 باپ اسد اگل لیون آیا پاس بنی دی جا با
 تا صبح دیاں پس پوئے نے پھیوں کا مرضی تہہ
 یہ صحبت احب الخلق دی گردن زید گائی
 طرف ضا آزاد ہوں نہیں چھڈ محبوب گرامی
 پسنداونوں میں کینا دنا کر آزاد جانوں
 تے پت بنا یا منتہے نس حمت مال سوہا

حافظ

گدائے درجاں سلطنت مفروش
 اہل نفاق ناپاکاں تائیں استعدادیہ ناہیں
 ناہیں سفر حضر چہ دور کے اوہ کرم نہیں

کسے زسیا یہ اس در بافتاب رور
 جو صحبت ایس سبارک سدا پاؤن تفریبیں
 چام چرکاں فرض سیاون نواقتاب اتتم نہیں

وَإِذَا الرِّجَالُ يُوسَلُّوْا بِيَسِيْرِ
 سیدی راہ نکلن نو لڑناں مرواندا کم آیا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِي يَلْمُ مُحَمَّدًا
 نامرداں تہ بیدواں تہیں کہ ایہ برسرا آیا

يَا بَرِّهِمْ زَنَا زَنُكُوْرًا بُوَيْسِيْرِ
 یا برو بچوں زناں زنگو بوئیش پیش گیر

يا قوم رواں اندر آئی گونے در میدان فلکن

سعد

نہد ہوش مند روش راہ
 بوریا باف گر چہ بافندہ است

بفر وایہ کار ہانے خطیر
 بزینش بکار گاہ عرسیر

اسے ابھی چھوڑیں ان کو
 ایتھ پھیہن تہا ندی پاروں ہو غدا بکہیا نے
 پر پردہ پوشی کر دے مگر رسوا کر دی ناہیں
 باپ اسد اگل لیون آیا پاس بنی دی جا با
 تا صبح دیاں پس پوئے نے پھیوں کا مرضی تہہ
 یہ صحبت احب الخلق دی گردن زید گائی
 طرف ضا آزاد ہوں نہیں چھڈ محبوب گرامی
 پسنداونوں میں کینا دنا کر آزاد جانوں
 تے پت بنا یا منتہے نس حمت مال سوہا
 روح البیان
 میں ناں کے کور سید اس
 اسے تہاں کور سید اس
 اک جو علی تشریح و کلمہ
 سید علی تشریح و کلمہ
 پیرزادہ کا دون دا
 م نظر سے لکھنؤ میں
 رسا ڈال
 دانا آدمی اعنی کھنڈوں
 ہمارا کم نہیں دیندا اتہ
 ہر بوریا باف
 اللہ اعلم
 فقیر صلاوی
 ہنس کر سکوا
 اللہ اعلم
 اللہ اعلم

جان مرگیا الخیر
 منہ عبدسیرین عبدالستدی
 منافق جو ایک اصحابی بھاری
 نہیں مومن خالص آئے
 خاقم جان تارا ما حضرت
 علیہ السلام دیکھیں
 مال نفاذ مہبت پیاں
 حق باب دس وہ فہم
 در حلقہ ہوسکے جو فہم
 فیہ طلوای عقیقہ
 ۳۸۸
 شہت نے عیبی کا
 بین فی باقی تبارک و
 تارکے آسما
 جنازہ نہ پیا
 نماز جنازہ الخیر
 حضرت صلے آتدیکہ
 و سلم منافق و منافق
 نہیں کہتے ہیں
 اس میں ثابت ہو گیا
 جو مومن و جنازہ
 پیا خیر و عقیقہ
 و قیام حلوای عقیقہ

وَلَا تَصِلْ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُم مَرَاتٍ أَبَدًا وَلَا تَعْبُدْ

اور نماز نہ پڑھ اور نہ کسی پر جو مر جاوے کبھی اور نہ کھڑا ہو اور نہ

قبرہ طرہ کفر و باللہ ورسولہ و ما نوا و ہم ظالمون
 اس کی قبر کے وہ منکر ہوئے اللہ سے اور اس کے رسول سے اور میں حکم

وَلَا تَعْبُدْ أَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ
 اور تعجب نہ کر ان کے مال اور اولاد سے اسیری چاہتا ہے

أَنْ يَعْدِبَ بِهِمُ مَا فِي الدُّنْيَا وَيُزَكِّقَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ
 کہ عذاب کرے ان کو اور چیزوں سے دنیا میں اور لکھے ان کی جان جب تک

كُفْرًا ۝ كَافِرُونَ ۝ کافر ہی رہیں ۱۲

تے ناہ ہو کھڑا قبر پر جس کا دن نزع الفاقول
 تے مر گئے وہ نفاق منق بن تو بہ حال تیار ہیں
 رہتا ہے کفر عذاب اور انہاں وہ پورے دنیا تک رہتا ہے
 تنہاں مال اولاد و اولادیں فت پاون کہہ لکت
 اوس پاروں حق پدروہ حضرت کیتی عرض کر
 اوہ کارن کفن میر پیر پیر بخشونی عطا فرمایا
 جنازہ ہی چل پڑے ہو ہو آپ تیار رواناں
 ایس نمازوں بند حکم تہاں طرفوں سے تیار
 چاہاں بخشش منگناں چاہاں چپ ہاں ظہری
 تے پس وہہ ترفن بخشش منگناں تار فضل کہا
 تے پڑھی نماز اسدی تاقوں آیت تری متا
 نماز جنازہ ہر مومن دکارن ثابت اریا

تے نا پڑھ پر کسے جنازہ مر جو اہل نفاقوں
 جو ٹھیک اوہ کافر ہو کر رہیں نالے نبی الہوں
 تے نا تہ وہ پوجتے مال اولاد اوہاں تے
 تے لکن جان اوہاں دنیاں جاناں وہ کفری حالت
 جان مر گیا منافق اوسدیت کنوں انصاروں
 تمیص مبارک ہم اطہری نال جو تہاں لگایا
 پھر کیتی عرض تہیں ہو حضرت حمت اہل جہاں
 تا عمر الایادامن پڑ کے اے پیغمبر پیارے
 فرمایا اس کم وچہ مینوں دتی رہت مختاری
 شہداراں تیکت بخشش منگیاں بخشش سے
 کیا منافق سی اوہ سن ایہ نبی جواب نہ دتا
 نہ بعد اس کس منافق و پھر نبی جنازہ پڑھیا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	تھیں روکنا اتے اپنی عالماں اتے درویشاں نوں		دے اتے نتیجہ اوسدا۔
	رب پکڑناں اتے اعتراض لاندہاں اتے جواب	۳۱۳ تا ۳۱۴	خوشبو لگاوتی واسطے جل جلالہ اتے واسطے غیر خدا توالے
	اسدا۔		دے اتے فرق دوٹا ندا اتے بالکل فنا کرنا اپنے آپ نوں
۳۲۹ تا ۳۳۳	مثال بڑے عالماں دی اتے جاہل پرانی اتے جد		وچراہ خدا توالے دواتے ہجرت کرنے دا حال اتے متعلق
	حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسماناں تھیں نازل ہوونگے		اسدے مسائل۔
	اتے ایہودین ہووینگا اجبار اتے رہبان لوکاں دا مال	۳۱۵	آدمی مومن کہ ہوندا ہے اتے محبت حضرت صلی اللہ علیہ
	باطل وجہ تھیں کھاندے آہی مال باطل وجہ لاندے		وسلم دی کیا ہے اتے آپد امہریان ہونا پر امت دے
	چھپاؤنا ہود اتے نصاریٰ دا اوصاف حضرت		اتے قصہ احمد بن یحییٰ دے متعلق اسدے۔
	عملے اللہ علیہ وسلم دیاں نوں۔	۳۱۶ تا ۳۱۷	یا کر اوٹا اپنی نصرت دا وچ مختلف لڑاؤ یا لڑی اتے
۳۳۳ تا ۳۳۴	جنہاں لوکاں مال سوا کوا دے وب چھڈیا ہووے		مٹھی خاک دا پاؤنا پر کفار اندے اتے اوٹاں دے
	اسدا اوہ مال کس طرح اونہاں دا دشمن ہووینگا اتے		دا وچ جنگاں دے۔
	دولتمند غنی میرے کول ہووینگا وچ جنت دواتے	۳۱۹	کفار نجس لعین اپن اتے کفار دنجس ہونا ایہ سجاست
	تفضیلت غنی سخی دی۔		کھسی ہے یا حقیقی ظالم کھسویا اعتقاد دی اتے روکنا کفرا
۳۳۴	جنہاں نے مال جمع کر رکھیا ہو یا ہووے اوسنوں		نوں نمبر ستیاندی تھیں۔
	دو زنج وچ گرم کر کے کس طرح داغ لکائے جاسن	۳۲۱	لانڈہب روکے جادو سبیاں تھیں اتے لاندہاں دا
	مال والے نوں اتے جس نے مال جمع کر کے کہہ		کافر مشرک کہنا خفیاں مالکیاں شافعیان خبلیاں
	چھوڑیا اتے حق او انہ کیتا اتے		نقشبندیان سہروردیاں خشتیاں قادریاں نوں اتے
	حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا فرمایا۔		حافظ محمد لکھوی دارو کرنا اپنے باپ دی انواع نون
۳۳۴ تا ۳۳۶	تفسیر ان عدۃ الشہور اتے سعد بن مسعود تاثیر مونی		جسداناں انواع بارک اللہ والے میں۔
	دنا دی اتے منکر مونا اس تھیں دلبیاں اتے	۳۲۲	روچکر دی دوا جو منکر ہے تفسیر حدیث فقہ اصول وغیرہ
	جواب اسدا قرآن شریف تھیں اتے تفضیلت		تمام دینی علماں تھیں۔
	مہنیاں بعضیاں دی اپر بعضیاں دے۔	۳۲۳	حضرت مسیح انے عزیر علیہما السلام نون خدا دیاں سمجھنا
۳۳۶ تا ۳۳۸	قریش دا حرمت والیاں مہنیاں نوں دٹاؤناں		یہود اتے نصاریٰ اتے کس طرح ایہ لوک اوسیت
	نال دوسریاں مہنیاں دواتے نتیجہ تقوے دا ہے		ثابت کر بیٹے آہود واسطے انہاں دے۔
	تقویٰ باطنی کیا ہوتے کہیں بہادری نال خدا	۳۲۴ تا ۳۲۸	رہبان اتے اجبار دا حاکم کہانا اتے خدا دے راہ

۳۳۰ کفار ہر سال حراموں حلال کر لیتے ہیں کہ سال
 اوس حلال نون حرام گندہی اسی طرح فقرہ و بیانا
 کروا ہے موافق خواہش نفسانی دے اے صفر
 پہننے اے جو روایات میں وچہ اسدے۔

۳۳۱ وچہ فاروی ہوا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ
 عنہ مال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم دے اے

۳۳۲ متعلق اسدے اے کئی مسائل اے رو افضیانا
 ذکر جنگ تبوک اے ہک حکایت بڑے دشمنی وی
 اے ثابت قدمی اے ہمت اسدے اے تفسیر
 جہاد کرنا مال مالانڈے پہلے کیوں فرمایا۔ آخر حکایت
 یوسف بن اسباط اے حکایت ابن قتیبہ وی۔

۳۵۱ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم واجتہاد آبا اے آپر خطا
 اجتہاد دے مجتہد نون حرج نہیں بلکہ ہک نیکی بلدی
 حیلہ شرعی حرام تھیں سچن دیواسطے ہونا ہے نہ وچہ
 حلال کرنے دی حرام نون اے نیکی بدی طرفوں
 خدا ویوں ہے۔

۳۵۲ دنیا دار اندا بخل کیا ہے اے اہل عقبی و بخل کیا
 ہے اے حکایت ہک شخص واپانی لیجا وناں واسطے
 چاہے دے وچہ جنگ تبوک دے۔

۳۵۳ سستی اے اہلک کرنا وچہ نماز دے اے وعید
 اسدی اے سستی کیوں ہوؤندی ہے اے متناق
 وچہ و وزج دے پٹھلے طبقے ہولان گے۔

۳۵۴ لاندہ ہر ہر کسی طرف اپنا کم بند نہیں ویکہدے
 مال قرآن دے نہ حدیث و متار جوع کر دے ہیں
 طرف فقہ وی اے شرک ہونڈی ہیں بزعم خود۔

۳۵۵
 ۳۵۹
 ۳۶۱
 ۳۶۲ تا ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸

عیب لگانا
 وچہ اسکا
 بہت لوگ پیدا ہون گے
 انہاں دی سپند ہون گے
 تفسیر آیت ما انزلنا
 انہاں علاد اے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
 فضل اپنے تھیں اے عزت اے
 تھیں انھیاں ہونان لاندہ پانڈا۔
 وقت پیدائش دے مٹھاں بند ہونیاں ہیں اے
 وقت دے گھلیاں اے اسدی کیا وی ہے
 حکایت ہک کفن اوتارنے ولے وی متوجی
 ایسے۔
 زکوٰۃ بیون دے کیہڑے کیہڑے لوگ سستی میں
 اے مال زکوٰۃ کتھے خرچ کیتا جاوے اے کتھے
 نہ کیتا جاوے اے جہ عالم نون دریاں
 ہے دوسریاں تھیں۔
 آپ پر وہ پیشی منافقاندی فرمایا
 منافقاندی رعایت فرمائی
 اولاد مومن ہووگی اے ایجاوی زکوٰۃ
 اے جو گناہ کیسے لاندہ سے
 نہیں ہونڈے۔
 منافقاندی لاندے وقت ہونا
 برحق ہی نہ ہاے لاندہ کا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۸۸ تا ۳۹۲	اہل نفاق اور کفار و شیخی شمش اور جنائے تھیں و کیا جانا حضرت	۳۸۸ تا ۳۹۲	اوپر پڑھا ہووے۔
۳۹۲	صلی اللہ علیہ وسلم نون اور متعلق اسدی کلی مسائل اتے	۳۹۲	اپر زور اور مال اتے اولاد و ہر گدی حکایت متعلق ہیکے
۳۹۲	حکایتاں اور آپسی برکات تھیں تخفیف عذاب۔	۳۹۱	مومنوں ویاں صفتاں امر بالمعروف اور ہی عن المنکر اتے
۳۹۲	نصیحت اور مدار پر سلام ہے اور انے مغدورانہ جو جنگ فوج سے	۳۹۲	نماز روزہ زکوٰۃ اور کرنے متعلق اسدی مسائل
۳۹۲ تا ۳۹۸	حاضر ہونا غریب اور خدمت کرتے ہوئے ہونا سوار و غیر	۳۹۲ تا ۳۹۲	بیان جنت و آواز سدیاں نعمت اندازے اوہ کس چیز تھیں
۳۹۸	و اتے مڑ جانا اور ہنا نڈا و اپن آواز سر نکالنا و کچھ اور ہنا	۳۹۲	ہے اتے حال بہشتیاندا۔
۳۹۸	نون اتے متعلق اسدی۔	۳۹۲	اک منافق و جنگ تبوک تھیں کنا جبرکہ تقوید اولیہ
۴۰۰	مال منافقانہ و ملنا بلنا اور صاحب سلامت منح ہونے سارے	۳۹۵	انگے نہ طرف نیکی بند و وڑ و اپنی بیات سدی اور شوقی تھیں
۴۰۰	فرقے گمراہ شمار کتیرے میں منطہری والے اور مقام منافقانہ۔	۳۹۵	غنی کرنا خلقت نون اسدی جل علاتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم و
۴۰۰	صحابا تھیں خدا تعالیٰ رضی ہو یا اور وہ خدا تعالیٰ تھیں اور وہاں	۴۰۰	فضل اتے تصوف حضور انور ابو کرم صلی اللہ علیہ وسلم
۴۰۰	مہاجر تے ہزار میں اور سابق میں اتے ورافضیاندا۔	۴۰۰	ہی ملدا ہے
۴۰۰	وس خالص ران ابچرہ جانا جہاد تھیں اور عید اولی حق	۴۰۰	مرو و ہونا ظلمہ و پاروں نخل و یوں اتے متعلق ہس
۴۰۰	اور ہنا مڑ تے اپنی اپنی نینجاں اور ہنا نڈا مال تھماں مسجد	۴۰۰	وے
۴۰۰	و یا مڑ تے قبول ہو و ناں اور ہنا مڑی توبہ و۔	۴۰۰	جاں بند امر شد و سی تابعداری تھیں نہ پھر پیندا ہوتاں
۴۰۰	عمل بندیا مڑ و اسدی جل جلالہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ مڑ تے	۴۰۰	شیطان اور اسے خالیب جا مڑ ہوتے کئی مسائل متعلق ایسے
۴۰۰	ملنا اجر و ابھر کسے موقوف اخلاص اور صدق اور صدقے	۴۰۰	جاں جنگ تک می تیاری ہوئی تا شہرہ ر مجاہد آتا اور پورے
۴۰۰	وچہ عملاندے۔	۴۰۰	سامان حاضر ہوناں اور نشانیاں نشانیاں نشانیاں نشانیاں
۴۰۰	عمل یاد و مقبول ہونا اور نفع ہونا حضرت سوال اسدی علیہ السلام	۴۰۰	و کسے حق و عا بنشش ہی منع نہیں اور و کچھ مالوسی و۔
۴۰۰	اور اولیا ملام، اپر عمان طین کرتے ہر شام میں کچھنا آ پدا	۴۰۰	مشکل جو وقت ضرورت و مال بادشاہ مڑ لڑائی نون نکلے
۴۰۰	بو عامر و علی انال مڑ مڑی ضرر بناونے دی غیبت و بنا	۴۰۰	اتے تفسیر فیض حکو اقلینا و کچھ کچھ اتے تک حکایت اتے
۴۰۰	اتے جو متعلق اور مڑ ہے۔	۴۰۰	کئی مسائل اتے اشارات متعلق ایسے۔
۴۰۰	منع ہونا پنوں کھلون تھیں وچہ ضرورت ہے اور کچھ کچھ	۴۰۰	منافق جو نماز روزہ وغیرہ نیک اعمال کو چھوڑے اور قبول
۴۰۰	پنوں اور ملام، اپر عمان طین کرتے ہر شام میں کچھنا آ پدا	۴۰۰	آپنوں و کچھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم و ہونا پنوں قبول انوں
۴۰۰	بو عامر و علی انال مڑ مڑی ضرر بناونے دی غیبت و بنا	۴۰۰	اللہ تعالیٰ مڑ و حکم ظاہر ہونا ہر اپر باطن ہونے کئی اشارات
۴۰۰	اتے جو متعلق اور مڑ ہے۔	۴۰۰	متعلق اسدی۔

۴۱۴ ذکر سجدہ قبا و اتانے نال بانی و استنجا کرنا و ہاں اعلیٰ اولیٰ صفت کیتی گئی اتے مسائل استنبی سے اترسل شدہ

۴۱۵ طریقہ استنجہ و سونہ طور اتے ہینہ ہنا نال خوب اتر فضیلت سدی اتے کئی مسائل متعلق ایسے اتے عقیدہ لاندہ پیا نڈا اتے رواونہ نڈا۔

۴۱۷ تفسیر ان اللہ اشرفی من الوجودین الی آخرہ اتے کئی مسائل متعلق ایسے و مفتوی شریف تھیں اتے یک حکایت۔

۴۲۱ تفسیر التائبون و العابدون الحامدون الخ و اورا و ہاں تھیں کیا ہونے پشیمانی طلب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم او اسرار چار اوطاق

۴۲۳ فکر و جنگ بونک و صحابہ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کس سے سختی گذری آہی و کس طرح گذری کیتے اتے توجہ اسدا۔

۴۲۵ تو بہ قبول ہونی انہا نڈی جو پھوگے گئے آہو اڑالی تھیں اتے تفسیر یا ایہا الذین امنوا اللہ و کونوا مع الصابرين۔

۴۲۶ صفت سچیا نڈی اتے سچ بولنی نڈی و اگلیاں گاندہ نسبت ہن امت موجودہ و کس طرح اوقت عبادت کے یا وہ فیض حاصل کردہ ہن اتر حکایت اربع بصری اتے پکڑنا پیر کابل و۔

۴۲۷ پکڑنا پیر کابل ضروری ہونے و مال کرنے عشق اور عرفان آہی کس اتے اوسدی تابعداری و سوا مقصود ہر حال ہن ہنڈا۔

۴۲۹ قصہ حضرت ابو عمر رضی اللہ عنہ و ابو ہریرہ ام رام پور کے چلیا گیا آسا سوا محبوب و کہا نا پینا ترک کیتا آنا۔

۴۳۹ خدا تعالیٰ کی ستم سے یک ساعت لڑنا بہتر ہر سال عبادت کرنے تھیں علیحدہ ہونے کے وچ کھڑے آہو ہر قسم جہاد و عمل ہر وچ ایسے حکم سے یعنی نفس میں بار نڈا اتے تاج کرنا۔

۴۴۰ فقہ و علم حاصل کرنا اتے پڑھنا پڑھا و ہاں تھیں افضل ہے

Marfat.com

وچہ کفن دفن کا فرد کو کوشش قیام منع فرمایا
 مال تقاضی حرمیت حضرت بعض لوگان دیاں باہا
 عزیز علیہما عنتم حریم علیکم خود اسد فرماوے
 اتنے کروا حرم ایمان نساں جو کل مہین ہوجا
 واما اسلک الارضہ للعلیین بنی نون رب فرمایا
 حرمیت شفقت عفو و تے نت رکھدی خیال سو بار
 لعنک جمع نفسک لایکو تو امو منین قرآنون ہند
 پس حضرت بڑی حرص کویں کل بچن جنم ہوں
 ہوا یہ ہک بھیت پوشیدہ جسوں اہد و جانس باہر
 اس تالیف قلوبوں اکثر مومن ہوندی آہے
 جولا اللہ اللہ کہی اوسدے خنبہ عیب چھیا کہی
 اتے اوہ قمیص نبی سے ڈتا انا اللہ تدا باں
 تاننگے بدن عباس آہا اس منافق پازی
 تے نبی شاہی سر چاہے بہر احسان کافروا
 تے طاہر گلے کودی اس استغفار جنازہ
 ہوا احتمال سلام و جد لگ چھوڑ جنازہ نامیں
 سلطان یا قاضی یا جو رہہ قوم کہ سو وا آہا
 کسے شریعتی استق و اوہ خود کرمی جنازہ نامیں
 تے فسق مجھوں باز آون جو کھین ایہ تارا
 تے بالکل ترک جنازہ فاسق ساجان گنہوں
 اتے جنازہ فرض کفایہ ہے کہ کرن ادالی

وہا بخشش دی کافر و حق منع ہوئی و سیاہ
 شکے عمل عدل نہ کرو کی لیبے اثباتاں
 سختی ہووے بنی نون جان نساں چو تکلیفان پاک
 تے مومنان سنگدین یاودی شاہ سولان آون
 جو رحمت کارن اہل جہان پاک و جو دایہ آیا
 کو تلی چاہندی پھر تہاں و چو شاہ واہ
 توں خود نون کترن ہلاک سمیت جو مومن کل ہند
 تدی جنازہ استغفار خیال آہا اصلاحوں
 جس شے دی کس سخت محبت اوہ تھیند اہل نہیں
 تے پر وہ پوشی کرنی سنت استغفار ظاہر و ساہی
 جنھوں تک سوس اس عیساں اہر پر وہ پا کر
 جاں بگات و چو قیدی آیا ہو عباس اوہ
 کرمالہ اپنا عباس نون و نامال لکاظمی
 ما اوہ کرمالہ کراوسدے کہتا حواسے نورا
 جو حکم شرع ظاہر اہر پناہ منفق و مروانہ
 جان پاک یقین کنڈا ظاہر بھیسہ تہہ کلمہ
 نماز جدی نیت دہ بفریہ ہر سیکہ کتیا
 وہ جیاں نہیں ہر سوا و تہہ و طہیرت کو کاناہا
 تاکہ مصلحت نہیں کہیں لکیر چو نساہی یاد
 جو سنت کرن صحایاں اوہاں بہن تہا ہوا
 ماہندیاں نہیں گناہ جو ساری تارک آئمہ پائیں

ہاں غرض اوکر شفق
 سلامتے سنت حضرت
 حکمے اسد علیہ وسلم دی
 دستے قیام منع ہوتے
 قیام اسلکے جولا
 کافر دی مہوئی تے کوہی
 و چو پٹی تے و باقی تہا
 تے موی کسے
 تے نہیں قیام
 تے سرف
 منع نہیں
 خلاصہ التفسیر
 اسد اللہ اللہ کہی اوسدے
 خنبہ عیب چھیا کہی
 اتے اوہ قمیص نبی سے
 ڈتا انا اللہ تدا باں
 تاننگے بدن عباس آہا
 اس منافق پازی
 تے نبی شاہی سر چاہے
 بہر احسان کافروا
 تے طاہر گلے کودی
 اس استغفار جنازہ
 ہوا احتمال سلام و
 جد لگ چھوڑ جنازہ
 نامیں سلطان یا قاضی
 یا جو رہہ قوم کہ سو
 وا آہا کسے شریعتی
 استق و اوہ خود کرمی
 جنازہ نامیں تے فسق
 مجھوں باز آون جو
 کھین ایہ تارا تے
 بالکل ترک جنازہ
 فاسق ساجان گنہوں
 اتے جنازہ فرض
 کفایہ ہے کہ کرن
 ادالی

چہرہ ہر صفت ہاں
 ہر صفت ہاں
 ہر صفت ہاں
 ہر صفت ہاں
 ہر صفت ہاں
 ہر صفت ہاں
 ہر صفت ہاں
 ہر صفت ہاں
 ہر صفت ہاں
 ہر صفت ہاں

تقیہ حاشیہ
صفحہ ۳۸۹
وہ اس میں
ان تمام میں واسطہ آپ
کوی
ہی ہے جو ایسا حق ہے
ظہر علوی عفی اللہ عنہ
حاشیہ مطبوعہ
۱۰

اے نبی نماز و اظہار میں جواز نجدی روانہ ہند
تصدیق دلی اقرار زبانوں کر تابت نبی و
کل رسول کتابا من ہور فرشتہ سارے
تا منع نہیں جو ترک کریند صوم ملوقا عمالاں
ترک نماز ہو فسق اتے روا جواز مفاستق برابا
حذیفہ یا بنید آبا محرم راز پیارا
وستاں بھیدیک تینوں ظاہر کریں اسد تیب
تا جو وسدیاں وسدیاں حضرت سرور عالم
جاں حضرت فوت ہوئی تا عمر خلافت اپنی آند
تا عمر حذیفہ و اہتہ پھر لٹس اپر جازے سے
جواوہ ہتھ عمر دیوں ہتھ چھڈا کے ہوندار ہی
کھلوون اپر قبر منافق کافر و انہ آیا
محال کفار اندی حق بخش رہی جو دائم کافر

ایک ہی کتاب ہندی ایسی ہے جو
بھی کل حکام و مشورین کی ہے
حساب کتاب تازہ و مشورین کی ہے
سختی نال نہ شکر فوس تا کفر نہیں ہر حال
دلائل اسد و گزری و کھیں ہل اول چہ آیا
ہکین حضرت نکر استائیں فرمایا شکارا
نماز ظاں غلائے اپر منع کیتہم تب سائیں
گنی جماعت اہل نقا فان نام نشان میان
جاں کوئی مرد اکنوں تہاں جنہاں ہی ظن
جو مٹری حذیفہ سنگ عمر تا... ہو جواز سے
تا عمر ہی مول جواز اوس شخص کرانہ ہیں
نہ جہت اصلاح او ہندی استغفار کرن فرمایا
تت و چھائی کفر اوہ کر دی ہے برابر

یعنی جنہوں استبراک
و تقاضا کے فلاں فلاں
دی نماز جواز
۹۰
ایسی ہی منع ہوئی
کے انوں میں
بیاں نہ کریں
ظہر علوی عفی اللہ عنہ
کے ہون اپر
ظہر علوی عفی اللہ عنہ
قاریت کے باواسطے
زما کر کے اسے
ایسی ہی آہ وقت آپ
کے جو جہت کی
ہو جانا تا آپ کو
میں نماز کے
میں

حافظ

باب نغم و کوثر سفید نتوان کرد
تے پانی نغم کوثر نال سفید کچھوئے نہیں
مارضی رنگ افسی سنگ صلبن ذاتی رنگ نجاندا
پس جو رقی ایمان رہی تا بہت وسیلے نصیند
سعدی - توں پاک کردن رنگ آئند

گلیم بخت کسے را کہ بافتند سیاہ
گو در می بخت اوس شخص جو ہو گا کی سیاہ کلم
تے کفر اپر چھو یا ختمان نال کھنشن پاندا
باہر ایمان نہ کہ ہری ڈھوی ہر جا پور سیند
ولیکن نیاید رنگ آئند

حکایت

ابی منافق وقت مرن دی حضرت گہریں سدا
تا استغفار کر دی حق او سکلتے و عا فرماوے

تا استغفار کر دی حق او سکلتے و عا فرماوے

میں نماز کے
میں

ہیں مگر منظرہ استنبیہ
نورہ جو بیٹے لوگ با
ادبی کرنے والے انہاں
تا کوئی جائیں وہ ہوگو
الہی یا زل ہو گیا تاؤرک
اوہ لوگ اوہوں نکل
جاون ایسٹرن وہ
انہاں بزرگ شہزاد
طاہون نہیں اونڈی
اسٹہ غصتوں جو
۲۳۲
شہزادوں کے
شکستوں کے
مجاہدوں کے
ان شہزادوں کے
جنگوں کے
اونہاں اونہاں
تکستیوں کے
نصرتوں کے
انہاں انہاں
کذا فیہ وہ انہاں
وہ وہ انہاں
انہاں انہاں
انہاں انہاں
انہاں انہاں
انہاں انہاں

چشمہ نعمت ایسے پھر اوچا قہر عذاب جو آوی
جاں مو یا منافق تاپت اسدالین نبی نون آلی
جے توں پڑی نماز نہ اوپرے محبوب الہی
ہمساکو دشمن ہے نبیا تینوں قسم خداوی
کہلے جازو حیرت جان آیا شکے عمر کد اہوں
تا پڑی نماز نہ حضرت اسپر موموں عمر الایا
روز فلان فلا نے اس ایمنڈے بول الایا
تا ایہ آیت اتری چہڑا مو یا اپر کفر دے
موافق راہی عمر وی کتعالی کیاں نائل ہو یاں
ایہ آیت پر شان ہے حساب دلیل ایہا ہی
جیکو آگے حضرت جنت نماز کا فرکیوں آئے
انے نماز نبی اس حق دہا بخشش وی آہی
تے کرتا دیوں اپنا جسدی حریت ولجباتی
جواب سدا جاں کرتا منگیا کا فر حضرت یاہوں
اشحیں نطق نبی نون ہو یا شاید کا فرواہی
جو توبہ فاجرے ایمان کا فر واوقت اوہ آ یا

اور شہادت الی بطلان اسکی
کہنا دفن کر دیو میرا کہو منہاں
تا کوئی مسلم پڑی نہیں سوسی بویہ ہوا ہی
تا خاطر اسدی نیان حضرت کانت پت
سنہ قبلے ہو رہی کہلاؤ تاؤرک بناؤن
کیا ویری رہے پڑی نماز جو کھا و آیا
تے عمر بگنگے دستے وحی پیغام لیائے
نہ پڑی جوازہ کہلویں زلش تفرجے
وحی موافق راہی عمر وی شانان عمر و دلیاں
رافضیاں سر خاک جو بکد سخن عمر حق ہی
جو خبر آہی ایہ کا فر نا کو فر اوسیا کے
تے بخشش منگن مشرک حق ہی کیا منع آہی
تے جہت لانت کفارہ امور نبی ہی بیای
تا اسدی وہ دفن کیوی ہو و امن ہر اسوں
مرنے وقت گیا ہوا ٹ جوڑی کفر سیاہی
قیص و نا اس جہت نشان سلام الی

۱۰۰ مال قرآن مجید اتے حدیثاں دے فضیلت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہی ثابت ہے ہر صحت
اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دے پس جو برا جانے انہاں نون اوہ رافضی ہے اتے رافضی نون اکثر
علماء کا فر جاندی ہیں۔ پس نالی رافضیاں دے میل بلاپ کرنا سختی ہے اتے حدیث کہندی
ہیں جہذوں الہام ہووے طرفوں خداویوں ۱۰ فقیر علوی عنی اللہ عنہ تے بخشش الی
اتر آپ ذرا ہی معلوم آہا جو کا فر اندھی بخشش نہیں ہوندی یقینہ حاشیہ برصیفہ ۳۰۹

۱۰۰ مال قرآن مجید اتے حدیثاں دے فضیلت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہی ثابت ہے ہر صحت
اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دے پس جو برا جانے انہاں نون اوہ رافضی ہے اتے رافضی نون اکثر
علماء کا فر جاندی ہیں۔ پس نالی رافضیاں دے میل بلاپ کرنا سختی ہے اتے حدیث کہندی
ہیں جہذوں الہام ہووے طرفوں خداویوں ۱۰ فقیر علوی عنی اللہ عنہ تے بخشش الی
اتر آپ ذرا ہی معلوم آہا جو کا فر اندھی بخشش نہیں ہوندی یقینہ حاشیہ برصیفہ ۳۰۹

جان غالباً من سلام ہو یا تنس لہر تہم کہ لو تے
نے تمہیں تو اہمیت جو اندر بدر لڑائی
کا کرتا اسدی قدر برابر کہ نہروں مول نہ پایا
بی تمہیں اپنا عباس تائیں سی تدہ پایا

تا ہوئی وحی الہوں کفر اتر پاپہ ٹھیک بلے
قہر عباس آند اگر خدمت و چو جان نبی الہی
جو لمان قدر عباس تمہیں برابر ناہ کوئی ہوا
پس بدلہ ادا کرن نون اپنا نبی تمہیں دوا یا

وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةَ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ

و رجب نازل ہوتی ہے کوئی سورت کہ یقین لاؤ اتمہ پر اور لڑائی کرو اسکے رسول کیساتھ
سُنَّاذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذُرْنَا نَكُنْ مَعَ

رضعت مانگتے ہیں مقدور والے ان کے اوکھنتے ہیں ہم کو چھوڑ دے رہ جاویں ساتھ
الْقُعْدِينَ ۝ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ عَلَىٰ

پٹھنے خالوں کے خوش آیا کہ رہ جاویں ساتھ پھیلی عورتوں کے اور مہر ہوئی اہر
قُلُوبِهِمْ فَمَا كَيْفَ يَفْقَهُونَ ۝ دلوں اون کے کے سواون کو بوجہ نہیں

تے بد لگتی کوئی سورت حکم جو متوا سہ سائیں
دولت مند منافق نامے آکھن چھوڑا ساہل
اوہ خوش ہوئی جو بیٹھ دین ہو کھلیا ندی لڑی

تے جنگ کرو ہونا نبی تس جاہن اذن تہیں
جو ہوئی بیٹھنا البیان تہیں رسی باز تہاں
تے مہر کیتی رب لیں تہاں ناہ سمجھن گراہی

لَكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

لیکن رسول اور جو ایمان لائے ساتھ اس کے لڑیں ہیں اپنے مال
وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولَئِكَ

اور جان سے اور انہیں کو خوبان ہیں اور وہی
ہُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

پہنچے امراد کو طیار رکھے ہیں اتمہ نے اون کے واسطے باغ بہنیں ہیں
۝ اہمیت نازل ہوئی آہی۔ و اتمہ اعلم بالقلوب روح البیان صفحہ ۱۰۳ جلد اول مطبوعہ مستعمل

کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا

تفسیر نوری جلد چہارم
پارہ ۱۰
ریح چہارم
سورۃ توبہ
جان غالباً من سلام ہو یا تنس لہر تہم کہ لو تے
نے تمہیں تو اہمیت جو اندر بدر لڑائی
کا کرتا اسدی قدر برابر کہ نہروں مول نہ پایا
بی تمہیں اپنا عباس تائیں سی تدہ پایا
تا ہوئی وحی الہوں کفر اتر پاپہ ٹھیک بلے
قہر عباس آند اگر خدمت و چو جان نبی الہی
جو لمان قدر عباس تمہیں برابر ناہ کوئی ہوا
پس بدلہ ادا کرن نون اپنا نبی تمہیں دوا یا
وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةَ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ
و رجب نازل ہوتی ہے کوئی سورت کہ یقین لاؤ اتمہ پر اور لڑائی کرو اسکے رسول کیساتھ
سُنَّاذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذُرْنَا نَكُنْ مَعَ
رضعت مانگتے ہیں مقدور والے ان کے اوکھنتے ہیں ہم کو چھوڑ دے رہ جاویں ساتھ
الْقُعْدِينَ ۝ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ عَلَىٰ
پٹھنے خالوں کے خوش آیا کہ رہ جاویں ساتھ پھیلی عورتوں کے اور مہر ہوئی اہر
قُلُوبِهِمْ فَمَا كَيْفَ يَفْقَهُونَ ۝ دلوں اون کے کے سواون کو بوجہ نہیں
تے بد لگتی کوئی سورت حکم جو متوا سہ سائیں
دولت مند منافق نامے آکھن چھوڑا ساہل
اوہ خوش ہوئی جو بیٹھ دین ہو کھلیا ندی لڑی
تے جنگ کرو ہونا نبی تس جاہن اذن تہیں
جو ہوئی بیٹھنا البیان تہیں رسی باز تہاں
تے مہر کیتی رب لیں تہاں ناہ سمجھن گراہی
لیکن رسول اور جو ایمان لائے ساتھ اس کے لڑیں ہیں اپنے مال
وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولَئِكَ
اور جان سے اور انہیں کو خوبان ہیں اور وہی
ہُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
پہنچے امراد کو طیار رکھے ہیں اتمہ نے اون کے واسطے باغ بہنیں ہیں
۝ اہمیت نازل ہوئی آہی۔ و اتمہ اعلم بالقلوب روح البیان صفحہ ۱۰۳ جلد اول مطبوعہ مستعمل
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا
کرنے کیا

بنی کہیا تنہاں حل تساویوں خیرتی رب سائیں
جان و دنیا قاندا تے اپنا غضب کیتا رہا

تساوی ہماری دی نہیں پرواہ کچھ عطا میں
معدو پیمانوں ابیان طرف التفات گاہاں صاوار

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا

ضعیفوں پر تکلیف نہیں اور نہ مریضوں پر اور نہ اون پر جن کو سین

يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

پیدا کہ خرچ کریں جب دل سے صاف ہوں آسا اور رسول کیساتھ

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

نہیں نیکی والوں پر الزام کی راہ اور اتنے بخششے والا مہربان ہے ۱۲۱۲

جو میں کمزور یا راستے جو زیادہ خرچ نہایتی

یا جدرین نصیحت دوجیا کارن رب رسول

رب اوہناں بخشہاں جو قدریں ناہل جنگ

جو میں قوم جبینہ تے بنو عند مرینہ لوکی ناے

ناہناں گناہ جدر رب ہی کرن بیچہ خیر خواہی

وچہ در مشور جواریاں پچہا پاسوں عسیبی سائیں

جو آدمیا ندی حق نہیں کرن مقدم حق خداوا

تا دینی امر مقدم رکھو اول دنیا کارن

مجاہداں باہل عیال حفاظت کرن وطن وچہ رکھ

نہ اوہناں تنگی رب بنی خیر خواہی جدر چاہند

نیکی کرنیو لیاں الزام نہیں ہر سو سے

مغذرون تے ایہی رحیم متی جنہاں نصیحت

ایہ راہ واضح چاوں تہیں تو ماخر سن ہر جا

اہل عیال مجاہداں ندی کرن حفاظت بہانہ

ہی خیر خواہی رب کارن کیا شی ویا ہارتے سائیں

جان سنی دنیاوی دوام میں ہون پیش ستارہ

تے وچہ کبیر مراد ایسی نصیحت نہناں

جو کہ بیٹھیاں امداد سے کہ ہوں وقت کرن

۱۲۱۲

۴ بڑی فضیلت معلوم ہوئی جہاد کرنے والیاں دی جو اوہناں ہی خیر خواہی تواری

اتے اپنے محبوب صلے اتد علیہ وآلہ وسلم دی خیر خواہی فرمائی۔ اتے بہا و عام ہے فقط

نال کافراں سے لڑنا ہی جہاد نہیں۔ بلکہ نفس سے نل لڑنا جہاد اکبر ہے، فقیر ہلوئی

حقی تدرعہ ۱۵ اہل عیال مجاہداں لے نصیحت مجھے اس جگہ خیر خواہی دی ہیں ۱۲۱۲

۱۲۱۲

۱۲۱۲

۱۲۱۲

تفسیر جلد چہارم
صفحہ ۹۵
خلیفہ عادل مرومیں
خلاصہ التفاسیر
تہ مخدرون الخ
اصل اس دی وچہ
سے ادغام ہوئی
اس دستہ کے
صحیح لکے کے باطل
دی وچہ
تفسیر
مجاہداں
۱۲۱۲

کون جہاں الہامی ہے تو ہرگز
 ہو سکتا ہے کہ مفعول فاعل
 جہاں دونوں معذور اور
 چھوڑ دینا ہی کرنا نہیں ہے
 نہ نہیں یعنی وہ غلط فہمی
 ہے کہ معذور کو سزا دینا
 یعنی معذور کو سزا دینا
 جو جہاں نہ بانی کرنا
 ۹۶
 معذور کے جو کچھ ہو گیا
 نہیں غارت ہو سکتی
 ہووے اس وجہ
 کہ کسی نہ کس ناما وہ
 معذور معذور نہیں
 تفسیر احمدی ۱۲
 ۱۵
 یعنی معذور کو سزا دینا
 نہیں گناہ نہیں
 گروچہ اسے فعل
 احسان کے جملہ
 امین کیل یا ولی یا
 قاضی مجتہد یا طبیب
 پیشہ نفاذ کے
 الزام نہیں ہے
 یہی الزام نہیں
 خلاصہ

یا انصہوا کنون مراد خلاص جو اپنے رب سے
 انفر و اخفا فاقلاادی ایہ ناسخ آیت پر
 تے ممکن جو مفعول ہو وہ معذور حکم بانی
 معذور میں سنگ شرط نصیحت محسن میں
 الف لام محسن نے جنس یا استغراقیون آیا
 اے سبیل ہر نکرہ اسوچہ اشتباہ فراموشی
 بلین التصیحة الیدین التصیحة من واری فرمایا
 معذور الرحیم اوہاں حاجت بخش بیاؤں

بال انصہوا کنون مراد خلاص جو اپنے رب سے
 اسنو ہر نکرہ اسوچہ اشتباہ فراموشی
 نہ بانی ہو اور گناہوں نہ ہو اور
 تے بری ہوں میں من ایہ عام حکم ہے
 فائدہ دیوے عورت شہادہ و خلاصی کرنا
 بطور بدل یعنی الزام میں شامل نہ
 و امداد اسلام سنا سہرا پر نصیحت
 سی پھر رہن اوہاں عذر میں حاضر ہوا

منشور

شمس ہم معده زمین را گرم کرد
 جزو خاکے کشت و برت از روی نبات
 ایکہ من ز شرم خصالم حملہ زشت
 تو بہار حسن گلن وہ خار را۔

تازمین باقی حدشہارا بخورد
 ہلذا یسبحوا لآلات سبحات
 چون شوم گل چون ملاو خاکشت
 زمینیت طاؤس دہ آن مارا

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا آتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَحْجَدُ

اور نہ انہ پر کہ جب تیرے پاس آئے نا او کو سواری دی تو نے کہا مجھ کو نہیں
 مَا أَحْبَبْتُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَعَيْنُهُمْ تَقْبِضُونَ
 جو تم کو سواری دوں۔ اگلے پھرے اور ان کی آنکھوں سے ہتھے ہیں
 الدَّمِيعُ حَرْنَا لَا يَجِدُ وَمَا يَنْفِقُونَ
 آنسو اس غم سے کہ اوں کو پیدا نہیں جو خرچ کریں ۱۲

بھی نہیں الزام اوہاں جو تیری خدمت اندر
 نپاؤند میں کوئی مرگب جسٹے کراں سوار سہا

تا اسوار کریں تنہاں آگیا اوہاں سہا
 ہو مجبور گئے مراندرا حالت اوں تہاں

خلاصہ

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنَاءُ رَضُوا

راہِ لَزَامِكَ وَأَنْتَ رَخِيصٌ أَنْ يَسْتَأْذِنُوا مِنْكَ وَأُولَئِكَ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا يُصَادَفُونَ

بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ ۝

نہیں جانتے +

ایہ التزام اوہناں اذن منگیا اذن اچھے سارا
تے ولین اوہانڈی مہر کیتی رہی اوہیں ناہیں
جاں شکر مومنان جنگ توکوں سنگ نبی ہر
سنگ ٹری کب باطل کو پھوڑ گئے ساہی
اہناں فتح پا کے ٹر زندہ ٹرنا اپہی مشکل بھارا
ایہی بہت پیڑی رو میاں تے دم نہ اریا کتے
سائق کجائے سن واقع پاس نبی دی جاری
جوری میں کچھ مجوری سنگ! پھر حقتے

جو غنی ہیں اسے بیٹھا چاہیں خوالف سنگا
خوالف کنوں مراد زباں ہو رڑ کے میں تہاں
تالٹ دی طینیوں کچھ منافق نیت سادوں
کہیں کجا یہ بے سامان کجا وہ رو میاں شاہی
پر ایہ خبر نہ جواتھ اتہ کرنا کیا ورتا را۔
نہ مانع پیش آیا کوئی باہ کوئی ہوا مقابل دستے
قساں کہانڈی عذراتے جیلڈر کو لغو ستانڈے
وچہ اگلی آیت حال ساقاں دیا کہوں کمالا

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُونَ

لَنَا نَبَاؤُنَا اللَّهُ مِنْ خَبَائِكُمْ وَسَيَرِّي أَلَّه

عَمَلِكُمْ وَرَسُولُهُ لَتُذْذُونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

سورہ تبا دیگا تم کو جو کر رہے تھے

تمہارے کام اور اس کا رسول پھیرے جاؤ گے طرف اس جاننے والے جیو اور کھلے کی

سورہ تبا دیگا تم کو جو کر رہے تھے

سورہ تبا دیگا تم کو جو کر رہے تھے

سورہ تبا دیگا تم کو جو کر رہے تھے

۱۔ نہ مانع الخ سخت
صلی اللہ علیہ وسلم فقط
ابہ خبر ملی آہی کہ جو رومی
سورہ تبا دیگا تم کو جو کر رہے تھے
میں پس اپنے چورہ می
کہتی تے مال فتنہ می
دی وہیں مری نیرہ
انے تلو از تک نوبت
نہ پچی اسخا حصہ

مُخَلِّفُونَ كَمَا يَخْلِفُونَ أُولَئِكَ فَأَنْتُمْ أَجْرُكُمْ وَأُولَئِكَ أَجْرُكَمُ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

تمہیں کھاؤینگے تمہارے پاس کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ سو اگر تم راضی ہو گئے اسے تو تحقیق اللہ کا راضی عن القوم الفسیقین ہاں اگر راضی نہیں ہے حکم لوگوں سے

اودہ قسماں کرن تسافون تاتین راضی ہوو تہا پیر
منافق قسماں کہان مومن کو خوش نشانی تو پاون
کیا جو تہیں راضی ہوو رتب خوش کردی ابریداند
پس ایس عید اندراوہ شامل ملن چونگ گراا
پہرتیں جو خوش بہاں ابرپہرتیں راضی بہاں پیر
رب مومن منع کیتا ماہ راضی اہماں پر پوجا
ہن ایت زلنے بد قریاں سنگ یار لوک اکھنڈ
چاہتی بچا آب بچاون بہا یاں کر عملماں

اَلَا عَرَابٌ مُّشْرِكَةٌ لِلهِ يَوْمَئِذٍ يَخْلِفُ اُولَئِكَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ اَلِیُّمٌ وَلَا اَلِیُّمٌ لَّهُمْ

وہ گنوار سخت منکر ہیں اور منافق ہیں اور اسی لائق کہ نہ سیکھیں قاعدے مآ نزل اللہ علی رسوله واللہ علیہ حکیم
جواز لکے اندر نے اپنے رسول پر اور اندر سب جاتا ہر حکمت والا

پہرتیں ہوو دوائے جو جنگلی عود نفاقوں
نہ جانن صداں جو رتبہ ایس ابروی بنجایا
کفر نفاق بدی وہ جنگلی شہریاں ہیں ودم
تد کہیا ناہ جنگلی شہریاں کرے رامت کاشی
تے سخت کافر تے جاہل محض اہم حق اہل شفا
رب جانتہا تے حکمت اس ہر حکمت دوائے
وچہرے طبع تہاں سندھیل لکھی بیت ہری
جو اکثر مالین ستہ جاہل ستہ کفر ہری

وَمِنَ اَلَا عَرَابٍ مِّنْ یَّحِیْذٍ مَا یَنْفِقُ مِمَّا وُضِعَ لِلهِ

اور بعضے گنوار ہیں کہ ٹھیراتے ہیں اپنا خرچ کرنا چٹی بِالرَّالِیِّ وَالرَّیِّ عَالِمٌ بِاَلْاِنَّرِ الْمَسْمُومِ وَالرَّیِّ الْمَسْمُومِ
تم پر نیا سے کی گردشیں اور انہیں پر او سے گردش لکھی اہم ہری

خنگلیاں تہیں بعض جو خرچ کرے وہ پیراہ ستہ
تے کرے ارب تسافون تاتین راضی ہوو تہا پیر

بعضے گنوار ہیں کہ ٹھیراتے ہیں اپنا خرچ کرنا چٹی

اودہ قسماں الخراج
خطاب آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم دی طرف
نہ فرمایا اجواب دی ضیاء
بہ فائدہ قرار نہ پایا ہے
خدا و صلہ
اللہ نہ جانن الخ
اللہ کسب رتخانہ جب
عقلی گنوار افلام
عبد خوجی ہر آدمی اس
تہیں کافر تے منافق
اگر افسانے
اور کفر ہری
اور کفر ہری
اور کفر ہری
اور کفر ہری

تقبیر کا مقصد

صفحہ ۱۰۱

عبدال مساکین خاص

دی است و پھر دیات

طلب علم و ترقی

تاوان الیٰ

مذکورہ میں

جو لازم نہیں

جمع و تفریق

نال ہولیا

جسے لیتی

دی پروی

کر دی برائی

دکوٹاں صدق و خیر منافق چھی سمجھن واپی
اوہ جو کہ خرین ڈرو تو پانا نام ری اوں ویند
سوگروش بری اہاندری پرتے رب صاحب فرمایا
بنو تمیم تے بنواسد بنو عطفان ترائے
مصارف شرعی چھی جانن ہیک نفاق نشانی
ہر خوش تنہاں کسے مومن نوں سچین دکرا فاما
تے مثل منافقان حاسد بدخواہ خود چھین رسوائی

امید تو اب کون مالہ خوش طاعت
کرن اذیکہ نیں مہاں میں ہیک
ایہ حق تمیم عطفانی نازن وچ لیا یا
ایہ وچ عرب قبیلے تہے مازن چھرا لے
فوضاں جبر تے تکلیف گنن ایویں ہی جانی
ایہ بھی خاص نفاق طاعت وچ تہاں
خود جابو اون وچ بلا دی وجہاں رب بجائی

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَحَدُّهُ

اور بعضے گنوار وہ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں اسد پر اور پچھلے دن پر اور ٹھیلے تہیں

مَا يُفِيقُ قُرْبَةً عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ إِلَّا أَمَا

اپنا خرین کرنا نزدیک ہونا اللہ سے اور دعائیتی رسول کی سنتا ہے وہ

قُرْبَةً لَّهُمْ سَبَّحُ لِلَّهِ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ

اون کے حق میں نزدیک ہی ہے داخل کر لیا انکو اللہ اپنی مہربانی سے بخشنے والا مہربان ہے

تے جنگلیاں تہیں بعض جو تے قیامت نہیں
تے توجہ نبی دعا ہونیک اوہ موجب باہنا ہا
ٹھیک تے سچ شہتا تے عام حمت اولی
منافقانہی رسوائی جنگلیاں سزا کرنا کے

تے گنی خرین کرے سو موجب قربت سائیں
جہب داخل کرے حمت اپنی دیوچہ رب مہا ہاں
ایہ نبی عطفان جہنہ سلم تے حق فضل تعالی
پھر فضل انعام اگر اچھا بان سرت سبک

وَالسَّيْفُونَ الْأَقْلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَ

اور جو لوگ قدیم ہیں پہلے وطن چھوڑنے والے اور مذکورہ کرنے والے اور

الَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا

جو ان کے پیچھے آئے نیکی سے اللہ راضی ہوا اون سے اور وہ رضی

بہتر سے ان کے پیچھے آئے نیکی سے اللہ راضی ہوا اون سے اور وہ رضی

بہتر سے ان کے پیچھے آئے نیکی سے اللہ راضی ہوا اون سے اور وہ رضی

تے دشمنان باہر نہ ساقبت دی کوئی شخصیں
 ہا بن صدیق ہو کہے تو سبقت پاشی جاو
 خدیجہ الکبریٰ سلمیٰ ہون ہو کوئی کنوں زائدے
 کنوں غلامان زیاد اول ایمان لیا پاسی
 جو یاروں سے اشناواں بیلیاں طرف سلام بولاندا
 تے آہا شرف نسب قریشوں وقف خوب حالان
 تری کی پیار محبت کوئی اکثر لمن اس جانڈے
 تے یا پیارے ہدی ہوئی مومن سادہ ہوں
 پھر بعد اہانڈے اکثر کچھوں لوکی مومن ہونے
 تے انصاران نہیں سابق اول بیت رضوان کے
 جان صاحب گیا دینی لوکان نون قرآن پڑھانڈے
 جو بہت نصرت سابق ہر جاہے صدیق پیارا
 گدوہ اصحابان تے ایہ معنی پورٹی ہوئی سارے
 بلکہ اہان مال برابر ہونا ہی ہے مشکل پیارا
 حسن کیا انصار ماعطوف اپنی سابقوں آیا
 پیہر وی باہر کے نون عظمت ثابت ناہیں

اودہ و پھر علی دی حصر کران اول ایمان لیا
 جو کنوں غلامان پہلے ہون ہیہا صدیق و سادہ
 تے لڑکیاں چوں علی اول ایمان لیا جانڈے
 تے تقویت اسلام زیادہ ہو گیا تھیں پاسی
 تے آہا نرم مزاج پیارا بہت لوکانوں بہاندا
 گری احسان موت خوشخو حاصل نیکی خصالان
 بوہنہ خوبی تے دانیوں لوکان سچن صلاح
 عثمان تے عبدالرحمن ملاحہ زبیر تے سعید صلاح
 ایہ شبہ شخص مہاجران چوں سابق ہیں ہونے
 پہلے سال اندرست جنے تے شرف و منزلے
 جو زن مردے لڑکے مومن سابق سب سہانڈے
 جو ہجرت کیتوں مال بنی نت خادم و سادہ
 نہ کوئی اہان تھیں سابق اول ہو سکے دیارے
 جو ہیں کہیا تھیاں کہ سُن وہ تسان زبیر کنوں
 مہاجر سابق معنے تے انصار اہان تابع پایا
 جو وہ اتباع مہاجران قید احسان سنی ہی پاسی

۱۰ جو یاروں آپ دو
 ایہ تہی سب سے پہلے ہوں
 یسے نہایت اول ایمان
 نون ہونے پہلے
 رونق سے زیادہ تقویت
 سابق اسلام نون
 سابق ہونے
 فقیر حلوائی
 تے انصار جو پہلے
 یسے اہان
 اودہ کوک
 ہونے اودہاں
 احسان دی
 تے مہاجر
 دی جو ایمان
 سب سے پہلے
 تے لائق
 نون
 فقیر حلوائی
 اہل
 جو ہجرت
 ہوں سابق ہونا

۱۳ اسے فائدہ اسلام نون ہی سب تھیں زیادہ پہنچایا ۱۲ فقیر حلوائی کے نہ کوئی اللہ کرکل
 اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تھیں سابق اتے اول حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی
 ہیں ۱۲ فقیر حلوائی یعنی اصحابیاں داہک ذرہ دوسریاں دے پہلے ہونا خدا دی راہ
 شرح کوئے تھیں زیادہ ثواب رکھدا ہے فقیر حلوائی عنی اللہ عنہ ۱۳ جو ہک قرایت دے
 اسے ذکر کیا اس قرایت نون تفسیر کبر والے نے اتے ابن کثیر وغیرہ نے ۱۴ ۱۵

۱۴ جو ہجرت
 ۱۵ جو ہجرت
 ۱۶ جو ہجرت
 ۱۷ جو ہجرت
 ۱۸ جو ہجرت
 ۱۹ جو ہجرت
 ۲۰ جو ہجرت

احسان حقیقی کرنا آہا کم او نہا ندا پیارے
 خود خودیوں چہٹ گئی نظام ہر دیار و دار و ساون
 نفس نائش نت کو بند ہی رہند ہیں نہ جو اس بہا و
 محبت رب بنی وی نہیں ابناں مل یو پو پٹھایا
 غیر کیا ایل خیال اغیار نہ دل و چہ پو کی دیا ہیں
 سنگ نفس شیطان لڑائی کر کھیل تو قید کیوں
 اورک بعد اس مل تے اپنا قبضہ ایسا کردی
 بن اسد اسد و جل کعبہ غیر نہ کوئی رجا وے
 جو ہر شے بن محبوب فدا کر چڑھی جنوں سار
 حجاب تخلق ہو تعلق پر دے ہستی واسے
 ایہ ربدار اضی ہونا جو خود بند و اس لکانی
 تے راضی ہوں بندیدار کے تن در جو تے لئے
 مبتدی صاحب مقام تو تقویٰ سند اپن پیارے
 لذت ہو محبت ایسی پاوی و چہ او ہانڈے
 ہوا یہ درجہ او نہاں حق چہا نڈے رب فرمایا
 جو کہ پیش آوی تے جانے حکم خدا دیوں آیا
 پہ اس لذت قائم دائم و چہ اندو نہ سکایت
 تزکیا و چہ کمال توحید عرفان خداوندیاری
 حلاوت حرکاتی سکنتی نہ محض تصور و سن
 نہ ہی حجاب ہباب سبب مل ہی نظر لکاوی
 ترقی حشق تے لذت قرب اس محو ایسا کر جاوی

جہاں ہر تے سبب ہی سبب ہی سبب ہی سبب ہی
 باطن و چہ او و سبب ہی سبب ہی سبب ہی سبب ہی
 حق لوب ظاہر کرن تے حق ایسا کر دیا
 و چہ ہمیلیاں شیطان تے معرک نفسانی لڑیا
 تیغ نفی دیوں بالکل غیر اولیا اہل ہدایت
 کسے جز یہ چہ تے کدی صلیح ہی کر دیوں کو
 اطراف کتاف اعضا تو ایسا ہیں تے سلسلہ دہر
 جان جہاں کچہ او نہاں بن محبوب پیر ساسے
 باہجہ رضا محبوب ہوں طرف خیال گزارے
 و چہ ہستی محبوب فناہ کر لین بقامتوالے
 پہنچاوی خود محبت فضلوں چہ ہن تے بکا
 ہک ل شہ یا ماہ پر امر اتبع مقدم جانے
 دو جا ربدی حکم تے اسد یو پو تقدیر سواہے
 جو خوشیاں نفسانی دل مول ہوں خلل تبادی
 لا خوف علیکم ولا یخوفون نہ غم اندوہا ہاں آیا
 تے ایہ محبوب ہر طور غم نہ لذت نہ ہوندا فرمایا
 غم تکلیف تے اس امر سجن دیو پو ہدایت
 اجیہا عرق ہو و چہ دو جگ فان ہوش کباری
 بل و چہ نظر خداوی امر تے فضل سر اسد و سن
 نہ دخل و سلیبان تے قدر ہی متزل وی سواہے
 جو خود رفتہ ہو جاوی کل عوارض دور ہواہے

تفتیہ حاشیہ صفحہ ۲۰۵
 نقشبندی بہروردی - قادری -
 چشتیاری سواہانندی -
 نور شاویہ نوشاہیہ وغیرہ
 جہی ہیں اس جو ہانڈی
 چال تے پند سچلن و س
 صوفی ہوں نہ چال صوفی
 اس زمانہ دی تو خود ہی
 گراہ تے پانچم پیر ان
 بی گراہ کردی بن
 اور صوفی مآہن
 بہ ۶
 حاشیہ
 وی پورے
 یا بعد ہوں تے
 بد فتنے گراہ جنانندی
 یا بعدی جائز نہیں اور
 اسے نیکو رہو چکے ہیں
 و چہ جلد و سبب
 فقیر حلوائی عقی
 حاشیہ صفحہ
 اسے اس کے جو
 جو کچہ اسدی رو بہ
 جو کچہ مال اسے
 جو کچہ اسے اسے
 دی جانے اسے
 الہی سبب
 اسے غریب ہوندا ہے
 فقیر حلوائی عقی

کل حوادث ہر عواض لطف کرتے ہوئے
کمال سدا یہ تھا اور جہاں تصوف لپٹے

اودائیں محبوبانہ لذت دین جیات نبوکے
وچو گہو کے عشق نہ طرف کسی وادلوپہ خیال دوکے

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۗ وَمِنْ أَهْلِ

اور بعضے تمہارے گرد کے گنوار منافق ہیں - اور بعضے

الْمَدِينَةِ قَفَرُوا عَلَىٰ لِنْفَاقٍ ۗ فَلَا تَعْلَمُهُمْ حَتَّىٰ يَخْلُفَهُمُ

مدینے والے اڑ رہے ہیں نفاق پر تو ان کو نہیں جانتا ہم کو معلوم ہیں

سَنَعْدُ بِهُم مَّقْرَتَيْنِ تَشْرِدُونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۗ

ان کو ہم عذاب کریں گے دوبار پھر پھرے جاوینگے بڑے عذاب میں ۱۲

جو گردنساوی جنگلیاں تھیں بعض منافق اٹھے
نہ توں انہاں جانے تو اسین جانے کل احوال تہا دی
پھر موڑی جاسن طرف عذاب بڑی روز جزو
تے اہل مدینہ کنوں منافق ابن ابی مروان
لا تعلیم تہیں مستقل ناخود علموں اوہاں جانوں
یا اوہ منافق اتہہ ملو جو پیدا ہوں گاہاں
عذاب اہل انہاں مرناں تو دکہاں جانے کئی
عذاب دو جاوے پھر ترسجا ووزخ حشر دہاں
دس مخلص بار گئے رہے کھو کنوں تنوک لٹانی
جاں خبر ہوئی انہاں حق ساوی اینجت حکم ہر
تھماں مسجدنگ نہ نہ نو نوں قساں انہاں اٹھیاں
تے حضرت کنوں تنوک لٹانی طرف مدینہ آئے
فریادیکون جسے اوہاں کیتی حضرت ہاں

تے بعضے اہل مدینہ سرکشی پر نفاق لپٹے
ہن کر سچو صہب عذاب نہاں سہیں کہہ دو با پتہ
مِن حَوْلِكُمْ رَبَّنَا جَعَلْنَا لِكُلِّ شَيْءٍ عَذَابًا
بھی جو اہل ساتھی اسدی و سیا اہل ارشادوں
شخص تعلیم ہر بالاستقلال علم رحمانوں
پر پہلا قول صحیح تر آیا سو فتنہ انہاں
یا قید قتل وچہ دنیا جیسی بدلہ کفر شقی وا
بہت مفسد ایویں انگوں کروہن ہتا
باجوں عذایات و عیدیاں حق نہاں تہاں
تا اپری تپائیں ست جہاں مال ستواں بدہا
جوناہ کوئی انہاں کہہ دو با ہوں حکم آنی سیایاں
تے عادت پہاں حو فتنہ انہاں ہر جو جلا
تی کہیا میں قسم نہ تہاں کلاں ہاں

۱۱ اودائیں لطف تمام
۱۲ عواض لطف تمام
۱۳ محبوبانہ نیک لذت
۱۴ جیات بخش عطاکن
۱۵ اودو بہتہاں کمال
۱۶ اخلاص
۱۷ سچ بھی جو اللہ میں
۱۸ شبیبیہ کئی بعض
۱۹ گنواراں بعض
۲۰ تمام گنواراں تمام
۲۱ شہری خلاص
۲۲ دی کفارہ ہر گناہ
۲۳ وہ حق کا فوسا فتنہ
۲۴ اساتذہ کرامی
۲۵ دوہاں ہر گناہ
۲۶ دوہاں ہر گناہ
۲۷ اساتذہ کرامی
۲۸ اساتذہ کرامی
۲۹ اساتذہ کرامی
۳۰ اساتذہ کرامی

بعض منافق اٹھے جو گردنساوی جنگلیاں تھیں بعض منافق اٹھے نہ توں انہاں جانے تو اسین جانے کل احوال تہا دی پھر موڑی جاسن طرف عذاب بڑی روز جزو تے اہل مدینہ کنوں منافق ابن ابی مروان لا تعلیم تہیں مستقل ناخود علموں اوہاں جانوں یا اوہ منافق اتہہ ملو جو پیدا ہوں گاہاں عذاب اہل انہاں مرناں تو دکہاں جانے کئی عذاب دو جاوے پھر ترسجا ووزخ حشر دہاں دس مخلص بار گئے رہے کھو کنوں تنوک لٹانی جاں خبر ہوئی انہاں حق ساوی اینجت حکم ہر تھماں مسجدنگ نہ نہ نو نوں قساں انہاں اٹھیاں تے حضرت کنوں تنوک لٹانی طرف مدینہ آئے فریادیکون جسے اوہاں کیتی حضرت ہاں

بہ نماز روزہ حج زکوٰۃ
ذکر حسن خلق و غیرہ بیک عمل
پس میں تین وظائر دس
بیتیر سلوای ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳
مس و چوہر و لکھون مس
ای حدیث مذکور ہے

رہتا ہوں تو مومن دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے
جان نیک اعمال بتدیے اذن ہاویں ہاویں
پھر پاس خودی عمل کہ ہون دیوں نہ کہ گونا
تے میں حافظ نگہبان آرا جو یوم میں چھپایا
نہ میرے کلان عمل کیا اس ہو کہ صدہا
پر بیوں مفرور کرے کہ خود عمل ریائی کرے
جس جس نیت عمل کے خبر بیوں ہر ہری
مجاہد عالم حاجی حاکم پیش کیوں پیارے

تس میں ہری میری ہاویں ہاویں
منور قسان کی خبر ہر ہری ہری
میں علامہ الضرب ہاویں ہاویں
عمل ریائی ہر ہری ہری ہری ہری
اور ک عمل ریائی ہاویں ہاویں ہاویں

مسئلہ

وگرہ ہم اندوہ باشد سخاس
منہ آب زر جان من بر پیشین
بیرونی اندرونی اعمالاں وقف ملک ہو جانے
جوین ماہ و شکم اندر بیک واعلم نہیں کہ آیا
جوین با نیزید حسن نون و طحاویں ہو اویا
تے شاہ رسولان فوج نامشیں امت دی اعمالوں
نے ویگون الرسول علیکم تھیدا آیت ہاویں
ٹٹھے ہاویں روا شہادت مسئلہ ہر ہری

تواں خرم کون ہر ہاویں
کہ عرف وانا بیکر ہاویں
پر مقبول یا مقبول تے خبر ہاویں
پر جس اب جلا ہاویں روشن ہاویں
خود پر قصوی صابرا ہاویں لکھا ہاویں
وخت ہون ہر ہاویں ہر ہاویں
جو ہون گواہت حضرت ہاویں
سکر جو کار کا سے ہاویں

وَاٰخِرُوْنَ هٰرِجُوْنَ كَاَمْرٍ اَللّٰهِ اِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

اور بعضے اور لوگ کہ ان کا کام و حیل میں ہے حکم پر ہاویں ہاویں
عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ
کرے اور اسد سب جانتا ہے حکمت الہی

حافظ طبرانی

ہر چند کہ جہاں وصل شمر بر آرد۔

دہقان میں

سکھنے

بسا نام نیکوئی بچاہ سال۔ کہ یک نام زنتش کہما بل

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَلَكُم مِّنْهَا مَسْجِدٌ

اور جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد ضریب اور کفر اور عیوب مٹانے کے

الْمُؤْمِنِينَ وَاصْدَأْمِن حَارِبِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لِيُكْفِرَ

مسلمانوں میں اور تہانگ اوس شخص کی جو لڑ رہا ہے اتمتھاد رسول سے کہ

وَيُحْلِفُونَ أَن آرَدْنَا إِلَّا الْحَسَنَةَ وَاللّٰهُ يَتَّبِعُهُم

اور اب قسمیں کھا دینگے کہ بھلائی چاہی تھی۔ اور اتمتھاد گواہ ہے کہ وہ

لَكِن يُّؤْن مَّا لَقِمُ فِيْهِ اَبَدًا جھرتے ہیں۔ تو دکھڑا ہوس میں کسی

تے کفر کرنا تے فرق ہویشی سونا تہا پھرو

تے قسماں کرن جو نیکی با پیچہ نہ اسان ارادہ جہرا

نہ کھلا ہوس کہی مسجد پر ضرار اوسناں سنگ تہا

تہا مسجد دکھ پنچاوت والی اوسد نام ہویا

وجہ اسلام اتے اہل یاناں پور تفریق یا

میں قبل کنوں مراد تھی اوس علوت سا

کا ذبوت فریب دیون اسپر جہاں کس مہی

تہا مینہ ہوا پور سو کہ ہوا تہاں ایگل کر لئی

نہ ویہ اس سدوت تک اسل نہ ہوتوں سنگ تہا

معن اتے مالک عامر حشی چو ہاں ن فراند

تے جنہاں بنائی مسجد تا جو موناں دکھ پنچاوت

تے گھات لاون نون اسکارن جو تہا نی سنگ تہا

تے اتمتھاد پھرے شہادت ٹھیک چاہند ہون

قیام مسجد میں پاس جو اہی اہل نفاق تہا

قیام مسجد نون دکھ پنچاوت میں ضرار مراد

میں حاربت کنوں مراد ابو عامر فاسق شہن اہی

اگھنے گھوں نالہ عبادت جان مراد ہیا

اسان معذرت آرام تہا یہ مسجد ٹھیک تہا

اتے لا تقم نہی تخریمی ہیں مجاز مراد

وجہ ابو سعود اس بیت اون پھرنی سوا تہا

تفسیر حافظ طبرانی ص ۱۱۰
بہ نسبت میں خوار تے ہون
وی "فقیر طلای مئی اتھو
حافظ طبرانی ص ۱۱۰
تہا عبادت مسجد چو جماعت
کھنڈ پتہ جاو سا تے تفرق
چو جاو سا دوہ موناں سا
تفریق تھیں مراد دھتات
دناں وی دس تفرق
ایناں ایسا دکھات گلا
تہا عبادت مسجد چو جماعت
کھنڈ پتہ جاو سا تے تفرق
چو جاو سا دوہ موناں سا
تفریق تھیں مراد دھتات
دناں وی دس تفرق
ایناں ایسا دکھات گلا
تہا عبادت مسجد چو جماعت
کھنڈ پتہ جاو سا تے تفرق
چو جاو سا دوہ موناں سا
تفریق تھیں مراد دھتات
دناں وی دس تفرق
ایناں ایسا دکھات گلا

بہ نسبت میں خوار تے ہون
وی "فقیر طلای مئی اتھو
حافظ طبرانی ص ۱۱۰
تہا عبادت مسجد چو جماعت
کھنڈ پتہ جاو سا تے تفرق
چو جاو سا دوہ موناں سا
تفریق تھیں مراد دھتات
دناں وی دس تفرق
ایناں ایسا دکھات گلا
تہا عبادت مسجد چو جماعت
کھنڈ پتہ جاو سا تے تفرق
چو جاو سا دوہ موناں سا
تفریق تھیں مراد دھتات
دناں وی دس تفرق
ایناں ایسا دکھات گلا

تفسیر حاشیہ صفحہ ۱۲
بنیادی نالی بنت
خبر دوس جاڑ ہے
تاکہ تا تو ہی الخ یا محل
تاکہ اپنی لغات شہادت
عظمت و کسایت اوس دی
رہا نہ کرنی خلاصہ
سجدہ جگہ عبادت است
بنیاد مسجد و عبادت است
سو واسطہ بنا مسجد کربلا
شرط میں ان
قبول سنا حق و
اوسوں لازمی امر
تاکہ نے پاک الخ جہاویں
نزدیک ارباب باطن
صوفیہ کے کرام کے
اپنی ضروری امر کے
وچ شرع شریف کو
جائز ہوں و احکم
اسوں واسطے قبول
ہونے والے واسطے
زیادتی جواب دہے فائدہ
بخش میں مسجد کربلا
تین امر میں کربلا
و غیر جہا و وچ مسجد
و کسے جو عارضی تعلق
رکھتی ہیں و کسے
و کسے جو عارضی تعلق

مال کا فروغ میں مسجد یا اس قسم عبادت کا
جو مسجد نام کرن کے جگہ یا کعبہ کر بلا آکھن
یا کسے تصویر ہی بنیت کہن ایہ بنی یا اولی
جویں تفریے تے تصویریں کل ٹلون لائین آ
وچ مغرب جلالی اک جلا کے ساڑھ تاتیں
پھر کچھ مدت بعد تات نوں و تو مسجد جائی
اوہ جاگ پٹی جدوں اتھا ہو وہ ہو پٹی ہر آیا

جو مسجد بنانی ہر کسے
یا اہل ایمان ہر کسے
تا انہاں کل کسے
وچ جن تون انہاں کسے
تے بنی کسے کسے
اس گھر ہا تھو یا تھو
پھر ہوا وچ شام گیا مر

مَسْجِدِ التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ تَقْوَىٰ

جس مسجد کی بنیاد دہری پر ہو گا وہی پہلے دن سے

تَقْوَىٰ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا لِلْمُطْمَئِنِّينَ

لوگڑا ہوا میں اس میں وہ سر وہیں جنکو خوشی ہے پاک بننے کی اور

جس مسجد تقویٰ تے بنیاد آتے پہلے دنوں اور
وچ اوس مسجد میں جو چاہندی میں پاک و تہا
پاکی حدت جہا تہیں ہو رکھل پلیدیاں
ابو ہریر یوں ابو داؤد اندر سرور فرمایا
تے تقویٰ والی مسجد کہاں مسجد نبی الامی
جو ابو سعیدوں خازند یومہ مچا تے لیا یا
مسلم احمد ترمذی نے بن شہ مور نسائی
کے پدین ثابت تے ابی بن کعبہ خیر لیا تے
کہنا بخاری ابن عمر نہیں خازن وچ لیا
ابو یوسف ضحاک تے عروہ کہن قبلا مسجد اوہ آئی

تہ چکا اسدی پور کھلن تہا مسجد چہا
تے پاک بن والیاں و دستہ کھل تہا
تہ میں جنہی سون استخانی و کسے ناموں
ایہ آیت اہل قبا حق پانی استخاری پہلایا
ایہ ابن عمر تے ابو سعید ہر لوک تہا وچ
جو ایہ دینے والی مسجد شاہ رسول فرمایا
بھی مثل انہاں ابو سعید ترمذی تہا پور
جو بنی کیا اوہ مسجد میری تقویٰ والی
جو ہفتے تون نہ تہا ہی ہوا یہا وہ
کیا ابن کثیر صحیح اوہ اول مسجد نبوی

تفسیر حاشیہ صفحہ ۱۲
بنیادی نالی بنت
خبر دوس جاڑ ہے
تاکہ تا تو ہی الخ یا محل
تاکہ اپنی لغات شہادت
عظمت و کسایت اوس دی
رہا نہ کرنی خلاصہ
سجدہ جگہ عبادت است
بنیاد مسجد و عبادت است
سو واسطہ بنا مسجد کربلا
شرط میں ان
قبول سنا حق و
اوسوں لازمی امر
تاکہ نے پاک الخ جہاویں
نزدیک ارباب باطن
صوفیہ کے کرام کے
اپنی ضروری امر کے
وچ شرع شریف کو
جائز ہوں و احکم
اسوں واسطے قبول
ہونے والے واسطے
زیادتی جواب دہے فائدہ
بخش میں مسجد کربلا
تین امر میں کربلا
و غیر جہا و وچ مسجد
و کسے جو عارضی تعلق
رکھتی ہیں و کسے
و کسے جو عارضی تعلق

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۰۰
پاک بنار ہے مفصل
ترتیب اوسدی فقیر نے
وجہ افواج نبوی و کرمی
عزیز علیہ السلام
صفحہ ۱۰۵
فیہ بیان الہیہ ایت اتری
سے منجستہ اسی ایت
سوسیس کسٹھ
۱۰۶

خَدِيْرًا مِّنْ اُمَّتِنَّ بِكَيْدٍ وَجَاحٍ

وہ بہتر ہے یا جس نے نیاد رکھی اپنی عمارت کی کتاہ

بِدْرِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الضّٰلِّينَ

پڑا دوزخ کی آگ میں اور اللہ راہ نہیں دیتا بے ہدایت لوگوں کو

بھلا کیا اونھیں بنا جس نے ہر تقویٰ پر پالی
ہے اوچنگا یا نیوں جس رکھی اچھا کنار
تے اسد نہیں ہدایت کروا اہل ظلم و تیس
امن مومن خالص مسجد کرن بنا بنیادوں
رضامندی اس ڈھونڈن بھی نہیں فرمانداری
شامت بے انصافیوں کو توفیق نہ نیک عمارا

تے ہوو طلب استیصال
چو دکن اسے لگے نہیں
شفا کنار کتہہ ہفتہ
تقویٰ ترک گناہاں کرن عبادت کے
امن آخر تک ہاوں والی عمارت
بھاویں غلامی کرے انہادی موفیہ

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ لَآ اَنْ

بہمشہ رہے گا اس عمارت سے جو بنائی تھی شبہ ان کے دلوں میں مگر جب یہ کہ

تَقَطَّ قُلُوْبُهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

شکڑے ہو جاویں ان کے دل اور اللہ سب جانتا ہر حکمت والا

رہی نت بنا اوہاندی جھڑی انہان ہاشی
رب جانتہا احوال تنہاں بھی کل بنیاں احلاں
شک نہانتوں ہو دلا نوچہ جگت موت پناں
وچ لکیتہ العقبے جنیہ تر اندر شہر دینے
شرط کرو تیں ہمت اپوتے کارن رب بنائی
نے کرو شریک سنگ اسد کو اور کہو میر تپائیں

شک دلا نوچہ مگر جو بن موت حیرت
انے حکم اسوچہ جو تیں سپہناں حکم کلاں
نت ٹوکی رہی نیاد اوہناں ہو نہ
بنی سنگ ہمت کرو کرے کسرا
تا بنی کہیا رب کارن شرط کو عمارت
جس شی تھیں خود جاواں بالان

۱۴ اے کفرانے فریب ہے اسواسطے جو بطرح کنارہ غار یا ہاڑوی بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۰۰

فوق لائن ہاں اس کے جو
اور پہلے واولی نہیں
وچ لکیتہ العقبے
بہمشہ رہے گا اس عمارت سے

تا کہ بنیا اوہناں نے
ان اسیں مال پانی سے
بعد پھر کے انے جن
رہی نیاد اوہناں
واسطے و سوائے جناب
نہیں نسل کے پانی تیں
کر سے ہاں ف
ایہ تنجا مال لکائی سے
و اولی ہے تر سے
و اولی سے تنجا مال اپنی
و کے کیا جاوند ہے
فوق لائن ہاں اس کے جو
اور پہلے واولی نہیں
وچ لکیتہ العقبے
بہمشہ رہے گا اس عمارت سے

جان فضلوں عیب قبول کرے تو اس کو اللہ سے
شرمندہ مرد وہی شیطان اس میں تقریر

میں اس کو عیب قبول کرے تو اس کو اللہ سے
اوستہ عیب قبول کرے تو اس کو اللہ سے

مثنوی

کالا کہ بیچ خلقش نہ گرد
بیچ قلبہ پیش حق مرد و نیست

از عنایت آن کریم آنرا خرد
زانکہ قصدش انجمن نیست

وچہ نفعات الانس کنوں جو رجائی نقل لیاے

فارسی شعر جو نقل ہوئے تھا نقل فکر و دماغے

رباعی

تو بعلم ازل مرا دیدی -
تو بعلم آن و من عیب ہماں

دیدی آنکہ عیب بخردی
تو کن آنچہ خود پسندیدی

جو رب جنت دیکارن دل سے توح نون چھینید
صفتاں نفسانی بدلا کے حال کرن صفائی
اوہ پاک واری مرجان بھلا تھیل بل چھو کیو
وچہ ضیاء تسلیم سخن دی سب تن مال گھو مائیں

ایہ جہاد اکبر سے مشکل پہلے کنوں پسندید
سنگ ظاہری تھن ٹن ڈھا مشکل جہاد
سنگ نفس آں رکرن ڈرائی مردی ایہ ویو
پھیر وصال پیارے والا مال خوشی دھرائیں

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْمُحْسِنُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ

توبہ کرنے والے بندگی کرنے والے شکر کرنے والے بے تعلق رہنے والے رکوع کرنے والے

السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ

سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے نیک بات کا اور منع کرنے والے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

بڑی بات سے اور تھانے والے حدیں باندھنی اللہ کی اور خوشخبری سنا بیان دے

جو تائب ہوں کرن عبادت حمد کہن رب تائیں
تے امر کرن بھلیا مئی لوکاں منع کرن برائیوں

بھی سپر کرن اتے کرن رکوع بھی مال سجود کرن
تے بدی حکم نگاہ کہن اوہاں یہ خوشخبری

جو کفر تے شرک نفاقون تائب خالص حق پوجا
 ایہ جو کتنے مہرے تہیں جنت جاہن بولا
 یاہن مراد مجاہد غازی فرزند جو راد خدا سے
 جو انہاں صفات اولے مومن سہتی جنت جاون
 بن منطون عثمان کہیا ہے رخصت جنت ساون
 ہی کریں جہاد خدای راہ اتے عکرمہ آگہ سنا
 بن مسعود اتے ابن عباس ایہ روزید اشتران
 کہیا عطاء مجاہد غازی سا سون سوار سے
 تے خداں تے نگاہ رکھن جو کوئی کم غیر شرعوں
 ابو طالب کو مرنے ویلے حضرت بصر صفا سے
 تا وعدہ کیتوئے سنگ ش میں حق بخش جاہا
 تا فوتیدگی بعد ابو طالب حضرت ختم رسالت
 تا یا رہی خود خوشیاں حق بخش جاہن لگو سیا
 تے بنی اسادھی ابو طالب حق بخش تے تہیں جاہا

بھی حمد کرن رہا ہر حالت نعمت کچھ وچہ پیار سے
 تے سا سون تہیں روزید مراد ایہن فرما
 یا جو طلب علم وچہ پھر دھچھد گہر وطن دورا سے
 بھاویں جہاد نہ کیتا اوہاں معالہ وچہ فرماون
 سیر زمین وچہ کرنا ویسا سیر اس ہنت جاون
 سا سون طلب وچہ وینی علم قوم نہاں پایا
 جو کھان ہور جماعوں اپنے نفس سہارت
 جو رہا راہ وچہ جانوں مالوں کو جو نہ گس پیار
 ہرگز رسول نہ کرناں اندر غازی ہی اسلا حوں
 جاں نا امید جان اس سے تہیں پھر نبی خدا
 منع نہ ہووے دلگندگ استغفار کراہاں
 اس چاچہ اپنے حق بخش سنگدے روزید رسالت
 جو ابراہیم حق پیوے سنگی استغفار غفاروں
 تا کیوں نہ اس میں بھی جاہر تا آیت اگلی پارے

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلَّذِينَ كَفَرُوا

نہیں پہنچتا نبی کو اور مسلمانوں کو کہ بخشش مانگیں مشرکوں کے حق میں

وَلَوْ كَانُوا أُولِي نُزُلٍ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ سُبُطُ اللَّهِ

اگرچہ وہ ہوں نازلے والے جب کھل چکا اپنے کہ وہ ہیں

أَصْحَابُ الْبُحَيْرِ وَمَا كَانَ اسْتَغْفَارًا بِرَأْسِكُمْ كَأَنْ

دو زخ والے اور بخشش مانگنا ابراہیم کا اپنے آپ کے واسطے

أَلَا هُنَّ مَوْعِدَةٌ وَعَدَّهَا آيَاتُهُ سَوْفَ تَعْلَمُونَ

کہ وعدہ کر چکا تھا اس سے

۲۲۱

بہر دوزخی ہو و نہ اعلم مرنا
دس بعد ہوندا ہے۔ تا
چاہتا جو پودہ زندگی دس
داسط کا دوسرا بخشش
نگنی جائز ہو دس۔ جو اب
اس دا ایسے جو کا زود
حالت کفر دی بہر طال یقین
ہوندا ہے جو اب دوزخی
ہو دیگا۔ پس اس دس
حق بد دعا کیتی جاو دس
تا واسط ایمان
۳۳۳

بیتے کے
کیتی جاوے
دی سوال واسطے
کے دعا منقذت دی
کرتی شیخ ہوئی اے کیوں نہ
شیخ ہوئی واسطے کا فرسے
جواب ایسے جو بد
وچوتی منافقانہ منہشت
کوڑھی ہے تا وچوتی کانہ
رکے بہر جاوے دس
اسے تہ وچو شان تزل
اس آیت کے آپ

فلما تبین لہ انکھدو لہ تبارک و تعالیٰ

پھر جب اسپر کھلا کہ وہ دشمن ہے اسکا اس سے بیزاری
نہ جائز بنی نہ مومنان بخشش منکر نہ جہت کفار
ٹھیک اوہ اہل النار تے ناہی بخشش جان خلیلے
جو حاصل اسدی سنگ وعدہ کتیں پس چن ظاہر ہو پوس
ٹھیک خلیل ہا متحمل نرم طبیعت والا۔
خلیل دی پوچو ایمان آن دن دا وعدہ کیتا ساہی
کسے ملکوں اک قوم بنی نون ملی اسلام لیائے
اوہناں مڑیاں بعد حرام خمر منہ کجے طرف کراپا
کہن رہی اسیں گمراہی وچ تدا یہ آیت آئی
نہ گمراہ نام سادون نسخوں خبر نہ جنہاں پائی

اوہ بجاوین اہل
پیو اپنی دیکھاں اس
جو ٹھیک اوہ دشمن
بس شکر کاں حق
جاں دشمن رہد اعلم ہو یا
نہ بے شراب حرام تے
جاں نہت بعد
جنروں پیش جو عمل
ایہ وچہ معالم خازن

۳ دی خبر سن کے نال خوشی دے اشارہ کر کے لوٹدی نون آزاد کیتوس اوس انگلی تھیں
اُس نون پانی سرد آونداسے۔ پس جو آپ دی ولادت با سعادت دی خوشی کرے تا کہی
نہمت پانڈا ہے ۱۷ فقیر حلوا شی عفی اللہ عنہ ۱۵ خلیل دے الخ کہا جو خلیل علیہ الصلوٰۃ
والسلام دا باپ تیامت نون آپ دے روہر قوا دے گا۔ تے چہرے تے تلویجی اے سیاہی ہوگی
آپ نون کہیگا یعنی بیٹے اپنے نون جو وچہ دنیا دے میں تساڈا کہا نہیں تیاں مگر میں نافرمانی نہ
کراںگا۔ آپ فرادون گے اسے پروردگار نون وعدہ فرمایا آجا جو قیامت دے دن تیروں
رسوانہ کراںگا پس باپ دے عذاب تے توہین تھیں کیہڑی رسوا شی ہوو زیادہ ہوو گی انکار
ہوویگا دوسری طرف نگاہ کرو پس آپ دا نظر پھیرا ہی ہوویگا جو آپ دے باپ دی موت
ضنیغ یعنی سکود دی بناکے وچہ دوزخ دے دکایا جاوے گا۔ اتے آپ نون خیال بھی
نہ رہیگا ۱۱ ابن کثیر ۱۲ اللہم اغفر لکاتبہ ووالدہ وولم سنی لیس

دی مائی باپ دا وکے
دسے مین لایق
تھیں دسے مین
خضر صلی اللہ علیہ
وسکے مین لایق
یوہا لیس جو تھیں
بہر دوزخی ہوو

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْمُهَاجِرَاتِ

اسد مہربان ہوا نبی پر

اور مہاجرین

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعَسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَخِيَلُ

ساتھ رہے نبی کے مشکل کی گھڑی میں بعد اس کے کہ قرب ہونے لگا

فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

بعضوں کے ان میں سے پھر مہربان ہوا انہر وہ ان پر مہربان ہے رحم کرنے والا

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا خَافَتْ عَلَيْهِمُ

اور ان تین شخصوں پر جنکو پیچھے رکھا تھا تا یہاں تک کہ جب تنگ ہوئے

الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ وَخَافَتْ عَلَيْهِمُ الْفُسُحُومُ وَكَلَّفُوا

زمین ساتھ اسکی کہ کشادہ ہے اور تنگ ہوئیں اور پھر اپنی جانیں اور گمان کیا

أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا

کہ کوئی پناہ نہیں اسد سے مگر اوسکی طرف پھر مہربان ہوا اور پھر کہ وہ پھر توبہ

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

اشد ہی سے مہربان رحم کرنے والا

رب مٹا یا ٹھیک بنی تو اس پر چہار بھی نصار

استھیں بعد جو ڈنگے ہوئے کہنا نہ دل ہی

تے پڑ رہیاں جو چھوڑی مگر توجہ کتنی باری

تے ہو یا اونہاں یقین نہ یہی جگہ پناہ کہتائیں

پھر مٹا پڑتھانہ تو تا وہ توبہ دو در آئے

ساعت عسرتہ واقع ایہ یا جنگ تک فرمایا

عام الفاظاں جہت اندر ہر تنگی عسرت پیار

زیچ قلوب اوہ وسوسہ خیال مراد میں فرمائے

جنہاں پیروی کتنی شاہ ساری سخت گہر پہنچا

پھر مٹا پڑتھانہ اوہ بندیاں مہر و رحمت پکا

تا حد تنگ نہیں ہوئی تنہاں نال فراخی ساری

غصے غضب خدائیوں مگر ان جانب اسرار میں

رہتے قہولہا را ٹھیک اوہ بندیاں جھمکنے

خبر جدی قرآن اندر سی واقع سخت و پرایا

جو ثابت قدم ہیں اوہاں عفو و بخشش خیر خفا

جو وہ اس تنگی سختی کہنا نہ دل میں پوسلے

کتاب و سنت میں مذکور ہے
بہر وقت لکھا صاحب کبیر
نے توبہ پر حضرت صلوات
علیہ وسلم سے ترک افضل
تھیں نہ کے گناہ تھیں
معاذ اسد تفصیل اسدی
تک آیت عقائد تک
مذہب اذیت ہم انفس پھر
گذری علی ہما توجہ تفسیر
سیاق و سباق اور
نیکیاں دیاں نیکیاں
کہ ہم
تھیں دیاں باجگہ
سے نیک گناہ پھیر
ہیں اسے ڈی تھیں
تک ہو جانے فضل
تھیں استغفار سے
چاہند کہ میں نہیں
انداز سے تھانے
خود فرمایا و لا یجزم
آیتا اور کہہ دیا اپنے
اسے کہہ دیا روئی تاجری
معاذ اسد
کہ
علیہم الصلوٰۃ والسلام
کہہ دیا ہونے انہاں
وئی تاجری داہقت
کیوں نہ ہوندا
فقیر طوائف حق آئینہ
اللہم وین

رسا

<p>کچی بگزارو را ہے رشتی گیر مشور جمع وینار و درم</p>	<p>کہ اندر راستی با خند صفایا کہ مالت را مال آمد بلا</p>
<p>ولی ہوندے سن و پیر ہر ایں عمرن چلو گیا جو اس امت مرحومہ تھیں کوئی سن صدق کیا جو سال ہزاراں زہد کرن بلیا ماہ ہر ایں بعضے تنہ سالانہ چلے کرے راہ فقر و ہک چہ سال ہک چہ مہینہ منزل توڑ چھاند جادوگر موسیٰ دی جیوں وچہ ساعت عارف ہو پر باہچہ تو چہ پیر کال و پچہ پنجن وصل رکا</p>	<p>صدیاں زہد کرن پھر پانڈیت عمر کو جو عمر تھی وچہ پاون صدقوں چنیا میں اوہ اندک زہد کیا یاں ملد اس سنگ صفایا ہک یہاں سالانہ چہ سال ساتھ منتظر ہک چہ ہفتے ہک ساعت اندر عشق الہی پاند کہناں عمر گوا کے پایا ہک چہ نظر بنوئے مشکل ہر جویں باہچہ موسیٰ ہیں حزن تو کیا</p>

حکایت

<p>رابع بصری بڈھری لوٹدی بصری و باریں کر کے رحم خریدیا استوں ہک دم گرامی اوہ وچہ عبادت ربی لگی جاں ہک سال و با تے ہوئی بزرگ مجال سجد اپا و صدق صفایا پچو اوہ جنہاں دن شیاق جوابے تارت پائیں تایم رہی پھر عہد اپنی تے صدقوں رب پچھایا</p>	<p>پھری آہی کوئی دل اسد تکداناہ ظہاریں سو در ہم کل ویکے پھرس کرے آزاد گرامی تا جہت زیارت اسدی دہک بصری عالم آیا سچیاں سنگ وں سنگ موسیٰ شرافت پڈھریا جاں آست بریکم سنیاں اوہاں بلئی ناویاں ناس بن کرن عبادت سنگ شہک اوہاں کلا</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

مشور

<p>جوہر صدقت ختمی شد در رونع آں در وعت ایں تن جانی بود</p>	<p>پچو بلنعم طعم اندر طعم و رونع رستت آں جان ربانی بود</p>
<p>صاوق مرشد کوک سیلہ قرب الہی سدا</p>	<p>جو راہ کو چہ مجرب سجد ادسک صاوق ہونڈہ</p>

تفسیر نبوی جلد چہارم پارہ ۱۱
 سورۃ توبہ
 رج اول

<p>جان مرشد اور پر صدقوں خادم میں نواون طاقت ہو روایت راہوں میں خدا اول کرد غیر مراد چاہن تے تہ اعمال جو ہو نہ جاری جان مرشد ہادی پاویں اوہ جو رو کو غیر مراد اسدا خادم ہوتے مردہ پیش اسدا ہو جاو چاہی جو میں لقاوی تینوں اپنی مرضی رہوں رہ امرنی وچہ اسدا پاسین نیک من نگانی جو آکھو بیچہ لایچہ اس حکم نا خود نفس وں مرشد ایہ جو کر عیبت طرف سلوک قہری فاعل وجود الہی تیری وانت کامل نجاو</p>	<p>تاج پرورش خیال مریدیں پیرانہ نواون تے جو شیخیر خدا ہو ہو نیک و متعین میں پھرد تاکہ سلوک تیرا عمر ان نفس میں جو جاری جو چاہی نفس میں پراوہ کرے حرام جو اوں چوں مردہ تہ سال نہ اپنی حرکت پیش اس لیاو تہ تیری جو چہ اوہ سہ فانی کر ملاحول جو کر کریشہ کسب علل تا عمل کرین جانی اصلاح تیری ہو اسو بہترین اس امر باو خطر تیری نفسانی کڑہ راہ و سولہ دی وجود کشفی غصامی سنگ تہ تیری آگے</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

مشہور

<p>چون گزیدی پیر نازک ل مباحث چوں گرفتی پیر ہن تسلیم شو شیخ را کہ پیشواؤ رہہ دست</p>	<p>بد و زیدہ چو آب گل مباحث پچھو ہوی زیر حکم خضر رو کر مریدی نتوان کہ راہ خست</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مَعَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْأَمْوَالِ

نہ چلے مدینے والوں کو اور جو اون کے گرو گنہار

أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ كَمَا رَفَعُوا

<p>لائق نہیں مدینہ والیاں بھی جو گرو اہل مدینہ اوہ جنگلی نبی سلم بنی شیخ ہو رہی غفاری سن ابو حنیفہ انصاری رہ گیا آہو چہ نیو گھر اپنی وچہ آبا اسدن لوہنہ ہد گھر اپنی</p>	<p>جنگلی لو کہ جو پچھو تھیں کہوں رسول ہو بلکہ ہی نبی جنہ نبی مذہبہ فرض ہی دی لاری کہ روزاں بعد اوہ تہ لیا کہ تہ تہ دو ناراں تہ اس گھر چہ اہل مدینہ لاری</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

تے پانی چھنکیا کوزہ ٹھنڈی کر کے تیار رکھے
 جاں لوہاں خانبیاں دیو چہ بوچی قدم گھایا
 کہیں لگا کوں روا ہو جو حضرت ختم رسالت
 تے بوچیہ پاس بھوی خوش پوچر ٹھنڈی پانی
 قسم آسوی میں کسی گھر چو کران آرام نوکے
 جد لگ ملاں نہ ختم رسالت بحر کرم ویتائیں
 ترنگ لشکر آلیا وچہ طلب داوں لبرو

طعام لیا اور پانی پیا
 دیکھو زمان نامیں ہر زمان
 کہی وہی کنوں گل ہر گل
 تے کھاو طعام لذیذ ناں منگے نہ کون
 تے اس پانی کہا میں لڑاں لڑتے ہیں
 پس کجا بیاب لیانگ پیر مارا کون
 تا اسدی حقوچہ آیت اعلیٰ از ہی ناں لبرو

۱۱ یعنی یہ نکران ہو بیگھ
 آپ وہ آرام دی رہیں
 اسے حضرت علیؓ سے لیا گیا
 وہ تکیفیاں لے لیں
 ہر دن ۱۲ موغ القرآن
 اسے واجب ہونا پڑا
 آپ دی واسو اسے ہی ہو
 چکر ناں پتھر خدا سے
 علیہ وسلم ہی ہوندی تانہ
 نہ دکھ نہ جھکھ وہ پور
 اسد تانہ اس
 ۲۲۸
 اسے نہیں چاہیں
 اس کے مکان و سوا
 وچ کے نہیں ناں
 خا رو پان تنہیں ناں
 اتارنے وی اپناں
 اتارناں سماں گویاں
 پیراں با ناں تاروی
 دیا ندو زین زین
 گئی بجا ویں زین
 کوزاں ویں ہر گوارہ
 کوزاں جو فقے وہ
 اسو اسے جو
 بیاویں کوزاں
 فقیر محمد الطہر شاہ
 حواشی

وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ تَفْسِيرِ ذَلِكَ بَأْتُهُمْ

اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو چاہیں زیادہ اس کی جان سے یہ اس واسطے کہ

لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخَصَةٌ فِي سَبِيلِ

نہ کہیں پیاس کھینچتی ہے نہ محنت اور نہ بھوک

اللَّهِ وَلَا يَبْطُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ

اللہ کے اور نہ پاؤں پھرتے ہیں کہیں جتو سے غصہ ہوں کافر اور نہ پھینتے ہیں

مِنْ عَمَلٍ وَنِيْلًا إِلَّا كَثِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلُ صَالِحَاتِهِمْ

دشمن سے کچھ چیز نہ لکھا جاتا ہے اسپر ان کو نیک عمل تحقیق

اللَّهُ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ إِنَّهُمْ لَهُمْ عَمَلٌ نِيْلًا

اللہ تعالیٰ نہ ہٹا دے ان کے نیک اعمال جو سچے نیکوں کے

<p>جو سچے نیکوں کے سفر اندر خود پیچھے رہیں وہ کھڑے تے ناہ جھکے سخت آسوی رہو چو خواہاں کھائیں لگاں نیک عمل وہاں کارن استخیں لکھ جان نیکیاں دیو چہ لکھدی آہو کم سا سے اپراں بھی دیا واپر کفار قتل تو قید جو کنوں اوہاں نہ</p>	<p>تے ناہ آرام ڈھونڈن خود نفساں جت سرور ایہ سکارن جو اوہاں پتھر تریہ لکھ ہوا لکھ نہ کہتی رن جو کافر رن نہ دکھ دشمن تحقیق ٹھیک نہیں سنا لکھ کر دا بد لکھو کاراں اوہاں وہاں لکھ لکھ تریہ پا لکھ نیکیاں پان</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

یا لین شکست نہ میت سے کہنیکیاں بن بنایا
حضرت کہا حرام کر رہا دوزخ اور تہاندے

تے راہ خدا چہ گرداودہ قدم ہو جنہاں بھایاں
و جب تے شاہ وقت دے تان رج بن بتا مدی

وَلَا يَنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ

اور نہ خرچ کرتے ہیں کچھ خرچ چھوٹا یا بڑا اور نہ گزرتے ہیں

وَأَدْيَارًا وَلَا كَثِيبًا لَّهُمْ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

کوئی میدان مگر لکھتے ہیں ان کے واسطے کہ بدلا دے اون کو اتنا بہتر کام کا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ جو کرتے تھے ۱۲ ۱۱ ۱۲

کوئی خرچ نہ کرن او اندک خرچ جو مثل عقلمن بہاؤ
نہ سفر دراز کرن اوہ گراں اوہاں جہت لکھیو
رہدرا ہو چہ بکدن ٹراں بہتر کل دنیا تھیں
راہ خدا چہ ٹراں گروپی جس دے قداں تے
راہ خدا چہ فرمایا جس شست سونک دوہاں
چترہ شیریں اُسو چہ وکھیا اوہ بہت خوشی چہ آیا
پھر ایہ ذکر نبی سنگ گنتویں سن سرور فرمایا
تسین دست بھلا نہ کہو جو رب سنجھے جرم تے
جو اوہ پری پری لکھو سو جو جنت تساہیں
ہک جو خوف تہوں کے قطرہ خون ایماہی
انے دو نشان ہک جنگہ چہ سوز خم با ضرب گامی
جو پیر چھٹن اتے پیشانی تے ہو گیا وراغ پیار
جو نفس راہ دن و چہ مارن سو سو وار پیار
جاں جنگوت سچھو و والیا رب تنبیہ فرمایا

یا ایسا خرچ عبد الرحمن اتے مثل عثمان و لا اور
تا بد لہ دے و رختے اوہاں کر دی رہی جو عمل سہو
تے جو کچھ وچہ دنیا دے سچھیں فضل و نعت تھیں
نہ دوزخ دی اگ چھوہی اوہوں و تھیکساں
ہک نبی دیان تے گزیا اپر سپاڑ الاون
جو گوشہ مل بہندائیں اسجا ہوندا خوب سہایا
عبادت گھری شتر سالوں جہاد ابرہہ نہ آیا
تے داخل کرے جنت وچہ لہو اندر راہ خدا
تے فرمایا تے تزد و قطرہ جو ہونہ عجز سنا
جو راہ رہی پوچھو ڈگانہ کائنات ستر رب فرمایا
تے دو جہاد افرافین جوں و نوہ ستر لویہ بھائی
ایہ ہندی چہ وہ نہت الا جو وچہ بھی نقل شمارے
ایہ کہہ رہی لڑ رہی لور قنبل و لڑی جہاد ایہ بھائی
تاسہ از جنگہ فرما اند تے پوچھو رہی لڑی بھائی

۱۔ یعنی اجنبی وفد
۲۔ جب باجمہور پانی نے جیکر
۳۔ علیحدہ ہوئے سبھی
۴۔ سبند کے سبھی
۵۔ چنگ بھورا اور فوجی
۶۔ یعنی دو آگے
۷۔ خوف تے نکلے دی
۸۔ خوف نہیں ہوئے
۹۔ یعنی جلوی
۱۰۔ یعنی اندر سے

علم فقہی بڑی حد تک
فضیلت ہی لکھوایا
نے ساری شرم و سزا
علم فقہ و انام ہتھین
را جو مستحق اور سون
اک ہو رہا اس دیکھو
کیتا ہے جو لوگ علم فقہ
دانا سمجھیں بلکہ عام
مرا رکھیں ۱۲
فقیر علوی

۱۲

تا جتنی ہو وی لڑائی ساری طرف لڑائی مانڈ

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا ظَهْرُ

اور ایسی تو نہیں مسلمان کہ سارے کوٹج میں نکلیں سو کیوں نہیں گئے

كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَ

ہر فرقہ میں سے اون کے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور

لِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ

تا خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر آویں اون کی طرف شاید وہ سچے رہیں

تے روانہ نہیں جو سون ساری نکلن جنت لڑائی
تا دینی سمجھ کر ان اوہ حاصل ہر خود قوم ڈراون
کچھ طرف جہاد جاون کہ چھین پاس نبی سرور
کنوں بخاری مسلم خازن وچہ ہریت لیا یا
زر نقر و دیاں کہا ناں انگوں پس بہتر لوکاند
جاں عالم ہوں فقہ دی لینے دینی سمجھا پاون
ابو ہریرہ کہ رویت شاہ رسل فرمائے
جو چنگے حال کفر و چنگے بعد اسلاموں سوئی
عالم تک فقیرہ لو نہ ڈاڈا اپر شیطان ایسائی
کنوں عابد بیدار فقیرہ جو سنا بہتر آوے
بل فقہ دی وڈی فضیلت ندر خدا فرمایا
ہک فرقہ سے پاس نبی وچہ حاصل کہ فقیرہ
پس نبی علم کنندون پڑھن پڑھاون سنگھ
بخاری وچہ مقدم لکھیا علم فقہ واپسارے

پس کیوں ناہ ہر کھٹ ال ہناں تہیں دی ہو پھری
جاں اوہ ٹرن اوہ ناں ل تلووہ با پیر سبز جہاد
تا حال کرن تقاہت دین محبت سنگ و برو
تسیں لوکاں چاہو کھاں گون شاہ رسل فرمایا
جو حال کفر وچہ بہتر بہتر وچہ اسلام من پانہ
معاویہ کیری رویت سنوں لکھیا پیر وچہ خازن
رب بھلا چاہو جس سال سنوں وچہ دین فقیرہ بنا
جاں علم فقہ اوہ ناں حال کیتا پھر اوہ ناں چاہا
ہزار عابد تہیں تندی دیو چہ کیا رسول الہی
ہزار عابد تھیں ڈوری تہ شیطن جیہا کہ خدا
ذی سے طرف جہاد وچہ کھٹے جاون آیا
جو حال کرن فقہ واپسی وچہ جہاد و صراحت
محض خداوی کارن ناہ کوئی عرض نفس وچہ خدا
ہو مضر جیہاں سدا رجوع کرن سطرف ہوا کہ

یقیناً حاشیہ صفحہ

۱۳۱ - منبر

یا بندہ ہوں نہیں انکار

کردی ہیں بلکہ اس نون

کفر سے شریک قرار دینے

ہیں ۱۴ نونہ با تسمیٰ نون

فقیر صوامی علی التسمیٰ

شرک یعنی بوعیز و بوعقیدہ

ظاہری است یا علی کرنا

یعنی گندہ عقوہ ہوں

۱۳۲ - جد آدمی کوئی

جگہ سے جاتے

اوس کے حکم سے

بگیا مال صدق نقین

وکی اوس نون عقیدہ

۱۳۳ - عقیدہ سرائق عقیدہ

اہل سنت و الجماعت

۱۳۴ - اسے ضروری ہے

۱۳۵ - اسے ضروری ہے

۱۳۶ - اسے ضروری ہے

مکان اندر جویں نفس جانن نالو وچہ پانے
 لاندہا ندا جویں عقائد بھی بعضے گمراہاں
 حافظ محمد لکھوی وجہ تفسیر الہویں گمراہی
 ہن نوبیاں تعلیمیاں وجہ علم توحید سکھاؤن
 سکولان سرکاری وجہ سٹن دنیا پاون کارن
 جو کر وی دین مقدم دنیا چھو لگدی آپوں۔
 تے دو جا علم باطن و اجودہ نال تعلق کھدا
 عجز رضا توکل ڈار سہ ہر وقت سواہون
 تے عجب ریا تکرہ سدھو جڑ ص غنبت آہاں
 جو طلب العلم فریضہ ہر شاہ رسل فرمایا
 تریجا علم شرع جس پڑھیاں آہی سمجھ تھامی
 ہر مہر اپنے موقع اپر طاعت وجہ آہے
 بھی گمراہ ندی رد کرن نون علم اوہ قدر و رول
 علم اپن پنج علم کلام علم تفسیر گمراہی

بھی جو کچھ لکھو
 نواب گمراہی
 بھی وچہ زینت نئی اور نون
 مذہب اہل سنت تھیں لک گمراہی
 مسیتان دی ہن راہ سجاون تامل ای ہاں
 دنیا کرن مقدم دینوں جانور ہن
 احوال قلب با علم مہون نون فرض لکھو
 ضروری کرن اہانتا حاصل مہوناں
 پچھاں کنوں اہانتا لازم ہر دم ہر باہیاں
 مراد اسدی ہی اہم ہو علم سلوک پڑھیں بتلایا
 فرض واجب جو چیز تا ادا لکھیں اوہ گرامی
 بھی امر ہنی جو شایع ولوں عمل کری ہو جانی
 حاصل کرنا ایہ بھی فرض نہ ہو چھوہیب قصور
 علم حدیث تے علم فقہ ہر وقتہ اصول تھامی

مشورے

ہر کہ خواند غیر ازیں گرد و غمیت	علم دین فقہ ہست تفسیر و حدیث
حاجت قدر تے ویدہ حاجت تہن نون گمراہی تے مستحب علم فقہ دانکے علم سلوک بھی علم سحر و منطق و حال ہاں جو پڑھو	ہر فرض عین اوہ علم حاجت جس دین اندر ہن جو نیت ہو پڑھ کے نفع پہنچاں تے علم حرام نجوم ریل و فلسفہ شعبہ چار
۴ کر کے خلقت نون گمراہ کر دے ہیں جویں وای۔ رافضی مرزاں چکر لادوی ٹیچری وغیر ہم تفسیر حاشیہ صفحہ ۱۱۱ - جو طلب العلم الخ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے	

عبدان نبوی کے واسطے جو اپنے عقیدے کے اصول سے
 استنباط دین و پابندی کے لیے اپنے عقیدے کے
 اس پر عمل کرنا ضروری ہے اور اس کے

حاشیہ منظر ۱۱۴
 ما خیال نہ کرے نفس پروردی
 سب ترضآن بیہودہ ہیں
 نون زد کر کے بیست خاص
 باقی ہرگز کار علم با عمل
 فواری ہو ویسی عمل نون باری
 فقیر حلوائی عنی اللہ عنہ
 ص ۱۱۲
 ص ۱۱۳
 ص ۱۱۴
 ص ۱۱۵
 ص ۱۱۶
 ص ۱۱۷
 ص ۱۱۸
 ص ۱۱۹
 ص ۱۲۰
 ص ۱۲۱
 ص ۱۲۲
 ص ۱۲۳
 ص ۱۲۴
 ص ۱۲۵
 ص ۱۲۶
 ص ۱۲۷
 ص ۱۲۸
 ص ۱۲۹
 ص ۱۳۰
 ص ۱۳۱
 ص ۱۳۲
 ص ۱۳۳
 ص ۱۳۴
 ص ۱۳۵
 ص ۱۳۶
 ص ۱۳۷
 ص ۱۳۸
 ص ۱۳۹
 ص ۱۴۰
 ص ۱۴۱
 ص ۱۴۲
 ص ۱۴۳
 ص ۱۴۴
 ص ۱۴۵
 ص ۱۴۶
 ص ۱۴۷
 ص ۱۴۸
 ص ۱۴۹
 ص ۱۵۰

جو خوشاں نفسانی گرفتاری ربانی بن جائے
 جو علم رواجی پڑھدی بندہ مشو نفس ہو ادی
 اٹھے اتے سو جا کھے ہک برابر ہون نہیں
 بھی علم انوالے زہدی جاہل مرد با تو گت تے
 و علم الاوم الاکما تمہیں لگ لگتمون تک پیار
 تو کہیں ہک آدم نون سی آہا تلم تمام لغاتان
 یاد سے نام فرشتیا ندی پر منظر ہی وجہ الاوم
 جو حضرت شاہ رسل نون نساں کل معلوم نہ
 اوہ اسماء صفات خداوی علم ہون ہتھ آئے
 لکھاں فخر آہا پر تہذیب تقدیم خداوی
 اولی الامر ہوئی علماء سخانی حکم جہاندا مندی
 وَالْمَلَائِكَةِ وَالْأُولَى الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ رَبِّ فَرَمَا
 قَالَ كَذَبْتِي عِنْدَهُ وَرَمَى بَيْنَ كِتَابِ عِلْمِ نُونِ
 رب چو نہ تو لاندی در جو ہر اہل بدر پیکاری
 دوم جاہد فضل مجاہدان بیٹھیاں پر سوائے
 پھر شان کیتا علماوان و ہر تہذیب سبھاندا

ایر فصل و در باب کلامی ہر اہل علم
 او ماہل علم چہا میں ہک ہک ہر اہل علم
 اہل علم وی اہل بصارت جاہل علم ہون
 اہل علم آباد اتے جاہل کل ویران کھاندا
 علموں تہذیب آدم وی جاہل لکھاں چو نہ
 یا ہر شی و علم جو آیاں ہو وہا ہر براتان
 جو علم اسماء لغاتوں فقط ذابہ بزرگی آدم
 جو اہل علم با سورہ بیام قرآنا سبھیاں
 جو سر پایہ و ویسی فضل خزانے خاص بتا کے
 تے آدم طرفوں علم بزرگی ہوئی پیش زیادے
 شاہ اتے حکام جو فیصلے اہل علم قل کہندے
 علم اتے فرشتے قائم سنگ اضا ف الایا
 جو تہذیب بلقیس لکھے چو اندوس و ویسی لکھا
 کیا مومن اوہ جنہاں دل اہل جانسی فکر الہی
 تے صالح لوگ تریج جنہاں چنگو عمل کھاندا
 پس واجبے جو عالم ہون فضل کل شخصاندا

۴ جو اہل کوئی کتے درنا نظر آوند اہلے اکثر لوگ تھوڑا پڑھ کے کرنی کر دیندے ہیں
 اتے بھتے داعظ بھی ایسے طرح وے میں ۲ فقیر حلوائی عنی اللہ عنہ ۱۵ اس تھیں معلوم
 ہو یا جو عمل علم نون زیادہ بزرگی ہی جو فرشتے فقط عمل نبینی عبادت کو دی آہے اتے آدم علیہ السلام
 نون علم بخشیا ندی فرمایا وچہ ہر ہتھ وی بزرگی عالم دی پر عابدی اس طرح ہے جو میں میری ہتھ
 ہے اوپر اونے اتا ۱۲ فقیر حلوائی عنی اللہ عنہ اللہ اعف عنکم ووالدکم ۱۲

۱۲ فقیر حلوائی عنی اللہ عنہ اللہ اعف عنکم ووالدکم ۱۲

ابولہب نون جو پاجا آتا
حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم
یا اے آپ داد دوا
دشمن آتا وچہ مذمت
جسوسی نازل ہوئی سورۃ
تنبیہ پیدا اس کا فزون
کوئی وقت تہم ط
یعنی حضرت صلوات اللہ علیہ
وسلم واکو شکدا ہر اے
موتی وچہ جسب گل لالہ
وچہ جو نام پھل دا
ہی کون داخل
کر سدا ہی نیچے بوجہ
اتے اتیق نون علم
دشا بے فائدہ ہر جنبو
علم تے اتاودی قدر
ہنور کے ظلم ہو
علم دی وچہ کین عااندی
اتے وچہ اچھیں ایسی
سے پاپا ہر
فقیر حلوای غنی منہ

فرمایا کہ پرتساوی وقت زمانہ آوے
مثل گدھے مردار اس قسم نون سن علمانوں
نہیں تے علم اتے عالم بہت عزیز خدا وی پکار
حرف نہ پڑھیا علموں ہے ہمیشہ جہالت اندر
تے خوف خطر نقصان دینوں کچہ علم نہ دکھاند
حلال حرام سمجھنا نہ حق باطل فرق نہ کرے
اجہاں خبثیاں علم علماواں قدر کیا پھر چھو
وچہ بازار چوپایاں وسو عطر ڈنگر گوی کہہ دے
مسجد بت خانہ تک جہاں او ان جا لکھیا نونوں

جو عالم برکت
اوہناں پاجا
پراحق و نیلہ دار جو عقل
نہ محبت و پوجہ
جمع کرید نیلہ دولت
جو کرن نصیحت مندی
گل کرن انہاں پاس
کنوں چکیاں گدھے
کچہ کفر پانوں

شعر

<p>لوگو اندر کیسیہ لالہ کہ کرو طوطیا در چشم نابینا کہ کرو</p>	<p>ابولہب را محرم طہ کہ کرو حیف باشد این سخن گوش عالم</p>
<p>اولیٰ کمالا تمام بل ہم افضل جوئی ہر حق حق باطل سے ہاتھ ہو جاندا کون تمیز کریندا سوزتے گاؤ بکری کتا ساری کہہ چاندی سویاں چھیاں تاہیں ساہیں طوون شرعی جے علماء نہ ہوندی کہہ کرے کوئی تہا پر بے عمل علماء نہ جہاں صاف عینہ پایا وچہ خلقت اول آخر وای سہ ایہ دکہ برسی بزرگی نال پییر انوالی خبر نی تہیں کنوں آواز عالم ہی دیا دہم عزت کھیندا</p>	<p>ایہ وانگوں سوراں گدھیاں بلکہ وہنگراہ ہنیا جو عالم لوک نہ ہوندی حل حرمت وچہ فرق نہ ماں بیٹی ہریشہ تے منکوہ ہک ہو جاندی غسل کرن خنتہ پاکی سبہ امور اسلامی ہندوانو ہنگ ساڑن بلکہ سنگ عزت دفاند جے غور کرو تا فضل علماواں مخلوقوں وٹا آیا خوار کرے جو عالم نون رب سونوں خوار کرے تے عزت کری جو عالم دی راسدی عزت کروا انس کنوں فرمایا بی جو اچی سد کریندا</p>

یعنی سوا بزرگ نبوت کو
سب بزرگیاں نون شامل ہیں
۱۷ یعنی عالم دی موت
اپر زمین آسمان آگے جو
شے جو چو پہنچا ہندی مخلوق
تہیں سب شہر وں گری
انہے ماتم کردی ہیں بقیہ

پہرچو تا ثب تھیوی کھای خود عملوں نشانی

اپس کرن محبت سنگ علما وں جان ایمان نشانی

رباعی

اے کردہ وجود تو زیک قطرہ منی
بشنو کہ چہ گفت مصطفیٰ منی

جو عالم حقانی اتے علم انوتے عمل کہا ہے
پس علم طلب کر علم چینی نعمت ہو رکھانی

ہاتن کنجی با علماء کبر و منی۔
من اگر م عالم افتد اگر منی

وچہ نبیاں اتے اسدی فرق ہو در جو دا ہا ہا
جسدی پاروں العلماء ورتہ الانبیاء حق ہو جانی

رباعی

اے طالب علم ترک تحصیل مکن
یک نقطہ اگر بعالیٰ بفروشد

جو عالم دی فوت ہو یاں کجہ غم اندوہ نہ کردا
جو موت عالم دیوں سخت مصیبت ہو پزیرا

یک روز ز عمر خویش تھیں قیام مکن
آں نقطہ بجز بعالیٰ قیام مکن

ہو اوہ منافق بندا ایویں فرمودہ سرور دا
زمین آسمان اتے جو چو پہنچا ہندی شہر و ہا

جو روز قیامت تیک نہ ملدا اوچہ ریاض اللذرا
جاں مری عالم ربانی رخصہ دین اندر پری جاندا

قطرہ

کامیکہ زد و زخ برہاند علم است
جز علم طلب مکن در و نیاد و دین

قنا و عی بلدی دیو چہ صدر الشہید کنوں فرماوے
جو کہے عالم نون خاک یا احق یا باوان حمار بو

ملاے کہ ز تو کس نسا ند علم است
راہے کہ بمقصود رساند علم است

حقارت کری جو عالم دی اس رن مطلقہ آکر
تس تعزیر کچیویں جو ایہ خوش طبعی نگا کرے

تازہ ناس سو و مطلقہ اسخ وچہ ریاض و ساو
زن اس سو و مطلقہ امانت علم علمایاں

کفر ایہی ایہو مختار ابوالیس اخدا اس کہتا
بہت کتابیں سلسلہ ثابت دایتے لاویں متیا

۲۳۹

حکایت

امام یوسف جو کوئی مسئلہ سنداسی متاوی
 جاں پھر گیا پڑھو لائی آکر کڑھ اپہاتوں
 عرض کیتی جو بک ٹھکری دی قیمت ربائی
 زبیدہ ہارون تائیں بک ن دوزخی کہنا
 پھر رجوع کرن دل چاہیا مسئلہ چھوڑا
 بہشتی دوزخی ہوں سدا بھلا فتویٰ کون
 دس ہارون خدا تھیں ڈریا کدی چھوڑا
 میں قابو کیتا لگی کہن خدا تھیں ڈریا
 فرمایا توں جنتی عالم کہن دلیل گزاریں
 مال خزانے آندی شاہ تھیں علی غرق پائی

ٹھکران بیان سے لک کر آکر
 جگہ جگہ سنگ ٹھکران کس کس
 تا انا مال ہو میں اتوا ہر وہی
 خلیفے کہیا ہے میں ناری تانتا
 جو میں ناری یا جنتی سن علماء
 تا بو یوسف کہیا میں دساں پیش
 کہیا مالن تو میں عاشق ساں ہر
 میں حق بیگانہ سنگا یہ گل ڈرنس
 ملامتھی النفس عن الہوی آفرنگ
 مائی دیکھ ہوئی خوش نا کے طعنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ

اے ایمان والو لڑنے جاؤ اپنے نزدیک کافروں سے

وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غُلَظَةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

اور چاہئے کہ اونپر معلوم ہو تمہارے بیچ میں سختی اور جانو کہ اللہ ساتھ ہو ڈرواؤں کے

اے مومن قتل کرو جو ملن کفاروں کون
 تے جانو اللہ متقیان دے سنگ ہو مدوکاروں
 جہیزدک نصیر فریظہ بدو کافر وہی
 چہڑے کافر ٹہری او ہوا اول مارن آئے
 ایویں نفس تیرا جو نیڑی وڈا کافر ایں
 اوہ سرکش کافر مارن وچہ اپہاں ہو ڈروا جاگر

تے چاہی پاون وچہ ساڈی سختی روز جگاند
 جہاں تیرے قربت با جہاں لگ کفاروں
 غلظت سختی شدت نہاں لکھی کرنی مار ڈالی
 جو گھریاں ہوں سپہریاں پھر سوائے
 تا پھر ہوویں شہید اکبر اس مارن جلد نہاں
 ہاں دشمن سنگ سختی کوہن تیرے جہاں

سنگ ٹھکران تہا ہر وہی
 کھ کر کہہ دی جانے آئے
 جہیزدک نصیر فریظہ بدو کافر وہی
 یا دیکھتا جاوے راستے مائی پتہ
 دی عالمہ نہ آئی ہنس تے
 ایہ اعتراض نہ کر دی تے
 لکے بادشاہ نے پورے نیک
 علی ساری فرمایا یہ نہیں ایہ دوس
 جو خدا تعالیٰ تہیں خوف کرکے
 کے گناہ تو قادر ہو کر چھوڑ دیا
 تہا مالن دی عشق دی طہارت
 بیان کیتی بارشہ لے آئے
 بقلم ہونا آئے
 میں نہیں ہو کر
 کہتا آ رہے تہا
 جس کے رو سے نفس
 دن خواہیں نفسانی
 لہنا نہیں واسطے خدا
 ناکارے ہیں جنت ہو
 لگانا اوس واسطے
 فقیر حلوائی بعضی اللہ عنہ

منشور

یکسواری رفت بر جیش شہاں یک تن تنہا بزور بر حالے - انبھشان کے تیر سدا از قصاب	ہر پشیر سخت روئد و جہاں رونگردانید از ترس و غے گوسفندان گر برون است از خاں
جنہاں کفر نفاق شرک تہیں نکل رنگ کافی پایا تا دکھ ہمیشہ دیوس حکم لڑنا سنگ تس پاوے تے گھر دا دشمن ہر ہر ویلی ویریں جیت جاندا کافر اندرونی پل پل ماریا ز شرم اور سہر جاندا جس اس کافروں ماریا سوئی و طوحی شہیدان وہی النفس عن الہوی قبی المینۃ لکما و حق اس کے اوہ کم مول نکر ناراضی نفس ہو جس گلے	و اعلموا ان اللہ مع المتقین رب متقیان سنگت جس خاص کیتا رب چا سدا دشمن پاس بناو دوراوا دشمن کدی کدہیں اپناوار چلاندا بیرونی کافر دشمن ہکو ضریوں ماریا جاندا اوہ کافر مارن سو کھنفس کافر بونہہ شکل مارن مارن اسدا لٹ کرن تس جو کجہ خواہش کیاو اتے صفتاں اسدیاں بدلن لاون شرح امانت

منشور

ماند خصمے زان بتدر اندروں اس زماں اندر جہاد اکبریم شیر آنداواں کہ خود را بشکند	اے شہاں کشتیم ما خصم بروں قد رجبا من جہاد الا صغیریم سہل شیراں داں کہ صفنا بشکند
ز نشہوت فرج بطن می تابع قوتہ لہذا	شہوت پیتا تے فرج دو بازو اقوای نفس رکھیندا

منشور

زاں نداری میوہ ماتد سید کا برو بروی پنے نان سفید	زاں نداری میوہ ماتد سید
وَ اِذَا مَا انزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ اَتَاكُمْ زَاوَاتُ	
اور جب نازل ہوئی ایک سورت، تو بعضے اون میں سے کہتے ہیں کسکو تم میں زیادہ کیا	
هٰذِهِ اِيْمَانًا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْ سُوْرَةِ الْاٰیٰتِ	
ہذا ایماناً، فاما الذین آمنوا من سورۃ الایات	

فَرَادَتْهُمَا نَا وَهَرِيَّتِي

اون کو زیادہ کیا ایمان اور وہ خوشوقتی کہنے لگی

تے جاں کوئی سوز آیت اثری بعض منافق کہندے
 ایسے چہری مومن انہاں بت ایمان و دوا
 اونہاں سمجھ نہیں اندرونی تو اوہ دل آوری
 دل اسین تن قسم ہک مثل پی ایم جو کھر آئے
 میں انہاں تنوں دل سنگ جہاں سمجھن چیز نکائی
 تے روح انہاں ندی مثل ارواح شیطاناں ہیں بنا
 جد کوئی چھاؤں نہوسی باہجوں سا اس گرامی
 ہے علم فقہ دا سمجھ تہ بر و پر قرآن حدیثاں

جو کہ اس ایمان و ایمان کو
 جاوہ خوشحال ہوں سن سوزاں
 ہے فقہ تہ بر نوک سنگ جن لحد
 لہم قلوب لا یفقیہوا بہا رب انہاں
 دو جا جسم جنہاں ندی وانگوں جسم انساں
 تے قسم تریجا سایہ پاسی ربدار روز جزا
 دل بائیں چہر چہراں نال چھیاں چہر ہوسا
 ہن طعنہ دیوی علم فقہ نوں سجھی ٹول

مثنوی شریف

ہر صباحی چوں سلیمان آمدی
 تو گیا ہے رستہ دیدی اندرو
 تو پو داروئی چہ نامت بہت چیت
 پس بگفتی ہر گیا ہے فعل و نام۔
 پس سلیمان دید اندر گوشہ
 گفت نامت چیت برگوئی ہواں
 گفت فلت چیت از تو پو رود
 بس خرابی مسجد با بیگماں
 مسجدت آل دل کہ چشمس جہا
 یار بدچوں بہت در تو ہوا

ماضع اندر مسجد اقصی شدی
 پس بگفتی نام و نعت خود گوئی
 تو زیاں داری چہ گو نعت کہیت
 کہ من آنرا جانم و این را حام
 تو گیا ہے رستہ اندر خوشہ
 نام من خرویم اے شاہ جہاں
 گفت من رستم جہاں دیراں شو
 نبود الا بعد مرگ ما بداراں
 یار بد خوب ہر جا مسجدت
 میں ازو بگر زو کم کن گفتگو

سلطہ دل تائیں انہاں
 جانی اسے موت اسے
 صحت اسے بیماری بیماری
 اسے تیند ریس زندگی اول
 دی بدایت ہر اسے موت
 اسدی گرامی ہے اسے
 صحت اسدی حفاظت
 کرنی ہے گنہاں تہیں
 ۲۰۰
 اسے بیماری
 پھنا و چہ علاقیان و نیاوی
 و باندی اسے بیماری
 اسدی ذکر ہے اسے
 بیدار اسدی غفلت
 ہے ۲ روح البیان

برکن از بخشش کہ گروم برزند | مژاؤ مسجد پیرا برکند

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ

اور جن کے دل میں آزار ہے | سوان کو بڑھائی گندگی پر گندگی

وَمَا لَوْ أَنَّهُمْ كَفَرُوا ۖ | اور مرے وہ بہتک کافر ہے ۖ

تے ولین جہاندی مرض نفاق اوہاں کون توں آں پانی | پیدی ایر پیدی رہند کفر اندر رہ جانی

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ

کیا یہ نہیں دیکھتے کہ وہ آزمانے میں آتے ہیں ہر برس ایک بار یا دو بار

ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَكَّرُونَ ۚ

پھر توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکارتے ہیں ۚ

کیا دیکھیں نہیں ٹھیک اوہ کافر فتویٰ منہم نے | وچہ ہر سال ہلواری یادو وار بلا وچہ پائے

پرناہ او تائب ہوں نہ لین نصیحت کافر ناری | فتنہ سختی قحط جہلن یا کرن جہاد ظہاری

ہی زندہ دل نول از نیش تا شہیاری پاو | تے دل موئرا نہاں رجوع نکرو عطر خدادی ٹھاو

نہ اثر ہو و ناصح دا ہرگز دل میت دتیاہیں | جوئش رب کہیا توں مریاں تائیں اسانہیں پیں

مشہوری تشریف

وزنگوی عیب خود باری خوش | از نمایش از دغل خود را مکش

گرتو نقدی یافتی مکتاشی ہاں | ہست در راہ سنگہائی نتھاں

گفت یرواں از ولادت یاسین | یفتنون کل عام منہن

انتھاں براستھاں ست اچہ سپر | ہن بکتر استھاں خود را محتر

وَإِذَا مَا أَنْزَلْنَا سُورَةً تَنْظُرَ بَعْضُ الْمُنَافِقِينَ ۖ هَلْ

اور جب نازل ہوئی ایک سورت دیکھنے لگے ایک منافق کے کہ کونسی

يُرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۗ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سَعْيَكُمْ فِي غِيَابِكُمْ

دیکھتے ہیں کوئی ایک تم کو پھر چلے گئے۔

چھوٹے فتنے تیار کئے تھے
نہیں سناؤند مریاں توں
انہ جو وچہ تیراں دیکھتے
ہوئے ہیں ماریاں
بہتر بھگتے ہیں کافر ناری
وچہ فتنہ اندر سے مردے
پیں جانان از نما ناری
قرال عتد
نہیں، فقر حلوالی

فہرست مضامین تفسیر نبوی جلد چہارم

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲	تمام چیزیں فرمانبردار ہیں خدا تعالیٰ وہاں	۱۶ تا ۱۷	آہی بحوالہ تفسیر روح المعانی۔
۳	یا دکرناں خدا تعالیٰ نوں ہولی و پوچہ اتے فضیلت ذکر خفیہ کرنے دسی وچہ قرآن مجید دے خفیہ ذکر و ارشاد	۲۲	تفعل عبارت تفسیر خازن اتے معالم التنزیل اتے کبیر اتے حسینی اتے تفسیر محمدی۔
۳	ہونا سوا جہر دے اتے اچی ذکر کرنا حدوں لنگھنا ہے اچی ذکر تھیں ایذا پہنچیا دے ہولی ذکر کرنیوالیاں	۲۲	ولیلایاں بکلیاں وچہ ہولی آمین دے اتے ذکر آمین امام اتے مقتدی ۱۔
۴	توں شہنوی وچہ ذکر عجز نے زاری دے او آسماں قبل و عاد و اتے شرطاں و عاء و یاں	۲۲	رحمت خدا تعالیٰ وی پاس ہے نیکان دے اتے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم رحمت میں واسطہ بنایا اتے قریب میں نیکان دے۔
۴	آمین و عاء ہے اتے شافیاں وچہ استغدر اچی کہندی میں جو نال و نمازی آواز سنے سوا گجن اتے کڑکن دے۔	۲۳	زمین اُپر فرشتے اتے اوہ اُپر یا قوت بند دے اتے اوہ اُپر کاؤندے اتے اوہ اُپر تھہر دے اتے اوہ اُپر پیٹ مچھی دے اتے ذکر آمین و اتے
۵	وچہ انہاں ملکان دے کوئی شافی نہ ہب و آؤدی نہیں ہیں اتے جو اس طرف پوکار کے آمین کہندے ہیں اتے بچنا اس فرقتے تھیں ضروری ہے۔	۲۴	قسم اتے تاثیراں انہاں ندیاں بارش و اپانی کتھوں آؤندے اتے جو جہی چیز تھیں گندے ایہو جہا اثر چکا مندا پا جاندا ہے
۵	حافظ محمد لکھوی مؤلف تفسیر محمدی نے اس جگہ غیر مقلدی دے سبب اچی آمین اتے ہولی نوں بکو جہا لکھ دتا ہے اتے حال ایہ جو خود اس نے لکھیا ہے جو ہولی ذکر شریفے فضیلت ہے اُپر ذکر جہی دے اتے آمین ذکر ہے یا و عاء۔	۲۵	نرم پاک زمین دل مومن واسے جو اگر اثر اتے نصیحت سخت اتے پلین زمین کا فردی ہے جو اثر نہیں کڑدی
۵	جو قرآن مجید وچوں لیل نہ ملے پھر طرقت حدیث شریف دے جانا چاہئے اتے ہولی آمین نال قرآن مجید دے منصوص ہے۔	۲۵	وہ تسمیہ نام نوح علیہ السلام اولاد آدم علیہ السلام دی دے دو گروہ ہو گئے آپ بگ گروہ پہاں ان اتے وسد آلودہ سر از زمین تہہ اتے سر بہاں یا اتے بہت آتا۔
۵	حضرت موسیٰ علیہ السلام و عا ہنگی اتے حضرت ہارون علیہ السلام آمین کہنے دے با اثر ہے اتے آمین	۲۶	جد و ڈے انہاں دے فوت ہو گئے تا انہاں دی دست نہی کہ تہہ نہ پیا تہہ نہ پیا تہہ نہ پیا

صفحہ	مضمون	صفحہ
۲۷	بنائے تصویراں اسے شطرنج کھینڈنا جائز کیا ہے بعض خبیثان نے اتے روا نہاندا۔	۲۷
۲۷	جاں پوجا بتاندیاں وازور ہو گیا تانوح علیہ السلام طرف انہاندی آئے	۲۷
۲۹ تا ۳۰	ذکر عاویاندا تے مبعوث ہونا طرف انہاندی ہوو علیہ السلام و۔	۲۹ تا ۳۰
۳۱ تا ۳۲	اتے انکار کرنا عاویاں و ایمان لیون تھیں اتے عذاب سنگنا آپ و او اسطے انہاندے او انہاندی	۳۱ تا ۳۲
۳۲ تا ۳۹	ہلاک ہون و اقصہ۔ حال قوم حضرت صالح علیہ السلام و اتے انہاں تے عذاب ہلاکت آؤنا۔	۳۲ تا ۳۹
۳۲ تا ۳۳	پکارنا حضرت صالح علیہ السلام و امر و یانوں نال خطاب حاضرے یعنی نال حرف یادے اتے جواب	۳۲ تا ۳۳
۳۳ تا ۳۴	لانڈہ باندا تے فریب لکھوی و اتے جواب اوسدا ۸۹	۳۳ تا ۳۴
۳۴ تا ۳۷	حال قوم حضرت لوط علیہ السلام و اتے لواطت کرنا انہاندے اتے عذاب آؤناں اپرا نہاندے اتے قنہ ہونا سو پنے لڑکیانڈے اتے متعلقات ایسڈے۔	۳۴ تا ۳۷
۳۸	حال قوم حضرت شعیب علیہ السلام و اتے وچہ لینے دینے دے گھٹ و وہ کرنا انہاندا۔	۳۸
۳۹ تا ۴۰	ہلاک ہونا قوم و اتے نال خطاب حاضرے پکارنا انہاں مرویاں نون حضرت شعیب علیہ السلام و اتے فریب لکھوی و اتے جواب اوسدا تے دلائل	۳۹ تا ۴۰
۴۰ تا ۴۱	حدیث دے وچہ سننے فوتیانڈے اتے قصدین تیرہ مبعوث ہونا بنیاندا	۴۰ تا ۴۱
۴۱ تا ۴۲	حال فرعون اتے قوم اوسدی و اتے حضرت ۹۹	۴۱ تا ۴۲
۴۲ تا ۴۳	موسیٰ علیہ السلام تے سوار ہونے اتے جاوے کرنا اوکھا تے سوار ہونے	۴۲ تا ۴۳
۴۳ تا ۴۴	اتے فرعون ویاں بگڑیاں اتے سوار ہونے اپرا نہاندے قسم قسم وے۔	۴۳ تا ۴۴
۴۴ تا ۴۵	پارہو نا بنی اسرائیل و نال موسیٰ علیہ السلام سوال کرنا قوم و اکاؤں پوجا یا تھوں و کجے جو	۴۴ تا ۴۵
۴۵ تا ۴۶	مثل انہاندی سانوں کلام کرنا موسیٰ علیہ السلام و نال اللہ جل جلالہ	۴۵ تا ۴۶
۴۶ تا ۴۷	اتے سوال کرنا ویدار اہی و اتے جہڑک پاؤسی اتے کئی شے متعلق ایسڈے۔	۴۶ تا ۴۷
۴۷ تا ۴۸	تجلی و النی اللہ جل جلالہ وی طرف ہاروے اتے بیہوش و گنا حضرت موسیٰ علیہ السلام و اتے متعلق ایسڈے۔	۴۷ تا ۴۸
۴۸ تا ۴۹	لکھیا جانا توریت و اتے نازل ہونا اوسدا۔ حال گمراہ عالماں اتے جاہل فقیر و اتے فائدے متعلق ایسڈے۔	۴۸ تا ۴۹
۴۹ تا ۵۰	جیسے عمل ہون اوہ جو جہا بدلہ ملیگا اتے تکرہیں کیا خرابی مقدم آؤندی ہے	۴۹ تا ۵۰
۵۰ تا ۵۱	زیور قبطنانڈے تھیں و چھاؤ بلانا سامی و پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام وے۔	۵۰ تا ۵۱
۵۱ تا ۵۲	پوجا کرنی وچھے نون بنی اسرائیل و اتے حرمت سماع وی جو نال ساتاں سے ہووے۔	۵۱ تا ۵۲
۵۲ تا ۵۳	تروید سماع اتے احکام سماع وے جو کس طرح ہے اتے کس طرح حرام۔	۵۲ تا ۵۳
۵۳ تا ۵۴	کیہڑے لوک وچہ منزل سے اڑی رہندے ہیں اتے	۵۳ تا ۵۴

۱۱۸ حکایت انس رضی اللہ عنہ وی رو مال مبارک

نوں ڈالنا وچہ تنور دے جسے نالی حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہتھ اتے مونہ

مبارک صاف کیتے آہے اتے نہ مٹرا وچہ پاگ

دے اوسدا۔

۱۲۱ دو ہتھ شکار کرنا مچھی و منع آمانی اسرائیل نوں

اتے تن ٹولے ہوجانا اہنا نڈا۔ ہک گروہ صلح کل

آماناں مچھی شکار کرنیوالیا نڈے اتے دوسرا گروہ

اہناں روکد آمانا تے علیحدہ ہوجانا بند کرنے

والیاں اوہناں تھیں یعنی دو ٹاں گروہاں تھیں

اتے عذاب آہی آؤناں اپرا ہنا نڈے اتے

بچ رہے روکن واسے عذاب تھیں اسی طرح

وہابی اتے حمایت اسلام اتے ندوے واسے

سارے صلح کل ہیں۔

۱۲۲ جو دین وی غیرت نہ کرن اتے ہونڈوں دوسرے

مومنانوں گمراہی تھیں بند نہ کرن اوہ دیوت ہیں

اتے وچہ عذاب دے شمال ہونڈے ہیں۔

۱۲۳ تفسیر نعمانی واسے احنفی و اشل و ہابیانہ صلی صلح کل

ہونا ہی مثل گمراہاں دے ہے

۱۲۵ جے قبض ہووے تاکیا کرنا چاہے اتے متعلق

اس دے۔ اتے ہک ولی نوں حضرت

یعقوب علیہ السلام پنا بیٹا فراؤنا جو وچہ چہرہ

دے موجود ہیں قوم ارہیں تھیں۔

۱۲۶ وچہ نبی اسرائیل دے حاکم رشوت خواہے اتے

مال رشوت دا نزام کہاندے اتے موبوں ہتھنقا

۱۲۸ تا ۱۲۹

۱۲۹ تا ۱۳۲

۱۳۲

۱۳۵

۱۳۶ تا ۱۳۸

۱۳۸ تا ۱۴۰

۱۴۰ تا ۱۴۸

پہلے حضرت یونس علیہ السلام دے قصہ لکھیا ہے تاہنا جو اوکرا اٹھیا
 کزنا کل اروا جاندا تے سٹھ
 قصہ بلعم باغور اتے نہا کرنا کرنا
 اسرائیل تھیں اتے طاعون دے
 وایک دم ہلاک پھرا دس نوں کل کرنا
 آہی و اٹھنا اتے گناہاں دا اثر
 جو کر دیا وے لگامثال اوسدی
 جو کسے حال وچہ صبر نہیں کروا۔
 واسطے اوہنا نڈے کن اتے اکھیں
 نال جنہا نڈے سندنو وچہ ہونڈے
 لوک کافر ہیں جہاں اتے اوہیاں
 علم غیب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 نام خدا تھالے وچہ اوم ہی و شاعر
 ہوئے ہیں اتے بعض نام چوکاں
 پولا وے جائیز نہیں۔
 اسماء حسنی مو ترجمہ اتے حضرت
 و امو صوت نال صفات بارہ
 سوانامہ ذاتی یعنی اللہ دے
 تھیں ثابت ہے اتے نال نام
 اتدراج ہولی ہولی پکڑن
 نصیحتاں زیادہ حاصل ہون
 ایہی اتدراج ہے کوئی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۵۴ تا ۱۵۳	تفسیر لو کنت اعلم الغیب سورن الخیر الخیر اتے خیر کیا چیز ہے اتے سو تھیں کیا مراد ہے۔ اول لائل وچ ثبوت علم غیب دے۔	۱۹۱ تا ۱۹۲	مگر امام دے قرأت فاتحہ ہولی یا اولوچ پڑھنی سخت منع ہے نال قرآن اتے حدیثاں دے اولو لائل وچ قرأت پڑھنی دے مگر امام دے غیر مقلدین دیاں اتے جواب ایہناں دناں صحیح دلیلان دے اتے بحث متعلق ایسے دے اتے فیصلہ ایسے۔
۱۵۵ تا ۱۵۴	حاملہ ہونا حضرت خوارضی اللہ عنہا داتے دعا کرنی دو تائی واسطے نیک لڑکے دے اتے شریک کرنا نال خدا دے اتے متعلق ایسے۔	۱۹۳ تا ۱۹۴	فائدہ ذکر کرنے واکیا ہے اتے ذکر تھیں تعلق اتے رابطہ پیدا ہونا نال مذکور دے اتے ایہ طریقہ سوا کامل مرشد دے نہیں بلدا اتے مجاہدہ کیا چیز ہے۔
۱۵۵ تا ۱۶۰	عباد و مشاکم کفر تھیں مرادیت ہیں نہ اولیاء اللہ اتے والدین مدعون من دونہ مطلب اتے دو تائی بیان جو نال برائی دے پیش آوے او دے نال بھلیائی کرنے اتے حج ہونا تمام نیک خصلتاں دے وچ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے۔	۱۹۵ تا ۱۹۶	جس تے نفس غالب ہو ویاوسنوں مرشد کامل بکڑنا فرض ہے جسدا کوئی پیر نہیں او سدا پیر شیطان ہے۔
۱۶۲	نظر نہ آوے نال بزرگانہ بجز اعتقاد دے جوین سوا کلمہ طیب پڑھن دے سلیمان علیہ السلام نظر نہ آوے اتے اتے بوجہل نے اکھیں نال دیکھیا اتے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ہا دیا اکھیں نال دیکھیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نون خوش خبری ہے اوس نون جس نے دیکھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نون یا آپ دے دیکھن والیاں نون اتے وچ خواب دے دیکھنا آپ نون اتے شیطان آپ دے شکل نہیں بن سکدا۔	۱۹۶ تا ۱۹۷	غیر شرع مکار پیراں تھیں دور ہناں پاسے اتے فضیلت ذکر دی۔
۱۶۳	رحمانی پیرانے شیطانی پیر وچ فرق اتے وسوسہ شیطاناں اتے حکایت متعلق ایسے۔	۱۹۸ تا ۲۰۰	ذکر وچ غفلت کرن تھیں کیا آفتاں ہیں۔ ذکر خفیہ یعنی ہولی کرنا پاسے۔
۱۶۴ تا ۱۶۶	انے برفقہ نون کو جیہا سمجھنا و با بیان اتے واسطے عبادت دے لقمہ حلال واپا ہے۔	۲۰۱	کسے شبلی نون کھپا تھیں اتے انے نون پڑھنے دے اتے ذکر سموات و اسی کر دے ہو اتے جواب دینا او سدا۔
۱۶۷	مروافقہ القرآن فاستمعوا له وانصتوا الخ	۲۰۲	فصل وچ بیان پیر بکڑنے دے اتے کبہ شخص مرشد بکڑنے دے لائق ہوندا ہے۔
		۲۰۳ تا ۲۰۵	فصل پر بنکر ناگمراہ پیراں تھیں اتے نشانیاں انہاں دیاں
		۲۰۵ تا ۲۰۶	فصل وچ بیان شرائط پیر دے۔
		۲۰۶	فصل وچ بیان وجد اتے حالت دے۔

